www.Jafripdf.com

مولا علی کی شان میں نازل ہونے والی قرآن مجید کی سینکڑوں آیات پر احادیث (اسناد متن مع اعراب و تخریج)

کا ایک ہزار سال پرانا اہل سنت کے عظیم حنفی محدث کا تالیف کردہ نایاب مجموعہ پہلی مرتبہ

عربی متن کے ساتھ اردو ترجمہ منظر عام پر

شَوَاهِدُ التَّنْزِيلِ

لِقَوَاعِدِ التَّفْضِيلِ

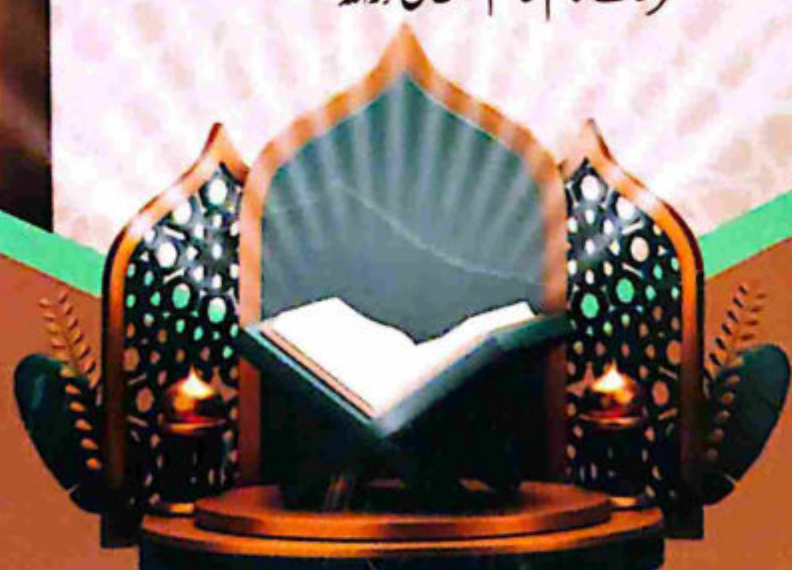
فِي الْآيَاتِ النَّازِلَةِ فِي أَهْلِ الْبَيْتِ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ



تالیف

حافظ امام عبید اللہ بن عبد اللہ بن احمد

المعروف امام حاکم حسکانی رحمۃ اللہ علیہ



RHSC

صراط الحسن ریسرچ سنٹر

ترجمہ و تخریج علامہ ابو الحسن جمال احمد نقشبندی

فاضل ادارہ تعلیمات اسلامیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاعلی(ص)مدد

بَابُ العُلِم لائبریری



منجانب
شہروز علی مولائی
WHATSAPP:
03306284348

www.Jafripdf.com

حصہ دوم

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[128] ومن سورة الأحزاب [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

(مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجالٌ صَدَقُوا ما عاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَما بَدَّلُوا تَبْدِيلاً) [23/ الاحزاب: 33]

"ایمان والوں میں کچھ ایسے عظیم لوگ بھی موجود ہیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد سچا کر دکھایا سو ان میں سے بعض تو اپنی نذر پوری کر چکے اور بعض ان میں سے منتظر ہیں اور وہ اپنے پیمان سے ذرہ برابر بھی نہ بدلے"

627 - أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ [قَالَ] حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ فِينَا نَزَلَتْ (رِجالٌ صَدَقُوا ما عاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ) الْآيَةَ. فَأَنَا وَاللهِ الْمُنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلْتُ تَبْدِيلاً.

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: یہ آیت: "میں کچھ ایسے عظیم لوگ بھی موجود ہیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد سچا کر دکھایا" ہمارے بارے میں نازل ہوئی، اللہ کی قسم! میں منتظر رہا اور اپنی بات کو ذرا نہیں بدلا۔

628- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحَمَّدِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ قِيدَةَ الْفَسَوِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُؤْمِنٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ ثَابِتٍ الْمُقْرِئُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ مُقَاتِلٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجالٌ صَدَقُوا ما عاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ) يَعْنِي عَلِيّاً وَحَمْزَةَ وَجَعْفَراً (فَمِنْهُمْ مَنْ قَضى نَحْبَهُ) يَعْنِي حَمْزَةَ وَجَعْفَراً (وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ) يَعْنِي عَلِيّاً عليه السلام كَانَ يَنْتَظِرُ أَجَلَهُ وَالْوَفَاءَ لِلَّهِ بِالْعَهْدِ. وَالشَّهَادَةَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَوَاللهِ لَقَدْ رُزِقَ الشَّهَادَةَ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: "ایمان والوں میں کچھ ایسے عظیم لوگ بھی موجود ہیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد سچا کر دکھایا" کے بارے میں کہا: اس سے مراد حضرت علی، حضرت حمزہ اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہما ہیں. "ان میں سے بعض تو اپنی نذر پوری کر چکے" اس سے مراد حضرت حمزہ اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہما۔ "اور بعض ان میں سے منتظر ہیں" اس سے مراد حضرت علی علیہ السلام ہیں، آپ علیہ السلام اپنی اجل، اللہ تعالیٰ سے عہد وفا کو پایہ تکمیل تک پہنچانے اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں شہادت کا انتظار کرتے رہے اللہ کی قسم! انہیں شہادت دی گئی۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[129] وفيها نزل أيضا قوله تعالى.

(وَكَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ) [25/الأحزاب: 33]

"اور قتال میں مؤمنوں کو اللہ ہی کافی ہو گیا"

629۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ السُّكَّرِيُّ، قَالا: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْمُقْرِي قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ:

عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ وَكَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ آیت: "اور قتال میں مؤمنوں کو اللہ ہی کافی ہو گیا" حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں تلاوت کیا کرتے تھے۔

(آلوسی، روح المعانی، ج:11، ص:117) (قرطبی، تفسیر قرطبی، ج:1، ص:84)

(ماوردی، النکت والعیون، ج:4، ص:391) (سیوطی، الدر المنثور، ج:12، ص:14)

(ابن منظور، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:408)

وعبد الله هذا هو عبد الله بن مسعود الصحابي رضي الله عنه، والحديث رواه جماعة عن عباد بسنده عن الصحابي الكبير عبد الله بن مسعود.

یہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ عظیم صحابی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں حضرت عبّاد رضی اللہ عنہ کی سند سے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک جماعت نے یہ حدیث روایت کی۔

630۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكُهَيْلِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: أَخْبَرَنَا فَضْلُ بْنُ الْقَاسِمِ الْبَزَّازُ قَالَ: حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ:

كَانَ عَبْدُ اللهِ يَقْرَأُ: وَكَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَكَانَ اللهُ قَوِيّاً عَزِيزاً.

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ آیت: **"اور قتال میں مؤمنوں کو اللہ ہی کافی ہو گیا"** حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں تلاوت کیا کرتے تھے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

(آلوسی، روح المعانی، ج:11، ص:117) (قرطبی، تفسیر قرطبی، ج:1، ص:84)

(ماوردی، النکت والعیون، ج:4، ص:391) (سیوطی، الدر المنثور، ج:12، ص:14)

(ابن منظور، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:408)

وقال أبو أحمد بن عدي الحافظ الجرجاني حدثنا علي بن العباس قال: حدثنا عباد . به .

631۔ وأخبرنا الحسين بن محمد الثقفي قراءة قال: أخبرنا الحسين بن محمد المقري قال: حدثنا أبو القاسم حفص بن عمر البزاز الأردبيلي قال: حدثنا محمد بن عبد الله الحضرمي قال: حدثنا عباد به.

632۔ وَرَوَاهُ أَيضاً عَنْ عَبدِ اللهِ ، زِيَادِ [بنِ مُطَرِّفٍ] كَرِوَايَةِ مُرَّةَ الْهَمْدَانِي عَنْهُ.

أَخبَرَنَاهُ أَبُو عَبدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: أَخبَرَنَا أَبُو بَكرٍ الْجُرجَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أَحمَدَ الْبَصرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بنُ عَبدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بنُ يَعْلَى الأَسْلَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمَّارُ بنُ زُرَيقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ زِيَادِ بنِ مُطَرِّفٍ قَالَ كَانَ عَبدُ اللهِ بنُ مَسْعُودٍ يَقْرَأُ وَكَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ بِعَلِيٍّ وَكَانَ اللهُ قَوِيّاً عَزِيزاً. وقال عمار وهي في مصحفه كذلك رأيتها.

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ آیت: **"اور قتال میں مؤمنوں کو اللہ ہی کافی ہو گیا"** حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں تلاوت کیا کرتے تھے۔ **"اور اللہ بہت ہی قوت والا غالب ہے"**

633۔ وَوَرَدَ فِي الْبَابِ عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ أَيضاً قَرَأْتُ فِي التَّفْسِيرِ الْعَتِيقِ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بنُ أَبِي سَعِيدٍ التَّغْلِبِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُقَاتِلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ:

عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَكَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ) قَالَ: كَفَاهُمُ اللهُ الْقِتَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ بِعَلِيِّ بنِ أَبِي طَالِبٍ حِينَ قَتَلَ عَمْرَو بنَ عَبْدِ وُدٍّ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: **"اور قتال میں مؤمنوں کو اللہ ہی کافی ہو گیا"** کے بارے میں کہا: اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کی خندق کے روز حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھ مدد فرمائی جبکہ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے عمرو بن عبد وُد کو قتل کیا تھا۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

634۔ أَخْبَرَنَاهُ الْحَاكِمُ الْوَالِدُ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ بِبَغْدَادَ . قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَارِقٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ:

عَنْ حُذَيْفَةَ . قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ عَبَرَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ وُدٍّ ، حَتَّى جَاءَ فَوَقَعَ عَلَى عَسْكَرِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فَنَادَى الْبِرَازَ . فَقَالَ رَسُولُ اللهِ: أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى عَمْرٍو فَلَمْ يَقُمْ أَحَدٌ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّهُ قَامَ فَقَالَ [لَهُ] النَّبِيُّ: اجْلِسْ ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم: أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى عَمْرٍو فَلَمْ يَقُمْ أَحَدٌ. فَقَامَ إِلَيْهِ عَلِيٌّ فَقَالَ: أَنَا لَهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ: اجْلِسْ . ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم لِأَصْحَابِهِ: أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى عَمْرٍو فَلَمْ يَقُمْ أَحَدٌ ، فَقَامَ عَلِيٌّ فَقَالَ: أَنَا لَهُ. فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ: إِنَّهُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ وُدٍّ. قَالَ: وَأَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَأَلْبَسَهُ دِرْعَهُ ذَاتَ الْفُضُولِ وَأَعْطَاهُ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ وَعَمَّمَهُ بِعِمَامَتِهِ السَّحَابِ عَلَى رَأْسِهِ تِسْعَةَ أَكْوَارٍ۔ ثُمَّ قَالَ لَهُ: تَقَدَّمْ . فَقَالَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم لَمَّا وَلَّى: اللهُمَّ احْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ۔ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ فَوْقِ رَأْسِهِ وَمِنْ تَحْتِ قَدَمَيْهِ. فَجَاءَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى عَمْرٍو فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ فَقَالَ عَمْرٌو: مَا ظَنَنْتُ أَنِّي أَقِفُ مَوْقِفاً أُجْهَلُ فِيهِ ، أَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ وُدٍّ ، فَمَنْ أَنْتَ قَالَ: أَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: الْغُلَامُ الَّذِي كُنْتُ أَرَاكَ فِي حِجْرِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَعَمْ۔ قَالَ: إِنَّ أَبَاكَ كَانَ لِي صَدِيقاً وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ أَقْتُلَكَ. فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: لَكِنِّي لَا أَكْرَهُ أَنْ أَقْتُلَكَ ، بَلَغَنِي أَنَّكَ تَعَلَّقْتَ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ وَعَاهَدْتَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ۔ أَنْ لَا يُخَيِّرَكَ رَجُلٌ بَيْنَ ثَلَاثِ خِلَالٍ إِلَّا اخْتَرْتَ مِنْهَا خَلَّةً قَالَ: صَدَقُوا. قَالَ إِمَّا أَنْ تَرْجِعَ مِنْ حَيْثُ جِئْتَ ، قَالَ: لَا تَحَدَّثُ بِهَا قُرَيْشٌ. قَالَ: أَوْ تَدْخُلَ فِي دِينِنَا۔ فَيَكُونَ لَكَ مَا لَنَا وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْنَا ، قَالَ وَلَا هَذِهِ. فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ فَأَنْتَ فَارِسٌ وَأَنَا رَاجِلٌ فَنَزَلَ عَنْ فَرَسِهِ۔ وَقَالَ: مَا لَقِيتُ مِنْ أَحَدٍ مَا لَقِيتُ مِنْ هَذَا الْغُلَامِ!!! ثُمَّ ضَرَبَ وَجْهَ فَرَسِهِ فَأَدْبَرَتْ ، ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى عَلِيٍّ ، وَكَانَ رَجُلاً طَوِيلاً۔ يُدَاوِي دَبَرَ الْبَعِيرَةِ وَهُوَ قَائِمٌ۔ وَكَانَ عَلِيٌّ فِي تُرَابٍ دَقٍّ لَا يَثْبُتُ قَدَمَاهُ عَلَيْهِ ، فَجَعَلَ عَلِيٌّ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

يَنْكُصُ إِلَى وَرَائِهِ يَطْلُبُ جَلَداً مِنَ الْأَرْضِ. يُثْبِتُ قَدَمَيْهِ وَيَعْلُوهُ عَمْرٌو بِالسَّيْفِ وَكَانَ فِي دِرْعِ عَمْرٍو قِصَرٌ. فَلَمَّا تَشَاكَّ بِالضَّرْبَةِ تَلَقَّاهَا عَلِيٌّ بِالتُّرْسِ. فَلَحِقَ ذُبَابُ السَّيْفِ فِي رَأْسِ عَلِيٍّ. حَتَّى قَطَعَتْ تِسْعَةَ أَكْوَارٍ. حَتَّى خَطَّ السَّيْفُ فِي رَأْسِ عَلِيٍّ، وَتَسَيَّفَ عَلِيٌّ رِجْلَيْهِ بِالسَّيْفِ مِنْ أَسْفَلَ. فَوَقَعَ عَلَى قَفَاهُ فَثَارَتْ بَيْنَهُمَا عَجَاجَةٌ فَسَمِعَ عَلِيٌّ يُكَبِّرُ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: قَتَلَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ. فَكَانَ أَوَّلَ مَنِ ابْتَدَرَ الْعَجَاجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَإِذَا عَلِيٌّ يَمْسَحُ سَيْفَهُ بِدِرْعِ عَمْرٍو. فَكَبَّرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ قَتَلَهُ. فَحَزَّ عَلِيٌّ رَأْسَهُ. ثُمَّ أَقْبَلَ يَخْطُرُ فِي مِشْيَتِهِ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: يَا عَلِيُّ إِنَّ هَذِهِ مِشْيَةٌ يَكْرَهُهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ. إِلَّا فِي هَذَا الْمَوْضِعِ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم لِعَلِيٍّ: مَا مَنَعَكَ مِنْ سَلَبِهِ فَقَدْ كَانَ ذَا سَلَبٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ: إِنَّهُ تَلَقَّانِي بِعَوْرَتِهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم: أَبْشِرْ يَا عَلِيُّ فَلَوْ وُزِنَ الْيَوْمَ عَمَلُكَ بِعَمَلِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ لَرَجَحَ عَمَلُكَ بِعَمَلِهِمْ. وَذَلِكَ أَنَّهُ لَمْ يَبْقَ بَيْتٌ مِنْ بُيُوتِ الْمُشْرِكِينَ إِلَّا وَقَدْ دَخَلَهُ وَهْنٌ بِقَتْلِ عَمْرٍو، وَلَمْ يَبْقَ بَيْتٌ مِنْ بُيُوتِ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا وَقَدْ دَخَلَهُ عِزٌّ بِقَتْلِ عَمْرٍو.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: خندق کے روز عمرو بن عبد وُد نے خندق کو عبور کیا، یہاں تک کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لشکر کے سامنے آگیا اور مقابلہ کے لئے پکارا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے عمرو کا مقابلہ کون کرے گا؟ سوائے علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے اور کوئی بھی کھڑا نہ ہوا، پس آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کھڑے ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: بیٹھ جاؤ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے عمرو کا مقابلہ کون کرے گا؟ سوائے علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے اور کوئی بھی کھڑا نہ ہوا، پس آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کھڑے ہوئے اور عرض کی: میں اس کا کام تمام کروں گا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: بیٹھ جاؤ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے عمرو کا مقابلہ کون کرے گا؟ سوائے علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے اور کوئی بھی کھڑا نہ ہوا، پس آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کھڑے ہوئے اور عرض کی: میں اس کا کام تمام کروں گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بلایا اور فرمایا: وہ عمرو بن عبد وُد ہے، حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: اور میں ابو طالب کا بیٹا علی ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنی ذرع "ذات الفضول" دی اور اپنی تلوار "ذوالفقار" عطا فرمائی اور اپنا عمامہ "سحاب" آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے سر پر باندھا" جس کے نو کور تھے" پھر ان سے فرمایا: آگے بڑھو، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کو بھیجا تو دعا کی: اے اللہ! علی کی حفاظت فرما اس کے سامنے سے

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

،اس کے پیچھے سے ،اس کے دائیں سے ،اس کے بائیں سے ،اس کے اوپر سے اور اس کے نیچے سے ،پس آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم آئے اور عمرو بن عبد ود کے سامنے کھڑے ہوئے ،اس سے کہا: آپ کون ہو؟ اس نے کہا: میرا نہیں خیال میں یہاں کھڑا ہوں اور جانا نہ جاؤں، میں عمرو بن عبد ود ہوں، تم کون ہو؟ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں ابو طالب کا بیٹا علی، اس نے کہا: وہی لڑکا جسے میں نے ابو طالب کی گود میں دیکھا تھا، آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: ہاں وہی، اس نے کہا: تمہارا والد میرا دوست تھا اس لئے مجھے ناپسند ہے کہ تمہیں قتل کروں، تو حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے اس سے کہا: لیکن میں تمہیں قتل کرنے میں کوئی کراہت محسوس نہیں کروں گا، مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تم نے کعبہ کے پردے کو پکڑ کر اللہ عزّ وجلّ سے عہد کیا ہے کہ جب بھی کوئی شخص تمہیں تین پسندیدہ باتوں کا اختیار دے تو تم ان میں سے ایک کو اختیار کرتے ہو، اس نے کہا: لوگوں نے سچ کہا ہے، آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: پھر تم یا تو واپس لوٹ جاؤ، اس نے کہا: یہ بات تم قریش کو نہ بتادینا۔ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: یا تم ہمارے دین میں داخل ہو جاؤ، جو ہمارے لئے ہو گا وہ تمہارے لئے ہو گا اور جو ہم پر ہو گا وہ تم پر بھی ہو گا، اس نے کہا: یہ بھی نہیں ہو سکتا، حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: تم گھوڑے پر ہو اور میں پیدل ہوں، پس وہ اپنے گھوڑے سے نیچے اتر آیا، اور کہا: جو مشقت مجھے اس لڑکے کی طرف سے اٹھانی پڑ رہی ہے وہ آج تک کسی کی طرف سے نہیں اٹھائی، پھر آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے اس کے گھوڑے کے چہرے پر ایک ضرب لگائی تو وہ واپس ہو لیا، پھر عمرو، حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کی طرف بڑھا وہ لمبے قد کا تھا اونٹ کے پیچھے کھڑے ہو کر اس نے ندا دی۔ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم ایسی دلدلی مٹی پر کھڑے تھے جس میں آپ کے پاؤں دھنس جاتے اور آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم جم کر کھڑے نہ ہو سکتے تھے اس لئے آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم پیچھے ہٹنے لگے، آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم زمین کی طے پر کھڑا ہونا چاہتے تھے اور آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم اپنے قدم جمانا چاہتے تھے۔ وہ تلوار لے کر آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم پر حملہ آور ہوا اس کی زرہ قدرے چھوٹی تھی۔ جب اس نے ضرب لگائی تو حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے اسے ڈھال سے روک لیا تلوار کی دھار آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے سر کے قریب پہنچ گئی تھی۔ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے نیچے سے اپنی تلوار کے ساتھ اس کی ٹانگوں پر وار کیا اور وہ سر کے بل گر پڑا اور ان دونوں کے درمیان غبار اُڑنے لگا ۔آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے تکبیر کہی تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے علی نے اسے قتل کر دیا" جس نے شور مچانے میں سبقت کی وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے اس وقت سیدنا علی کرّم اللہ وجہہ الکریم عمرو کی زرہ سے اپنی تلوار صاف کر رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے "اللہ اکبر" کہا اور عرض کیا: یا رسول

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

اللہ! علی نے عمرو کو قتل کر دیا۔ پس حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اس کا سر کاٹ کر لے آئے اور آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم فاخرانہ چال چلتے ہوئے آئے تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: "اے علی! اللہ اس طرح چلنے کو اس وقت کے سوا ناپسند فرماتا ہے" آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو اس کا سامان لینے سے کس نے روکا؟ تو آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! جب وہ میرے سامنے گرا تو اس کی شرم گاہ سے کپڑا ہٹ گیا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ! نے فرمایا: اے علی! آپ کو مبارک ہو اگر آج آپ کے کیے ہوئے عمل کا وزن پوری امت محمدیہ کے اعمال کے ساتھ کیا جائے تو آپ کا عمل وزنی ہو گا عمرو کے قتل کے باعث تمام مشرکین کے گھروں میں کمزوری داخل ہوئی اور تمام مسلمانوں کے گھروں میں عزت داخل ہوئی"

635۔ وَأَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ الْوَالِدُ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ كُلَيْبٍ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: عَنْ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ وُدٍّ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مُعْلِماً۔ مَعَ جَمَاعَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَتَوْا نُقْرَةً مِنْ نُقَرِ الْخَنْدَقِ فَأَقْحَمُوا خَيْلَهُمْ فَعَبَرُوهُ وَأَتَوُا النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم وَدَعَا عَمْرٌو الْبِرَازَ فَنَهَضْتُ إِلَيْهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: يَا عَلِيُّ إِنَّهُ عَمْرٌو. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ وَإِنِّي عَلِيٌّ!! فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ وَدَعَوْتُ بِدُعَاءٍ عَلَّمَنِيهِ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: اللهُمَّ بِكَ أَصُولُ وَبِكَ أَجُولُ وَبِكَ أَدْرَأُ فِي نَحْرِهِ فَنَازَلْتُهُ وَثَارَ الْعَجَاجُ. فَضَرَبَنِي ضَرْبَةً فِي رَأْسِي فَعَمِلَتْ. فَضَرَبْتُهُ فَجَنْدَلْتُهُ وَوَلَّتْ خَيْلُهُ مُنْهَزِمَةً.

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ خندق کے روز عمرو قریش کے لشکر کے ساتھ معلم و رہبر بن کر نکلا اور وہ (قریش کے کچھ سپاہی) خندق کے گڑھوں میں سے ایک گڑھے کے پاس آئے اور زبردستی گھوڑوں کو خندق میں داخل کیا اور اسے عبور کر لیا اور وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے عمرو نے مبارزت کے لیے پکارا تو میں مقابلے کے لیے کھڑا ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے علی! یہ عمرو ہے تو میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! میں علی ہوں۔ میں اس کی طرف نکلا اور دعا کی جو رسول اللہ ﷺ نے سکھائی تھی: "اے اللہ! میں تیرے ہی سبب اس پر حملہ کروں گا اور تیرے ہی سبب

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

واپس آؤں گا اور تجھے ہی اس کے قتل میں سہارا بناتا ہوں" پھر آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: "میں میدان میں اترا اور شور بلند ہوا اس نے میرے سر میں ضرب لگائی جسے میں نے روکا پھر میں نے اسے ضرب لگائی اور اس سے لڑائی کی اور اس کا گھوڑا پیچھے بھاگ گیا۔

یوم خندق اور ضرب مولا علی علیہ السلام کی فضیلت

636۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ السَّعْدِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ غَيْرَ مَرَّةٍ . قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ لُؤْلُؤُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْقَيْصَرِيُّ بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَسِتِّينَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّصِيبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ [الْحَسَنِ] بْنِ شَدَّادٍ بِالْعَسْكَرِ . قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ بِشْرٍ الْقُرَشِيُّ: عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم أَنَّهُ قَالَ لَمُبَارَزَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ لِعَمْرِو بْنِ عَبْدِ وُدٍّ يَوْمَ الْخَنْدَقِ أَفْضَلُ مِنْ عَمَلِ أُمَّتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

بہز بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خندق کے روز علی بن ابی طالب کا عمرو بن عبد ود سے مقابلہ کرنا میری امت کے قیامت تک کے اعمال سے افضل ہے۔

(حاکم، المستدرک، ج:3، ص:34، رقم:4327) (دیلمی، الفردوس، ج:3، ص:455)

(ابن ملقن، البدر المنیر، ج:9، ص:101) (سیوطی، جامع الاحادیث، ج:18، ص:53)

(ابن منظور افریقی، مختصر تاریخ دمشق، ج:7، ص:387) (خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ج:13، ص:18)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[3] وفيها [نزل أيضا] قوله تعالى:

(إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) وقد كثرت الرواية فيها [33 / الأحزاب: 33]

"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

آیت تطہیر پر احادیث وروایات

وقد كثرت الرواية فيها روايه أنس بن مالك الأنصاري:

اس بارے میں کثرت کے ساتھ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے احادیث روایت کی ہیں:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایات

637۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ:

قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم كَانَ يَمُرُّ بِبَابِ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ۔ إِذَا خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ يَقُولُ: الصَّلَاةَ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی فجر کی نماز کے لیے حضرت فاطمہ علیہا السلام کے دروازے کے پاس سے گزرا کرتے تو فرماتے: اے اہل بیت! نماز، (پھر یہ آیت تلاوت فرماتے) "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

(ترمذی، جامع ترمذی، ج:12، ص:11، رقم:3511)(احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ج:2، ص:751)

(احمد بن حنبل، المسند، ج:3، ص:285، رقم:14040)(ابن العربی، احکام القرآن، ج:7، ص:355)

(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:7، ص:511)(خازن، تفسیر خازن، ج:3، ص:425)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

638۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَالَوِيُّ [قَالَ] أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِي قَالَ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم كَانَ يَمُرُّ سِتَّةَ أَشْهُرٍ۔ بِبَابِ فَاطِمَةَ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَيَقُولُ: الصَّلَاةَ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ الصَّلَاةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً)

حضرت علی بن زید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھ مہینے حضرت فاطمہ علیہا السلام کے گھر کے پاس سے گزرتے رہے اور تین مرتبہ فرماتے: اے اہل بیت نماز، (پھر یہ آیت تلاوت فرماتے) **"اللہ تو بس چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

(ابو یعلیٰ، المسند، ج:7، ص:59)

639۔ وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَلَقَبُهُ شَاذَانُ.

639۔ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْمُفَسِّرُ قَالَ: أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْمُفَسِّرُ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم يَمُرُّ بِبَيْتِ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ۔ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْفَجْرِ يَقُولُ: الصَّلَاةَ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ)

حضرت علی بن زید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھ مہینے حضرت فاطمہ علیہا السلام کے گھر کے پاس سے گزرتے رہے اور فرماتے: اے اہل بیت نماز، (پھر یہ آیت تلاوت فرماتے) **"اللہ تو بس چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

(طبری، جامع البیان، ج:19، ص:102)(احمد بن حنبل، المسند، ج:3، ص:259، رقم:13754)

(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:15، ص:255، رقم:18435)(ابن ابی شیبہ، المصنف، ج:12، ص:127)

640۔ وَ [أَيْضاً رَوَاهُ] حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ الْبَصْرِيُّ الْأَنْمَاطِيُّ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ [أَخْبَرَنَا] أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ. وَحَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْمُقْرِئُ الْمُفَسِّرُ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ . قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَكِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم كَانَ يَمُرُّ بِبَابِ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ . إِذَا خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ فَيَقُولُ : الصَّلَاةَ. يَا أَهْلَ الْبَيْتِ الصَّلَاةَ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

حضرت علی بن زید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھ مہینے حضرت فاطمہ علیہا السلام کے گھر کے پاس سے گزرتے رہے اور فرماتے: اے اہل بیت نماز، (پھر یہ آیت تلاوت فرماتے) **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

(طبری، جامع البیان، ج:19، ص:102)(احمد بن حنبل، المسند، ج:3، ص:259، رقم:13754)

(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:15، ص:255، رقم:18435)(ابن ابی شیبہ، المصنف، ج:12، ص:127)

وَقَالَ أَبُو مُسْلِمٍ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ وَهُوَ يَقُولُ: الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) وَالْبَاقِي وَاحِدٌ.

ورواه عن حجاج جماعة.

حضرت ابو مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز کے لیے تشریف لے جاتے ہوئے فرماتے: نماز، نماز، (اور پھر یہ آیت تلاوت فرماتے) **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

641. وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْشِيُّ :

أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْحِيرِيُّ رَحِمَهُ اللهُ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ بِبَغْدَادَ.

وَحَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ إِمْلَاءً قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِبَغْدَادَ قَالَا : حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ مَنِيعٍ الْبَغَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ . عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم كَانَ يَمُرُّ بِبَيْتِ فَاطِمَةَ بَعْدَ أَنْ بَنَى بِهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِسِتَّةِ أَشْهُرٍ فَيَقُولُ: الصَّلَاةَ أَهْلَ الْبَيْتِ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

[هَذَا] لَفْظُ الدَّارَقُطْنِيِّ . ـ وَقَالَ [أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْمُخْلِصِ: «بِبَابِ فَاطِمَةَ» وَ «سِتَّةَ أَشْهُرٍ» وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

حضرت علی بن زید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم نے حضرت فاطمہ علیہا السلام کے لیے گھر بنایا تو اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھ مہینے حضرت فاطمہ علیہا السلام کے گھر کے پاس سے گزرتے رہے اور فرماتے: اے اہل بیت نماز، (پھر یہ آیت تلاوت فرماتے) "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" یہ الفاظ دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں۔ اور ابو طاہر محمد بن عبد الرحمن المعروف ابن المخلص رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: "فاطمہ علیہا السلام کے دروازے پر" اور "چھ مہینے" باقی حدیث ایک جیسی ہے۔

[و] رواه جماعة عن البغوي.

642۔ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ الْحِيرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ . قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهِ ، وَ [سَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ الْحَدِيثِ الْمُتَقَدِّمِ ۔ إِلَى أَنْ] قَالَ:

«بَعْدَ مَا بَنَى بِهَا عَلِيٌّ لِسِتَّةِ أَشْهُرٍ» وَالْبَاقِي كَلَفْظِ الدَّارَقُطْنِيِّ سَوَاءً.

عبید اللہ بن محمد عیشی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: ہمیں حدیث بیان کی حماد نے: اور پھر آپ نے پچھلی حدیث کی مثل حدیث بیان فرمائی، یہاں تک کہا: حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم نے حضرت فاطمہ علیہا السلام کے لیے گھر بنایا تو اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھ مہینے حضرت فاطمہ علیہا السلام کے گھر کے پاس سے گزرتے رہے۔ اور باقی الفاظ دار قطنی کے ایک جیسے ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

643أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِي قُمَاشٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ يَمُرُّ بِمَنْزِلِ فَاطِمَةَ وذكر نحوه

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھ مہینے حضرت فاطمہ علیہا السلام کے گھر کے پاس سے گزرتے رہے "اور پچھلی حدیث کے موافق الفاظ ارشاد فرمائے۔

644۔وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ التَّبُوذَكِيُّ:

أَخْبَرَنَا الْجَارُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الصَّفَّارُ، قَالَ: حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسٍ:

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم كَانَ يَمُرُّ بِبَيْتِ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ إِذَا خَرَجَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ يَقُولُ: الصَّلَاةَ يَا أَهْلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھ مہینے حضرت فاطمہ علیہا السلام کے گھر کے پاس سے گزرتے رہے جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے تشریف لے جاتے تو ارشاد فرماتے: نماز، اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والو، (اور پھر تلاوت فرماتے):

"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

(ابن اثیر، اسد الغابہ، ج:3، ص:395)

حضرت براء بن عازب انصاری رضی اللہ عنہ کی روایات

645أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَزْرَمِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو لَبِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ السَّامِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ جَاءَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ إِلَى بَابِ النَّبِيِّ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ بِرِدَائِهِ فَطَرَحَهُ عَلَيْهِمْ. وَقَالَ: اللهُمَّ هؤُلَاءِ عِتْرَتِي.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین علیہم السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کے دروازے پر حاضر ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور اپنی چادر ان پر ڈالی اور فرمایا: "اے اللہ! یہ میرا خاندان ہے" (ابن منظور افریقی، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:509)

646۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَحْمَدَ الْبَالَوِيُّ قِرَاءَةً وَأَبُو عَمْرٍو الْمُحْتَسِبُ قَالَا: أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ صَالِحِ بْنِ مَسْعُودٍ الْكَلَاعِيُّ [وَ] يُكَنَّى أَبَا كُرَيْبٍ: عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ وَهُوَ عَرِقٌ فَقَالَ بِرِدَائِهِ وَطَرَحَهُ عَلَيْهِمْ وَقَالَ اللهُمَّ هؤُلَاءِ عِتْرَتِي.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت علی، کرّم اللہ وجہہ الکریم حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسینہ آیا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر ان پر ڈالی اور فرمایا: "اے اللہ! یہ میرا خاندان ہے"

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ کی روایات

647۔ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الْفَارِسِيُّ الْحَافِظُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبِي قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو النَّضْرِ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرَامُ بْنُ عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنَيْ جَابِرٍ، وَعَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ: عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دَعَا عَلِيّاً وَابْنَيْهِ وَفَاطِمَةَ فَأَلْبَسَهُمْ مِنْ ثَوْبِهِ۔ ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هؤُلَاءِ أَهْلِي، هؤُلَاءِ أَهْلِي [كَذَا].

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اور ان کے دونوں بیٹوں اور حضرت فاطمہ علیہم السلام کو اپنے کپڑے میں لیا اور پھر فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں یہ میرے گھر والے ہیں۔

648۔ و [رَوَاهُ أَيضاً] مُحَمَّدُ بنُ المُنكَدِرِ عَنهُ:

حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ السَّبِيعِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ مُصَفًّى قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ سَيَّارٍ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم وَلَيْسَ فِي الْبَيْتِ إِلَّا فَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلِيٌّ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) فَقَالَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم: اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ آیت **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں فاطمہ، حسن، حسین اور علی علیہم السلام کے سوا کوئی نہیں تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں"

ومنها: رواية الحسن بن البتول عليهما السلام:

امام حسن بن بتول علیہما السلام کی روایات

649۔ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّامَهُرْمُزِيُّ بِهَا سَنَةَ خَمْسِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الْعَرْزَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ: عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ التَّطْهِيرِ جَمَعَنَا رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَإِيَّاهُ فِي كِسَاءٍ لِأُمِّ سَلَمَةَ خَيْبَرِيٍّ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَعِتْرَتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً.

حضرت حسن بن علی علیہما السلام نے فرمایا: جب آیت تطہیر نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اپنی چادر میں جمع فرمایا، جو کہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام کی خیبر کی چادر تھی پھر ارشاد فرمایا: "اے اللہ! یہ میری اہل بیت اور میرا خاندان ہے پس تو ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں ایسا پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

(ابن المغازلی، المناقب، ص:357)

650۔أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّبَرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَرَّاقُ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ. قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي أَخَاهُ عَنْ حُصَيْنٍ:

عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ قَالَ خَرَجَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَهُوَ بِالْكُوفَةِ. فَطُعِنَ بِخَنْجَرٍ فِي فَخِذِهِ فَمَرِضَ شَهْرَيْنِ. ثُمَّ خَرَجَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ اتَّقُوا اللهَ فِينَا فَإِنَّا أُمَرَاؤُكُمْ وَضِيفَانُكُمْ وَأَهْلُ الْبَيْتِ الَّذِينَ سَمَّى اللهُ فِي كِتَابِهِ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

حضرت ابو جمیلہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کوفہ میں حضرت حسن بن علی علیہما السلام باہر تشریف لائے اور آپ علیہ السلام نے لوگوں کو نماز پڑھائی، اتنے میں آپ علیہ السلام کی ران پر خنجر مارا گیا جس سے آپ علیہ السلام دو ماہ زخمی رہے پھر آپ علیہ السلام باہر تشریف لائے اور اللہ تعالیٰ کی حمد بیان فرمائی اور اس کی تعریف کی پھر فرمایا: اے عراق والو! ہمارے بارے میں اللہ سے ڈرو، بے شک ہم ہی تمہارے سردار ہیں اور ہم تمہارے مہمان بھی ہیں اور اہل بیت بھی ہم ہی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اہل البیت سے تعبیر کیا: **""اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:3، ص:157)(المغازلی، المناقب، ص:457)

(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:7، ص:517)(ہیثمی، مجمع الزوائد، ج:9، ص:273)

(حلبی، سیرت حلبیہ، ج:3، ص:359)

651۔أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الثَّقَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ. قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ. عَنِ الْعَوَّامِ قَالَ:

حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ هِلَالَ بْنَ يِسَافٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ [وَ] يَقُولُ: يَا أَهْلَ الْكُوفَةِ اتَّقُوا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فِينَا. فَإِنَّا أُمَرَاؤُكُمْ وَإِنَّا ضِيفَانُكُمْ وَنَحْنُ أَهْلُ الْبَيْتِ الَّذِينَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ہلال بن یساف رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی علیہما السلام کو لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے سنا آپ علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں: اے اہل کوفہ! ہمارے بارے میں اللہ سے ڈرو، بے شک ہم ہی تمہارے سردار ہیں اور ہم تمہارے مہمان بھی ہیں اور اہل بیت بھی ہم ہی ہیں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

652۔ حَدَّثَنِي أَبُو ذَرٍّ الْيَمَنِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُرَيْمٍ الشَّاشِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ: عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهُوَ يَخْطُبُ۔ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَهْلَ الْكُوفَةِ اتَّقُوا اللهَ فِينَا۔ فَإِنَّا أُمَرَاؤُكُمْ وَإِنَّا ضِيفَانُكُمْ وَنَحْنُ أَهْلُ الْبَيْتِ الَّذِينَ قَالَ اللهُ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ) الْآيَةَ . قَالَ: فَمَا رَأَيْتُ يَوْماً قَطُّ أَكْثَرَ بَاكِياً مِنْ يَوْمِئِذٍ

ہلال بن یساف رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی علیہما السلام کو خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں: اے اہل کوفہ! ہمارے بارے میں اللہ سے ڈرو، بے شک ہم ہی تمہارے سردار ہیں اور ہم تمہارے مہمان بھی ہیں اور اہل بیت بھی ہم ہی ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

پھر ہلال بن یساف رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے اس روز سے زیادہ کبھی بھی روتے ہوئے نہیں دیکھا۔

653۔ حدثنيه أبو القاسم الفارسي قال: أخبرنا أبي قال: أخبرنا أحمد بن علي بن العلاء الجوزجاني قال: حدثنا زياد بن أيوب قال: حدثنا يزيد بن هارون به سواء ، ونقص [قوله] «بالكوفة» فقط..

حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی روایات

654۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْمَاسَرْجِسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ بِالْمَدِينَةِ: لَقَدْ شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم فِي عَلِيٍّ ثَلَاثاً ـ لَأَنْ يَكُونَ لِي وَاحِدَةٌ مِنْهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ ، شَهِدْتُهُ وَقَدْ أَخَذَ بِيَدِ ابْنَيْهِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَفَاطِمَةَ وَقَدْ جَأَرَ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ـ وَهُوَ يَقُولُ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً.

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تین (خصوصیات سننے) کی گواہی دیتا ہوں، اگر ان میں سے ایک بھی مجھ میں ہوتی تو میرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہوتا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے دونوں بیٹوں اور حضرت فاطمہ (علیہا السلام) کا ہاتھ پکڑ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتے ہوئے فرمایا: اے اللہ یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے"

655 ـ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ كِتَابَةً مِنْ بَغْدَادَ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ: عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: قَالَ سَعْدٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم لِعَلِيٍّ ثَلَاثاً ـ لَأَنْ يَكُونَ لِي وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ ، نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ الْوَحْيُ فَأَدْخَلَ عَلِيّاً وَفَاطِمَةَ وَابْنَيْهِمَا تَحْتَ ثَوْبِهِ ـ ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي وَأَهْلُ بَيْتِي.

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں تین باتیں ارشاد فرمائیں، اگر ان میں سے ایک بھی مجھ میں ہوتی تو میرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہوتا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی، حضرت فاطمہ علیہا السلام اور ان کے دونوں بیٹوں کو اپنی چادر میں داخل فرمایا، پھر ارشاد فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اپنے، میرے گھر والے ہیں۔

(متقی ہندی، کنز العمال، ج:13، ص:159)

656 ـ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ ، وَأَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَدِيبُ ، قَالَا: أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْبَزَّازُ بِدِمَشْقَ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ نُصَيْرٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ التَّمِيمِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَافِظُ [حَدَّثَنَا] أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ [حَدَّثَنَا] أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ: عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ مُعَاوِيَةُ بِسَعْدٍ فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَسُبَّ أَبَا تُرَابٍ!! فَقَالَ سَعْدٌ: أَمَّا مَا ذَكَرْتَ ثَلَاثاً قَالَهُنَّ لَهُ رَسُولُ اللهِ فَلَا أَسُبُّهُ، لَأَنْ يَكُونَ لِي وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ لَهُ وَخَلَّفَهُ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ. فَقَالَ عَلِيٌّ: يَا رَسُولَ اللهِ أَتُخَلِّفُنِي مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَداً رَجُلاً يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُولُهُ، فَتَطَاوَلْنَا لَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ: ادْعُوا عَلِيّاً. فَأَتَى أَرْمَدَ. فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَفَعَ إِلَيْهِ الرَّايَةَ فَفَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ، وَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) الْآيَةَ، دَعَا رَسُولُ اللهِ عَلِيّاً وَفَاطِمَةَ وَحَسَناً وَحُسَيْناً وَقَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي وفي رواية «أهل بيتي». لفظا واحدا، ولفظ ابن أبي عاصم مختصر. [و] رواه مسلم بن حجاج في مسنده الصحيح عن قتيبة بن سعيد، وعن محمد بن عباد جميعا عن حاتم هكذا بطوله: ورواه أبو عيسى الترمذي الحافظ في جامعه عن قتيبة، عن حاتم وقال هذا حديث حسن غريب صحيح من هذا الوجه. وطرق هذا الحديث مستوفاة. في باب الشتم من كتاب القمع

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے بابا حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: جناب معاویہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اور کہا: تجھے کون روکتا ہے کہ تو ابو تراب پہ سب نہیں کرتا؟ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو تین باتیں نہیں یاد جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے بارے میں فرمائی ہیں؟ پس میں ان پر ہر گز سب نہیں کروں گا، اگر ان میں سے ایک بھی مجھ میں ہوتی تو مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ پسند ہوتی، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے فرماتے ہیں جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ایک غزوہ کے موقع پر پیچھے چھوڑا تھا تو آپ کرم اللہ وجہہ الکریم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑے جا رہے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا آپ راضی نہیں کہ آپ کا مقام و مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو موسیٰ کے نزدیک ہارون کا تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

نہیں، اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے سنا: کل میں یہ جھنڈا اس کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو گا اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتا ہو گا، پس ہم میں سے ہر ایک آگے آگے ہوا (تا کہ جھنڈا اسے ملے) جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علی کو بلاؤ، پس آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم حاضر ہوئے تو آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کو آشوب چشم لاحق تھا آپ ﷺ نے اپنا لعاب دہن ان کی آنکھوں میں لگایا اور آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کو جھنڈا دیا تو اللہ نے ان کے ہاتھ پر فتح عطا فرمائی، اور جب یہ آیت نازل ہوئی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے"** تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کو بلایا اور عرض کیا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں۔

(مسلم، صحیح مسلم، ج:7، ص:120، رقم: 6373) (ترمذی، جامع ترمذی، ج:5، ص:538، رقم:3724)

(احمد بن حنبل، المسند، ج:1، ص:185) (نسائی، السنن الکبریٰ، ج:7، ص:419)

(ابن کثیر، البدایہ والنھایہ، ج:5، ص:11) (ابن اثیر، اسد الغابہ، ج:2، ص:297)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایات

657 ـ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى الْحَيْكَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ بِمَكَّةَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْعُقَيْلِيُّ الْحَافِظُ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَطِيَّةَ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: {إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً} قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَلِيّاً وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ ثُمَّ أَدَارَ عَلَيْهِمُ الْكِسَاءَ. فَقَالَ: هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي اللهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے اس فرمان الٰہی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** آپ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین علیہم السلام کو جمع فرمایا اور ان کے گرد اپنی چادر کو لپیٹا اور فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں، ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو دور کر دے اور انہیں ایسا پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

(خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ج:10، ص:278)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

658۔أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ ، وَأَبُو النَّضْرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ السُّلَمِيُّ قَالَا : حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ) قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَلِيّاً وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ ثُمَّ أَدَارَ عَلَيْهِمُ الْكِسَاءَ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي اللهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. [وَ] زَادَ أَبُو النَّضْرِ وَأُمُّ سَلَمَةَ عَلَى الْبَابِ ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْتُ مِنْهُمْ فَقَالَ: إِنَّكِ لَعَلَى خَيْرٍ وَإِلَى خَيْرٍ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے اس فرمان الٰہی: "**اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے**" کے بارے میں کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین علیہم السلام کو جمع فرمایا اور ان کے گرد اپنی چادر کو لپیٹا اور فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں، ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو دور کر دے اور انہیں ایسا پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" اور ابو نصر نے یہ الفاظ زیادہ کیے: کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا دروازے پر تھیں تو آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں ان میں سے نہیں ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آپ بھلائی پر اور خیر کی طرف ہو۔

(خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ج:10، ص:278)

659۔أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السِّمذِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرَوَيْهِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ الْحَنْظَلِيُّ بِمُسْنَدِهِ الْكَبِيرِ ، وَفِيهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ شَيْخٌ كَانَ فِي جُهَيْنَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَطِيَّةَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) فَقَالَ: أُحَدِّثُكَ عَنْهَا بِعِلْمٍ ، حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي رَسُولِ اللهِ وَفِي الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَفِي فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ ، [وَ] قَالَ [رَسُولُ اللهِ]: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ بِالْبَابِ فَقَالَتْ: وَأَنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّكِ بِخَيْرٍ وَإِلَى خَيْرٍ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ملائی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: ہمیں عمران بن ابو مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی، آپ جُھینہ میں شیخ تھے انہوں نے کہا: میں نے عطیہ عونی رحمۃ اللہ علیہ سے اس آیت کے بارے میں پوچھا: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** تو انہوں نے کہا: میں تمہیں اس بارے میں مضبوط بات بتانے لگا ہوں، مجھ سے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت حسن، حضرت حسین حضرت فاطمہ اور حضرت علی علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں پس ان سے ہر قسم کی ناپاکی روک دے اور انہیں ایسا پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے، اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا دروازے پر تھیں تو آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں ان میں سے نہیں ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آپ بھلائی پر اور خیر کی طرف ہو۔

الملائي هو أبو نعيم الفضل بن دكين [وهو] ثقة متفق عليه ، و [رواه] عنه جماعة ، وعمران هو أبو عمر الأزدي ، وعنه [روى] جماعة وَقَدْ رَوَاهُ عَنْ عَطِيَّةَ غَيْرَ عِمْرَانَ جَمَاعَةٌ:

660۔أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَابِدُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ إِمْلَاءً قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَثْعَمِيُّ بِالْكُوفَةِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ ، عَنْ عَطِيَّةَ: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي خَمْسَةٍ فَقَرَأَهَا وَسَمَّاهُمْ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) فِي رَسُولِ اللهِ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ صلي الله عليه وآله وسلم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ یہ آیت ان پانچ کے بارے میں نازل ہوئی پھر آپ رضی اللہ عنہ نے آیت تلاوت فرمائی **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** اور ان پانچوں کے نام لیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت حسن، حضرت حسین حضرت فاطمہ اور حضرت علی علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئی۔

(طبری، جامع البیان، ج:19، ص:11)

661۔أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

الثَّوْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ: عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) الْآيَةَ، قَالَ: نَزَلَتْ فِي خَمْسَةٍ، فِي رَسُولِ اللهِ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عليه السلام

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ آیت "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" پانچ ہستیوں کے بارے میں نازل ہوئی (ان پانچوں کے نام لیے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت حسن، حضرت حسین حضرت فاطمہ اور حضرت علی علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئی۔

(آلوسی، روح المعانی، ج:11، ص:197) (ہیثمی، مجمع الزوائد، ج:9، ص:93)

(صالحی، سبل الہدیٰ، ج:11، ص:13) (ابن منظور، مختصر تاریخ دمشق، ج:2، ص:397)

(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:5، ص:314) (سیوطی، الدر المنثور، ج:12، ص:40)

662۔ ورواه عن أبي الجحاف جماعة. أخبرنا الجار، قال: أخبرنا الصفار قال حدثنا تمتام، قال: حدثني أبو الربيع قال: حدثنا عمار بن محمد الثوري بذلك سواء إلا ما غيرت [كذا].

663۔ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ: حَدَّثَنَا الدَّقِيقِيُّ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هَارُونَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَابِرٍ الْمَرْوَزِيُّ: قَالَ: وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ أَبُو هَاشِمٍ الْغَسَّانِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعْدٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ [قَوْلِهِ:] (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) الْآيَةَ، فَعَدَّ النَّبِيَّ وَعَلِيّاً وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ عليه السلام.

عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان پانچ ہستیوں کے نام لیے: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت حسن، حضرت حسین حضرت فاطمہ اور حضرت علی علیہم السلام"

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

664۔أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ . قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ . قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ . قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ . عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ وَالْأَعْمَشِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قِرَانٍ . قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ نَاجِيَةَ . قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَ: حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانٍ . قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْدَلٌ . عَنِ الْأَعْمَشِ: عَنْ عَطِيَّةَ . عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي النَّبِيِّ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ. [ذَكَرَاهَا] لَفْظاً وَاحِداً . وَزَادَ عَلِيٌّ [بْنُ أَحْمَدَ]: فِي خَمْسَةٍ فِي النَّبِيِّ [إلخ].

عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، آپ نے کہا یہ آیت **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت حسن، حضرت حسین حضرت فاطمہ اور حضرت علی علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئی"

665۔أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَسْقَنْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يُوسُفَ الْقَصَبَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبٍ الرُّمَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيُّ . عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ: عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم أَرْبَعِينَ صَبَاحاً إِلَى بَابِ عَلِيٍّ بَعْدَ مَا دَخَلَ بِفَاطِمَةَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ . الصَّلَاةَ رَحِمَكُمُ اللهُ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ .

عطیہ عوفی نے کہا میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چالیس دن صبح کے وقت حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے دروازے پر تشریف لاتے رہے جبکہ آپ کرم اللہ وجہہ الکریم سے حضرت فاطمہ علیہا السلام کی شادی ہو چکی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اہل بیت! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، اللہ تم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے (پھر یہ آیت تلاوت فرماتے) **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** (پھر فرماتے)

میری اس سے جنگ ہے جس سے تم جنگ کرو اور میری اس سے صلح ہے جس سے تم صلح کرو"

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

رواه جماعة عن إبراهيم أبي المنذر (سیوطی، الدر المنثور، ج:12، ص:43)

666۔ حَدَّثَنَاهُ عَالِياً عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَحْمَدَ إِمْلَاءً قَالَ: أَخْبَرَنَا بُكَيْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَهْلٍ الصُّوفِيُّ بِمَكَّةَ . قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيُّ ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ [دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ]: عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم جَاءَ إِلَى بَابِ عَلِيٍّ أَرْبَعِينَ صَبَاحاً۔ بَعْدَ مَا دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ الصَّلَاةَ يَرْحَمُكُمُ اللهُ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کی حضرت فاطمہ علیہا السلام سے شادی کے بعد چالیس دن تک صبح کے وقت تشریف لاتے اور فرماتے: اے اہل بیت! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، نماز، اللہ آپ پر رحمت نازل فرمائے "(اور پھر یہ آیت تلاوت فرماتے) "**اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے**"

(طبرانی، المعجم الاوسط، ج:8، ص:111)

667۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْحَافِظُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ [أَخْبَرَنَا] أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ الْفَارِسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ شَاذَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو حَمَّادٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ) كَانَ يَجِيءُ نَبِيُّ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم إِلَى بَابِ عَلِيٍّ صَلَاةَ الْغَدَاةِ ثَمَانِيَةَ أَشْهُرٍ ، ثُمَّ يَقُولُ: الصَّلَاةَ رَحِمَكُمُ اللهُ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

.أخبرنا الحاكم الوالد ، عن ابن شاهين ، عن ابن الأشعث وعنه السبيعي في تفسيره وابن شاهين لفظ علي ما غيرت

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجیے" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز کے وقت آٹھ مہینے تک تشریف لاتے رہے اور فرماتے: "نماز، اللہ آپ پر رحمت نازل فرمائے" (پھر یہ آیت تلاوت فرماتے) "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والوں وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

(ابن منظور، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:387)

668۔ وَرَوَاهُ عَنْ عَطِيَّةَ سِوَى هَؤُلَاءِ [جَمَاعَةٌ].

وَرَوَاهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ.

عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ سے اس حدیث کو ایک جماعت نے نقل کیا جبکہ عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ اس روایت کو حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے ابوہارون عبدی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْحَجَّاجِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْهَارُونِيُّ بِدِمَشْقَ قَالَ: أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْجُعْفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَمَّادٍ سَالِمٌ الصَّيْرَفِيُّ:

عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ نَبِيِّ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم قَالَ [لَمَّا] نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ) قَالَ: كَانَ يَجِيءُ إِلَى بَابِ عَلِيٍّ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ كُلَّ صَلَاةِ غَدَاةٍ۔ وَيَقُولُ: الصَّلَاةَ رَحِمَكُمُ اللهُ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "اور اپنے اہل کو نماز کا حکم دیجیے" حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر روز صبح کی نماز کے وقت چھ مہینے تک حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے دروازے پر تشریف لاتے اور فرماتے: "نماز، اللہ آپ پر رحمت نازل فرمائے" (پھر یہ آیت تلاوت فرماتے): "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

(آلوسی، روح المعانی، ج:8، ص:592)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

669۔ وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكُهَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ. وَحَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ الْيَمَنِيُّ إِمْلَاءً فِي الْجَامِعِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَمِيرَوَيْهِ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى. قَسَمَ الْخَلْقَ قِسْمَيْنِ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمْ قِسْماً . فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ما أَصْحَابُ الْيَمِينِ وَأَصْحَابُ الشِّمالِ ما أَصْحَابُ الشِّمالِ) فَأَنَا مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ، وَأَنَا خَيْرُ أَصْحَابِ الْيَمِينِ. ثُمَّ جَعَلَ الْقِسْمَيْنِ أَثْلَاثاً فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهَا ثُلُثاً . فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ما أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ وَأَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ ما أَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولئِكَ الْمُقَرَّبُونَ) فَأَنَا مِنَ السَّابِقِينَ وَأَنَا خَيْرُ السَّابِقِينَ. ثُمَّ جَعَلَ الْأَثْلَاثَ قَبَائِلَ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهَا قَبِيلَةً فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (وَجَعَلْناكُمْ شُعُوباً وَقَبائِلَ لِتَعارَفُوا) الْآيَةَ فَأَنَا أَتْقَى وُلْدِ آدَمَ وَأَكْرَمُهُمْ عَلَى اللهِ وَلَا فَخْرَ . ثُمَّ جَعَلَ الْقَبَائِلَ بُيُوتاً فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهَا بَيْتاً. فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (إِنَّما يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو دو حصوں میں تقسیم کیا اور مجھے ان میں سے بہتر گروہ میں رکھا، پس اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان: **"پس دائیں ہاتھ والوں کے کیا کہنے دائیں ہاتھ والوں کے اور بائیں ہاتھ والے، کیسی شامت ہے بائیں ہاتھ والوں کی"** پس میں دائیں طرف والوں میں سے ہوں اور بہترین دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوں، پھر (اس بہترین گروہ کو دو حصوں میں تقسیم کیا، پھر مجھے ان تینوں میں بہتر میں رکھا، پس اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان: **پس دائیں ہاتھ والے کیا شان ہے دائیں ہاتھ والوں کی اور بائیں ہاتھ والے کیسی شامت ہے بائیں ہاتھ والوں کی، سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہیں، کیا کہنا اللہ کے مقرب یہی ہیں"** پس میں سبقت لے جانے والوں میں سے ہوں اور ان میں سے بہترین سبقت لے جانے والوں میں سے ہوں" پھر اس کے تین قبیلے بنائے اور مجھے ان تینوں میں سے بہترین قبیلے میں رکھا، اور اللہ تعالیٰ کا یہ جو فرمان ہے: **"اور ہم نے رکھی تمہاری ذاتیں اور قبیلے تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو"** پس میں تمام اولاد آدم میں سب سے بڑا متقی اور ان میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا ہوں اور

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

مجھے کوئی فخر نہیں، پھر اللہ تعالیٰ نے قبائل کے گھر بنائے اور مجھے ان گھروں میں سب سے بہتر گھر میں رکھا، پس اسی بارے میں یہ فرمان الٰہی ہے: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:3، ص:95)(بیہقی، دلائل النبوۃ، ج:1، ص:170)

(ہیثمی، مجمع الزوائد، ج:8، ص:150)(سیوطی، جامع الاحادیث، ج:8، ص:102)

(ابن کثیر، البدایہ والنھایہ، ج:2، ص:315)(متقی، ہندی، کنز العمال، ج:2، ص:44)

670۔ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ التَّيْمِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَبَّابُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ . عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ أَبِي بَلْجٍ : عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيّاً وَفَاطِمَةَ وَمَدَّ عَلَيْهِمْ ثَوْباً ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَحَامَّتِي. فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. اختصرته من كلام قبله وبعده طويل

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (امام) حسن، (امام) حسین علیہما السلام اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور (سیدہ) فاطمہ علیہا السلام کو بلایا اور ان پر کپڑا تان کر فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں اور میرے خاص رشتہ دار، میرے اپنے ہیں، پس تو ان سے دور رکھ ہر قسم کی ناپاکی کو اور انہیں خوب پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:8، ص:42)(ابن منظور افریقی، ج:5، ص:381)

671۔ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْمَرْزُبَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْحَافِظُ . قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِبَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ ، عَنِ الْكَلْبِيِّ: عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى]: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) [قَالَ:] نَزَلَتْ فِي رَسُولِ اللهِ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ. والرجسُ: الشكُّ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** کے بارے میں کہا: یہ آیت رسول

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

اللہ ﷺ، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئی۔ اور "رجس" کا (ایک معنیٰ) شک، چبھن ہے۔

امیر المؤمنین سیدنا علی بن ابی طالب علیہما السلام کی روایت

672۔ أَخْبَرُونَا عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْقَاضِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ صَالِحِ السَّبِيعِيُّ بِحَلَبَ قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ جَمَعَنَا رَسُولُ اللهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَا وَفَاطِمَةَ وَحَسَناً وَحُسَيْناً، ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فِي كِسَاءٍ لَهُ، وَأَدْخَلَنَا مَعَهُ۔ ثُمَّ ضَمَّنَا ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللهِ فَأَنَا وَدَنَتْ مِنْهُ۔ فَقَالَ: أَنْتِ مِمَّنْ أَنْتِ مِنْهُ وَأَنْتِ عَلَى خَيْرٍ، أَعَادَهَا رَسُولُ اللهِ ثَلَاثاً يَصْنَعُ ذَلِكَ

حضرت علی علیہ السلام نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حضرت ام سلمہ علیہا السلام کے گھر جمع فرمایا، مجھے، فاطمہ، حسن اور حسین علیہم السلام کو، پھر آپ ﷺ اپنی چادر میں داخل ہوئے اور ہمیں بھی اپنے ساتھ چادر میں داخل کیا، پھر اپنے ساتھ چمٹا لیا، پھر فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں، پس تو ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ پس میں بھی، اور آپ علیہا السلام قریب ہوئی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: آپ اسی سے ہو جس سے آپ ہو اور آپ بھلائی پر ہو، اور آپ ﷺ نے ایسا کرتے ہوئے اس جملے کو تین دفعہ دہرایا۔

حضرت عبد اللہ بن جعفر طیار رضی اللہ عنہما کی روایات

673۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي [عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ] بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ [مِنْ رِجَالِ الصِّحَاحِ السِّتِ]: عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ الطَّيَّارِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا نَظَرَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم إِلَى

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

جَبْرَئِيلَ هَابِطاً مِنَ السَّمَاءِ. قَالَ: مَنْ يَدْعُو لِي مَنْ يَدْعُو لِي فَقَالَتْ زَيْنَبُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ. فَقَالَ: ادْعِي لِي عَلِيّاً وَفَاطِمَةَ وَحَسَناً، وَحُسَيْناً. فَجَعَلَ حَسَناً عَنْ يَمِينِهِ وَحُسَيْناً عَنْ يَسَارِهِ وَعَلِيّاً وَفَاطِمَةَ تُجَاهَهُمْ ثُمَّ غَشَّاهُمْ بِكِسَاءٍ خَيْبَرِيٍّ. وَقَالَ: اللهُمَّ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ أَهْلاً، وَإِنَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي. فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى. (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ) الْآيَةَ. فَقَالَتْ زَيْنَبُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا أَدْخُلُ مَعَكُمْ قَالَ: مَكَانَكِ فَإِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ إِنْ شَاءَ اللهُ.

حضرت عبد اللہ بن جعفر طیار رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں حضرت جبرائیل علیہ السلام آسمان سے اترے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کون اسے میرے پاس بلائے گا؟ کون اسے میرے پاس بلائے گا؟ حضرت زینب علیہا السلام نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بلاؤں گی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی، فاطمہ، حسن اور حسین کو میرے پاس بلاؤ، پس حسن علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب اور حسین علیہ السلام آپ کی بائیں طرف اور حضرت علی وفاطمہ علیہما السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب کو اپنی خیبر والی چادر میں لے لیا اور فرمایا: اے اللہ! ہر ایک نبی کے کچھ اپنے ہوتے ہیں اور بے شک یہ میرے اپنے ہیں، پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** حضرت زینب علیہا السلام نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امیں بھی آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو آپ کا مقام اپنی جگہ اچھا ہے۔

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:8، ص:43)

674۔ حَدَّثَنِيهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاجِبٍ الْمُقْرِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْمُقْرِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ. قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ: عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ الطَّيَّارِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ إِلَى الرَّحْمَةِ هَابِطَةً مِنَ السَّمَاءِ. قَالَ: مَنْ يَدْعُو مَرَّتَيْنِ. فَقَالَتْ زَيْنَبُ: [أَنَا. وَقَالَ: حَسَناً عَنْ يُمْنَاهُ وَحُسَيْناً عَنْ يُسْرَاهُ. وَعَلِيّاً وَفَاطِمَةَ وُجَاهَهُ، ثُمَّ غَشَّاهُمْ كِسَاءً خَيْبَرِيّاً. ثُمَّ قَالَ: وَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَى [قَوْلِهِ:] فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: مَكَانَكِ فَإِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ إِنْ شَاءَ اللهُ. والباقي واحد

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت عبد اللہ بن جعفر طیار رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو آسمان سے اترتے دیکھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ فرمایا: کون اسے میرے پاس بلائے گا؟ حضرت زینب علیہا السلام نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بلاؤں گی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی، فاطمہ، حسن اور حسین کو میرے پاس بلاؤ، پس حسن علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب اور حسین علیہ السلام آپ کی بائیں طرف اور حضرت علی وفاطمہ علیہما السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب کو اپنی خیبر والی چادر میں لے لیا اور پچھلی حدیث میں جو الفاظ بیان ہوئے وہی ارشاد فرمائے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زینب علیہا السلام سے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو آپ کا مقام اپنی جگہ اچھا ہے۔

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:8، ص:43)(بزار، المسند، ج:5، ص:210، رقم:2251)

675۔ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا نَظَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرَّحْمَةِ هَابِطَةً۔ قَالَ: ادْعُوا لِي ادْعُوا لِي. فَقَالَتْ زَيْنَبُ: مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ فَجَاءَ بِهِمْ فَأَلْقَى عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم كِسَاءً لَهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ۔ فَقَالَ اللهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ آلِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْزَلَ اللهُ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) الْآيَةَ. قَالَ محمد بن إسحاق أظنه عبد الرحمن بن أبي بكر المليكي وفيه۔ أ۔ نظر).

حضرت عبد اللہ بن جعفر طیار رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رحمت کو اترتے دیکھا تو فرمایا: اسے میرے پاس بلاؤ، اسے میرے پاس بلاؤ، حضرت زینب علیہا السلام نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس کو؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی، فاطمہ، حسن اور حسین کو، پس وہ سب حاضر خدمت ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر اپنی چادر ڈالی، پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے فرمایا: اے اللہ! بے شک یہ میرے آل ہے، پس تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والوں وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

(حاکم، المستدرک، ج:3، ص:159)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

676۔ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْأَزْهَرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ الْأَسْفَرَايِنِيُّ قَالَ: رَوَى عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو سَهْلٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ: عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ [قَالَتْ:] قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ النَّبِيُّ غَدَاةً وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ. فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَأَدْخَلَهُ ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهُ. ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَدْخَلَهَا. ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَأَدْخَلَهُ۔ ثُمَّ قَالَ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ایک دن صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر موٹی مرلع لکیروں والی، سیاہ بالوں سے بنی چادر تھی اتنے میں حسن بن علی تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ علیہ السلام کو اس میں داخل کر لیا پھر حسین بن علی علیہما السلام آئے اور اس چادر میں داخل ہو گئے پھر حضرت فاطمہ علیہا السلام تشریف لائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس چادر میں داخل کر لیا پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی اس چادر میں داخل کیا اور پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

(مسلم، صحیح مسلم، ج:7، ص:130، رقم:6414)(اشبیلی، الاحکام الشرعیہ، ج:4، ص:395)

677۔ الْوَالِدُ. عَنِ ابْنِ شَاهِينَ قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ صَاعِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ. وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خُزَيْمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا، قَالَ: حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ: عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ: [قَالَتْ] عَائِشَةُ خَرَجَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ. فَجَاءَ الْحَسَنُ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ، ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ. وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ایک دن صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر موٹی مرلع لکیروں والی، سیاہ بالوں سے بنی چادر تھی اتنے میں حسن بن علی علیہما السلام تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ علیہ السلام کو اس میں داخل کر لیا پھر حسین بن علی علیہما السلام آئے اور ان کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس چادر میں داخل کر لیا۔۔۔اس سے آگے حدیث پچھلی روایت کی طرح ہے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

(مسلم، صحیح مسلم، ج:7، ص:130)(طبری، جامع البیان، ج:20، ص:259)

(بیہقی، السنن الکبریٰ، ج:2، ص:149)(حاکم، المستدرک، ج:3، ص:147، رقم:4707)

(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:5، ص:414)(ثعلبی، کشاف، ج:1، ص:370)

(سیوطی، جامع الاحادیث، ج:40، ص:74)(قاضی ثناء اللہ، تفسیر مظہری، ج:1، ص:3111)

678۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْحَافِظُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبِي قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَعْدَانَ بْنِ حَمْشَادَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ وَمِائَتَيْنِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ. وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي إِمْلَاءً [حَدَّثَنَا] أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّيْرَفِيُّ [حَدَّثَنَا] أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ [حَدَّثَنَا] إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قِرَاءَةً قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ: عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ. عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ. فَدَعَا رَسُولُ اللهِ حَسَناً فَأَدْخَلَهُ ثُمَّ دَعَا حُسَيْناً فَأَدْخَلَهُ ۔ثُمَّ دَعَا فَاطِمَةَ فَأَدْخَلَهَا. ثُمَّ دَعَا عَلِيّاً فَأَدْخَلَهُ. ثُمَّ قَالَ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ایک دن صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر موٹی مربع لکیروں والی، سیاہ بالوں سے بنی چادر تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن علیہ السلام کو بُلایا اور اس چادر میں داخل کر لیا پھر حضرت حسین کو بُلایا اور اس چادر میں داخل فرمایا پھر حضرت فاطمہ علیہا السلام کو بُلایا اور آپ کو بھی اس چادر میں داخل فرمالیا پھر حضرت علی علیہ السلام کو بُلایا اور انہیں بھی اس چادر میں داخل فرمایا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

679۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكُهَيْلِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ. قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا قَالَ: حَدَّثَنَا

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

مُصْعَبٌ: عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ: قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ غَدَاةً وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ. وَذَكَرَ إِلَى آخِرِهِ مِثْلَهُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ایک دن صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر موٹی مربع لکیروں والی، سیاہ بالوں سے بنی چادر تھی۔۔ آگے پچھلی حدیث کی مثل ہی ہے۔

680۔ وَ [رَوَاهُ أَيْضاً عَنْ] مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ ، أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْقَطَّانُ. وَ [رَوَاهُ] عُبَيْدُ اللهِ [بْنُ مُوسَى] الْعَبْسِيُّ ، عَنْ زَكَرِيَّا [بْنِ أَبِي زَائِدَةَ]: أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ [يَعْقُوبَ ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ وَبَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ. قَالَا : حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ] أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ [حَدَّثَنَا] عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ شَيْبَةَ: عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ: قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم غَدَاةً وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ. فَجَاءَ الْحَسَنُ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ ، ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ. ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَدْخَلَهَا مَعَهُ ، ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ . ثُمَّ قَالَ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایک دن صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر موٹی مربع لکیروں والی، سیاہ بالوں سے بنی چادر تھی، پس اتنے میں حضرت حسن آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنے ساتھ اس چادر میں لے لیا پھر حضرت حسین علیہ السلام آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی چادر میں داخل فرما لیا پھر حضرت فاطمہ علیہا السلام تشریف لائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی اس چادر میں لے لیا، پھر حضرت علی علیہ السلام آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی اسی چادر میں داخل فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

(مسلم، صحیح مسلم، ج:7، ص:130)(طبری، جامع البیان، ج:20، ص:259)

(بیہقی، السنن الکبریٰ، ج:2، ص:149)(حاکم، المستدرک، ج:3، ص:147، رقم:4707)

(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:5، ص:414)(ثعلبی، کشاف، ج:1، ص:370)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

(سیوطی، جامع الاحادیث، ج:40، ص:74)(قاضی ثناء اللہ، تفسیر مظہری، ج:1، ص:3111)

681۔ و [رَوَاهُ أَيْضاً] يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِيهِ: أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ الْوَالِدُ ، عَنْ أَبِي حَفْصِ بْنِ شَاهِينَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ لَفْظاً سَوَاءً: أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْقَاضِي بِسَمَرْقَنْدَ قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ: عَنْ صَفِيَّةَ ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم ذَاتَ غَدَاةٍ. وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ. فَجَلَسَ فَأَتَتْ فَاطِمَةُ فَأَدْخَلَهَا فِيهِ . ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَأَدْخَلَهُ فِيهِ . ثُمَّ جَاءَ حَسَنٌ فَأَدْخَلَهُ فِيهِ ثُمَّ جَاءَ حُسَيْنٌ فَأَدْخَلَهُ فِيهِ۔ ثُمَّ قَالَ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) الْآيَةَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایک دن صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر موٹی مربع لکیروں والی، سیاہ بالوں سے بنی چادر تھی، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہوئے تو حضرت فاطمہ علیہا السلام آئیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اس چادر میں داخل فرمایا پھر حضرت علی علیہ السلام آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی اس چادر میں لے لیا پھر حضرت حسن علیہ السلام آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی اس چادر میں داخل فرمایا پھر حضرت حسین علیہ السلام آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی اس چادر میں داخل فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

(مسلم، صحیح مسلم، ج:7، ص:130)(طبری، جامع البیان، ج:20، ص:259)

(بیہقی، السنن الکبریٰ، ج:2، ص:149)(حاکم، المستدرک، ج:3، ص:147، رقم:4707)

(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:5، ص:414)(ثعلبی، کشاف، ج:1، ص:370)

(سیوطی، جامع الاحادیث، ج:40، ص:74)(قاضی ثناء اللہ، تفسیر مظہری، ج:1، ص:3111)

682۔ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى الْوَاعِظُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ وَخَدِي مِنْ أَصْلِهِ الْعَتِيقِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو طَلْحَةَ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَوَّامِ بْنِ الْفَضْلِ السِّيرَافِيُّ إِمْلَاءً بِالْبَصْرَةِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَمْرٍو الْخَطَّابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ . قَالَا : حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ: عَنْ جُمَيْعِ بْنِ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عُمَيْرٍ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أُمِّي إِلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَتْهَا أُمِّي عَنْ عَلِيٍّ. قَالَتْ: مَا ظَنُّكِ بِرَجُلٍ كَانَتْ فَاطِمَةُ تَحْتَهُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ابْنَيْهِ. وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم الْتَفَّ عَلَيْهِمْ بِثَوْبِهِ. وَقَالَ: اللهُمَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلِي أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِكَ قَالَ: إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ. وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] الْأُشْنَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ:

حضرت جُمیع بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میں اپنی والدہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو میری ماں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں سوال کیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس شخص کے (مقام و مرتبہ) کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے کہ جن کی زوجہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ہوں اور جن کے بیٹے حسن و حسین رضی اللہ عنہما ہوں، میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انہیں اپنے کپڑے میں لیے ہوئے دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں ایسا پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے ، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا میں آپ کے اہل میں سے نہیں ہوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ بہتر مقام پر ہو۔

683۔ حَدَّثَنِيهِ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَالِكٍ الْأُشْنَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ: عَنْ جُمَيْعٍ التَّيْمِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أُمِّي إِلَى عَائِشَةَ فَدَخَلَتْ أُمِّي فَذَهَبْتُ لِأَدْخُلَ۔ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: إِنِّي أَرَاهُ قَدِ احْتَلَمَ فَحَجَبَتْنِي۔ وَسَأَلَتْهَا أُمِّي عَنْ عَلِيٍّ فَقَالَتْ: مَا ظَنُّكِ بِرَجُلٍ كَانَتْ فَاطِمَةُ تَحْتَهُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ابْنَاهُ۔ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ الْتَفَعَ عَلَيْهِمْ ثَوْبٍ وَقَالَ: اللهُمَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلِي۔ أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِكَ قَالَ: إِنَّكِ لَعَلَى خَيْرٍ. وَلَمْ يُدْخِلْنِي مَعَهُمْ.

حضرت جُمیع بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میں اپنی والدہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف گیا میری والدہ آپ رضی اللہ عنہا کی بارگاہ میں حاضر ہوئی میں نے بھی اندر داخل ہونا چاہا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں دیکھ رہی ہوں کہ یہ جوان ہے پس آپ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے پردہ کر لیا، میری ماں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں سوال کیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس شخص کے (مقام و مرتبہ) کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے کہ جن کی زوجہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ہوں اور جن کے بیٹے حسن و حسین رضی اللہ عنہما ہوں، میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انہیں اپنے کپڑے میں لیے ہوئے

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

دیکھا اور آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں ایسا پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا میں آپ کے اہل میں سے نہیں ہوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: آپ بہتر مقام پر ہو اور مجھے اس میں داخل نہ فرمایا۔

684۔أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ الدِّينَوَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أُمِّي عَلَى عَائِشَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمٍّ لِي مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ تَيْمِ اللهِ يُقَالُ: لَهُ: مُجَمِّعٌ فَسَأَلَتْهَا أُمِّي. قَالَتْ: أَرَأَيْتِ خُرُوجَكِ يَوْمَ الْجَمَلِ قَالَتْ: إِنَّهُ كَانَ قَدَراً مِنَ اللهِ فَسَأَلَتْهَا عَنْ عَلِيٍّ فَقَالَتْ: تَسْأَلِينِي عَنْ أَحَبِّ النَّاسِ كَانَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم وَزَوْجِ أَحَبِّ النَّاسِ كَانَ إِلَى رَسُولِ اللهِ. لَقَدْ رَأَيْتُ عَلِيّاً وَفَاطِمَةَ وَحَسَناً وَحُسَيْناً وَجَمَعَ رَسُولُ اللهِ بِثَوْبٍ عَلَيْهِمْ. ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَحَامَّتِي. فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا مِنْ أَهْلِكَ قَالَ: تَنَحَّيْ فَإِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ.

عوام بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ حارث بن تیم اللہ کی اولاد میں سے مجھے میرے چچا کے بیٹے نے حدیث بیان کی جنہیں مجمع کہا جاتا تھا، انہوں نے کہا: میں اپنی والدہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا تو میری والدہ نے ان سے سوال کیا: آپ جمل کے دن کے خروج کے بارے میں کیا فرماتی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں سے تھا، میری والدہ نے آپ رضی اللہ عنہا سے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں سوال کیا، تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ نے مجھ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا ہے جو لوگوں میں رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب تھا اور ان کی بیوی بھی لوگوں میں رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ پیاری تھی، میں نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سب کو اپنی چادر میں لیا اور پھر فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے اور میرے حمایتی و مددگار ہیں پس تو ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے، تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں بھی آپ کی اہل سے ہوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: آپ الگ رہو، بے شک آپ خیر پر ہو۔

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:8، ص:43)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

685. و [رواه أيضا] عبد الله بن خراش الشيباني عن العوام [كما] في أمالي ابن بابويه

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہا کی روایات

686. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ قِرَاءَةً قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعِينَ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ . قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ رَجُلٌ مِنَّا قَالَ حَدَّثَنِي وَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ اللَّيْثِيُّ قَالَ جِئْتُ أُرِيدُ عَلِيّاً فَلَمْ أَجِدْهُ. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: انْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللهِ يَدْعُوهُ فَاجْلِسْ . قَالَ: فَجَاءَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم. فَدَخَلَا وَدَخَلْتُ مَعَهُمَا . فَدَعَا رَسُولُ اللهِ حَسَناً وَحُسَيْناً فَأَجْلَسَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى فَخِذِهِ. وَأَدْنَى فَاطِمَةَ مِنْ حَجْرِهِ وَزَوْجَهَا . ثُمَّ لَفَّ عَلَيْهِمْ ثَوْبَهُ وَأَنَا مُنْتَبِذٌ. فَقَالَ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي .! اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي [وَأَهْلِي] أَحَقُّ. قَالَ وَاثِلَةُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ وَأَنَا مِنْ أَهْلِكَ قَالَ: وَأَنْتَ مِنْ أَهْلِي. قَالَ وَاثِلَةُ: إِنَّهُ لَمِنْ أَرْجَى مَا أَرْجُو. .و [رواه أيضا] الوليد بن مسلم عن الأوزاعي مثله.

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ نے کہا: میں حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو ملنے گیا لیکن انہیں نہ پایا تو حضرت فاطمہ علیہا السلام نے فرمایا: انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایا ہے وہ چلے گئے ہیں آپ بیٹھ جائیں، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آئے اور میں بھی ان دونوں کے ساتھ ہو لیا، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو بلایا اور دونوں کو اپنی دونوں رانوں پر بٹھایا اور حضرت فاطمہ علیہا السلام اور ان کے شوہر کو بھی اپنے دامن کی طرف قریب فرمایا اور پھر ان سب کو اپنی چادر میں لیا، میں اکیلا کھڑا رہا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "**اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے**" پھر فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں اور گھر والے زیادہ حق رکھتے ہیں۔ واثلہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا میں بھی آپ کے گھر والوں میں سے ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اور آپ بھی میرے اہل سے ہو، واثلہ رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک یہ عزت اس کے لیے ہے جو اس کی امید رکھے جیسے میں نے امید رکھی۔

(بیہقی، السنن الکبریٰ، ج:2، ص:80، رقم:2984)(ابن منظور، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:313)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ـ687ـ وأخبرنا إسحاق قال محمد بن يعقوب قال: أخبرنا الربيع بن سليمان وسعيد بن عثمان قالا : حدثنا بشر بن بكر ، عن الأوزاعي ، قال: حدثني أبو عمار ، قال: حدثني واثلة بن الأسقع قال أتيت عليا فلم أجده وذكر نحوه.

والأوزاعي هو أبو عمرو ـ عبد الرحمن بن عمرو إمام أهل الشام.

688ـ ورواه جماعة عنه ، وجماعة عن بشر بن بكر.

688ـ ورواه محمد بن إسحاق بن خزيمة في جامعه عن الربيع ويحيى بن نصر ، عن بشر.

و [رواه أيضا] عن علي بن سهل عن الوليد بن مسلم عن أبي عمرو.

وعن محمد بن مسكين عن بشر بن بكر عن أبي عمرو في الشواذ.

و [عن] محمد بن مصعب القرقساني عن الأوزاعي.

و [رواه] الطحاوي عن محمد بن الحجاج ، وسليمان بن شعيب عن بشر.

689ـ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْمُفَسِّرُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْمُفَسِّرُ . قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْبَزَّازُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الطَّبَرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْبَزَّارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَالِكٍ الْقَطِيعِيُّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا [مُحَمَّدُ] بْنُ مُصْعَبٍ: قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ ، قَالَ دَخَلْتُ عَلَى وَاثِلَةَ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ ـ فَذَكَرُوا عَلِيّاً فَشَتَمُوهُ فَشَتَمْتُهُ مَعَهُمْ فَلَمَّا قَامُوا ـ قَالَ: شَتَمْتَ هَذَا الرَّجُلَ قُلْتُ: رَأَيْتُ الْقَوْمَ شَتَمُوهُ فَشَتَمْتُهُ مَعَهُمْ ـ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِمَا رَأَيْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: أَتَيْتُ فَاطِمَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ عَلِيٍّ فَقَالَتْ: تَوَجَّهَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فَجَلَسْتُ أَنْتَظِرُهُ. حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللهِ وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ أَخَذَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِيَدِهِ حَتَّى دَخَلَ ـ فَأَدْنَى عَلِيّاً وَفَاطِمَةَ فَأَجْلَسَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَأَجْلَسَ حَسَناً وَحُسَيْناً كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى فَخِذِهِ. ثُمَّ لَفَّ عَلَيْهِمْ ثَوْبَهُ أَوْ كِسَاءَ [هُ] ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ) ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَأَهْلُ بَيْتِي أَحَقُّ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[هذا] لفظ أحمد بن حنبل والمعنى واحد

شداد ابو عمار نے کہا کہ میں واثلہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا جبکہ ان کے پاس کچھ لوگ بیٹھے تھے، انہوں نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کا ذکر کیا، پس وہ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کو گالی دینے لگے شداد نے کہا کہ میں نے بھی حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو سب و شتم کیا، جب تمام لوگ اٹھ کھڑے ہوئے تو حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تونے اس شخص کو گالی دی؟ میں نے کہا: میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ ان کو گالیاں دے رہے ہیں تو میں نے بھی ان کو گالی دے دی، حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ نے کہا کیا میں تمہیں اس بارے میں نہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرتے دیکھا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں حضرت فاطمہ علیہا السلام کے پاس گیا اور ان سے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں پوچھا: آپ علیہا السلام نے فرمایا: آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف گئے۔ میں بیٹھ کر آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کا انتظار کرنے لگا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ کے ساتھ حضرت علی، حضرت حسن، حضرت حسین علیہم السلام تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے ہر ایک کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہوئے اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اور حضرت فاطمہ علیہا السلام کو اپنے قریب کیا اور ان دونوں کو اپنے سامنے بٹھایا اور حضرت حسن، حضرت حسین علیہما السلام کو اپنی رانوں پر بٹھایا پھر ان سب کو اپنے کپڑے میں لیا یا چادر میں پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! یہ میری اہل بیت ہیں اور میری اہل بیت زیادہ حق دار ہے۔

690۔وَرَوَاهُ [أَيضاً] أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ. وَ [رَوَاهُ أَيضاً] يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، وَهُوَ غَرِيبٌ فَإِنَّ الْأَوْزَاعِيَّ كَثِيرُ الرِّوَايَةِ عَنْ يَحْيَى.

690۔أَخْبَرَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ. وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغَازِي قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْقَاضِي قَالَا: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الزُّهْرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو عَمَّارٍ قَالَ: سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُ وَاللهِ لَا أَزَالُ أُحِبُّ عَلِيّاً وَحَسَناً وَحُسَيْناً وَفَاطِمَةَ بَعْدَ إِذْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

صلي الله عليه وآله وسلم يَقُولُ فِيهِمْ مَا قَالَ . وَلَقَدْ رَأَيْتُ يَوماً وَقَدْ جِئْتُ رَسُولَ اللهِ فِي مَنْزِلِ أُمِّ سَلَمَةَ . فَجَاءَ الْحَسَنُ فَأَجْلَسَهُ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى . ثُمَّ جَاءَ حُسَيْنٌ فَأَجْلَسَهُ عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَقَبَّلَهُمَا . ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَجْلَسَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ . وَدَعَا بِعَلِيٍّ فَأَغْدَفَ عَلَيْهِمْ كِسَاءً خَيْبَرِيّاً . كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ . ثُمَّ قَالَ : (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

قُلْتُ لِوَاثِلَةَ: وَمَا الرِّجْسُ قَالَ: الشَّكُّ فِي دِينِ اللهِ.

هذا لفظ مسعود [بن محمد] وقال محمد [بن عبد الرحمن]: حدثنا يحيى بن أبي كثير ولقد رأيتني ذات يوم [وساق الكلام إلى أن قال:] الشك في دينه. والباقي سواء واحد.

شداد ابو عمار نے کہا کہ میں نے واثلہ بن اسقع رحمۃ اللہ علیہ کو فرماتے سنا، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں حضرت علی، حضرت حسن، حضرت حسین اور حضرت فاطمہ علیہا السلام سے محبت کرتا رہوں گا جبکہ میں نے ان کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جبکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر حاضر تھا، اتنے میں حضرت حسن تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنی دائیں ران پر بٹھا لیا، پھر حضرت حسین تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنی بائیں ران پر بٹھا لیا اور ان دونوں کو بوسہ دیا، پھر حضرت فاطمہ علیہا السلام تشریف لائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنے سامنے بٹھا لیا اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو بلایا اور ان سب کو خیبری چادر میں لیا گویا کہ میں انہیں دیکھ رہا ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** میں نے واثلہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: "رجس" کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کے دین میں شک۔

(احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ج:2، ص:773)(ابن اثیر، اسد الغابہ، ج:1، ص:270)

691۔ وَرَوَاهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ سِوَى هَؤُلَاءِ أَبُو مُسْهِرٍ . وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ . وَعَبْدُ اللهِ بْنُ وَاقِدٍ . وَيُوسُفُ بْنُ السَّفْرِ . وَتَابَعَهُ فِي الرِّوَايَةِ عَنْ شَدَّادٍ نَفَرٌ . فَرِوَايَةُ الْوَلِيدِ :

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ [الْحَافِظُ أَبُو الْحَسَنِ الْجَارُ] . قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ . قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ . قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ: عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ أَتَيْتُ مَنْزِلَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أُرِيدُهُ . فَقَالَتْ فَاطِمَةُ ذَهَبَ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

يَأْتِي بِرَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ ﷺ. فَدَخَلَا الْبَيْتَ. وَدَخَلْتُ مَعَهُمْ فَجَلَسَ النَّبِيُّ عَلَى الْفِرَاشِ ، وَجَلَسَ عَلِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ وَفَاطِمَةُ عَنْ يَسَارِهِ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ بَيْنَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ أَخَذَ ثَوْباً فَبَسَطَ عَلَيْهِمْ . ثُمَّ قَالَ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ) الْآيَةَ [ثُمَّ قَالَ:] اللهُمَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلِي. اللهُمَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلِي. قَالَ وَاثِلَةُ: قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا مِنْ أَهْلِكَ قَالَ : وَأَنْتَ مِنْ أَهْلِي. [قَالَ:] فَإِنَّهُ لَمِنْ أَرْجَى مَا أَرْتَجِي.

شداد ابو عمار حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے پاس حاضر ہونے کے ارادے سے آپ کے گھر آیا تو سیدہ فاطمہ علیہا السلام نے فرمایا: انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ساتھ لے گئے ہیں اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ کے ساتھ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم بھی تھے اور میں بھی ان کے ساتھ گھر میں داخل ہوا۔ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب بیٹھے اور حضرت فاطمہ علیہا السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بائیں جانب بیٹھیں اور حسن و حسین علیہما السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کپڑا لیا اور ان پر پھیلا دیا اور پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! یہ ہی میرے اہلبیت ہیں، اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں، واثلہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت میں سے ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اور آپ بھی میرے اہل سے ہو۔ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ عزت اسی کے لیے ہے جو اس کی امید رکھے جیسے میں امید رکھتا ہوں۔ (ابن حبان، صحیح ابن حبان، ج:15، ص:433)

692۔ قَالَ [أَبُو الْحَسَنِ الْجَارُ: وَ] حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ قَالَ: حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ خَلَفٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ أَنَّهُ سَمِعَ وَاثِلَةَ يَقُولُ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم أَنْ أَدْعُوَ عَلِيّاً فَدَعَوْتُهُ فَجَمَعَ لَهُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَفَاطِمَةَ . ثُمَّ أَلْقَى عَلَيْهِمْ ثَوْباً ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلِي فَاسْتُرْهُمْ مِنَ النَّارِ وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] كُلْثُومٌ . عَنْ شَدَّادٍ:

شداد ابو عمار حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو بلاؤں پس میں نے انہیں بلایا تو انہوں نے حضرت حسن، حضرت حسین اور

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت فاطمہ علیہا السلام کو اکٹھا کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب پر کپڑا ڈالا پھر فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں، اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں، انہیں آگ سے محفوظ فرما۔

693۔ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الزِّيَادِيُّ قِرَاءَةً قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَكِّيُّ [أَخْبَرَنَا] أَبُو نُعَيْمٍ الْمُلَائِيُّ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْمُفَسِّرُ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْمُفَسِّرُ [أَخْبَرَنَا] هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو نُعَيْمٍ [حَدَّثَنِي] عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ زِيَادٍ: عَنْ أَبِي عَمَّارٍ ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ إِذْ جَاءَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ فَأَلْقَى عَلَيْهِمْ كِسَاءً لَهُ ، ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي ، اللهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً قُلْتُ: يَارَسُولَ اللهِ وَأَنَا . قَالَ: وَأَنْتَ. فَوَ اللهِ إِنَّهَا لَأَوْثَقُ عَمَلِي عِنْدِي.

شداد ابو عمار حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے اتنے میں حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام حاضر ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر اپنی چادر ڈال دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں، اے اللہ! ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے، واثلہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور میں بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اور آپ بھی، واثلہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! یہ نسبت میرے تمام اعمال سے زیادہ مضبوط ہے۔

(طبری، جامع البیان، ج:19، ص:103، رقم:28724) (طبرانی، المعجم الکبیر، ج:3، ص:92)
(ہیثمی مکی، مجمع الزوائد، ج:9، ص:251)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم حضرت ابو حمراء ہلال بن حارث رضی اللہ عنہما کی روایات

694۔ وَ [رَوَاهُ] أَبُو دَاوُدَ نُفَيْعُ بْنُ الْحَارِثِ السَّبِيعِيُّ عَنْهُ. [وَ] رَوَاهُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ. حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّرِيِّ التَّمِيمِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْمُنْذِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَابُوسِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي الْحُسَيْنُ بْنُ سَعِيدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ ، عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ ، عَنْ نُفَيْعِ بْنِ الْحَارِثِ: عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ خَادِمِ رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم قَالَ كَانَ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم يَجِيءُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةِ فَجْرٍ. فَيَأْخُذُ بِعِضَادَةِ هَذَا الْبَابِ، ثُمَّ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ. فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ مِنَ الْبَيْتِ. وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ فَيَقُولُ: الصَّلَاةَ رَحِمَكُمُ اللهُ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً). قَالَ: فَقُلْتُ : يَا أَبَا الْحَمْرَاءِ مَنْ كَانَ فِي الْبَيْتِ قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عليه السلام. قال الحاكم: لم نكتبه من حديث أبان. عن نفيع إلا بهذا الإسناد و [رواه أيضا] عبادة [وهو] كوفي كان ينزل مكة وَرَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ. قَالَ: [ذَلِكَ] أَبُو عَاصِمِ النَّبِيلُ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ].

رسول اللہ ﷺ کے خادم حضرت ابو حمراء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر فجر کی نماز میں تشریف لاتے اور اس دروازے کا کنارہ پکڑتے اور فرماتے، السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ اے اہل بیت، اور گھر والے آپ ﷺ کو سلام کا جواب عرض کرتے: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، پھر آپ ﷺ فرماتے: نماز، اللہ آپ پر رحمت نازل فرمائے، پھر آپ ﷺ یہ آیت تلاوت فرماتے: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمھیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** راوی نے کہا: میں نے پوچھا ، اے ابو حمراء! گھر میں کون تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام۔ امام حاکم حسکانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: ہم نے ابان کی روایت کردہ حدیث نفیع سے ان اسناد کے علاوہ نہیں لکھی۔ اس حدیث کو عبادۃ نے روایت کیا جو کہ کوفہ کے رہنے والے تھے اور مکہ میں رہا کرتے تھے، اور ان سے سفیان نے روایت کیا اور کہا کہ وہ ابو عاصم نبیل ضحاک بن مخلد ہیں۔

695۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْمَاسَرْجِسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمِ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عُبَادَةَ أَبِي يَحْيَى: عَنْ أَبِي دَاوُدَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم يَمُرُّ بِبَيْتِ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ. فَيَقُولُ: الصَّلَاةَ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) الْآيَةَ.

رواه جماعة عن أبي عاصم النبيل، وأخرجه عبد بن حميد في تفسيره عنه

و [رواه أيضا] يعقوب بن سفيان عنه

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ابو داؤد سبیعی رحمۃ اللہ علیہ نے ابو حمراء رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھ ماہ تک حضرت فاطمہ علیہا السلام کے گھر کے پاس سے گزرتے تو فرماتے: نماز، پھر یہ آیت تلاوت فرماتے: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

696۔ وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ ، وَعَنْهُ جَمَاعَةٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَافِظُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ ، قَالَ: رأَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي طَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ نُفَيْعٍ بِهِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْمُفَسِّرُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْمُفَسِّرُ قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الطَّبَرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْبَزَّارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مُوسَى عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ. وَأَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ الْحِيرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ بِبَغْدَادَ ، سَنَةَ خَمْسِينَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَرْثِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ رَابَطْنَا النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم سِتَّةَ أَشْهُرٍ يَجِيءُ إِلَى بَابِ فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ فَيَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً﴾. [هذا] لفظ القاضي وَقَالَ الطَّبَرِيُّ: رَابَطْتُ الْمَدِينَةَ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْراً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ جَاءَ إِلَى بَابِ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ: الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ﴾ الْآيَةَ. وَقَالَ: الْمُفَسِّرُ رَابَطْتُ الْمَدِينَةَ سَبْعَةَ أَشْهُرٍ كَيَوْمٍ ، فَكَانَ رَسُولُ اللهِ يَأْتِي بَابَ عَلِيٍّ كُلَّ غَدَاةٍ. فَيَقُولُ: الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ﴾ الْآيَةَ. وَقَالَ الْحَافِظُ أَقَمْتُ بِالْمَدِينَةِ سَبْعَةَ عَشَرَ [شَهْراً] فَكَانَ رَسُولُ اللهِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَوْ أَصْبَحَ. كُلَّ يَوْمٍ. أَتَى بَابَ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ فَيَقُولُ: الصَّلَاةَ ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ﴾ الْآيَةَ.

ابو داؤد نے کہا کہ میں نے ابو حمراء رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انہوں نے کہا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں سترہ مہینے مدینہ میں رہا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی فجر کی نماز کے لیے تشریف لے کر جاتے تو حضرت علی و فاطمہ علیہما السلام کے دروازے کے پاس تشریف لے جاتے اور فرماتے: نماز، نماز، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

یہ لفظ قاضی (ابو بکر حبری) کے ہیں اور جبکہ ابو سعید طبری نے ان الفاظ میں حدیث روایت کی ہے :میں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں سترہ مہینے مدینہ میں رہا تو نبی کریم ﷺ ہر روز صبح کی نماز کے لئے (حضرت علی و فاطمہ علیہما السلام) کے دروازے کے پاس تشریف لے جاتے اور فرماتے: نماز، نماز، پھر نبی کریم ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرماتے :"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے "ابو حمراء نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں سترہ مہینے مدینہ میں رہا یوں لگا گویا کہ ایک دن رہا۔ نبی کریم ﷺ جب بھی فجر کی نماز کے لیے تشریف لے کر جاتے تو حضرت علی وفاطمہ علیہما السلام کے دروازے کے پاس تشریف لے جاتے اور فرماتے: نماز، نماز، نماز، پھر نبی کریم ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرماتے:"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے "ابو بکر حافظ نے کہا: میں سترہ مہینے مدینہ پاک میں قیام پذیر رہا تو نبی کریم ﷺ ہر روز صبح کے وقت یا نماز کے لئے تشریف لے جاتے ہوئے فرماتے: نماز، نماز، پھر نبی کریم ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی :"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

697۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ: عَنْ أَبِي دَاوُدَ . عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ وَاظَبْتُ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم فَكَانَ يَجِيءُ إِلَى بَابِ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ فَيَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) الْآيَةَ:

ورواه عن أبي داود منصور بن أبي الأسود وعنه طرق.

حضرت ابو حمراء رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ہمیشہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ رہا تو آپ ﷺ حضرت علی و حضرت فاطمہ علیہما السلام کے دروازے پر تشریف لے جاتے اور فرماتے "السلام علیکم!" پھر یہ آیت تلاوت فرماتے:"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

698۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَافِظُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَثْعَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ . عَنْ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم ثَمَانِيَةَ ـ أَوْ عَشَرَةَ ـ أَشْهُرٍ ـ إِذَا خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ ـ أَوْ إِلَى الْغَدَاةِ ـ مَرَّ بِبَابِ فَاطِمَةَ فَيَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، الصَّلَاةَ أَهْلَ الْبَيْتِ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) وَرَحِمَكُمُ اللهُ.

حضرت ابو حمراء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم کی خدمت میں آٹھ مہینے یا دس مہینے حاضر رہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی نماز کے لئے تشریف لے کر جاتے یا فرمایا: صبح کی نماز کے لئے تشریف لے جاتے تو حضرت فاطمہ علیہا السلام کے دروازے کے پاس سے گزرتے ہوئے فرماتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! اے اہل بیت! نماز، پھر یہ آیت تلاوت فرماتے: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

699 ـ [وَ] أَخْبَرَنِيهِ أَبُو سَعْدٍ [بْنُ عَلِيٍّ] قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بِهِ. [وَسَاقَ الْكَلَامَ إِلَى قَوْلِهِ:] ثَمَانِيَةَ أَشْهُرٍ ، كُلَّمَا خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ ـ أَوْ قَالَ: صَلَاةِ الْفَجْرِ ـ كَمَا رُوِيتُ [سُوِّيتُ].

وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] سَالِمُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ:

700 ـ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ [حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ] الْقَنَّادُ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ: عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم أَرْبَعِينَ صَبَاحاً ـ يَأْتِي إِلَى بَابِ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ حَتَّى يَأْخُذَ بِعِضَادَةِ الْبَابِ وَيَقُولُ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

حضرت ابو حمراء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چالیس روز صبح کے وقت حاضر رہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین علیہم السلام کے دروازے پر تشریف لاتے اور دروازے کا کنارہ پکڑ کر فرماتے **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

701 ـ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ وَهُوَ بِخَطِّهِ عِنْدِي. قَالَ: أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غَانِمٍ [حَدَّثَنَا] أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْبَزَّازُ [حَدَّثَنَا] أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ: عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم ثَمَانِيَةَ أَشْهُرٍ يَخْرُجُ إِلَى الْغَدَاةِ. أَوْ إِلَى الصَّلَاةِ. فَيَمُرُّ بِبَابِ فَاطِمَةَ فَيَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللهِ! الصَّلَاةَ يَرْحَمُكُمُ اللهُ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) الْآيَةَ.

حضرت ابو حمراء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آٹھ مہینے حاضر رہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز کے لئے تشریف لے جاتے یا فرمایا: نماز کے لئے تشریف لے جاتے تو حضرت فاطمہ علیہا السلام کے دروازے کے پاس سے گزرتے تو فرماتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! اے اہل بیت! نماز، اللہ آپ پر رحمت نازل فرمائے" پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آیت تلاوت فرماتے **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والوں وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

702 ـ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ، عَنْ جَنَابِ بْنِ فِسْطَاسٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ: عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم نَحْواً مِنْ تِسْعَةِ أَشْهُرٍ، فَمَا مَرَّ يَوْمٌ يَخْرُجُ فِيهِ إِلَى الصَّلَاةِ. إِلَّا جَاءَ إِلَى بَابِ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ فَأَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ. ثُمَّ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، الصَّلَاةَ رَحِمَكُمُ اللهُ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) الْآيَةَ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي بَيْتِي: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) قَالَتْ: وَفِي الْبَيْتِ رَسُولُ اللهِ وَعَلِيٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَفَاطِمَةُ وَأَنَا جَالِسَةٌ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ قَالَ: أَنْتِ مِنْ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللهِ. و [رواه] أبو الجارود عن أبي داود، فيه أيضا:

حضرت ابو حمراء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں تقریباً نو مہینے حاضر رہا، کوئی دن ایسا نہ ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے تشریف لے جاتے اور حضرت علی و حضرت فاطمہ علیہما السلام کے دروازے کے پاس سے نہ گزرتے اور دروازے کے کنارے پکڑ کر یہ نہ فرماتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! نماز، اللہ آپ پر رحمت نازل فرمائے" پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آیت تلاوت فرماتے **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں**

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے فرمایا: بے شک یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی:

"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" آپ علیہا السلام نے فرمایا: اس وقت گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین علیہم السلام موجود تھے اور میں گھر کے دروازے پر بیٹھی تھی، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا میں آپ کے اہل بیت سے نہیں ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج سے ہیں۔

(طبری، جامع البیان، ج:19، ص:105) (ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:7، ص:415)

703۔أخبرني أبو بكر . قال: أخبرنا أبو عمرو . قال: أخبرنا الحسن قال: حدثنا ابن أبي شيبة قال: حدثنا يحيى بن يعلى الأسلمي به [وساق الكلام إلى أن قال:] كلما خرج إلى صلاة الفجر. مر بباب فاطمة فيقول بذلك.

یحیی بن یعلی اسلمی رضی اللہ عنہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں۔

ومنها: رواية فاطمة الزهراء بنت المصطفى صلي الله عليه وعليها وآله وسلم:

سیدہ فاطمہ زہراء بنت مصطفی صلي الله عليه وعليها وآله وسلم کی روایت

704۔أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْجَارُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الصَّفَّارُ . قَالَ: حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ قَالَ: حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ أَبُو سَيْدَانَ . قَالَ: حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ: عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم أَنَّهَا أَتَتِ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم فَبَسَطَ لَهَا ثَوْباً. فَأَجْلَسَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ جَاءَ ابْنُهَا حَسَنٌ فَأَجْلَسَهُ مَعَهَا . ثُمَّ جَاءَ حُسَيْنٌ فَأَجْلَسَهُ مَعَهُمَا ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَأَجْلَسَهُ مَعَهُمْ. ثُمَّ ضَمَّ عَلَيْهِمُ الثَّوْبَ ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ. اللهُمَّ ارْضَ عَنْهُمْ كَمَا أَنَا عَنْهُمْ رَاضٍ

حضرت فاطمۃ الزہراء بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیہا وآلہ وسلم فرماتی ہیں: آپ علیہا السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لئے ایک کپڑا بچھایا پھر آپ علیہا السلام کے بیٹے حضرت حسن علیہ السلام آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی اس کپڑے پر بٹھایا، پھر حضرت حسین علیہ السلام آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی اس کپڑے پر بٹھایا، پھر حضرت علی کرم

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

الله وجہہ الکریم آئے تو آپ ﷺ نے انہیں بھی ان کے ساتھ بٹھایا پھر آپ ﷺ نے ان سب پر کپڑا لپیٹا اور پھر فرمایا: اے اللہ! یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں، اے اللہ! تو ان سے راضی ہو جا جیسے میں ان سے راضی ہوں۔

705۔ [وَ] حَدَّثَنِيهِ أَبُو عَمْرٍو اللَّحْيَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ الشَّرْقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ:: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ عَلِيّاً دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فَأَخَذَ النَّبِيُّ شَمْلَةً ظ [كِسَاءً] لَهُ فَبَسَطَهَا. فَقَعَدَ عَلَيْهِ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ فَأَخَذَ بِمَجَامِيعِهَا ظ [بِمَجَامِعِهَا] فَعَقَدَ. أَوْ فَعَقَدَهَا. فَقَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ. فَارْضَ عَنْهُمْ كَمَا أَنَا عَنْهُمْ رَاضٍ

ربعی بن حراش رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھ تک یہ بات پہنچی کہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو نبی کریم ﷺ نے ان پر موجود چادر کو پکڑا اور اسے بچھایا، اس پر حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم، حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین علیہم السلام بیٹھے پھر آپ ﷺ نے اس چادر کے کونوں کو پکڑا اور گرہ لگائی یا فرمایا کہ اسے گرہ لگائی، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں، پس تو ان سے راضی ہو جا جیسے میں ان سے راضی ہوں۔

حضرت ام المؤمنین ام سلمہ علیہا السلام سے مروی روایات جن کا نام ہند بنت سہیل ہے

رَوَاهَا [ظ] عَنْهَا جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ الصَّحَابِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ.

آپ علیہا السلام سے ایک جماعت نے یہ حدیث روایت کی جن میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

706۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ فَرْضَخٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ: عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ) وَأَنَا جَالِسَةٌ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ قَالَ: أَنْتِ إِلَى خَيْرٍ، أَنْتِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم

أبو نعيم [هذا] هو الفضل بن دكين الملائي الثقة المتفق عليه، و [رواه] عنه جماعة.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

وتابعه عن فضيل جماعة منهم عبيد الله بن موسى العبسي:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے فرمایا: یہ آیت نازل ہوئی: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" تو میں گھر کے دروازے پر بیٹھی تھی، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا میں اہل بیت سے نہیں ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ بھلائی پر ہو، آپ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج میں سے ہو۔

(طبری، جامع البیان، ج:19، ص:105، رقم:28730)(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:7، ص:412)

707۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ: عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي بَيْتِهَا: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) قَالَتْ: وَفِي الْبَيْتِ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم وَعَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ ، قَالَتْ: وَأَنَا جَالِسَةٌ عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ قَالَ: إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ إِنَّكِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے مجھے حدیث بیان کی کہ یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" آپ علیہا السلام نے فرمایا: گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام موجود تھے اور میں گھر کے دروازے پر بیٹھی تھی، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں آپ کے اہل بیت میں سے نہیں ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ بھلائی پر ہیں آپ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج میں سے ہیں۔

(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:3، ص:87، رقم:2595)(طبری جامع البیان، ج:3، ص:87، رقم:28730)
(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:7، ص:413)(سیوطی، الدر المنثور، ج:12، ص:38)

708۔ وقال: عبد بن حميد في تفسيره: أخبرنا عبيد الله بن موسى فذكره.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

709۔ و [رواه أيضا] عبد الله بن صالح العجلي: أخبرنا أبو الحسن الجار قال: أخبرنا أبو الحسن الصفار قال: حدثنا تمتام قال: حدثنا عبد الله بن صالح قال: حدثنا فضيل بن مرزوق: عن عطية عن أبي سعيد الخدري قال: حدثتني أم سلمة عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم بنحوه

710۔ حَدَّثَنِي أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي بَيْتِي (إِنَّما يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً). قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ قَالَ: أَنْتِ إِلَى خَيْرٍ . إِنَّكِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم . قَالَتْ: وَفِي الْبَيْتِ رَسُولُ اللهِ وَعَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ علیہم السلام

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کرتے ہیں آپ علیہا السلام نے فرمایا: یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** آپ علیہا السلام نے فرمایا: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں آپ کے اہل بیت میں سے نہیں ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ بھلائی پر ہیں، آپ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج میں سے ہیں ۔ آپ علیہا السلام فرماتیں ہیں اس وقت گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علی ، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام موجود تھے۔

711۔ رواه الطحاوي عن فهد ، عن أبي غسان.

712۔ ورواه الحسين الحبري في تفسيره عن أبي غسان

وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو

713۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ الطُّوسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو ، قَالَ: حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي بَيْتِي (إِنَّما يُرِيدُ اللهُ) الْآيَةَ ، قَالَتْ: وَأَنَا جَالِسَةٌ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ ۔ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ قَالَ: أَنْتِ إِلَى خَيْرٍ ، إِنَّكِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ [قَالَتْ:] وَفِي الْبَيْتِ رَسُولُ اللهِ وَعَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کرتے ہیں آپ علیہا السلام نے فرمایا: یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی: "**اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے**" آپ علیہا السلام نے فرمایا: میں گھر کے دروازے پر بیٹھی تھی، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں آپ کے اہل بیت میں سے نہیں ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ بھلائی پر ہیں، آپ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج میں سے ہیں۔ آپ علیہا السلام فرماتی ہیں اس وقت گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام موجود تھے۔

(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:3، ص:87، رقم:2595)(طبری جامع البیان، ج:3، ص:87، رقم:28730)

(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:7، ص:413)(سیوطی، الدر المنثور، ج:12، ص:38)

714. [أَخْبَرَنَا] الْوَالِدُ، عَنِ ابْنِ شَاهِينَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) فِي يَوْمِي وَفِي بَيْتِي، وَفِي الْبَيْتِ رَسُولُ اللهِ وَعَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کرتے ہیں آپ علیہا السلام نے فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی: "**اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے**" تو اس دن میری باری تھی اور یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی، آپ علیہا السلام فرماتیں ہیں اس وقت گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام موجود تھے۔

715. حدثنا عبد الملك بن أحمد بن نصر قال: حدثنا يعقوب الدورقي قال: حدثنا سعيد بن محمد الوراق، عن فضيل به نحوه.

716. قال: حدثنا عبد الله بن سليمان قال: حدثنا إسحاق بن إبراهيم النهشلي قال: حدثنا الكرماني بن عمرو، قال: حدثنا فضيل به.

و [رواه أيضا]:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

717۔الزجاج أخبرنا أبو عمرو [محمد بن عبد الله] البسطامي قال: أخبرنا أبو أحمد الجرجاني قال: حدثنا أبو عبد الملك محمد بن أحمد بن عبد الواحد بن عبدوس أصور سنة ثلاث مائة قال: أخبرنا موسى بن أيوب بن عيسى النصيبي قال: حدثنا الزجاج عن فضيل بن مرزوق، عن عطية:

وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ:

718۔أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، وَالْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ [أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ] قِرَاءَةً، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ هُوَ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ: عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ فِي بَيْتِي أُنْزِلَتْ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ) قَالَتْ: فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ إِلَى فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَقَالَ: هَؤُلَاءِ أَهْلِي. قَالَتْ: فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَمَا أَنَا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ قَالَ: بَلَى إِنْ شَاءَ اللهُ.

قال الحاكم: هذا حديث صحيح بهذا الإسناد قلت: انتخبه أبو علي الحافظ على الأصم، ورواه جماعة عن عثمان كذلك.

حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے فرمایا: میرے گھر میں یہ آیت نازل کی گئی: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" آپ علیہا السلام فرماتیں ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ، حضرت علی، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کو بلایا اور ارشاد فرمایا: یہ میرے گھر والے ہیں، آپ علیہا السلام نے کہا: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا میں اہل بیت سے نہیں ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں، اگر اللہ نے چاہا۔

719۔أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السِّنَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم جَمَعَ عَلِيّاً وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ ثُمَّ أَدْخَلَهُمْ تَحْتَ ثَوْبِهِ ثُمَّ جَأَرَ إِلَى اللهِ [وَقَالَ:] رَبِّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي. قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ اجْعَلْنِي مِنْهُمْ. قَالَ: إِنَّكِ مِنْ أَهْلِي

حضرت عبد اللہ بن وھب رضی اللہ عنہ نے کہا: کہ مجھے حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی ، حضرت فاطمہ ، حضرت حسن، اور حضرت حسین علیہم السلام کو جمع کیا اور انہیں اپنے کپڑے کے نیچے داخل فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہی اور عرض کیا: اے میرے رب یہ میرے گھر والے ہیں، حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے کہا: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے بھی ان میں شامل فرمالیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ میرے گھر والوں میں سے ہو۔

(طبری، جامع البیان، ج:19، ص:105، رقم:28731)(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:7، ص:513)

اس روایت کو حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے ان کے غلام حضرت عبد اللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے بھی روایت کیا ہے۔

720۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكُهَيْلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبِيعَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم أَنَّهَا قَالَتْ [لَمَّا] نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي بَيْتِهَا (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ أَنْ أُوصِيَ إِلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَلَمَّا أَتَوْهُ اعْتَنَقَ عَلِيّاً بِيَمِينِهِ وَالْحَسَنَ بِشِمَالِهِ. وَالْحُسَيْنَ عَلَى بَطْنِهِ وَفَاطِمَةَ عِنْدَ رِجْلَيْهِ. ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَعِتْرَتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. قُلْتُ: فَأَنَا يَا رَسُولَ اللهِ. قَالَ: إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ إِنْ شَاءَ اللهُ.

حضرت عبد اللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام کے غلام نے آپ علیہا السلام سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے فرمایا: یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کو بلاؤں جب وہ سب آ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو اپنے دائیں کندھے سے لگا لیا اور حضرت حسن علیہ السلام کو اپنے بائیں کندھے سے لگایا اور حضرت حسین علیہ السلام کو اپنے پیٹ سے لگایا اور حضرت فاطمہ علیہا السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں کی جانب ہو گئیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں اور میرا خاندان ہے پس تو ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں ایسا پاک فرما جیسا پاک کرنے کا حق ہے۔ یہ الفاظ آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائے۔ میں نے عرض کیا: اور میں یا رسول اللہ ﷺ! تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو آپ بھلائی پر ہیں۔

وَ [رَوَاهُ أَيضاً] شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، وَرَوَاهُ عَنْ شَهْرٍ جَمَاعَةٌ:

یہ روایت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کی اور شہر رضی اللہ عنہ سے ایک جماعت نے نقل کی۔

721۔أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ. قَالَ: وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ، عَنِ الْأَجْلَحِ: عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِساً عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ إِذْ قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ تَحْمِلُ قِدْراً لَهَا فِيهَا خَزِيرَةٌ فَقَالَ: لَهَا رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ قَالَتْ: فِي الْبَيْتِ. قَالَ: فَادْعِيهِ وَادْعِي ابْنَيَّ مَعَهُ. فَدَعَتْهُمْ فَطَعِمُوا. ثُمَّ أَخَذَ كِسَاءً خَيْبَرِياً. كُنَّا نَبْسُطُهُ فِي بَيْتِنَا فَتَجَلَّلَهُ هُوَ وَهُمْ. ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي. أَذْهِبْ عَنَّا الرِّجْسَ وَطَهِّرْنَا تَطْهِيراً قَالَتْ: فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْنَا مِنْ أَهْلِكَ قَالَ: بَلَى أَنْتِ عَلَى خَيْرٍ.

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام کے پاس بیٹھے تھے، اتنے میں حضرت فاطمہ علیہا السلام تشریف لائیں آپ علیہا السلام نے ایک ہنڈیا اٹھا رکھی تھی جس میں گوشت کا سالن تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کے چچا کے بیٹے کہاں ہیں؟ آپ علیہا السلام نے فرمایا: گھر میں ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: انہیں بلاؤ اور ان کے ساتھ میرے دونوں بیٹوں کو بھی بلاؤ، آپ علیہا السلام نے انہیں بلایا، پس ان سب نے کھانا کھایا، پھر آپ ﷺ نے خیبری چادر لی جسے ہم اپنے گھر میں بچھایا کرتے تھے، پس آپ ﷺ نے اور ان سب نے اس چادر کو اپنے اوپر لے لیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں، ہم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور ہمیں خوب پاک فرما جیسا پاک کرنے کا حق ہے۔ حضرت ام سلمہ علیہا السلام فرماتیں ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم آپ کے گھر والوں میں سے نہیں ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں، آپ تو بھلائی پر ہو۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

722 ـ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ بِلَالِ بْنِ مِرْدَاسٍ: عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ فَأَتَتْهُ فَاطِمَةُ بِخَزِيرَةٍ - فَوَضَعَتْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ: ادْعِي لِي زَوْجَكِ وَابْنَيْكِ. فَدَعَتْهُمْ فَطَعِمُوا وَتَحْتَهُمْ كِسَاءٌ خَيْبَرِيٌّ - فَجَمَعَ الْكِسَاءَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَحَامَّتِي. فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ قَالَ: إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ وَإِلَى خَيْرٍ.

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کرتے ہیں، آپ علیہا السلام نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ میرے گھر تشریف لائے تو حضرت فاطمہ علیہا السلام گوشت کا سالن لے کر آئیں اور آپ ﷺ کے سامنے رکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے شوہر اور دونوں بیٹوں کو بُلاؤ، آپ علیہا السلام نے بُلایا اور ان سب نے کھانا کھایا اور وہ خیبر کی چادر پر تشریف فرما تھے، پھر آپ ﷺ نے ان سب پر چادر کو تان دیا اور دعا کی: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں، اور میرے مددگار ہیں ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک فرما جیسا کہ پاک کرنے کا حق ہے، حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے عرض کیا: کیا میں آپ کے گھر والوں میں سے نہیں ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ بھلائی پر ہو، یا فرمایا: آپ بھلائی کی طرف ہو۔

(ابن عنبس بغدادی، امالی ابن سمعون، ج:1، ص:30)

723 ـ أخبرناه محمد بن علي بن محمد ، قال: أخبرنا محمد بن الفضل بن محمد ، قال: أخبرنا جدي قال: أخبرنا الفضل بن سهل قال: حدثني علي بن ثابت قال: حدثني أسباط بن نصر ، عن السدي عن بلال بن مرداس عن شهر ، عن أم سلمة به.

724 ـ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْفَتْحِ بِبَغْدَادَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرَاسَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ:

عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ كِسَاءً فَجَعَلَهُ عَلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فِي بَيْتِي ، ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي ـ فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ قَالَ: أَنْتِ إِلَى خَيْرٍ.

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر لی اور اسے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین علیہم السلام پر اُوڑھا دیا، پھر فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں، ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک فرما جیسا پاک کرنے کا حق ہے حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں آپ کے گھر والوں میں سے نہیں ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ بھلائی پر ہو۔

725۔رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ . وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ:

حَدَّثَنَاهُ الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً وَإِمْلَاءً قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَطَرِ بْنِ رَاشِدٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زُبَيْدٍ: عَنْ شَهْرٍ [بْنِ حَوْشَبٍ] عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم جَلَّلَ عَلَى عَلِيٍّ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ وَفَاطِمَةَ كِسَاءً. ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي اللهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً.

قلت قد تقدم [تحت الرقم (724)] من رواية إبراهيم عن سفيان . وتأخر [أي يجيء أيضا تحت الرقم: (729)] برواية عبيد بن سعيد بن أبان الأموي عن سفيان ولكنه اشتهر عن أبي أحمد ، رواه عنه أحمد بن حنبل ، ومحمد بن رافع ، وزهير بن حرب ومحمود بن غيلان ، وعثمان بن أبي شيبة.

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی، حضرت حسن، حضرت حسین اور حضرت فاطمہ علیہم السلام کو چادر میں لیا پھر فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں اور میرے خاص ہیں، اے اللہ! ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک اور انہیں خوب پاک فرما جیسا پاک کرنے کا حق ہے۔

(احمد بن حنبل، مسند احمد، ج:7، ص:304، رقم:26639)

میں (حاکم حسکانی) کہتا ہوں کہ یہ روایت پچھلی روایت 724 کے تحت بھی گزر چکی ہے جو ابراھیم نے سفیان سے روایت کی تھی یوں ہی آگے آئے گی جو کہ روایت نمبر 729 کے تحت عبید بن سعید بن ابان اموی نے سفیان سے یہ روایت نقل کی

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ہے جبکہ ابو احمد سے یہ روایت زیادہ شہرت رکھتی ہے انہوں نے احمد بن حنبل سے اور محمد بن رافع سے اور زہیر بن حرب سے اور محمود بن غیلان اور عثمان بن ابی شیبہ سے نقل کی۔

726۔أَخبَرَنَاهُ أَبُو سَعدٍ السَّعدِيُّ قَالَ: أَخبَرَنَا أَبُو بَكرٍ القَطِيعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبدُ اللهِ بنُ أَحمَدَ بنِ حَنبَلٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أَحمَدَ الزُّبَيرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفيَانُ، عَن زُبَيدٍ: عَن شَهرِ بنِ حَوشَبٍ عَن أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم جَلَّلَ عَلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَينٍ كِسَاءً. ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهلُ بَيتِي وَحَامَّتِي. اللهُمَّ أَذهِب عَنهُمُ الرِّجسَ وَطَهِّرهُم تَطهِيراً. فَقَالَت أُمُّ سَلَمَةَ: فَقُلتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا مِنهُم قَالَ: إِنَّكِ إِلَى خَيرٍ.

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی، حضرت حسن، حضرت حسین اور حضرت فاطمہ علیہم السلام کو چادر میں لیا پھر فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں اور میرے مددگار ہیں، اے اللہ! ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک اور انہیں خوب پاک فرما جیسا پاک کرنے کا حق ہے۔ حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بھی ان میں سے ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ بھلائی پر ہو۔

(احمد بن حنبل، مسند احمد، ج:7، ص:304، رقم:26639)

727۔حدثنيه أبو بكر السكري، قال: أخبرنا أبو عمرو الحيري قال: أخبرنا أبو يعلى الموصلي قال: حدثنا أبو خيثمة زهير بن حرب، قال: حدثنا محمد بن عبد الله الأسدي قال: حدثنا سفيان عن زبيد بذلك

728۔أخبرناه أبو عبد الله الطبري قال: أخبرنا أبو طاهر السلمي قال: أخبرنا جدي قال: حدثنا محمد بن رافع قال: حدثنا أبو أحمد، قال: حدثنا سفيان به كلفظ أحمد بن حنبل سواء. إلا أنه قال وأنا منهم.

أخرجه أبو عيسى الترمذي الحافظ في جامعه عن محمود بن غيلان عن أبي أحمد. وقال: هذا حديث حسن صحيح. وهو أحسن شيء روي في هذا الباب.

وَ [رَوَاهُ أَيضاً] عُبَيدُ [بنُ سَعِيدٍ] عَن سُفيَانَ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

729۔أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ لَفْظاً، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ: عَنْ شَهْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) قَالَ [هُمْ] عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ. قُلْتُ: فَأَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ.

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کیا آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کے بارے میں بیان کرتیں ہیں: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والوں وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمھیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان سے مراد علی، فاطمہ، حسن اور حسین علیہم السلام ہیں میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ بھلائی پر ہو۔

[و] رواه جماعة عن زبيد سوى سفيان، منهم أبو إسرائيل وعمران، وهلال بن مقلاص، وعمران التغلبي

730۔أخبرناه محمد بن علي بن محمد قال: حدثنا محمد بن الفضل بن محمد، قال: حدثنا محمد بن إسحاق قال: حدثنا نصر بن مرزوق قال: حدثنا أسد، قال: حدثنا عمران بن زيد التغلبي، عن زبيد اليامي بذلك وأطول من حديث سفيان

731۔حَدَّثَنَا الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيِّ. عَنْ زُبَيْدٍ: عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي بَيْتِهَا۔وَالنَّبِيُّ وَعَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ فِيهِ فَأَخَذَ [النَّبِيُّ] عَبَاءً فَجَلَّلَهُمْ بِهَا۔ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. فَقُلْتُ۔وَأَنَا عِنْدَ عَتَبَةِ الْبَابِ۔: يَا رَسُولَ اللهِ وَأَنَا مِنْهُمْ أَوْ مَعَهُمْ قَالَ: إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ.

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے گھر میں قرآن مجید کی آیت نازل ہوئی تو گھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام تھے رسول

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

اللہ ﷺ نے ایک چادر لی اور ان سب کو اس چادر میں لیا اور پھر فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک فرما جیسا پاک رکھنے کا حق ہے۔ میں نے عرض کیا جبکہ میں دروازے کی چوکھٹ پر تھی: یارسول اللہ ﷺ! اور میں بھی ان سے ہوں یا ان کے ساتھ ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ خیر پر ہو۔

732۔ الْحَاكِمُ الْوَالِدُ . عَنِ ابْنِ شَاهِينَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُهَلَّبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ نَشِيطٍ:

عَنْ شَهْرٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ عَالَجَتْ فَاطِمَةُ لِأَبِيهَا سَخِينَةً۔ فَقَالَ: رَسُولُ اللهِ: ادْعِي زَوْجَكِ وَابْنَيْكِ. فَدَعَتْهُمْ فَأَصَابُوا مَعَهُ . ثُمَّ مَدَّ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَلَيْهِمُ الْكِسَاءَ۔ وَقَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ عِتْرَتِي وَأَهْلُ بَيْتِي۔ فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً.

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کرتے ہیں حضرت فاطمہ علیہا السلام اپنے بابا کی بخار میں دیکھ بھال کر رہی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے شوہر اور اپنے دونوں بیٹوں کو بلاؤ، آپ علیہا السلام نے انہیں بلایا اور وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئے پھر آپ ﷺ نے ان پر چادر پھیلا دی اور دعا کی: اے اللہ! یہ میرے خاندان والے اور میرے گھر والے ہیں ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک فرما جیسا پاک کرنے کا حق ہے۔

733۔ حدثنا عبد الله بن محمد بن زياد قال: حدثنا العباس بن محمد بن حاتم قال: حدثنا أبو نعيم قال: حدثنا إسماعيل بن نشيط العامري فذكر نحوه

734 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّهْشَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زُرْبِيٍّ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم بِبُرْمَةٍ لَهَا ۔ قَدْ صَنَعَتْ فِيهَا عَصِيدَةً تَحْمِلُهَا عَلَى طَبَقٍ۔ فَوَضَعَتْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ . فَقَالَ لَهَا: أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ وَابْنَاكِ قَالَتْ: فِي الْبَيْتِ. قَالَ: ادْعِيهِمْ فَجَاءَتْ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَتْ أَجِبْ رَسُولَ اللهِ، أَنْتَ وَابْنَاكَ. قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَجَاءَ عَلِيٌّ آخِذاً بِيَدِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ، وَفَاطِمَةُ تَمْشِي خَلْفَهُمْ ۔ فَلَمَّا رَآهُمْ مُقْبِلِينَ مَدَّ يَدَهُ إِلَى كِسَاءٍ ۔ كَانَ تَحْتَنَا عَلَى الْمَنَامَةِ ، فَبَسَطَهُ فَأَجْلَسَهُمْ عَلَيْهِ ، وَأَخَذَ بِأَطْرَافِ الْكِسَاءِ الْأَرْبَعَةِ بِشِمَالِهِ۔ فَضَمَّهُ فَوْقَ رُءُوسِهِمْ وَأَلْوَى بِيَدِهِ الْيُمْنَى۔ فَقَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي۔ فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

تَطۡهِيراً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئیں جبکہ آپ علیہا السلام کے پاس ایک پتھر کی ہانڈی تھی آپ علیہا السلام نے اس میں آٹے اور گھی کا حلوہ بنایا تھا جسے آپ علیہا السلام نے ایک تھال میں رکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ کے چچا کا بیٹا اور آپ کے دونوں بیٹے کہاں ہیں؟ آپ علیہا السلام نے فرمایا: گھر میں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انہیں بلاؤ، آپ علیہا السلام حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: آپ اور آپ کے دونوں بیٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوں، حضرت ام سلمہ علیہا السلام فرماتی ہیں کہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام کے ہاتھوں کو پکڑے ہوئے آئے اور حضرت فاطمہ علیہا السلام ان کے پیچھے چل رہی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں آتے دیکھا تو اپنا ہاتھ چادر کی طرف بڑھایا، جس پر ہو سوتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بچھایا اور اپنی بائیں جانب سے اس کے چاروں کونوں کو پکڑا اور ان سب کے سروں پر سے دائیں جانب لے گئے اور پھر ارشاد فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں، ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو دور کر دے اور ان خوب پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے۔

(طبری، جامع البیان، ج:19، ص:105) (ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:7، ص:513)

735۔ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبِي قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبَانٍ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ[قَالَ] وَحَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ شَهْرٍ: عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم دَعَا عَلِيّاً وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ ، فَأَدْخَلَهُمُ الْبَيْتَ . فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: أَتَأْذَنُ لِي فَأَدْخُلَ مَعَهُمْ فَدَخَلْتُ. فَجَلَّلَهُمْ ثَوْباً كَانَ عَلَيْهِ. ثُمَّ قَالَ: (إِنَّما يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کو بلایا، اور انہیں گھر میں داخل فرمایا، حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا مجھے بھی اجازت ہے کہ میں بھی ان کے ساتھ (گھر) میں داخل ہو جاؤں، پس میں بھی داخل ہو گئی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب کو اس کپڑے میں لیا جو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا پھر یہ آیت

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

تلاوت فرمائی: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والوں وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

736۔ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ أَبُو عُبَيْدِ اللهِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ [قَالَ:] حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مَرْيَمَ قَالَ: حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَوْفٍ قَالَ:

حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ أَتَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النبِيِّ لِأُسَلِّمَ عَلَيْهَا. فَقُلْتُ لَهَا: أَرَأَيْتِ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ. هَذِهِ الْآيَةَ: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ﴾ قَالَتْ: نَزَلَتْ وَأَنَا وَرَسُولُ اللهِ عَلَى مَنَامَةٍ لَنَا. وَتَحْتَنَا كِسَاءٌ خَيْبَرِيٌّ. فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ وَمَعَهَا حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ وَفَخَارٌ فِيهِ خَزِيرَةٌ [وَذَكَرَ] الْحَدِيثَ.

737۔ وَ [أَيْضاً رَوَاهُ] عَنْ شَهْرٍ جَعْفَرٌ الْأَحْمَرُ: الْحِبَرِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ. عَنْ جَعْفَرٍ [الْأَحْمَرِ] عَنْ شَهْرٍ. عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ. وَ [عَنْ] عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِطُعَيْمٍ لَهَا إِلَى أَبِيهَا وَهُوَ عَلَى مَنَامٍ لَهُ. فَقَالَ: ائْتِينِي بِابْنَيَّ وَابْنِ عَمِّكِ إِلَيَّ. فَجَلَّلَهُمْ فَقَالَ: اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَحَامَّتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ. فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: وَأَنَا مَعَهُمْ. فَقَالَ: أَنْتِ زَوْجُ النَّبِيِّ وَأَنْتِ عَلَى خَيْرٍ.

حضرت ام سلمہ علیہا السلام فرماتی ہیں: حضرت فاطمہ علیہا السلام کچھ کھانا لے کر اپنے بابا کی بار گاہ میں آئیں جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آرام فرمارہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بیٹوں کو بلاؤ اور اپنے چچا کے بیٹے کو میرے پاس بلاؤ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب کو چادر میں لیا اور فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں میرے مددگار ہیں، پس ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے، حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے عرض کیا: اور میں بھی ان کے ساتھ ہوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ ہو اور آپ بھلائی پر ہو۔

738۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ: عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم جَالِسٌ عِنْدِي۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

فَأَرْسَلَ إِلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَفَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ فَانْتَزَعَ كِسَاءً فَأَلْقَاهُ عَلَيْهِمْ. وَقَالَ: اللّهُمَّ إِنَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. [قَالَ ذٰلِكَ] مِرَاراً. قُلْتُ: وَأَنَا مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ أَوْ إِلَى خَيْرٍ

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے سنا، آپ علیہا السلام فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف فرما تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن، حضرت حسین، حضرت فاطمہ اور حضرت علی علیہم السلام کو بلایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جلدی سے چادر نکالی اور اسے ان سب کے اوپر ڈال دیا اور فرمایا: اے اللہ! بے شک یہ میرے گھر والے ہیں پس ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک فرما جیسا پاک کرنے کا حق ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ الفاظ بار بار ارشاد فرمائے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اور میں بھی ان میں ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ بھلائی پر ہو یا بھلائی کی طرف ہو۔

739۔ حدثنيه أبو القاسم بن أبي الحسن الفارسي [قال:] حدثني أبي [قال:] أخبرنا محمد بن القاسم المحاربي حدثنا عباد بن يعقوب، حدثنا علي بن هاشم، عن محمد بن سلمة، عن أبيه: عن شهر، عن أم سلمة قالت بينما [وساق الكلام] مثله إلى [قوله]: فانتزع كساء علي فألقاه عليه وعليهم. ثم قال: اللّهُمَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً.

شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کرتے ہیں آپ علیہا السلام فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے۔ آگے وہی الفاظ بیان فرمائے جو پچھلی روایت میں ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جلدی سے چادر اتاری اور اپنے اوپر اور ان پر ڈالی پھر فرمایا: اے اللہ! یہ سب میرے گھر والے ہیں ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک رکھ جیسے پاک رکھنے کا حق ہے۔

740۔ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ الْمِهْرَبَنْدَكَشَائِيُّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّيَّارِيِّ فِي تَصْنِيفِهِ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ الْحَسَنِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَوَادَةَ وَأَبُو الصَّبَّاحِ النَّخَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عُمَرَ قَالَ:

أَتَيْتُ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ فَقُلْتُ: إِنِّي سَمِعْتُ حَدِيثاً يُرْوَى عَنْكَ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْكَ. فَقَالَ: ابْنَ أَخِي وَمَا ذَاكَ فَقَدْ حَدَّثَ عَنِّي أَهْلُ الْكُوفَةِ مَا لَمْ أُحَدِّثْ [بِهِ] قُلْتُ: هٰذِهِ الْآيَةَ: إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ) وَهِيَ فِي قِرَاءَةِ عَبْدِ اللهِ هَكَذَا (وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً). قَالَ: نَعَمْ أَتَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ فَقُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ أُنَاساً مِنْ قِبَلِنَا. قَدْ قَالُوا فِي هَذِهِ الْآيَةِ [أَشْيَاءَ] قَالَتْ: وَمَا هِيَ قُلْتُ ذَكَرُوا هَذِهِ الْآيَةَ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) فَقَالَ بَعْضُهُمْ: فِي نِسَائِهِ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: فِي أَهْلِ بَيْتِهِ. قَالَتْ: يَا شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ وَاللهِ لَقَدْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي بَيْتِي هَذَا، وَفِي مَسْجِدِي هَذَا، أَقْبَلَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم ذَاتَ يَوْمٍ حَتَّى جَلَسَ مَعِي فِي مَسْجِدِي هَذَا، عَلَى مُصَلَّايَ هَذَا، فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ. إِذْ أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ مَعَهَا خُبْزٌ لَهَا [كَذَا] وَمَعَهَا ابْنَاهَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ تَمْشِي بَيْنَهُمَا. فَوَضَعَتْ طَعَامَهَا قُدَّامَ النَّبِيِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ: أَيْنَ بَعْلُكِ يَا فَاطِمَةُ قَالَتْ: بِالْأَثَرِ يَا رَسُولَ اللهِ، يَأْتِي الْآنَ، فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ عَلِيٌّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ. إِذْ أَحَسَّ النَّبِيُّ بِالرَّوْحِ، فَسَلَّ مُصَلَّايَ هَذَا مِنْ تَحْتِي. فَتَجَافَيْتُ لَهُ عَنْهَا حَتَّى سَلَّهُ فَإِذَا عَبَاءَةٌ قَطَوَانِيَّةٌ. فَجَلَّلَ بِهَا رُءُوسَهُمْ. ثُمَّ أَدْخَلَ رَأْسَهُ مَعَهُمْ وَيَدُهُ فَوْقَ رُءُوسِهِمْ. فَقَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي قَدِ اجْتَمَعُوا (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ). [قَالَهَا] ثَلَاثاً، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَدْخِلْ رَأْسِي مَعَكُمْ قَالَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ. قَالَتْ: فَبَيْنَا النَّبِيُّ كَذَلِكَ إِذْ أَحَسَّ بِالرَّوْحِ [كَذَا]. [و] الحديث اختصرته من طول.

حضرت عبد الواحد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میں حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے کہا: میں نے آپ کے حوالے سے ایک حدیث سنی ہے تو میں نے چاہا کہ وہ حدیث میں خود آپ سے سنوں، حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے میرے بھائی کے بیٹے! آپ کون سی حدیث سننا چاہتے ہیں میری طرف سے اہل کوفہ نے وہ احادیث بھی روایت کی ہیں جو میں نے بیان ہی نہیں کی، میں نے کہا: اس آیت کے بارے میں: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والوں وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" یہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرات ہے کچھ کہتے ہیں کہ یہ آیت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج کے بارے میں نازل ہوئی اور بعض کہتے ہیں کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہل بیت علیہم السلام کے حق میں نازل ہوئی، (وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں، یہ حدیث میں نے بیان کی ہے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام کی بارگاہ میں حاضر تھا، میں نے ان سے کہا: یا ام المؤمنین ہماری طرف کچھ لوگ اس آیت کے بارے میں مختلف باتیں کرتے ہیں، آپ علیہا السلام نے پوچھا کون سی

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

آیت ؟ آپ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** کچھ کہتے ہیں کہ یہ آیت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج کے بارے میں نازل ہوئی اور بعض کہتے ہیں کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہل بیت علیہم السلام کے حق میں نازل ہوئی، آپ علیہا السلام نے فرمایا: اے شہر بن حوشب! یہ آیت میرے اس گھر میں، میری اس مسجد میں نازل ہوئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور میرے ساتھ اس مسجد میں بیٹھے، میرے اس مصلے پر تشریف فرما ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے کہ اتنے میں حضرت فاطمہ علیہا السلام آئیں آپ علیہا السلام کے پاس روٹی تھی اور آپ علیہا السلام کے ساتھ حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام چلتے ہوئے آئے۔ آپ علیہا السلام نے روٹی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا :آپ کے شوہر کہاں ہیں؟ آپ علیہا السلام نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے پیچھے ہیں ابھی آتے ہی ہوں گے۔ کچھ ہی دیر گزری تھی کہ آپ علیہ السلام حاضر ہو گئے، اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کی کیفیت طاری ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا مصلی لیا جس پر میں بیٹھی تھی میں اس چادر سے الگ ہو گئی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لے لی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قطوانی چادر تھی جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کے اوپر اُوڑھا دیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر بھی اس چادر میں داخل کیا اور اپنا ہاتھ ان کے سروں پر رکھا اور دعا کی: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں جو یہاں اکٹھے ہیں پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** یہ الفاظ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمائے، حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے عرض کیا :یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں بھی اپنا سر اس چادر میں داخل کر لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ بھلائی پر ہو، آپ علیہا السلام فرماتی ہیں: اسی دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کی کیفیت طاری ہوئی۔

اس حدیث کو میں نے طوالت کی وجہ سے مختصر بیان کیا۔

741۔أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى مَرَّاتٍ۔ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ:

حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ [تَقُولُ] حِينَ جَاءَ نَعْيُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ لَعَنَتْ أَهْلَ الْعِرَاقِ. فَقَالَتْ: قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللهُ ، غَرُّوهُ وَذَلُّوهُ لَعَنَهُمُ اللهُ ، وَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ جَاءَتْهُ فَاطِمَةُ غَدَاةً بِبُرْمَةٍ لَهَا قَدْ صَنَعَتْ لَهُ فِيهَا عَصِيدَةً تَحْمِلُهَا فِي طَبَقٍ لَهَا۔ حَتَّى وَضَعَتْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَقَالَ لَهَا: أَيْنَ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

بْنَ عَمِّكِ قَالَتْ: هُوَ فِي الْبَيْتِ. قَالَ اذْهَبِي فَادْعِي بِهِ وَائْتِينِي بِابْنَيْهِ . فَجَاءَتْ تَقُودُ ابْنَيْهَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِيَدٍ . وَعَلِيٌّ يَمْشِي فِي أَثَرِهِمْ [فِي أَثَرِهَا] حَتَّى دَخَلُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فَأَجْلَسَهُمَا فِي حَجْرِهِ. وَجَلَسَ عَلِيٌّ عَلَى يَمِينِهِ وَفَاطِمَةُ عَلَى يَسَارِهِ . فَاجْتَبَذَ مِنْ تَحْتِي كِسَاءً خَيْبَرِيّاً. كَانَ بِسَاطاً لَنَا عَلَى الْمَنَامَةِ بِالْمَدِينَةِ . فَلَفَّهُ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِمْ جَمِيعاً. فَأَخَذَ بِشِمَالِهِ بِطَرَفِي الْكِسَاءِ. وَأَلْوَى بِيَدِهِ الْيُمْنَى إِلَى رَبِّهِ. وَقَالَ: اللهمّ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً . [قَالَهُ] ثَلَاثَ مَرَّاتٍ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِكَ قَالَ: بَلَى. فَأَدْخَلَنِي فِي الْكِسَاءِ فَدَخَلْتُ فِي الْكِسَاءِ بَعْدَ مَا قَضَى دُعَاءَهُ. لِابْنِ عَمِّهِ وَابْنَيْهِ وَابْنَتِهِ فَاطِمَةَ عليهم السلام

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے سنا آپ فرماتی ہیں جبکہ آپ کے پاس حسین علیہ السلام کی وفات کی خبر آئی، آپ نے اہل عراق پر لعنت بھیجی اور فرمایا: اہل عراق نے حسین علیہ السلام کو شہید کیا اللہ انہیں ہلاک کرے ،اللہ انہیں کمزور کرے، اللہ انہیں ذلیل کرے، اللہ ان پر لعنت فرمائے، بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا، صبح کے وقت حضرت فاطمہ علیہا السلام ایک مٹی کا برتن لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں جس میں آپ نے آٹے اور گھی سے حلوہ تیار کیا تھا، جسے آپ نے ایک تھال میں اٹھایا یہاں تک کہ آپ نے نبی کریم کے سامنے رکھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: آپ کے چچا کے بیٹے کہاں ہیں؟ آپ نے عرض کیا: وہ گھر میں ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جاؤ اور ان کو بلاؤ، اور میرے دونوں بیٹوں کو بھی بلا کر لاؤ، پس آپ اپنے بیٹوں کو چلاتے ہوئے لائیں اور ان ہاتھوں کو آپ نے پکڑ رکھا تھا اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم ان کے پیچھے چل رہے تھے یہاں تک کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام حسن وامام حسین کو اپنی گود میں بٹھایا اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب اور حضرت فاطمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بائیں جانب بیٹھ گئیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس خیبری چادر پر تشریف فرما تھے وہ لی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ چادر مدینہ میں ہمارے سونے کے لئے بچھایا کرتے تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب کو اس چادر میں لے لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چادر کے بائیں طرف کے دونوں کونوں کو پکڑا اور اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے رب کی طرف اٹھایا اور دعا کی: اے اللہ! بے شک یہ میرے گھر والے ہیں ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک فرما جیسا پاک رکھنے کا حق ہے یہ الفاظ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمائے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا میں آپ کے گھر والوں میں سے نہیں ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھی اس چادر میں داخل فرما لیا پس میں بھی چادر میں

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

داخل ہو گئی جبکہ آپ ﷺ نے اپنے چچا کے بیٹے، اپنے دونوں بیٹوں اور اپنی بیٹی علیہم السلام کے لئے دعا کر لی تھی۔

(احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ج:2، ص:782)

742۔ورواه أحمد بن سيار في التفسير قال: أخبرنا محمد بن بكار البغدادي قال: حدثنا عبد الحميد به كما عبرت.

743۔أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ ، أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ الْفَزَارِيُّ:

حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ لَمَّا جَاءَ نَعْيُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ لَعَنَتْ أَهْلَ الْعِرَاقِ. وَقَالَتْ: قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللهُ ، غَرُّوهُ وَذَلُّوهُ لَعَنَهُمُ اللهُ.

[ثُمَّ شَرَعَتْ تُحَدِّثُنَا وَقَالَتْ.] جَاءَتْ فَاطِمَةُ رَسُولَ اللهِ غُدْوَةً بِبُرْمَةٍ لَهَا تَحْمِلُهَا فِي طَبَقٍ لَهَا حَتَّى وَضَعَتْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ . فَقَالَ لَهَا: أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ قَالَتْ: هُوَ فِي الْبَيْتِ. قَالَ اذْهَبِي فَادْعِيهِ لِي وَائْتِينِي بِابْنَيْهِ . فَجَاءَتْ تَقُودُ ابْنَيْهَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي يَدِهِ [بِيَدِهِ] وَعَلِيٌّ يَمْشِي فِي أَثَرِهَا حَتَّى دَخَلُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ فَأَجْلَسَهُمَا فِي حَجْرِهِ وَجَلَسَ عَلِيٌّ عَلَى عَنْ] يَمِينِهِ. وَجَلَسَتْ فَاطِمَةُ عَلَى يَسَارِهِ. قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَاجْتَذَبَ مِنْ تَحْتِي كِسَاءً خَيْبَرِيّاً كَانَ بِسَاطاً لَنَا عَلَى الْمَنَامَةِ فِي الْمَدِينَةِ . فَأَلْقَى رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِمْ جَمِيعاً وَأَخَذَ بِشِمَالِهِ طَرَفَيِ الْكِسَاءِ. وَأَلْوَى بِيَدِهِ الْيُمْنَى إِلَى رَبِّهِ. فَقَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي. أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. [قَالَهُ] ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [فِي] كُلِّ ذَلِكَ. يَقُولُ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِكَ قَالَ: بَلَى فَادْخُلِي فِي الْكِسَاءِ. فَدَخَلْتُ فِي الْكِسَاءِ بَعْدَ مَا مَضَى دُعَاؤُهُ لِابْنِ عَمِّهِ وَابْنَيْهِ وَابْنَتِهِ فَاطِمَةَ عليهم السلام.

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے سنا: آپ فرماتیں ہیں جبکہ آپ کے پاس حسین علیہ السلام کی وفات کی خبر آئی، آپ نے اہل عراق پر لعنت بھیجی اور فرمایا: اہل عراق نے حسین کو شہید کیا اللہ نے ہلاک کرے، اللہ انہیں کمزور کرے، اللہ انہیں ذلیل کرے، اللہ ان پر لعنت فرمائے، بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، صبح کے وقت حضرت فاطمہ علیہا السلام ایک مٹی کا برتن لے کر آپ کے پاس آئیں جس میں آپ نے آٹے اور گھی سے حلوہ تیار کیا تھا، جسے آپ نے ایک تھال میں اٹھایا یہاں تک کہ آپ نے نبی کریم ﷺ کے سامنے رکھا۔ تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: آپ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

کے چچا کے بیٹے کہاں ہیں؟ آپ نے عرض کیا: وہ گھر میں ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا، جاؤ اور ان کو بُلاؤ، اور میرے دونوں بیٹوں کو بھی بُلا کر لاؤ، پس آپ اپنے بیٹوں کو چلاتے ہوئے لائیں اور ان ہاتھوں کو آپ نے پکڑ رکھا تھا اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ لکریم ان کے پیچھے چل رہے تھے یہاں تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے امام حسن و امام حسین کو اپنی گود میں بٹھایا اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم آپ ﷺ کی دائیں جانب اور حضرت فاطمہ آپ ﷺ کی بائیں جانب بیٹھ گئیں آپ ﷺ جس خیبری چادر پر تشریف فرماتے وہ لی، آپ ﷺ وہ چادر مدینہ میں ہمارے سونے کے لئے بچھایا کرتے تھے پس آپ ﷺ نے ان سب کو اس چادر میں لے لیا پھر آپ ﷺ نے اس چادر کے بائیں طرف کے دونوں کونوں کو پکڑا اور اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے رب کی طرف اٹھایا اور دعا کی: اے اللہ! بے شک یہ میرے گھر والے ہیں ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک فرما جیسا پاک رکھنے کا حق ہے یہ الفاظ آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا میں آپ کے گھر والوں میں سے نہیں ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں، پھر آپ ﷺ نے مجھے بھی اس چادر میں داخل فرمالیا پس میں بھی چادر میں داخل ہوگئی جبکہ آپ ﷺ نے اپنے چچا کے بیٹے، اپنے دونوں بیٹوں اور اپنی بیٹی کے لئے دعا کر لی تھی۔

(احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ج:2، ص:782)

744۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُؤَمِّلِ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ بِهِ . قَالَ شَهِدْتُ أُمَّ سَلَمَةَ حِينَ جَاءَهَا نَعْيُ الْحُسَيْنِ قَالَتْ: فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم جَاءَتْهُ فَاطِمَةُ غَدِيَّةً بِبُرْمَةٍ لَهَا . قَدْ صَنَعَتْ فِيهَا عَصِيدَةً تَحْمِلُهَا فِي طَبَقٍ . وَسَاقَ الْحَدِيثَ كَمَا رَوَيْتُ.

حجاج بن منہال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ام سلمہ علیہا السلام کے پاس حاضر تھا جب آپ کے پاس امام حسین علیہ السلام کی شہادت کی خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا: ایک روز صبح کے وقت فاطمہ علیہا السلام آئیں جبکہ آپ کے ہاتھ میں ایک مٹی کا برتن تھا جس میں آٹے اور گھی سے بنا حلوہ تھا جسے آپ نے ایک تھال میں اٹھایا تھا۔۔۔ جو حدیث پہلے روایت کی گئی آگے وہی حدیث بیان کی گئی۔

(طحاوی، شرح مشکل الآثار، ج:2، ص:242)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

745۔ورواه عن عبد الحميد وكيع وجبارة ومحمد بن بكار [الريان] البغدادي وهاشم [بن القاسم] ، وعنه أحمد بن سيار في كتابه۔

746۔وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ: حَدَّثَنِي شَهْرُ [بْنُ حَوْشَبٍ] قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم حِينَ جَاءَ نَعْيُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ [تَقُولُ]: لَعَنْتُ أَهْلَ الْعِرَاقِ

وساق الحديث بطوله مثله كلفظ أسد بن موسى إلى آخره وَ [الْحَدِيثُ رَوَاهُ] جَمَاعَةٌ سِوَاهُمْ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ

حضرت شہر بن حوشب نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے سنا جبکہ امام حسین بن علی علیہما السلام کی شہادت کی خبر آپ علیہا السلام تک پہنچی تو آپ علیہا السلام نے اہل عراق پر لعنت بھیجی۔ پچھلی حدیث کی مثل اسد بن موسی رحمۃ اللہ علیہ کے نقل کردہ الفاظ کو ہی آخر تک بیان کیا۔

747۔أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ:

عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم قَالَ: لِفَاطِمَةَ يَا بُنَيَّةُ أْتِينِي بِزَوْجِكِ وَابْنَيْهِ فَجَاءَتْ بِهِمْ فَأَلْقَى رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِمْ كِسَاءً فَدَكِيّاً۔ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِمْ۔ ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ آلُ مُحَمَّدٍ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ، فَإِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَرَفَعْتُ الْكِسَاءَ لِأَدْخُلَ مَعَهُمْ۔ فَجَذَبَهُ مِنْ يَدِي فَقَالَ: إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ

حضرت شہر بن حوشب نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کیا، آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے فرمایا: اے میری بیٹی! اپنے شوہر اور ان کے دونوں بیٹوں کو بلاؤ، پس آپ علیہا السلام انہیں لے آئیں تو رسول اللہ ﷺ نے ان پر اپنی فدک سے ملی ہوئی چادر ڈالی، پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ ان پر رکھا پھر فرمایا: اے اللہ! بے شک یہ آل محمد ﷺ ہیں پس تو اپنی رحمتیں محمد و آل محمد پر بھیج بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:8، ص:311)(احمد بن حنبل، مسند احمد، ج:7، ص:323)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:3، ص:88، رقم:2598)(ابو یعلیٰ، مسند ابی یعلیٰ، ج:12، ص:344)

(دولابی، الذریۃ الطاہرہ، ج:1، ص:237)(احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ج:2، ص:599، رقم:1029)

(سیوطی، الدر المنثور، ج:12، ص:38)(متقی ہندی، کنز العمال، ج:13، ص:545، رقم:37532)

748۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْجَارُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الصَّفَّارُ ، حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ شَهْرٍ [بْنِ حَوْشَبٍ] عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم قَالَ: لِفَاطِمَةَ: ائْتِينِي بِزَوْجِكِ وَابْنَيْكِ. وَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَى آخِرِهِ.

حضرت شہر بن حوشب نے حضرت ام سلمہ سے روایت کیا کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے فرمایا: اپنے شوہر اور اپنے دونوں بیٹوں کو بلاؤ۔۔۔ آگے پچھلی حدیث کی مثل روایت بیان کی۔

749۔ و [رواه أيضا] المحاربي [قال:] حدثنا إبراهيم بن مرزوق [قال:] حدثنا روح بن أسلم . [قال:] حدثنا حماد به.

750۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ [أَخْبَرَنَا] أَبُو بَكْرٍ [أَخْبَرَنَا] عَبْدُ اللهِ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ [حَدَّثَنَا] حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ [حَدَّثَنَا] عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ قَالَ: لِفَاطِمَةَ. بِهِ كَمَا سَوَّيْتُ.

751۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ [مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ] الطَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْبَرَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرِّفَاعِيُّ: حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ كُنْتُ وَأَنَا شَابٌّ بِالْمَدِينَةِ ، مَقْتَلَ الْحُسَيْنِ فَأَتَيْنَا أُمَّ سَلَمَةَ فَدَخَلْنَا [عَلَيْهَا] وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا حِجَابٌ!! فَقَالَتْ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ وَشَهِدْتُهُ قُلْنَا: بَلَى يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ۔ قَالَتْ: إِنِّي قَرَّبْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ طَعَاماً فَأَعْجَبَهُ فَقَالَ: لَوْ كَانَ هُنَا عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ. قَالَتْ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ فَجَاءُوا فَقَرَّبْتُ الطَّعَامَ . فَلَمَّا فَرَغْنَا جَعَلَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم يَدْعُو لَهُمْ ، فَتَنَاوَلَ كِسَاءً كَانَ تَحْتِي أَصَبْنَاهُ مِنْ خَيْبَرَ. وَأَثَارَهُ عَلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَهُوَ يَقُولُ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیں حدیث بیان کی کہ میں مدینہ میں رہتا تھا اور میں جوان تھا جب امام حسین علیہ السلام کی شہادت ہو گئی تو میں حضرت ام سلمہ علیہا السلام کے پاس آیا، پس میں حاضر خدمت ہوا میرے اور ان کے درمیان حجاب تھا، آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھیں ،ہم نے عرض کیا: کیوں نہیں اے ام المؤمنین! آپ نے فرمایا: میں نے کھانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت خوش ہوئے اور فرمایا: اگر یہاں علی، فاطمہ، حسن اور حسین ہوتے (تو اچھا ہوتا)، آپ فرماتی ہیں ہم نے انہیں بُلایا اور وہ سب حاضر ہوئے تو میں نے کھانا قریب کیا، جب ہم (کھانا کھاکر) فارغ ہو گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں قریب بُلایا اور جس چادر پر میں بیٹھی تھی وہ لی جو ہمیں خیبر سے ملی تھی اور اسے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کے اوپر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

752۔أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَس.أَبُو عَامِرٍ ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ:

عَنْ شَهْرٍ . عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم قَالَ: لِفَاطِمَةَ: ائْتِينِي بِزَوْجِكِ وَابْنَيْكِ. فَجَاءَتْ بِهِمْ .فَأَلْقَى عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم كِسَاءً .كَانَ تَحْتِي خَيْبَرِيّاً أَصَبْنَاهُ مِنْ خَيْبَرَ ، ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ آلُ مُحَمَّدٍ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ .قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَرَفَعْتُ الْكِسَاءَ لِأَدْخُلَ مَعَهُمْ .فَجَذَبَهُ رَسُولُ اللهِ مِنْ يَدِي وَقَالَ: إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ

حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے فرمایا: اے میری بیٹی! اپنے شوہر اور اپنے دونوں بیٹوں کو بلاؤ، پس آپ علیہا السلام انہیں لے آئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر چادر ڈالی جس پر میں بیٹھی تھی جو ہمیں خیبر (کے مال غنیمت) سے ملی تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! یہ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں تو ان پر اپنی رحمتیں اپنی برکتیں نازل فرما اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسے تو نے نازل فرمائی آل ابراہیم پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔ حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے کہا: میں نے چادر اوپر اٹھائی تاکہ میں بھی اس میں داخل ہو سکوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ہاتھ سے چادر لے لی اور فرمایا: آپ بھلائی پر ہو۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

(ابو یعلیٰ، مسند ابی یعلیٰ، ج:12، ص:344)(ہیثمی مکی، مجمع الزوائد، ج:9، ص:91، رقم:14970)

(سیوطی، جامع الاحادیث، ج:40، ص:244)(متقی ہندی، کنز العمال، ج:13، ص:513)

753۔ [وَ] رَوَاهُ عَنْ عُقْبَةَ جَمَاعَةٌ ، وَعَنْ شَهْرٍ جَمَاعَةٌ سِوَى هَؤُلَاءِ .وَ [رَوَاهُ أَيضاً] عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْهَا :

753۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجُورِيُّ بِهَا ، بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ مَرَّاتٍ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ الْمِصْرِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ [عَبْدِ اللهِ] الْأَصْبَهَانِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) الْآيَةَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: أَنَا مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: اجْلِسِي مَكَانَكِ فَإِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ.

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جب یہ آیت نازل ہوئی: "**اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے**" تو حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا میں ان میں ہوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ اپنی جگہ بیٹھی رہو، بے شک آپ بھلائی پر ہو۔

754۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ: عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فَدَعَا عَلِيّاً وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَأَجْلَسَهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَدَعَا عَلِيّاً فَأَجْلَسَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ ، ثُمَّ جَلَّلَهُمْ بِالْكِسَاءِ ثُمَّ قَالَ: [اللهُمَّ] هَؤُلَاءِ أَهْلُ الْبَيْتِ فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً.

ثُمَّ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: [قُلْتُ]: اجْعَلْنِي فِيهِمْ [كَذَا] يَا رَسُولَ اللهِ. قَالَ: مَكَانَكِ وَأَنْتِ عَلَى خَيْرٍ

حضرت عمر بن ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ آیت حضرت ام سلمہ علیہا السلام کے گھر میں نازل ہوئی: "**اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے**" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کو بلایا اور انہیں اپنے سامنے بٹھایا اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو بلایا اور اپنے پیچھے بٹھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب کو چادر میں لیا پھر آپ نے دعا کی: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے، تو حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے کہا کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے بھی ان میں شامل فرمالیں تو آپ نے فرمایا: آپ اپنی جگہ بھلائی والے مقام پر ہو۔

(طبری، جامع البیان، ج:19، ص:107، رقم:28732)(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:7، ص:404، رقم:8215)

755۔ أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ: عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم: (إِنَّما يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ) وَهُوَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ ، فَدَعَا فَاطِمَةَ وَحَسَناً وَحُسَيْناً وَعَلِيّاً فَجَلَّلَهُمْ جَمِيعاً بِكِسَاءٍ ،عَلِيٌّ عَلَى خَلْفِهِ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ بَيْنَ يَدَيْهِ ۔ فَقَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي۔ فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَأَنَا مَعَهُمْ قَالَ: أَنْتِ فِي مَكَانِكِ وَأَنْتِ عَلَى خَيْرٍ

حضرت عمر بن ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حضرت ام سلمہ علیہا السلام کے گھر میں نازل ہوئی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کو بلایا اور ان سب کو چادر میں لیا اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم آپ کے پیچھے تھے جبکہ حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین علیہم السلام آپ کے سامنے بیٹھے پھر آپ نے دعا کی: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے، تو حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے کہا کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میں بھی ان میں ہوں؟ تو آپ نے فرمایا: آپ اپنی جگہ بھلائی والے مقام پر ہو۔

756۔ أَخْبَرَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ ، أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ ، أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ [إِسْحَاقُ بْنُ] مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ. وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ . أَخْبَرَنَا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ . حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى . حَدَّثَنَا جَرِيرٌ . عَنِ الْأَعْمَشِ . عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْأَنْصَارِيَّ: عَنْ حَكِيمِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ) [قَالَتْ: إِنَّهَا نَزَلَتْ] فِي رَسُولِ اللهِ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عليهم السلام.

[هذا] لفظ محمد . ولفظ مسعود أطول . [و] أخرجته في باب الشتم من كتاب قمع النواصب.

حضرت حکیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے اس آیت کے بارے میں روایت کرتے ہیں "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" آپ نے فرمایا: یہ آیت رسول اللہ، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئی۔ یہ لفظ محمد کے ہیں اور مسعود کے لفظ اس سے طویل ہیں جنہیں میں نے "قمع النواصب" کتاب کے "باب الشتم" میں روایت کیا۔ (طبرانی، المعجم الکبیر، ج:17، ص:152، رقم:19210) (ابن المغازلی، المناقب، ص:359، رقم:345)

757۔ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي الْإِمَامُ أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّاوُدِيُّ كِتَابَةً مِنْ هَرَاةَ بِخَطِّ يَدِهِ: أَنَّ أَبَا تُرَابٍ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيَّ أَخْبَرَهُ قَالَ: قُرِئَ عَلَى أَبِي مُحَمَّدٍ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ الدَّلَّالِ قَالَ: حَدَّثَكُمْ مُخَوَّلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ . عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ [ظ]: عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ أَفْعَى . عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي بَيْتِي: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) وَفِي الْبَيْتِ سَبْعَةٌ جِبْرَئِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَرَسُولُ اللهِ وَعَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ . وَأَنَا عَلَى بَابِ الْبَيْتِ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ: أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ! فَقَالَ: إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ إِنَّكِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ. وَمَا قَالَ: إِنَّكِ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ. ورواه أبو الشيخ . عن عبد الله بن محمد بن يعقوب . عن الحسين بن الحكم . عن المخول فكأني سمعت منه. وأملاه أبو جعفر القمي عن أربعة نفر عن مخول فكأنه سمعه مني ورواه الطحاوي عن الحسين [بن الحكم] وقال: عن أم عمرة بنت رافع.

عمرۃ بنت افعی رحمۃ اللہ علیہا حضرت ام سلمہ رحمۃ اللہ علیہا سے روایت کرتی ہیں یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" اور گھر میں

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

سات (بندے) تھے، جبرائیل، میکائیل، رسول اللہ، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام اور میں گھر کے دروازے پر تھی میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میں آپ کے اہل بیت میں سے نہیں ہوں، تو آپ نے فرمایا: آپ بھلائی پر ہو، آپ نبی کی ازواج میں سے ہو اور آپ نے یہ نہیں فرمایا: آپ اہل بیت میں سے ہو۔

(طحاوی، شرح مشکل الآثار، ج:2، ص:238، رقم:755)

756۔ أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ . قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ . حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ . عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ كَانَ فِي بَيْتِي عَلَى مَنَامَةٍ ۔ وَالْمَنَامَةُ: الدُّكَّانُ ۔ وَعَلَيْهَا كِسَاءٌ خَيْبَرِيٌّ ۔ فَأَتَتْهُ فَاطِمَةُ بِقِدْرٍ لَهَا فِيهِ خَزِيرَةٌ وَقَدْ صَنَعَتْهُ . فَقَالَ: لَهَا: ادْعِي لِي بَعْلَكِ. فَدَعَتْ عَلِيّاً وَاجْتَمَعَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم . وَعَلِيٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ وَفَاطِمَةُ . فَأَصَابُوا مِنْ ذَلِكَ الطَّعَامِ . قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ . وَأَنَا فِي الْحُجْرَةِ أُصَلِّي ۔ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) فَأَخَذَ فَضْلَ الْكِسَاءِ فَغَشَّاهُمُ الْكِسَاءَ جَمِيعاً وَهُوَ مَعَهُمْ ۔ ثُمَّ أَخْرَجَ إِحْدَى يَدَيْهِ وَأَلْوَى بِإِصْبَعِهِ إِلَى السَّمَاءِ . ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَحَامَّتِي ۔ فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي [فِي] الْبَيْتِ ۔ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ وَأَنَا مَعَكُمْ قَالَ: أَنْتِ إِلَى خَيْرٍ . إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ

حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے فرمایا: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں ایک بلند جگہ آرام فرما تھے اور آپ پر خیبر کی چادر تھی اتنے میں حضرت فاطمہ علیہا السلام ایک ہنڈیا لے آئیں جس میں گوشت سے بنا سالن تھا جسے آپ نے نبی کریم کے لئے بنایا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس اپنے شوہر کو بلاؤ، آپ نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو بلایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب کو جمع فرمایا، حضرت علی، حضرت حسن، حضرت حسین علیہم السلام، حضرت فاطمہ علیہا السلام نے وہ کھانا کھایا، حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے کہا: میں کمرے میں نماز پڑھ رہی تھی اسی دوران یہ آیت نازل ہوئی "**اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے**" رسول اللہ نے چادر کا کنارہ پکڑا اور ان سب پر چادر اُوڑھادی اور آپ خود بھی ان کے ساتھ تھے پھر آپ نے اپنا ایک ہاتھ باہر نکالا اور انگلی کو آسمان کی طرف بلند کر کے دعا کی: یہ میرے گھر والے ہیں اور میرے مدد گار ہیں پس (اے اللہ) ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک فرما جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے کہا: میں نے اپنا سر گھر میں داخل کیا اور عرض کیا: یارسول اللہ! اور میں بھی ان کے ساتھ ہوں تو آپ نے ارشاد فرمایا: آپ بھلائی کی طرف ہو، بے

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

شک آپ بھلائی پر ہو۔

(احمد بن حنبل، مسند احمد، ج:8، ص:42، رقم:27041)(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:3، ص:90، رقم:2599)

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:8، ص:42)(ابن منظور، مختصر تاریخ دمشق، ج:2، ص:397)

759۔ أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَاعِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ [قَالَ:] حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بِهِ. وَبِهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا حَكَّامٌ جَمِيعاً عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: دَثَنِي مَنْ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم [أَنَّهُ] كَانَ فِي بَيْتِهَا عَلَى مَنَامَةٍ. فَأَتَتْ فَاطِمَةُ بِخَزِيرَةٍ لَهَا وَضَعَتْهَا [بَيْنَ يَدِهِ] فَقَالَ: ادْعِي بَعْلَكِ. فَاجْتَمَعَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلِيٌّ فِي بَيْتِي فَنَزَلَتْ عَلَيْهِمْ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) فَغَشَّاهُمُ الْكِسَاءَ جَمِيعاً ثُمَّ أَخْرَجَ إِحْدَى يَدَيْهِ. فَأَوْمَى بِإِصْبَعِهِ فَقَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَحَامَّتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. قَالَتْ: أُمُّ سَلَمَةَ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي فِي الْحُجْرَةِ. فَقُلْتُ: وَأَنَا مَعَكُمْ يَا نَبِيَّ اللهِ فَقَالَ: إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ ، إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ.

جناب عبد الملک بن ابو سلیمان رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: مجھے عطاء رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا جو انہوں نے حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے سنا تھا، حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا: آپ حضرت ام سلمہ علیہا السلام کے گھر میں آرام فرماتے تھے تو حضرت فاطمہ علیہا السلام ایک ہنڈیا لیے آئیں جس میں گوشت سے بنا سالن تھا جسے آپ نے رسول اللہ کے سامنے رکھا تو رسول اللہ نے فرمایا: میرے پاس اپنے شوہر کو بلاؤ، آپ نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو بُلایا، رسول اللہ علیہ السلام نے ان سب کو جمع فرمایا، حضرت علی، حضرت حسن حضرت حسین اور حضرت فاطمہ علیہم السلام میرے گھر میں تھے تو یہ آیت نازل ہوئی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب پر چادر اُوڑھا دی اور آپ خود بھی ان کے ساتھ تھے پھر آپ نے اپنا ایک ہاتھ باہر نکالا اور انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے دعا کی: یہ میرے گھر والے ہیں اور میرے مددگار ہیں پس (اے اللہ) ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک فرما جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" حضرت ام

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

سلمہ علیہا السلام نے کہا: میں نے اپنا سر گھر میں داخل کیا اور عرض کیا: یارسول اللہ! اور میں بھی ان کے ساتھ ہوں تو آپ نے ارشاد فرمایا: آپ بھلائی کی طرف ہو، بے شک آپ بھلائی پر ہو۔

760۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ السَّعْدِيُّ، أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ: عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم كَانَ فِي بَيْتِهَا. فَأَتَتْهُ فَاطِمَةُ بِبُرْمَةٍ فِيهَا خَزِيرَةٌ. فَدَخَلَتْ بِهَا عَلَيْهِ فَقَالَ: لَهَا: ادْعِي زَوْجَكِ وَابْنَيْكِ. فَجَاءَ عَلِيٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَجَلَسُوا يَأْكُلُونَ مِنْ تِلْكَ الْخَزِيرَةِ وَهُوَ عَلَى مَنَامَةٍ لَهُ عَلَى دُكَّانٍ [كَذَا] تَحْتَهُ كِسَاءٌ خَيْبَرِيٌّ وَأَنَا فِي الْحُجْرَةِ أُصَلِّي. فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) فَأَخَذَ فَضْلَ الْكِسَاءِ فَغَشَّاهُمْ بِهِ، ثُمَّ أَخْرَجَ يَدَهُ فَأَلْوَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ. ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَحَامَّتِي. فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً). قَالَتْ: فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي [فِي] الْبَيْتِ. وَقُلْتُ: أَنَا مَعَكُمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ، إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ. قال عبد الملك: وحدثني بها أبو ليلى عن أم سلمة مثل حديث عطاء سواء.

وحدثني داود بن أبي عوف، عن شهر بن حوشب، عن أم سلمة بمثله سواء

جناب عبد الملک بن ابو سلیمان رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: مجھے عطاء رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا جو انہوں نے حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے سنا تھا، حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا: آپ حضرت ام سلمہ علیہا السلام کے گھر میں آرام فرماتے تھے تو حضرت فاطمہ علیہا السلام ایک ہنڈیا لیے آئیں جس میں گوشت سے بنا سالن تھا جسے لے کر آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں تو رسول اللہ نے ان سے فرمایا: میرے پاس اپنے شوہر کو اور دونوں بیٹوں کو بلاؤ، حضرت علی، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام حاضر ہوئے اور بیٹھے، اور وہ گوشت کا سالن کھایا آپ ایک بلند جگہ تشریف فرما تھے جہاں آپ آرام فرماتے آپ ایک خیبر کی چادر پر تشریف فرما تھے اور میں کمرے میں نماز پڑھ رہی تھی تو یہ آیت نازل ہوئی: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والوں وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" رسول اللہ نے چادر کا ایک کنارہ پکڑا اور ان سب پر چادر اُوڑھا دی، آپ نے اپنا ایک ہاتھ باہر نکالا اور آسمان کی طرف بلند کر کے دعا کی: یہ میرے گھر والے ہیں اور میرے مددگار ہیں پس (اے اللہ) ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

روک دے اور انہیں خوب پاک فرما جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے کہا: میں نے اپنا سر گھر میں داخل کیا اور عرض کیا: یارسول اللہ! اور میں بھی ان کے ساتھ ہوں تو آپ نے ارشاد فرمایا: آپ بھلائی کی طرف ہو، بے شک آپ بھلائی پر ہو۔

761۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكُهَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ:

عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم كَانَ فِي بَيْتِهَا عَلَى مَنَامَةٍ لَهُ. عَلَيْهِ كِسَاءٌ خَيْبَرِيٌّ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ بِبُرْمَةٍ فِيهَا خَزِيرَةٌ۔ فَقَالَ: ادْعِي زَوْجَكِ وَابْنَيْكِ فَدَعَتْهُمْ - فَبَيْنَمَا هُمْ يَأْكُلُونَ إِذْ نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) فَأَخَذَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم بِفَضْلَةِ الْكِسَاءِ فَغَشَّاهُمْ إِيَّاهَا [ظ] ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَحَامَّتِي

فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً، قَالَهَا النَّبِيُّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي فِي الْبَيْتِ. فَقُلْتُ: وَأَنَا مَعَكُمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ.

ابو لیلی کندی رحمۃ اللہ علیہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے گھر میں آرام فرماتھے اور آپ پر خیبری چادر تھی اتنے میں حضرت فاطمہ علیہا السلام ایک ہنڈیا لیے آئیں جس میں گوشت سے بنا سالن تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: میرے پاس اپنے شوہر کو اور دونوں بیٹوں کو بلاؤ، آپ نے انہیں بلایا پس ان سب نے کھانا کھایا اتنے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چادر کا ایک کنارہ پکڑا، پھر آپ نے دعا کی: یہ میرے گھر والے ہیں اور میرے مدد گار ہیں پس (اے اللہ) ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک فرما جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" یہ الفاظ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمائے حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے کہا: میں نے اپنا سر گھر میں داخل کیا اور عرض کیا: یارسول اللہ! اور میں بھی آپ کے ساتھ ہوں تو آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک آپ بھلائی پر ہو۔

762۔ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْمُفَسِّرُ، أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْمُفَسِّرُ فِي تَفْسِيرِهِ. قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عَبۡدِ الۡجَبَّارِ بۡنِ الۡعَبَّاسِ ، عَنۡ عَمَّارٍ الدُّهۡنِيِّ: عَنۡ عَقۡرَبٍ ، عَنۡ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتۡ فِي بَيۡتِي نَزَلَتۡ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ أَهۡلَ الۡبَيۡتِ) وَفِي الۡبَيۡتِ سَبۡعَةٌ: جَبۡرَئِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَمُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَحَسَنٌ وَحُسَيۡنٌ . وَجَبۡرَئِيلُ يُمۡلِي عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ . وَرَسُولُ اللّٰهِ يُمۡلِي عَلَى عَلِيٍّ عليه السلام

عقرب، حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** اس وقت گھر میں سات بندے تھے: "حضرت جبرائیل، حضرت میکائیل، رسول اللہ، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لکھوایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو لکھوایا۔

(ابن الاعرابی، المعجم، ج:3، ص:544) (سیوطی، الدر المنثور، ج:12، ص:38)

(مختصر تاریخ دمشق، ج:2، ص:443)

763۔ أَخۡبَرَنَا أَبُو الۡقَاسِمِ بۡنُ أَبِي الۡوَفَاءِ ، وَأَبُو عَبۡدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ مِنۡ أَصۡلِ سَمَاعِهِمَا: أَنَّ أَبَا سَعۡدِ بۡنَ حَمۡدَوَيۡهِ الزَّاهِدَ أَخۡبَرَهُمۡ [قَالَ:] حَدَّثَنَا عَبۡدُ اللّٰهِ بۡنُ أَبِي دَاوُدَ السِّجۡزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيۡمَانُ بۡنُ دَاوُدَ الۡمِصۡرِيُّ حَدَّثَنَا ابۡنُ وَهۡبٍ ، قَالَ: أَخۡبَرَنِي أَبُو صَخۡرٍ ، عَنۡ أَبِي مُعَاوِيَةَ الۡبَجَلِيِّ وَهُوَ عَمَّارٌ الدُّهۡنِيُّ عَنۡ سَعِيدِ بۡنِ جُبَيۡرٍ ، عَنۡ أَبِي الصَّهۡبَاءِ ، عَنۡ عَمۡرَةَ الۡهَمۡدَانِيَّةِ قَالَتۡ قَالَتۡ أُمُّ سَلَمَةَ أَنۡتِ عَمۡرَةُ قُلۡتُ: نَعَمۡ يَا أُمَّاهُ أَلَا تُخۡبِرِينِي ؟

حضرت عمرۃ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہا نے کہا کہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے ان سے کہا: کیا تو عمرۃ ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں اے میری ماں ،کیا آپ کو میرے بارے میں خبر نہیں۔

764۔ [وَأَيۡضاً] أَخۡبَرَنَاهُ أَبُو عَمۡرٍو الۡبِسۡطَامِيُّ أَخۡبَرَنَا أَبُو أَحۡمَدَ بۡنُ عَدِيٍّ الۡجُرۡجَانِيُّ حَدَّثَنَا الۡحَسَنُ بۡنُ الۡفَرَجِ الۡغَزِّيُّ حَدَّثَنَا عَمۡرُو بۡنُ خَالِدٍ الۡحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا ابۡنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو صَخۡرٍ ، عَنۡ أَبِي مُعَاوِيَةَ الۡبَجَلِيِّ: عَنۡ عَمۡرَةَ الۡهَمۡدَانِيَّةِ أَنَّهَا دَخَلَتۡ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوۡجِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم [وَ] قَالَتۡ: يَا أُمَّتَاهُ أَلَا تُخۡبِرِينِي عَنۡ هَذَا الرَّجُلِ. الَّذِي قُتِلَ بَيۡنَ أَظۡهُرِنَا فَمُحِبٌّ وَمُبۡغِضٌ [لَهُ] قَالَتۡ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ: أَتُحِبِّينَهُ قَالَتۡ: لَا أُحِبُّهُ وَلَا أُبۡغِضُهُ. تُرِيدُ عَلِيَّ بۡنَ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَتۡ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ: أَنۡزَلَ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

اللهُ تَعَالَىٰ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) وَمَا فِي الْبَيْتِ إِلَّا جِبْرَئِيلُ وَرَسُولُ اللهِ وَعَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَأَنَا . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ فَقَالَ: رَسُولُ اللهِ : أَنْتِ مِنْ صَالِحِ نِسَائِي [كَذَا] فَلَوْ كَانَ قَالَ: نَعَمْ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ. مِمَّا تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَتَغْرُبُ.

[والحديثان] لفظا سواء. [ورواه أيضا] الطحاوي [قال:] حدثنا فهد [قال:] حدثنا سعيد بن كثير بن عفير . قال: حدثني ابن لهيعة به.

حضرت عمرۃ ہمدانیہ رحمۃ اللہ علیہا سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم کی زوجہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: اے میری ماں! کیا آپ مجھے اس شخص کے بارے میں نہیں بتائیں گی؟ جنہیں ہمارے سامنے شہید کر دیا گیا پس ان سے محبت کرنے والے ہیں یا بغض رکھنے والے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم ان سے محبت کرتی ہو؟ عمرۃ رحمۃ اللہ علیہا نے کہا: میں ان سے محبت بھی نہیں کرتی اور بغض بھی نہیں رکھتی۔ ان کی مراد علی بن ابی طالب علیہ السلام تھے تو ان سے حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے کہا: اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** اس وقت گھر میں حضرت جبرائیل، رسول اللہ، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین علیہم السلام اور میں موجود تھی۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میں اہل بیت میں سے ہوں؟ آپ نے فرمایا: آپ نیک خواتین میں سے ہو، پس آپ نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں فرمایا: جتنے لوگوں پر بھی سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے ان سب میں مجھے (علی) زیادہ محبوب ہیں۔

765. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكُهَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ بَعْضِ أَشْيَاخِهِ: عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَتَى رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم مَنْزِلِي. فَقَالَ لِي: لَا تَأْذَنِي لِأَحَدٍ عَلَيَّ. فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَحْجُبَهَا عَنْ أَبِيهَا ، ثُمَّ جَاءَ الْحَسَنُ فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَحْجُبَهُ عَنْ أُمِّهِ وَجَدِّهِ ، ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَحْجُبَهُ عَنْ أُمِّهِ وَجَدِّهِ وَأَخِيهِ ، ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَحْجُبَهُ عَنْ زَوْجَتِهِ وَابْنَيْهِ ، قَالَتْ: فَجَمَعَهُمْ رَسُولُ اللهِ حَوْلَهُ وَتَحْتَهُ كِسَاءٌ خَيْبَرِيٌّ. فَجَلَّلَهُمْ رَسُولُ اللهِ جَمِيعاً.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ وَأَنَا مَعَهُمْ فَوَاللهِ مَا قَالَ: وَأَنْتِ مَعَهُمْ ۔وَلَكِنَّهُ قَالَ : إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ ، وَإِلَى خَيْرٍ. فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً).

حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ میرے گھر تشریف لائے اور مجھے فرمایا: کسی کو بھی میرے پاس نہ آنے دینا، اتنے میں حضرت فاطمہ علیہا السلام تشریف لے آئیں، مجھ سے نہ ہو سکا کہ میں انہیں ان کے بابا کے پاس جانے سے روکوں، پھر حضرت حسن علیہ السلام تشریف لائے، مجھ سے نہ ہو سکا کہ میں انہیں ان کی والدہ اور ان کے نانا کے پاس جانے سے روکوں، پھر حضرت حسین علیہ السلام تشریف لائے تو انہیں بھی ان کی والدہ، ان کے نانا اور ان کے بھائی کے پاس جانے سے روکنے کی طاقت مجھ میں نہ تھی پھر حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم تشریف لائے تو میں انہیں بھی ان کے بیٹوں اور ان کی زوجہ کے پاس جانے سے نہ روک سکی، آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب کو اپنے ارد گرد جمع فرمایا اور آپ خیبری چادر پر تشریف فرما تھے پس آپ نے ان سب کو اس چادر میں لیا پھر فرمایا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں، تو ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور ان کو ایسے پاک رکھ جیسے پاک رکھنے کا حق ہے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور میں بھی ان کے ساتھ ہوں؟ پس اللہ کی قسم! آپ نے نہیں فرمایا: اور آپ بھی ان کے ساتھ ہو، لیکن آپ نے فرمایا: آپ بھلائی پر ہو اور بھلائی کی طرف ہو، پس یہ آیت نازل ہوئی: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

(طبری، جامع البیان، ج:19، ص:107)(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:5، ص:513)

766۔أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ الْوَالِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللهُ أَنَّ أَبَا حَفْصٍ [عُمَرَ بْنَ أَحْمَدَ] بْنِ شَاهِينَ أَخْبَرَهُمْ بِبَغْدَادَ . [قَالَ:] حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ . حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنَا الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو . قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَمَّادِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ [قَالَ:]:

حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ . عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم قَالَ حِينَ نَزَلَتْ (وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ) كَانَ النَّبِيُّ يَجِيءُ إِلَى بَابِ عَلِيٍّ صَلَاةَ الْغَدَاةِ ثَمَانِيَةَ أَشْهُرٍ . يَقُولُ: الصَّلَاةَ رَحِمَكُمُ اللهُ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ) الْآيَةَ. [وَقَالَ أَيْضاً:] حَدَّثَنَا أَبِي . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مِهْرَانَ . حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ أَبُو عُمَرَ الْأَزْدِيُّ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا جبکہ یہ آیت نازل ہوئی: "اور آپ اپنے گھر والو! کو نماز کا حکم دیجئے" تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آٹھ مہینے تک حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے دروازے پر تشریف لاتے رہے اور فرماتے: نماز، اللہ آپ پر رحمت نازل فرمائے، (پھر یہ آیت تلاوت فرماتے): **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی ! کے گھر والوں وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

(آلوسی، روح المعانی، ج:10، ص:251)(سیوطی، الدر المنثور، ج:10، ص:251)

(شوکانی، فتح القدیر، ج:5، ص:40)

767۔ عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي نَبِيِّ اللهِ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عليهم السلام.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ آیت: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی ! کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم، حضرت فاطمہ علیہا السلام، حضرت حسن علیہ السلام اور حضرت حسین علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی۔

768۔ [وَقَالَ أَيْضاً:] حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعِجْلِيُّ ، وَيَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِمْرَانُ:

عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ لَمَّا نَزَلَتِ الْآيَةُ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) فِي نَبِيِّ اللهِ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ جَلَّلَهُمْ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم بِكِسَاءٍ خَيْبَرِيٍّ. فَقَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. وَأُمُّ سَلَمَةَ عَلَى بَابِ الْبُيَيْتِ فَقَالَتْ: وَأَنَا قَالَ: وَأَنْتِ إِلَى خَيْرٍ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ آیت اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئی:: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والوں وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** رسول اللہ نے ان سب کو خیبری چادر میں لے کر دعا فرمائی: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے" حضرت ام سلمہ علیہا السلام گھر کے دروازے پر تھیں آپ نے عرض کی: اور میں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: آپ بھلائی پر ہو۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

(ابن المغازلی، المناقب، ص:350، رقم:349)

769۔ [وَأَيضاً قَالَ عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَاهِينَ:] حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ النَّهْشَلِيُّ، وَأَبُو أُمَيَّةَ الطَّرَسُوسِيُّ، وَيَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو سُفْيَانَ صَالِحُ بْنُ حَكِيمٍ الْبَصْرِيُّ قَالُوا: حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ [يَحْيَى بْنِ] زَبَّانَ الْعَنَزِيُّ قَالَ:

حَدَّثَنَا مَنْدَلٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ: عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللهِ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي خَمْسَةٍ: فِيَّ وَفِي عَلِيٍّ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ وَفَاطِمَةَ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) الْآيَةَ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ! نے فرمایا: یہ آیت پانچ کے بارے میں نازل ہوئی، میرے بارے میں، علی کے بارے میں، حسن علیہ السلام کے بارے میں، حسین علیہ السلام کے بارے میں اور فاطمہ علیہا السلام کے بارے میں: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"**

(طبری، جامع البیان، ج:19، ص:101، رقم:28720)(آلوسی، روح المعانی، ج:11، ص:197)

(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:7، ص:414)(سیوطی، الدر المنثور، ج:12، ص:40)

770۔ [وَقَالَ أَيضاً:] حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) فِي خَمْسَةٍ، فِي رَسُولِ اللهِ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ صلوات الله عليهم.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آیت: **"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"** پانچ ہستیوں کے بارے میں نازل ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین علیہم السلام کے بارے میں۔

771۔ [وَقَالَ أَيضاً:] حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا دَاوُدَ، قَالَ:

سَمِعْتُ أَبَا الْحَمْرَاءِ يَقُولُ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم سَبْعَةَ أَشْهُرٍ۔ أَوْ ثَمَانِيَةً.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

يَجِيءُ [عِنْدَ وَقْتِ] كُلِّ صَلَاةٍ إِلَى بَابِ فَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ فَيَقُولُ: الصَّلَاةَ يَرْحَمُكُمُ اللهُ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) الْآيَةَ.

حضرت ابو حمراء رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں رہ کر سات مہینے یا آٹھ مہینے (دین) یاد کیا اس دوران آپ ہر نماز کے وقت حضرت فاطمہ، حضرت حسن، اور حضرت حسین علیہم السلام کے دروازے پر تشریف لے جاتے اور فرماتے: نماز، اللہ آپ پر رحمت نازل فرمائے، (پھر آیت تلاوت فرماتے): "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

772. [وَقَالَ أَيضاً:] حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَشْعَثَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَلَّامٍ عَنْ أَبِيهِ. وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ: عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ رَابَطْتُ الْمَدِينَةَ سَبْعَةَ أَشْهُرٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ كَيَوْمٍ وَاحِدٍ. فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ جَاءَ إِلَى بَابِ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ: الصَّلَاةَ ثَلَاثاً: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) الْآيَةَ.

حضرت ابو حمراء رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں سات مہینے مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہا گویا کہ ایک دن رہا، پس میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا جب بھی سورج طلوع ہوتا آپ حضرت علی اور حضرت فاطمہ علیہا السلام کے دروازے پر تشریف لے جاتے اور تین دفعہ فرماتے نماز، پھر یہ آیت تلاوت فرماتے:: "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

(ابن ابی زمنین، تفسیر ابن ابی زمنین، ج:2، ص:45)

773. [وَقَالَ أَيضاً:] حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْشِيُّ. حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ: عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ كَانَ يَمُرُّ بِبَيْتِ فَاطِمَةَ بَعْدَ أَنْ بَنَى بِهَا عَلِيٌّ سِتَّةَ أَشْهُرٍ. فَيَقُولُ: الصَّلَاةَ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ) الْآيَةَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت فاطمہ علیہا السلام کے گھر کی تعمیر کے بعد رسول اللہ چھ مہینے تک آپ کے دروازے کے پاس سے گزرتے اور فرماتے: نماز، (پھر یہ آیت تلاوت فرماتے): "اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

اے نبی! کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے"

(ابن شاہین، فضائل فاطمہ زہراء علیہا السلام، ص:17)

774۔ حَدَّثَنِي أَبُو طَالِبٍ حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجَعْفَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِلَابِيُّ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلَّانٍ النَّبِيهُ الذَّهَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ : عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ) فِي النَّبِيِّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ فَأَلْقَى عَلَيْهِمُ الْكِسَاءَ وَقَالَ: اللهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا: "**اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! وہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے**" یہ آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین اور حضرت علی علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئی، آپ نے ان سب پر چادر ڈالی اور دعا کی: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں ان سے ہر قسم کی ناپاکی کو روک دے اور انہیں خوب پاک رکھ جیسا پاک رکھنے کا حق ہے۔

[131] وفيها [نزل أيضا] قوله عز جلاله:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

(إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللهُ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذاباً مُهِيناً وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتاناً وَإِثْماً مُبِيناً)

[الأحزاب: 33/ 57 و 58]

"بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کو ایذا پہنچاتے ہیں اللہ بھی انہیں دنیا آخرت میں اپنی رحمت سے دور کر دیتا ہے اور اس نے ایسے لوگوں کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور وہ لوگ جو مؤمن مردوں اور ایمان والی عورتوں کو بلا وجہ تکلیف پہنچاتے ہیں وہ بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھا لیتے ہیں"

775 ۔ حَدَّثَنَا الْأُسْتَاذُ أَبُو الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمَأْمُونِ . حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ . حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّغْلِبِيُّ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَلْخِي بِتَفْسِيرِهِ وَفِيهِ (وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا) يَعْنِي بِغَيْرِ جُرْمٍ (فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتاناً) وَهُوَ مَا لَمْ يَكُنْ (وَإِثْماً مُبِيناً) يَعْنِي بَيِّناً . يُقَالُ: نَزَلَتْ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَذَلِكَ أَنَّ نَفَراً مِنَ الْمُنَافِقِينَ كَانُوا يُؤْذُونَهُ ـ وَيَكْذِبُونَ عَلَيْهِ . وَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي خِلَافَتِهِ قَالَ: لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: إِنِّي قَرَأْتُ هَذِهِ الْآيَةَ فَوَقَعَتْ مِنِّي كُلَّ مَوْقِعٍ . وَاللهِ إِنِّي لَأَضْرِبُهُمْ وَأُعَاقِبُهُمْ . فَقَالَ: لَهُ أُبَيٌّ: إِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ إِنَّكَ مُؤَدِّبٌ مُعَلِّمٌ.

فإن ثبت النزول فيه خاصة فقد ثبت ، وإلا فالآية متناولة له ـ بالأخبار المتظاهرة عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم على الخصوص.

منها الحديث المسلسل ـ وَفِي بَعْضِ رِوَايَاتِهِ (مَنْ آذَى شَعْرَةً مِنْكَ) ـ فهو خاص له وَفِي بَعْضِهَا (شَعْرَةً مِنِّي) وهي متناولة له ـ لِقَوْلِهِ صلي الله عليه وآله وسلم فِي عِدَّةِ أَخْبَارٍ: (أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ) ومنها: رواية عمر وجابر ، وسعد وأم سلمة ، وابن عباس ، وأبي هريرة ، وأبي سعيد ، وعمرو بن شاس.

مقاتل بن سلیمان بلخی رحمۃ اللہ علیہ سے اس آیت کی تفسیر میں روایت ہے "اور وہ لوگ جو مؤمن مردوں اور ایمان والی عورتوں کو بلا وجہ تکلیف پہنچاتے ہیں" "یعنی بغیر کسی جرم کے،" "وہ بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھا لیتے ہیں" کہا گیا: یہ آیت حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں نازل ہوئی، ہوا یہ کہ منافقین میں سے ایک گروہ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کو تکلیف پہنچاتا تھا اور ان پر جھوٹ باندھتا تھا، بے شک حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں حضرت ابی ابن

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بے شک میں نے یہ آیت تلاوت کی ہے پس یہ ہر لحاظ سے میرے بارے میں واقع ہوئی ہے، اللہ کی قسم! میں ان (تکلیف پہنچانے والوں) کو ماروں گا اور انہیں سزا دوں گا۔ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک آپ ان میں سے نہیں ہیں بے شک آپ کو ادب اور علم سکھایا گیا ہے۔ (مقاتل بن سلیمان، تفسیر مقاتل بن سلیمان، ج:3، ص:54) پس خصوصیت کے ساتھ آیت کا نزول اس بارے میں ثابت ہے لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ظاہر و باہر احادیث کے مطابق خصوصیت کے ساتھ اس آیت کو حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں لیا گیا ہے۔ اس بارے میں تسلسل کے ساتھ حدیث وارد ہوئی، ایک روایت میں ہے کہ "(اے علی) جس نے آپ کے ایک بال کو تکلیف پہنچائی، اور حدیث آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھ خاص ہے، اور اس حدیث کے اگلے حصے میں کہا گیا" میرے ایک بال کو تکلیف پہنچائی" اور یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی متعدد احادیث میں حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں لی گئی "اے علی! تو مجھ سے ہے میں تجھ سے ہوں" اور یہ روایات حضرت عمر، حضرت جابر، حضرت سعد، حضرت ام سلمہ، حضرت عباس، حضرت ابو ہریرہ، حضرت ابو سعید اور حضرت عمرو بن شاس رضی اللہ عنہم سے مروی ہیں۔

جس نے علی علیہ السلام کو اذیت دی اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اذیت دی

776۔ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَرْطَاةُ بْنُ حَبِيبٍ [حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ ذَكْوَانَ] قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ وَهُوَ آخِذٌ بِشَعْرِهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ آخِذٌ بِشَعْرِهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ وَهُوَ آخِذٌ بِشَعْرِهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ آخِذٌ بِشَعْرِهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَهُوَ آخِذٌ بِشَعْرِهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَسُولُ اللهِ وَهُوَ آخِذٌ بِشَعْرِهِ فَقَالَ مَنْ آذَى شَعْرَةً مِنْكَ فَقَدْ آذَانِي. وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللهَ، وَمَنْ آذَى اللهَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ

حضرت ابو خالد واسطی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے جبکہ آپ نے اپنا بال پکڑ رکھا تھا، آپ نے کہا: مجھے زید بن علی علیہما السلام نے حدیث بیان کی اور انہوں نے اپنا بال پکڑ رکھا تھا آپ فرماتے ہیں مجھے علی بن حسین علیہما السلام نے اپنا بال پکڑ کر یہ حدیث بیان کی، آپ نے فرمایا: مجھے حسین بن علی علیہما السلام نے یہ حدیث بیان کی جبکہ آپ نے اپنا بال پکڑ رکھا تھا آپ نے فرمایا: مجھے حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام نے یہ حدیث بیان کی جبکہ آپ نے اپنا بال پکڑ رکھا تھا آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: مجھے رسول

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

اللہ ﷺ نے یہ حدیث بیان کی جبکہ آپ نے اپنا بال پکڑا ہوا تھا، آپ نے فرمایا(اے علی!) جس نے آپ کے ایک بال کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور جس نے مجھے تکلیف پہنچائی اس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی اور جس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ (ابن منظور افریقی، مختصر تاریخ دمشق، ج:7، ص:79)(سیوطی، جامع الاحادیث، ج:30، ص:270، رقم:33215)(متقی ہندی کنز العمال، ج:12، ص:349)

777۔أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ التَّمِيمِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بِالْبَصْرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنِي سَيِّدِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم يَقُولُ لِعَلِيٍّ مَنْ آذَاكَ فَقَدْ آذَانِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آپ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے فرماتے ہیں: جس نے آپ کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی۔

(جرجانی، تاریخ جرجان، ج:1، ص:377)(ابن منظور، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:391)

778۔أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْجُرْجَانِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَيَانٍ بِمِصْرَ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ لَهِيعَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ: عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم قَالَتْ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنْتَ أَخِي وَحَبِيبِي مَنْ آذَاكَ فَقَدْ آذَانِي

نبی کریم ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کو فرماتے سنا(اے علی!) آپ میرے بھائی اور میرے محبوب ہو، جس نے آپ کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی۔و [ورد أيضا] في الباب عن عمر وسعد، وعمرو بن شاس، وأبي هريرة، وابن عباس وأبي سعيد الخدري والمسور بن مخرمة. اور یوں ہی اس حوالے سے حضرت عمر، حضرت سعد، حضرت عمرو بن شاس، حضرت ابو ہریرہ، حضرت عبد اللہ بن عباس، حضرت ابو سعید خدری اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہم سے احادیث مروی ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[132] ومن سورة فاطر [نزل أيضا] فيها قوله عز اسمه:

﴿إِنَّمَا يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ﴾ [فاطر:28]

"اللہ سے اس کے بندوں میں سے علم والے ہی ڈرتے ہیں"

779۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الضَّحَّاكِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿إِنَّمَا يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ﴾ قَالَ: يَعْنِي عَلِيّاً كَانَ يَخْشَى اللهَ وَيُرَاقِبُهُ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس آیت کے بارے میں فرمایا: "اللہ سے اس کے بندوں میں سے علم والے ہی ڈرتے ہیں" یعنی حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم، آپ کرم اللہ وجہہ الکریم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے اور خوف خدا ملحوظ رکھتے"

780۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّاجِرُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَلْخِيُّ، بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَسَعِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يُونُسَ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى]: ﴿إِنَّمَا يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ﴾ الْعُلَمَاءُ بِاللهِ الَّذِينَ يَخَافُونَهُ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس فرمان الٰہی کے بارے میں فرمایا: "اللہ سے اس کے بندوں میں سے علم والے ہی ڈرتے ہیں" اس سے مراد اللہ تعالیٰ کے ایسے علم والے بندے ہیں جو اس کا خوف رکھتے ہیں"

(ابو داؤد سجستانی، الزھد لابی داود، ج:1، ص:375، رقم:348) (سیوطی، الدر المنثور، ج:12، ص:279)

(شوکانی، فتح القدیر، ج:5، ص:141)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[133] وفيها [نزل أيضا] قوله تعالى:

(وَما يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ وَلَا الظُّلُماتُ وَلَا النُّورُ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ وَما يَسْتَوِي الْأَحْياءُ وَلَا الْأَمْواتُ) [فاطر: 19 تا 22].

"اور اندھا اور دیکھنے والا کبھی برابر نہیں ہو سکتے اور نہ اندھیرے اور روشنی یکساں ہوتے ہیں سایہ اور تیز دھوپ میں بھی کوئی مساوات نہیں اور برابر نہیں زندہ اور مردہ"

781۔ أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ. أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو عُمَرَ. حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ. عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (وَما يَسْتَوِي الْأَعْمَى) قَالَ: أَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ (وَالْبَصِيرُ) قَالَ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. ثُمَّ قَالَ: (وَلَا الظُّلُماتُ) يَعْنِي أبو [أَبَا جَهْلٍ الْمُظْلِمَ قَلْبُهُ بِالشِّرْكِ (وَلَا النُّورُ) يَعْنِي قَلْبَ عَلِيٍّ الْمَمْلُوءَ مِنَ النُّورِ. ثُمَّ قَالَ: (وَلَا الظِّلُّ) يَعْنِي بِذَلِكَ مُسْتَقَرَّ عَلِيٍّ [فِي] الْجَنَّةِ (وَلَا الْحَرُورُ) يَعْنِي [بِهِ] مُسْتَقَرَّ أَبِي جَهْلٍ [فِي] جَهَنَّمَ. ثُمَّ جَمَعَهُمْ فَقَالَ: (وَما يَسْتَوِي الْأَحْياءُ) عَلِيٌّ وَ حَمْزَةُ وَجَعْفَرٌ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ وَفَاطِمَةُ وَخَدِيجَةُ (وَلَا الْأَمْواتُ) كُفَّارُ مَكَّةَ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس فرمان الٰہی کے بارے میں فرمایا: **"اور برابر نہیں اندھا"** اندھے سے مراد ابو جہل ہے۔ **"اور دیکھنے والا"** اس سے مراد حضرت علی بن ابو طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں، پھر فرمایا: **"اور نہ برابر ہیں اندھیرے"** یعنی ابو جہل کا دل شرک کے باعث تاریک ہے۔ **"اور نہ روشنی"** یعنی حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کا دل نور سے بھرا ہوا ہے۔ **"اور نہ سایہ"** یعنی جنت میں حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کی قرار گاہ ہو گی۔ **"اور نہ دھوپ"** یعنی جہنم میں ابو جہل کی قرار گاہ ہو گی۔ پھر آیت (کے اگلے حصے) میں سب کو جمع کر کے بیان فرمایا: **اور نہ برابر ہیں زندہ** "یعنی حضرت علی، حضرت حمزہ، حضرت حسن، حضرت حسین، حضرت فاطمہ، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہم، **"اور نہ برابر ہیں مردہ"** اس سے مراد کفار مکہ ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[134] وفيها [نزل أيضا] قوله سبحانه:

﴿ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنا مِنْ عِبادِنا فَمِنْهُمْ ظالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سابِقٌ بِالْخَيْراتِ بِإِذْنِ اللهِ ذلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ جَنّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَها يُحَلَّوْنَ فِيها مِنْ أَساوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤاً وَلِباسُهُمْ فِيها حَرِيرٌ وَقالُوا الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنا لَغَفُورٌ شَكُورٌ. الَّذِي أَحَلَّنا دارَ الْمُقامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لا يَمَسُّنا فِيها نَصَبٌ وَلا يَمَسُّنا فِيها لُغُوبٌ﴾ [35: فاطر/ 32-36]

"پھر ہم نے کتاب کا وارث اپنے بندوں میں سے ان کو بنایا جو ہم نے برگزیدہ بنا دیے تھے وارثین کتاب میں سے بعض ایسے ہیں کہ ان سے اپنے نفس پر ظلم ہو جاتا ہے لیکن انہی میں معتدل حال لوگ بھی موجود ہیں اور انہی میں وہ بھی ہیں کہ اللہ کے حکم سے ہمیشہ نیکیوں میں آگے ہی رہنے والے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے وہ باغات دائم نظارہ میں داخل ہوں گے جبکہ سونے کے کنگن اور موتی ہمیں پہنائے جائیں گے اور اس میں ان کا لباس ریشمی ہو گا اور کہیں گے شکر ہے اللہ کا جس نے ہم سے غم دور کر دیے بے شک "رب ہمارا" بہت بخشنے والا اور قدر فرمانے والا ہے۔ وہی عظیم ہستی ہے جس نے اپنے فضل سے ہمیں یہ قیام گاہ عنایت فرمائی اس میں نہ تو ہمیں کوئی تھکان پہنچے اور نہ کوئی تکلیف لاحق ہو"

782 - حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ صَالِحٍ السَّبِيعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَسَنِ الْجَصَّاصُ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ أَبُو حَفْصٍ الْأَعْشَى: عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ إِنِّي لَجَالِسٌ عِنْدَهُ إِذْ جَاءَهُ رَجُلَانِ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالَا: يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ جِئْنَاكَ [كَيْ] تُخْبِرَنَا عَنْ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ. فَقَالَ: وَمَا هِيَ قَالَا: قَوْلُ اللهِ تَعَالَى: ﴿ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنا﴾ فَقَالَ: يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ وَأَيْشٍ يَقُولُونَ قَالَا: يَقُولُونَ: إِنَّهَا نَزَلَتْ فِي أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ: عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ: أُمَّةُ مُحَمَّدٍ كُلُّهُمْ إِذاً فِي الْجَنَّةِ!! قَالَ: فَقُلْتُ مِنْ بَيْنِ الْقَوْمِ: يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ فِيمَنْ نَزَلَتْ فَقَالَ: نَزَلَتْ وَاللهِ فِينَا أَهْلَ الْبَيْتِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. قُلْتُ: أَخْبِرْنَا مَنْ فِيكُمُ الظَّالِمُ لِنَفْسِهِ قَالَ: الَّذِي اسْتَوَتْ حَسَنَاتُهُ وَسَيِّئَاتُهُ وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ فَقُلْتُ: وَالْمُقْتَصِدُ قَالَ: الْعَابِدُ لِلَّهِ فِي بَيْتِهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ، فَقُلْتُ: السَّابِقُ بِالْخَيْرَاتِ قَالَ: مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ وَدَعَا إِلَى سَبِيلِ رَبِّهِ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت ابو حمزہ ثمالی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ میں حضرت علی بن حسین علیہما السلام کے پاس حاضر تھا اتنے میں عراق سے دو بندے آئے اور عرض کرنے لگے: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے ہم آپ کے پاس اس لیے آئے ہیں تاکہ آپ ہمیں قرآن مجید کی آیات کے بارے میں بتائیں، آپ نے فرمایا: کون سی آیات کے بارے میں؟ ان دونوں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں: پھر ہم نے کتاب کا وارث اپنے بندوں میں سے ان کو بنایا جو ہم نے برگزیدہ بنادیے تھے " آپ نے فرمایا: اے عراق والو! ان آیات کے بارے میں لوگ کیا کہتے ہیں؟ ان دونوں نے عرض کیا: لوگ کہتے ہیں کہ یہ آیات امت محمدیہ کے بارے میں نازل ہوئیں، تو حضرت علی بن حسین علیہما السلام نے ارشاد فرمایا: تب تو تمام امت محمدیہ جنت میں ہو گی؟ ابو حمزہ ثمالی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے عرض کیا: اے رسول اللہ کے بیٹے قوم میں سے یہ آیات کس کے بارے میں نازل ہوئیں؟ آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! یہ آیات ہم اہل بیت کے بارے میں نازل ہوئیں۔ میں نے عرض کیا: ہمیں بتائیں آپ میں سے اپنے بارے میں حد سے گزر جانے والا کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں گی وہ جنت میں ہو گا، میں نے عرض کیا: اور معتدل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے گھر میں عبادت کرنے والا یہاں تک اس پر موت آجائے، میں نے پوچھا: نیکیوں میں سبقت لے جانے والا کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس نے اپنی تلوار کو عیاں کیا اور اپنے رب کے راستے کی طرف بُلایا۔

783۔ وَبِهِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ [الْعُرَنِيُّ] عَنْ يَحْيَى بْنِ مُسَاوِرٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ) [وَسَاقَ الْآيَةَ إِلَى آخِرِهَا. وَ] قَالَ: الظَّالِمُ لِنَفْسِهِ الْمُخْتَلِطُ مِنَّا بِالنَّاسِ وَالْمُقْتَصِدُ الْعَابِدُ وَالسَّابِقُ الشَّاهِرُ سَيْفَهُ يَدْعُو إِلَى سَبِيلِ رَبِّهِ.

حضرت زید بن علی علیہما السلام نے فرمان الٰہی کے بارے میں فرمایا: **پھر ہم نے کتاب کا وارث اپنے بندوں میں سے ان کو بنایا جو ہم نے برگزیدہ بنادیے تھے** " یہ آیت آپ نے آخر تک تلاوت فرمائی اور فرمایا: اپنے نفس پر ظلم کرنے والا وہ ہے جو لوگوں میں خود کو ہم سے ہونا ظاہر کرے، معتدل وہ ہے جو عبادت کرے، اور نیکیوں میں آگے نکل جانا والا وہ ہے جو اپنی تلوار کو نکالے اور اپنے رب کے راست کی طرف دعوت دے۔

784۔ أَخْبَرَنَا عَقِيلٌ. أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ زَبُورَا بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ [الْفَضْلُ] بْنُ دُكَيْنٍ. حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّيِّ: عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَنْ تَفْسِيرِ هٰذِهِ الْآيَةِ. فَقَالَ: هُمْ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ذُرِّيَّتُكَ وَوُلْدُكَ . إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ خَرَجُوا مِنْ قُبُورِهِمْ عَلَى ثَلَاثَةِ أَصْنَافٍ: (ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ) يَعْنِي الْمَيِّتَ بِغَيْرِ تَوْبَةٍ ، (وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ) اسْتَوَتْ حَسَنَاتُهُ وَسَيِّئَاتُهُ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ . (وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ) مَنْ زَادَتْ حَسَنَاتُهُ عَلَى سَيِّئَاتِهِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس آیت کی تفسیر کے بارے میں سوال کیا: آپ نے ارشاد فرمایا: وہ (برگزیدہ بندے جو کتاب کے وارث بنائے جاتے ہیں اے علی!) آپ کی ذریت اور آپ کی اولاد ہے۔ جب قیامت کا دن ہو گا تو لوگ قبروں سے تین گروہوں پر مشتمل نکلیں گے، "**اپنے اوپر ظلم کرنے والا**" اس سے مراد وہ شخص ہے جو بغیر توبہ کے فوت ہو، "**معتدل**" سے مراد وہ شخص ہے جو آپ کی اولاد سے ہو اور اس کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہو جائیں ، "**اور نیکیوں میں سبقت لے جانے والا**" وہ ہے جو آپ کی اولاد سے ہو اور اس کی نیکیاں اس کے گناہوں سے زیادہ ہوں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[135] ومن سورة الصافات فيها قوله تعالى:

(وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ) [الصافات: 24]

"اور روک لو انہیں بے شک وہ باز پرس کیے جائیں گے"

پُل صراط پہ ولایت علی علیہ السلام کے بارے میں پوچھا جائے گا

785۔أَبُو النَّضْرِ الْعَيَّاشِيُّ فِي تَفْسِيرِهِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ أَبِي مَسْرُوقٍ، عَنْ جَنْدَلِ بْنِ وَالِقٍ التَّغْلِبِيِّ، عَنْ مَنْدَلٍ الْعَنَزِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فِي قَوْلِهِ: (وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ) قَالَ: عَنْ وَلَايَةِ عَلِيٍّ.

مندل عنزی رحمۃ اللہ علیہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان **"اور روک لو انہیں بے شک وہ باز پرس کیے جائیں گے"** مرفوع بیان کرتے ہیں، آپ نے ارشاد فرمایا: اس باز پرس سے مراد ولایت علی کے بارے میں باز پرس ہے۔

(ماوردی، تفسیر ماوردی، ج:5، ص:44) (آلوسی، روح المعانی، ج:12، ص:78)

786۔عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَائِشِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَرَاهِيدِيُّ وَقَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قَوْلِهِ: (وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ) قَالَ: [عَنْ] إِمَامَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان **"اور روک لو انہیں بے شک وہ باز پرس کیے جائیں گے"** کے بارے میں کہتے ہیں اس سے مراد امامت علی کے بارے میں باز پُرس ہے۔

787۔حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ الْوَالِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ بِبَغْدَادَ [قَالَ:] حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ [مُحَمَّدِ بْنِ] مُحَمَّدِ بْنِ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هَارُونَ: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ) قَالَ: عَنْ وَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان **"اور روک لو انہیں بے شک وہ باز پرس کیے جائیں گے"** کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اس سے مراد علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کے بارے میں باز پُرس ہے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

788۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلَاءً ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ [الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ] بْنِ عُفَيْرٍ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فِي قَوْلِهِ [تَعَالَى] : (وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ) قَالَ: عَنْ وَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان **"اور روک لو انہیں بے شک وہ باز پرس کیے جائیں گے"** کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اس سے مراد علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کے بارے میں باز پُرس ہے۔

789۔ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَوَارِسِ الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الرُّهْنِيُّ بِكِرْمَانَ ، حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ: عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أُوقَفُ أَنَا وَعَلِيٌّ عَلَى الصِّرَاطِ ، فَمَا يَمُرُّ بِنَا أَحَدٌ إِلَّا سَأَلْنَاهُ عَنْ وَلَايَةِ عَلِيٍّ ، فَمَنْ كَانَتْ مَعَهُ وَإِلَّا أَلْقَيْنَاهُ فِي النَّارِ ، وَذَلِكَ قَوْلُهُ: (وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ).

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہو گا مجھے اور علی کو (پُل) صراط پر کھڑا کیا جائے گا ہمارے پاس سے جو بھی گذرے گا ہم اس سے علی کی ولایت کے بارے میں سوال کریں گے، پس جس کے پاس علی کی ولایت ہو گی (وہی گزر پائے گا) نہیں تو ہم اسے آگ میں پھینک دیں گے اسی بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"اور روک لو انہیں بے شک وہ باز پرس کیے جائیں گے"

790۔ أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ جُمْلَةً [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ السَّبِيعِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ ، [قَالَ:] حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدٌ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ [قَالَ:] حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِي الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِبَرِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ بْنِ الْقَاسِمِ الْعِجْلِيُّ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ) قَالَ: عَنْ وَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رواه جماعة عن حسين بن الحكم به سواء ولفظ الحاكم ما سويت

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اس فرمان **"اور روک لو انہیں بے شک وہ باز پرس کیے جائیں گے"** کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ اس سے مراد علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کے بارے میں باز پرس ہے۔

790۔أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْبَيْضَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ أَبِيهِ: عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ فِي قَوْلِهِ: (وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ) قَالَ: عَنْ وَلَايَةِ عَلِيٍّ

حضرت ابو جعفر امام محمد باقر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان **"اور روک لو انہیں بے شک وہ باز پرس کیے جائیں گے"** کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ اس سے مراد علی بن ابی طالب کی ولایت کے بارے میں باز پرس ہے۔

ومثله عن أبي إسحاق السبيعي وعن جابر الجعفي في الشواذ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[136] وفيها [نزل أيضا] قوله عز من قائل:

(سلام على آل ياسين) [الصافات: 130]

"سلام ہو آل یسین پر"

آل یسین سے مراد آل محمد ﷺ ہیں

791۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْقُمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ النَّهْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: سَلَامٌ عَلَى آلِ يَاسِينَ قَالَ: عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"سلام ہو آل یسین پر"** کے بارے میں روایت کرتے ہیں اس سے مراد آل محمد ﷺ ہیں۔ (قرطبی، تفسیر قرطبی، ج:15، ص:4)(سیوطی، الدر المنثور، ج:12، ص:459)

792۔ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ. وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبِي قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ. وَحَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَثْعَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: سَلَامٌ عَلَى آلِ يَاسِينَ قَالَ: هُمْ آلُ مُحَمَّدٍ. وَقَالَ: [أَبُو الْقَاسِمِ] الْفَارِسِيُّ نَحْنُ هُمْ آلُ مُحَمَّدٍ. وَقَالَ: الْحَارِثِيُّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صلي الله عليه وآله وسلم. ورواه جماعة سواهم عن عباد. و [رواه] داود بن غلية عن الكلبي عن أبي صالح عن ابن عباس مثله

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"سلام ہو آل یسین پر"** کے بارے میں روایت کرتے ہیں اس سے مراد آل محمد ﷺ ہیں اور ابو القاسم فارسی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اس سے مراد ہم آل محمد ﷺ ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حارثی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اس سے مراد آل محمد ﷺ ہیں۔

(قرطبی، تفسیر قرطبی، ج:15، ص:4)(شوکانی، فتح القدیر، ج:5، ص:220)

793۔قَالَ [أَبُو بَكْرٍ الْمَعْمَرِيُ]: وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ إِمْلَاءً فِي الْمَجْلِسِ [الثَّانِي وَ] السَّبْعِينَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ . حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى أَبُو أَحْمَدَ الْجَلُودِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ [أَبِي] فَاطِمَةَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ نَافِعٍ . قَالَ: حَدَّثَنِي كَادِحٌ عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرٍ [بْنِ مُحَمَّدٍ] عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ: عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام فِي قَوْلِهِ: سَلَامٌ عَلَى آلِ يَاسِينَ قَالَ: يَاسِينُ مُحَمَّدٌ وَنَحْنُ آلُ يَاسِينَ

حضرت علی علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "سلام ہو آل یٰسین پر" یٰسین سے مراد، محمد رسول اللہ ﷺ ہیں اور ہم آل یٰسین ہیں۔

794۔فُرَاتٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ . حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَضْرِ بْنِ الرَّبِيعِ . عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ . عَنْ أَبَانٍ:
عَنْ سُلَيْمِ بْنِ قَيْسٍ الْعَامِرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيّاً يَقُولُ رَسُولُ اللهِ يَاسِينَ وَنَحْنُ آلُهُ .

حضرت سُلیم بن قیس عامری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے سنا، آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ یاسین ہیں اور ہم ان کی آل ہیں۔

795۔أَخْبَرُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْخُزَاعِيِّ [قَالَ] أَخْبَرَنَا أَبُو رَجَاءٍ مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ السِّنْجِيُّ فِي التَّفْسِيرِ . عَنْ بَالَوَيْهِ . قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَيْهَانَ . عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْجَزَرِيِّ . عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ:
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ) إِلَى قَوْلِهِ: سَلَامٌ عَلَى آلِ يَاسِينَ يَقُولُ: سَلَامٌ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان: "اور بے شک الیاس رسولوں میں سے ہیں" سے لے کر "سلام ہو آل یٰسین پر" کے بارے میں بیان کرتے ہیں اس سے مراد سلام ہو آل محمد ﷺ پر ہے۔

(طبری، جامع البیان، ج:19، ص:521)(مقاتل بن سلیمان، تفسیر مقاتل بن سلیمان، ج:3، ص:105)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

796۔أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: سَلَامٌ عَلَى آلِ يَاسِينَ يَعْنِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، وَيَاسِينَ بِالسُّرْيَانِيَّةِ: يَا إِنْسَانُ يَا مُحَمَّدُ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان: "سلام ہو آل یسین پر" کے بارے میں روایت کرتے ہیں اس سے مراد آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ یسین سے مراد سریانی میں "یا انسان، یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" ہے۔

797۔أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ ، عَنِ السُّدِّيِّ: عَنْ أَبِي مَالِكٍ [الْغِفَارِيِّ غَزْوَانَ الْكُوفِي] فِي قَوْلِهِ: سَلَامٌ عَلَى آلِ يَاسِينَ [قَالَ:] هُوَ مُحَمَّدٌ ، وَآلُهُ أَهْلُ بَيْتِهِ.

ابو مالک غفاری رحمۃ اللہ علیہ اللہ تعالیٰ کے فرمان: "سلام ہو آل یسین پر" کے بارے میں روایت کرتے ہیں اس سے مراد آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی اہل بیت علیہم السلام ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[137] ومن سورة [ص] فيها قوله تعالى:

﴿أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ﴾ [ص: 28]

"کیا ہم انہیں جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے ان جیسا کر دیں جو زمین میں فساد پھیلانے والے ہیں یا ہم تقویٰ داروں کو فاجروں جیسا کر دیں"

798۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَأَمَّا قَوْلُهُ: ﴿أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ﴾ الْآيَةَ [قَالَ:] نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ثَلَاثَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَهُمُ الْمُتَّقُونَ الَّذِينَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ، وَفِي ثَلَاثَةٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَهُمُ الْمُفْسِدُونَ الْفُجَّارُ، فَأَمَّا الثَّلَاثَةُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَهُمُ الَّذِينَ بَارَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ فَقَتَلَ عَلِيٌّ الْوَلِيدَ، وَقَتَلَ حَمْزَةُ عُتْبَةَ، وَقَتَلَ عُبَيْدَةُ شَيْبَةَ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان **"کیا ہم انہیں جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے ان جیسا کر دیں جو زمین میں فساد پھیلانے والے ہیں یا ہم تقویٰ داروں کو فاجروں جیسا کر دیں"** مسلمانوں میں سے تین بندوں کے بارے میں نازل ہوا اور یہ ہی تقویٰ دار ہیں جنہوں نے اچھے عمل کیے، اور مشرکین میں سے تین کے بارے میں نازل ہوا، اور یہ ہی زمین میں فساد پھیلانے والے فاجر ہیں، پس مسلمانوں میں سے جن تین کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی، حضرت علی، حضرت حمزہ بن عبد المطلب اور حضرت عبیدہ بن حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہم ہیں اور انہوں نے ہی بدر کے روز مقابلہ کیا تھا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے ولید کو قتل کیا تھا جبکہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے عتبہ کو اور حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ نے شیبہ کو قتل کیا تھا۔

799۔ أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ الزَّاهِدُ، قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ التِّرْمِذِيُّ فِي تَفْسِيرِهِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عَنْ عَلِيٍّ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ) [قَالَ:] نَزَلَتْ فِي حَمْزَةَ وَعَلِيٍّ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَفِي عُتْبَةَ وَشَيْبَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ.

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں روایت کیا **"کیا ہم انہیں جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے ان جیسا کر دیں جو زمین میں فساد پھیلانے والے ہیں یا ہم تقوی داروں کو فاجروں جیسا کر دیں"** یہ آیت حضرت حمزہ، حضرت علی، حضرت عبیدہ بن (حارث) عبد المطلب رضی اللہ عنہم کے بارے میں نازل ہوئی اور (آیت کا اگلا حصہ) عتبہ، شیبہ اور ولید کے بارے میں نازل ہوا۔

800۔ أَبُو رَجَاءٍ السِّنْجِيُّ فِي تَفْسِيرِهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُغِيرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ حِبَّانَ، عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) يَقُولُ: الطَّاعَاتِ فِيمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَبِّهِمْ [وَهُمْ] عَلِيٌّ وَحَمْزَةُ وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحَرْثِ (كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ) يَعْنِي شَيْبَةَ وَعُتْبَةَ وَالْوَلِيدَ بْنَ الْمُغِيرَةِ، (أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ) [وَهُمْ] عَلِيٌّ وَحَمْزَةُ وَعُبَيْدَةُ (كَالْفُجَّارِ) يَعْنِي عُتْبَةَ وَشَيْبَةَ وَالْوَلِيدَ وَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ تَبَارَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ، فَقَتَلَ عَلِيٌّ الْوَلِيدَ، وَقَتَلَ حَمْزَةُ عُتْبَةَ، وَقَتَلَ عُبَيْدَةُ شَيْبَةَ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان **"کیا ہم انہیں جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے"** یعنی انہوں نے اپنے اور اپنے رب کے درمیان فرمانبرداری و اطاعت کی، اور وہ حضرت علی، حضرت حمزہ، حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہم ہیں، **"ان جیسا کر دیں جو زمین میں فساد پھیلانے والے ہیں"** یعنی شیبہ، ولید اور عتبہ، **"یا ہم تقوی داروں کو کر دیں"** اس سے مراد حضرت علی، حضرت حمزہ، حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہم ہیں، **"فاجروں کی طرح"** یعنی عتبہ، شیبہ اور ولید بن مغیرہ، انہوں نے مقابلہ کیا تھا بدر کے روز، پس حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے ولید کو قتل کیا، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے عتبہ کو اور حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ نے شیبہ کو قتل کیا۔

801۔ أَخْبَرَنَا إِلْيَاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا نَوْفَلُ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّهَا نَزَلَتْ فِي عُتْبَةَ وَشَيْبَةَ ابْنَيْ رَبِيعَةَ، وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ، وَهُمُ الَّذِينَ بَارَزُوا بَنِي هَاشِمٍ عَلِيّاً وَحَمْزَةَ وَعُبَيْدَةَ بْنَ الْحَارِثِ فَقَتَلَهُمُ اللهُ وَأَنْزَلَ فِيهِمْ: (أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

السَّيِّئاتِ أَنْ يَسْبِقُونا) [أَيْ] يُعْجِزُونا بِالنَّقِمَةِ (ساءَ ما يَحْكُمُونَ) لِأَنْفُسِهِمْ ـ فَقُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ . وَنَزَلَتْ فِي الثَّلاثَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلِيٍّ وَحَمْزَةَ وَعُبَيْدَةَ (مَنْ كانَ يَرْجُوا لِقاءَ اللهِ) يَقُولُ: يَخافُ الْبَعْثَ بَعْدَ الْمَوْتِ . فَإِنَّ الْبَعْثَ لَآتٍ أَيْ لَكائِنٌ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے یہ آیت عتبہ، شیبہ جو ربیعہ کے بیٹے ہیں اور ولید بن عتبہ کے بارے میں نازل ہوئی جنہوں نے بنو ہاشم میں سے حضرت علی، حضرت حمزہ، حضرت عُبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہم سے (بدر میں) قتال کیا تھا تو انہوں نے ان تینوں کو قتل کر دیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی: "**یا وہ لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں انہوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ بچ کر آگے نکل جائیں گے**" یعنی وہ ہمیں لڑائی میں عاجز کر دیں گے "**بُرا ہے جو وہ حکم لگا رہے ہیں**" یعنی اپنے بارے میں ، پس وہ تینوں بدر کے روز قتل کر دیے گئے اور یہ آیت مسلمانوں میں سے حضرت علی، حضرت حمزہ، حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہم کے حق میں نازل ہوئی۔ "**جو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی امید رکھتا ہو**" اللہ فرماتا ہے: کہ وہ ڈرتا ہے موت کے بعد اٹھائے جانے سے، بے شک موت کے بعد اُٹھایا جانا عنقریب واقع ہونے والا ہے۔

802 ـ حَدَّثَنا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمانَ الْفَسَوِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنا أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيانَ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنا سُفْيانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ . عَنْ مُجاهِدٍ: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ: (أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّالِحاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجّارِ) قالَ: نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِي ثَلاثَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَهُمُ الْمُتَّقُونَ: عَلِيٌّ وَحَمْزَةُ وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، وَفِي ثَلاثَةٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَهُمُ الْمُفْسِدُونَ الْفُجّارُ: عُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ . وَهُمُ الَّذِينَ بارَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ . فَقَتَلَ عَلِيٌّ الْوَلِيدَ . وَقَتَلَ حَمْزَةُ عُتْبَةَ . وَقَتَلَ عُبَيْدَةُ شَيْبَةَ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرمان الٰہی کے بارے میں روایت کرتے ہیں: "**کیا ہم انہیں جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے ان جیسا کر دیں جو زمین میں فساد پھیلانے والے ہیں یا ہم تقوی داروں کو فاجروں کی طرح قرار دیں**" یہ آیت مسلمانوں میں سے تین کے بارے میں نازل ہوئی اور وہی متقین ہیں، حضرت علی، حضرت حمزہ، حضرت عبیدہ بن حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہم اور تین فساد پھیلانے والے، فُجّار، عتبہ، شیبہ اور ولید بن عتبہ، اور انہوں نے بدر کے دن مقابلہ کیا تھا، تو حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے ولید کو قتل کیا، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے عتبہ کو اور حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ نے شیبہ کو قتل کیا تھا۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

803۔ حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ السَّبِيعِيِّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْلَدٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ، حَدَّثَنَا حِبَّانُ، عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى:] (أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) [قَالَ:] عَلِيٌّ وَحَمْزَةُ وَعُبَيْدَةُ (كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ) عُتْبَةَ وَشَيْبَةَ وَالْوَلِيدِ (أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ) علي [عَلِيّاً] وَأَصْحَابَهُ (كَالْفُجَّارِ) عُتْبَةَ وَاَصْحَابُهُ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس فرمان الٰہی کے بارے میں روایت کرتے ہیں: **"کیا ہم انہیں جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے"** اس سے مراد، حضرت علی، حضرت حمزہ، حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہم ہیں "ان جیسا کر دیں جو زمین میں فساد پھیلانے والے ہیں" اس سے مراد عتبہ، شیبہ اور ولید ہیں **"یا ہم تقوی داروں کو فاجروں کی طرح قرار دیں"** تقوی داروں سے مراد حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور ان کے ساتھی جبکہ فاجروں سے مراد عتبہ اور اس کے ساتھی ہیں۔

804۔ وَ [رَوَى] سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُقَاتِلٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ. وَ [عَنْ] جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ فِي قَوْلِهِ: (أَمْ نَجْعَلُ) الْآيَةَ [قَالَ] نَزَلَتْ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام.

امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے بابا سے اور ان کے دادا (امام زین العابدین علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں: **"کیا ہم انہیں جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے ان جیسا کر دیں جو زمین میں فساد پھیلانے والے ہیں یا ہم تقوی داروں کو فاجروں کی طرح قرار دیں"** یہ آیت حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے حق میں نازل ہوئی۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[138] ومن سورة الزمر [أيضا نزل] فيها قوله جل جلاله:

(قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الأَلْبَابِ) [91/الزمر: 9]

"ان سے پوچھ لو، کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں پختہ عقل سے آراستہ لوگ ہی نصیحتیں قبول کر سکتے ہیں"

اہل بیت علیہم السلام علم والے۔۔دشمنان اہل بیت بے علم

805۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ. حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُعْفِيُّ. عَنْ جَابِرٍ: عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ) الآيَةَ. قَالَ: (الَّذِينَ يَعْلَمُونَ) نَحْنُ (وَالَّذِينَ لا يَعْلَمُونَ) عَدُوُّنَا (إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الأَلْبَابِ) قَالَ: شِيعَتُنَا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرمان الٰہی **"ان سے پوچھ لو، کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں پختہ عقل سے آراستہ لوگ ہی نصیحتیں قبول کر سکتے ہیں"** کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس آیت میں علم والوں سے مراد ہم (اہل بیت علیہم السلام ہیں) اور بے علم لوگوں سے مراد ہمارے دشمن ہیں "پختہ عقل سے آراستہ لوگ ہی نصیحتیں قبول کر سکتے ہیں" اس سے مراد ہم سے محبت کرنے والے ہیں۔

(ماوردی، النکت والعیون، ج:5، ص:118)

806۔ وَفِي [التَّفْسِيرِ] الْعَتِيقِ: أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْبَلْخِيُّ. عَنْ أَبِيهِ. عَنْ مُقَاتِلٍ. عَنِ الضَّحَّاكِ. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ) [قَالَ:] يَعْنِي بِالَّذِينَ يَعْلَمُونَ. عَلِيّاً وَأَهْلَ بَيْتِهِ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ (وَالَّذِينَ لا يَعْلَمُونَ) بَنِي أُمَيَّةَ (أُولُوا الأَلْبَابِ) شِيعَتُهُمْ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے **"کیا برابر ہو سکتے ہیں علم والے"** اس سے مراد حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور بنو ہاشم میں سے ان کے گھر والے ہیں **"اور وہ لوگ جو بے علم ہیں"** اس سے مراد بنو امیہ ہیں **"پختہ عقل سے آراستہ"** اس سے مراد اہل بیت سے محبت کرنے والے ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[139] وفيها [نزل أيضا] قوله سبحانه:

(ضَرَبَ اللهُ مَثَلاً رَجُلاً فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلاً سَلَماً لِرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلاً)

[الزمر: 29].

"اللہ نے ایک ایسے آدمی کی مثال بیان فرمائی ہے جس کے بدخو قسم کے کئی مالک ہوں اور ایک دوسرا شخص ہو جس کا مالک صرف ایک شخص ہو کیا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے"

807۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تُرْكِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَرَجُلاً سَلَماً لِرَجُلٍ) قَالَ: أَنَا ذَلِكَ الرَّجُلُ السَّلِيمُ لِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم.

حضرت محمد بن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سیدنا علی علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں روایت کیا: **ایک دوسرا شخص ہو جس کا مالک صرف ایک شخص ہو**، آپ علیہ السلام نے فرمایا: میں ہی وہ سلیم الطبع ہوں جو صرف رسول اللہ کا (غلام) ہوں۔

808۔ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِسْطَامَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى بْنِ مَصْقَلَةَ الْقُمِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْكَابُلِيِّ: عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ الرَّجُلُ السَّالِمُ لِرَجُلٍ عَلِيٌّ وَشِيعَتُهُ.

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: کسی ایک شخص (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا فرماں بردار غلام علی علیہ السلام ہیں اور ان کے محبین ہیں۔

809۔ أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ. حَدَّثَنَا عَبْدَوَيْهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بِشِيرَازَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ سَهْلُ بْنُ نُوحِ بْنِ يَحْيَى الْجَنَابِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (ضَرَبَ اللهُ مَثَلاً رَجُلاً فِيهِ شُرَكَاءُ) فَالرَّجُلُ هُوَ أَبُو جَهْلٍ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

وَالشُّرَكَاءُ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَعْبُدُونَهَا . كُلُّهُمْ يَدَّعِيهَا يَزْعُمُ أَنَّهُ أَوْلَى بِهَا (وَرَجُلاً) يَعْنِي عَلِيّاً (سَلَماً) يَعْنِي سَلَماً دِينُهُ لِلّٰهِ. يَعْبُدُهُ وَحْدَهُ لَا يَعْبُدُ غَيْرَهُ (هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلاً) فِي الطَّاعَةِ وَالثَّوَابِ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"اللہ نے ایک ایسے آدمی کی مثال بیان فرمائی ہے جس کے بدخو قسم کے کئی مالک ہوں"** کے بارے میں فرمایا: اس شخص سے مراد ابو جہل ہے جس کے مالک اس کے کئی خدا ہیں جن کی وہ عبادت کرتا ہے اور ہر ایک کے بارے میں چاہتا ہے یہ گمان کرتا ہے کہ وہ اس کے زیادہ قریب ہے **"اور ایک ایسا شخص"** یعنی حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم **"جو فرماں بردار ہیں"** یعنی ان کی فرماں برداری و تابعداری اللہ کے دین کے لئے ہے، وہ صرف اللہ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور اس کے سواء کسی کی عبادت نہیں کرتے، "کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں" یعنی اطاعت اور ثواب میں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[1+0] وفيها [نزل أيضا] قوله تبارك وتعالى:

(وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ) [الزمر: 33]

"اور جو سچ لائے اور تصدیق کی سچ کی یہی لوگ ہیں پرہیز گار".

سب سے پہلے مُصَدِّق رسالت مولا علی علیہ السلام ہیں

810۔ حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو مَنْصُورٍ ظَفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ رَحِمَهُ اللهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيسَى بْنِ مَاتِي بِالْكُوفَةِ . حَدَّثَنَا الْحِبَرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُرَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِيهِ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ) قَالَ: (الَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ) رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم ، وَ [الَّذِي] (صَدَّقَ بِهِ) عَلِيٌّ الحبري [هذا] هو الحسين بن الحكم ، و [الحديث رواه] عنه جماعة.

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"اور جو سچ لائے اور سچ کی تصدیق کی"** کے بارے میں کہا: **"جو سچ لائے اس سے مراد"** رسول اللہ ہیں **"اور جس نے تصدیق کی"** اس سے مراد حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

(شوکانی، فتح القدیر، ج:7، ص:285)

حبری کا نام حسین بن حکم ہے اور یہ حدیث ان سے ایک جماعت نے روایت کی ہے۔

811۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو يَحْيَى الْحَيْكَانِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ لَيْثٍ: عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِ اللهِ: (وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ) قَالَ: (الَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ) [هُوَ] مُحَمَّدٌ وَالَّذِي (صَدَّقَ بِهِ) عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"اور جو سچ لائے اور سچ کی تصدیق کی"** کے بارے میں کہا: **"جو سچ لائے"** اس سے مراد **"محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں "اور جس نے تصدیق کی"** اس سے مراد حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

812۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي بِالرِّيونْدِ» أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الزُّورِيُّ بِالرَّيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجِعَابِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّلُولِيُّ بِالْكُوفَةِ [أَخْبَرَنَا] مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ [الْأَسَدِيُّ] الْبَصْرِيُّ عَنْ لَيْثٍ: عَنْ مُجَاهِدٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى] (وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ) قَالَ: (جَاءَ بِالصِّدْقِ) رَسُولُ اللهِ. (صَدَّقَ بِهِ) عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ و [رواه أيضا] أبو بكر السبيعي عن الحسين به.

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "**اور جو سچ لائے اور سچ کی تصدیق کی**" کے بارے میں کہا: **جو سچ لائے اس سے** مراد "رسول اللہ ہیں "**اور جس نے تصدیق کی**" اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

813۔ فِي [التَّفْسِيرِ] الْعَتِيقِ: وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ التَّغْلِبِيُّ عَنْ أَبِيهِ. عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ. عَنِ الضَّحَّاكِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي تَفْسِيرِ قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ) قَالَ: هُوَ النَّبِيُّ (جَاءَ بِالصِّدْقِ)، وَ [الَّذِي] (صَدَّقَ بِهِ) عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "**اور جو سچ لائے اور سچ کی تصدیق کی**" کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا: **جو سچ لائے اس سے مراد** "نبی کریم ہیں "اور جس نے تصدیق کی" اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

814۔ الْجَوْهَرِيُّ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحِبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حِبَّانُ، عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي] قَوْلِهِ: (وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ) هُوَ رَسُولُ اللهِ (جَاءَ بِالصِّدْقِ) وَعَلِيٌّ (صَدَّقَ بِهِ).

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "**اور جو سچ لائے اور سچ کی تصدیق کی**" کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا: "**جو سچ لائے**" اس سے مراد "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں" آپ صدق کے ساتھ تشریف لائے "**اور جس نے تصدیق کی**" اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

815۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عِيسَى بْنُ يُوسُفَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ: عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ (وَالَّذِي جاءَ بِالصِّدْقِ) رَسُولُ اللهِ. (وَصَدَّقَ بِهِ) أَنَا. وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ مُكَذِّبُونَ كَافِرُونَ غَيْرِي وَغَيْرَهُ.

حضرت ابو طفیل رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کیا، آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: **"اور جو سچ لائے اور سچ کی تصدیق کی"** اس سے مراد "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں" **اور جس نے تصدیق کی** "اس سے مراد میں ہوں، تب سب لوگ تکذیب کرنے والے اور انکار کرنے والے تھے سوائے میرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[141] ومن سورة حم المؤمن [أيضاً نزل] فيها قوله عز اسمه:

(الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْماً فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ)

[غافر: 6تا9]

"وہ فرشتے جو عرش اٹھاتے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں تسبیح کرتے ہیں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے طلبِ مغفرت کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں اے رب ہمارے! ہر چیز میں وسعت تیری رحمت اور علم ہی سے ہے سو معاف فرما توبہ کرنے والوں کو اور انہیں جو تیری راہ چلیں اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! انہیں ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل فرما، جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور انہیں بھی جو ان کے باپ دادوں اور بیویوں اور ان کی اولادوں میں سے نیک ہوں بے شک تو ہی عزت والا اور حکمت والا ہے۔ اور انہیں گناہوں کی شامت سے بچا، بے شک اس دن تو نے جسے گناہوں کی سزا سے بچایا تو بے شک تو نے اس پر بڑی رحمت فرمائی اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے"

816۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَحْمَدَ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ [أَخْبَرَنَا] عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَحْمَدَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا [حَدَّثَنِي] جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ: عَلِيٌّ لَقَدْ مَكَثَتِ الْمَلَائِكَةُ سِنِينَ وَأَشْهُراً۔ لَا يَسْتَغْفِرُونَ إِلَّا لِرَسُولِ اللهِ وَلِي، وَفِينَا نَزَلَتْ هَاتَانِ الْآيَتَانِ: (الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ) إِلَى [قَوْلِهِ] (الْعَزِيزُ الْحَكِيم). فَقَالَ: قَوْمٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ: مَنْ كَانَ مِنْ آبَاءِ عَلِيٍّ وَذُرِّيَّتِهِ [كَذَا] الَّذِينَ أُنْزِلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَاتُ فَقَالَ عَلِيٌّ: سُبْحَانَ اللهِ أَمَا مِنْ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمُ وَإِسْمَاعِيلُ وَإِسْحَاقُ وَيَعْقُوبُ أَلَيْسَ هَؤُلَاءِ مِنْ آبَائِنَا؟

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں: کئی سال اور کچھ مہینے فرشتے رسول اللہ کے لئے اور میرے لئے رحمت کی دعا کرتے رہے اور ہمارے بارے میں یہ دو آیات نازل ہوئیں "وہ فرشتے جو عرش اٹھاتے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں تسبیح

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

کرتے ہیں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے طلبِ مغفرت کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں اے رب ہمارے! ہر چیز میں وسعت تیری رحمت اور علم ہی سے ہے سو معاف فرما توبہ کرنے والوں کو اور انہیں جو تیری راہ چلیں اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! انہیں ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل فرما، جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور انہیں بھی جو ان کے باپ دادوں اور بیویوں اور ان کی اولادوں میں سے نیک ہوں بے شک تو ہی عزت والا اور حکمت والا ہے" منافقین میں سے کچھ لوگ کھڑے ہوئے اور بولے: علی اور ان کی اولاد کے اجداد میں سے کون ہیں جن کے بارے میں یہ دو آیات نازل کی گئیں تو حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: سبحان اللہ! کیا ہمارے اجداد میں حضرت ابراھیم، حضرت اسماعیل، حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہم السلام نہیں ہیں؟ کیا یہ ہمارے آباء میں سے نہیں ہیں۔

817۔ حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ صَالِحٍ السَّبِيعِيِّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُقَلِّسٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْأَعْشَى، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيّاً يَقُولُ وَاللهِ لَقَدْ مَكَثَتِ الْمَلَائِكَةُ سَبْعَ سِنِينَ وَأَشْهُراً. مَا يَسْتَغْفِرُونَ إِلَّا لِرَسُولِ اللهِ وَلِي، وَفِينَا أُنْزِلَتْ هَاتَانِ الْآيَتَانِ: (وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْماً) [وَسَاقَ الْكَلَامَ] حَتَّى خَتَمَ الْآيَتَيْنِ، فَقَالَ: قَوْمٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ: مَنْ آبَاؤُهُمْ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللهِ آبَاؤُنَا إِبْرَاهِيمُ وَإِسْمَاعِيلُ وَإِسْحَاقُ.

حضرت ابو معتمر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا: میں نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو فرماتے سنا ہے: سات سال اور کچھ مہینے فرشتے رسول اللہ کے لئے اور میرے لئے رحمت کی دعا کرتے رہے اور ہمارے بارے میں یہ دو آیات نازل ہوئیں: وہ فرشتے جو عرش اٹھاتے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں تسبیح کرتے ہیں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے طلبِ مغفرت کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں اے رب ہمارے! ہر چیز میں وسعت تیری رحمت اور علم ہی سے ہے سو معاف فرما توبہ کرنے والوں کو اور انہیں جو تیری راہ چلیں اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! انہیں ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل فرما، جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور انہیں بھی جو ان کے باپ دادوں اور بیویوں اور ان کی اولادوں میں سے نیک ہوں بے شک تو ہی عزت والا اور حکمت والا ہے" تو منافقین میں سے کچھ لوگ کہنے لگے: ان کے اجداد کون ہیں؟ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: سبحان اللہ! ہمارے

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

آباء حضرت ابراهیم، حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہم السلام ہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی پر فرشتے درود بھیجتے رہے

818۔ وَيَشْهَدُ بِصِحَّتِهِ مَا: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي مَرَّاتٍ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ بِجُرْجَانَ سَنَةَ سِتٍّ وَخَمْسِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمِ بْنِ الْحَسَنِ الْخَوْلَانِيُّ سَنَةَ ثَلَاثِمِائَةٍ بِأَطْرَابُلُسَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جُمَيْعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ: عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ. عَنْ أَبِي ذَرٍّ. قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم إِنَّ الْمَلَائِكَةَ صَلَّتْ عَلَيَّ. وَعَلَى عَلِيٍّ سَبْعَ سِنِينَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ بَشَرٌ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "بے شک کسی بشر کے اسلام لانے سے بھی پہلے فرشتے سات سال مجھ پر اور علی پر درود بھیجتے رہے"

(ابن منظور افریقی، ج:5، ص:372) (ابن اثیر، اسد الغابہ، ج:2، ص:290)

(سیوطی، جامع الاحادیث، ج:8، ص:353) (متقی ہندی، کنز العمال، ج:11، ص:515)

(مغازلی، المناقب، ج:1، ص:39)

819۔ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَدِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَرَّاقُ. حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَبُو مُعَمَّرٍ: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم صَلَّتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَيَّ وَعَلَى عَلِيٍّ سَبْعَ سِنِينَ. وَذَلِكَ أَنَّهُ لَمْ يُرْفَعْ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ. إِلَّا مِنِّي وَمِنْ عَلِيٍّ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سات سال فرشتے مجھ پر اور علی پر درود بھیجتے رہے اور یہ تب کی بات ہے جب کلمہ طیبہ کی گواہی کو میرے اور علی کے سوا کسی پر پیش نہیں کیا گیا تھا۔

(ابن منظور افریقی، ج:5، ص:372)

820۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ . عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صلي الله عليه و آله وسلم أَوَّلَ يَوْمِ الإِثْنَيْنِ . وَصَلَّتْ خَدِيجَةُ آخِرَ يَوْمِ الإِثْنَيْنِ . وَصَلَّى عَلِيٌّ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ مِنَ الْغَدِ مُسْتَخْفِياً. قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ مَعَ النَّبِيِّ أَحَدٌ سَبْعَ سِنِينَ وَأَشْهُراً.

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیر کے دن کے آغاز میں نماز ادا فرمائی اور حضرت خدیجہ علیہا السلام نے پیر کے روز کے آخری وقت میں نماز ادا فرمائی اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے منگل کی صبح چھپ کر نماز ادا فرمائی، سات سال اور کچھ ماہ تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس سے پہلے کسی نے نماز ادا نہ کی تھی۔

(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:1، ص:409، رقم:945)

(ہیثمی مکی، مجمع الزوائد، ج:8، ص:415)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[142] ومن سورة حم السجدة [أيضا نزل] فيها قوله:

(أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِناً يَوْمَ الْقِيامَةِ) [السجدة: 40]

"یا وہ جو قیامت کے دن امن میں آئے"

821۔ أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الأَثْرَمُ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: (أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ) يَعْنِي الْوَلِيدَ بْنَ الْمُغِيرَةِ (أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِناً يَوْمَ الْقِيامَةِ) مِنْ عَذَابِ اللهِ وَمِنْ غَضَبِ اللهِ وَهُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ) وَعِيدٌ لَهُمْ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: "کیا وہ شخص جو دوزخ میں جھونک دیا جائے بہتر ہے" کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد ولید بن مغیرہ ہے۔ "یا وہ جو قیامت کے دن امن میں آئے" یعنی اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اللہ تعالیٰ کے غضب سے اور اس سے مراد علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔ "جو چاہو کرو" اس میں ان کفار کے لئے وعید ہے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[143] ومن سورة حم عسق فيها قوله سبحانه:

﴿قُلْ لا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبى﴾[الشورى:23]

"فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے"

آیت مودت کے مصداق مولا علی علیہ السلام اور ان کا گھرانہ

822۔ حَدَّثَنِي الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ الْحِيرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الضَّبْعِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ السَّرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ، [قَالَ:] حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ﴿قُلْ لا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبى﴾ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَمَرَنَا اللهُ بِمَوَدَّتِهِمْ قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَوُلْدُهُمَا.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی: **"فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے"** تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یار سول اللہ! یہ کون ہیں جن کی محبت کا ہمیں حکم دیا گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی، فاطمہ اور ان کے دونوں بیٹے۔

(طبرانی، تفسیر القرآن العظیم، ج:8، ص:324)(ابن المغازلی، المناقب، ج:1، ص:375، رقم:352)

823۔ [و] أخبرنيه الحاكم الوالد، عن ابن شاهين [قال:] حدثنا أحمد بن محمد بن سعيد، حدثنا عبيد بن الحسن بن قنفذ البزاز حدثنا الحماني.

824۔ [وَ] رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى جَمَاعَةٌ:

824۔ وَأَخْبَرَنِيهِ أَبُو بَكْرٍ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعِيدٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: ﴿قُلْ لا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجراً﴾ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ قَرَابَتُكَ۔ الَّتِي افْتَرَضَ اللهُ عَلَيْنَا مَوَدَّتَهُمْ قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَوُلْدُهَا. يُرَدِّدُهَا. لَفظاً سَوَاءً [ا] إِلَّا مَا غَيَّرْتُ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی: **"فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے"** تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کے کن قرابت داروں کی محبت کو ہم پر لازم کیا گیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی، فاطمہ اور ان کی اولاد، اس بات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دہرایا۔

825۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْوَاسِطِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدٍ. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (قُلْ لا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ وَمَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَمَرَنَا اللهُ بِمَوَدَّتِهِمْ قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَوُلْدُهُمَا. وَقَالَ: أَحْمَدُ بْنُ عَمَّارٍ [فِي حَدِيثِهِ] مَنْ قَرَابَتُكَ الَّذِي افْتَرَضَ اللهُ عَلَيْنَا مَوَدَّتَهُمْ قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَوُلْدُهُمَا. ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُهَا وَرَوَاهُ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ حَسَنٍ الْأَشْقَرِ جَمَاعَةٌ سِوَى يَحْيَى.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی: **"فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے"** تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ کون ہیں جن کی محبت کا ہمیں حکم دیا گیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی، فاطمہ اور ان کے دونوں بیٹے۔

احمد بن عمار کی حدیث میں الفاظ ہیں: یارسول اللہ! آپ کے کن قرابت داروں کی محبت کو ہم پر لازم کیا گیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی، فاطمہ اور ان کے دونوں بیٹے، اس بات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ دہرایا۔

اس روایت کو حسین بن حسن اشقر سے ایک جماعت نے روایت کیا سوائے یحیٰ کے۔

826۔ حَدَّثَنِيهِ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ. أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سُلَيْمٍ. حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ. حَدَّثَنَا قَيْسٌ. عَنِ الْأَعْمَشِ. عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (قُلْ لا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً) الْآيَةَ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ نَوَدُّهُمْ فِيكَ. قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَوُلْدُهَا.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی: **"فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے"** تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ کون ہیں؟ جن سے ہم نے آپ کی خاطر مودت کرنی ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی، فاطمہ اور ان کے دونوں بیٹے۔ علیہم السلام

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

(قرطبی، تفسیر قرطبی، ج:15، ص:22)(نحاس نحوی، معانی القرآن، ج:5، ص:309)

827۔ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْمُفَسِّرُ . وَأَبُو مَنْصُورٍ عَبْدُ الْقَاهِرِ الْبَغْدَادِيُّ قَالا : حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ. وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرُّزْجَاهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ [قَالَ:] أَخْبَرَنِي الْحَضْرَمِيُّ. وَحَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا بُرْهَانُ بْنُ عَلِيٍّ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ . عَنْ قَيْسٍ . عَنِ الْأَعْمَشِ . عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (قُلْ لا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبِى) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ قَرَابَتُكَ الَّذِينَ وَجَبَتْ عَلَيْنَا مَوَدَّتُهُمْ قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَابْنَاهُمَا وَقَالَ: الْإِسْمَاعِيلِيُّ: وَابْنَاهَا

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی: **"فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے"** تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کے قرابت دار کون ہیں جن کی محبت کو ہم پر لازم کیا گیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی، فاطمہ اوران کے دونوں بیٹے۔ اسماعیلی نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ کے دونوں بیٹے۔

(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:3، ص:77)(احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ج:2، ص:759)

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:8، ص:310)(رازی، تفسیر کبیر، ج:27، ص:143)

828۔ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ وَهُوَ بِخَطِّهِ عِنْدِي قَالَ: أَخْبَرَنِي مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الدَّقَّاقُ . قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْمُنْذِرِ . حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ الْأَشْقَرُ . عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنِ الْأَعْمَشِ . عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (قُلْ لا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبِى) قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں کہا: **"فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے"** اس سے مراد حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

829۔ وَ [رَوَاهُ أَيضاً] أَبُو اليَقْظَانِ [عُثْمَانُ بْنُ عُمَيْرِ البَجَلِيِّ] عَنْ سَعِيدٍ:

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا سأَبُو الحُسَيْنِ الْكُهَيْلِيُّ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ. قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ قَالَ: حَدَّثَنَا نَضِيرُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عُثْمَانَ أَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتِ الْأَنْصَارُ فِيمَا بَيْنَهُمْ: لَوْ جَمَعْنَا لِرَسُولِ اللهِ مَالاً يَبْسُطُ فِيهِ يَدَهُ. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا أَرَدْنَا أَنْ نَجْمَعَ لَكَ مِنْ أَمْوَالِنَا شَيْئاً. تَبْسُطُ فِيهِ يَدَكَ لَا يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ أَحَدٌ. فَأَنْزَلَ اللهُ (قُلْ لا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبى).

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: انصار نے آپس میں مشورہ کیا: اگر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے مال جمع کریں تو خوب کھل کر دیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ کو بھر دیں، انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم نے ارادہ کیا ہے کہ ہم آپ کے لئے کچھ مال وغیرہ جمع کریں اور آپ کو خوب کھل کر مال پیش کریں آپ کا ہاتھ بھر دیں یہاں تک کہ آپ اور اس مال کے درمیان کوئی بھی حائل نہ ہو، تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: **"فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا الّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے"**

830۔ أَخْبَرَنَا [مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ] أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ بَطْنٌ مِنْ بُطُونِ قُرَيْشٍ إِلَّا لِرَسُولِ اللهِ فِيهِ قَرَابَةٌ. فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (قُلْ لا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبى) [أَيْ] إِلَّا أَنْ تَصِلُوا قَرَابَةَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: قریش کی ہر شاخ میں نبی کریم کی قرابت ہے تو یہ آیت نازل ہوئی: **"فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا الّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے"** مگر تم میری اور اپنی رشتہ داری کو جوڑو" (احمد بن حنبل، مسند احمد، ج:1، ص:229) (قرطبی، تفسیر قرطبی، ج:15، ص:81)

831۔ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ الْحَمَوِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُرَيْمٍ الشَّاشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكَشِّيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُساً يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ قَوْلِهِ: (إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) فَقَالَ: ابْنُ جُبَيْرٍ: الْقُرْبَى آلُ مُحَمَّدٍ. فَقَالَ: ابْنُ عَبَّاسٍ: عَجِلْتَ. إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ. فَخِذٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا كَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللهِ قَرَابَةٌ. فَقَالَ: (قُلْ لا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) إِلَّا أَنْ تَصِلُوا قَرَابَتِي أَوْ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنَ الْقَرَابَةِ. وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] ابْنُ رَاهَوَيْهِ فِي مُسْنَدِهِ عَنْ عَبْدِ [بْنِ حُمَيْدٍ] عَنْ شُعْبَةَ. وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] يُوسُفُ عَنْهُ:

حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں پوچھا: تو حضرت جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: "القربیٰ" سے مراد آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں تو حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: "آپ نے اس آیت کی تفسیر بیان کرنے میں جلدی کر دی ہے قریش کی کوئی شاخ ایسی نہ رہی جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرابت نہ ہو پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **"فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے" مگر جو میرے اور تمہارے درمیان رشتہ داری ہے اسے جوڑو"** (نسائی، سنن نسائی الکبریٰ، ج:5، ص:435)

(سخاوی، استجلاب، ص:278) (قاضی ثناء اللہ، تفسیر مظہری، ج:1، ص:3475)

832. وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (قُلْ لا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) [أَيْ إِلَّا] أَنْ تَوَدُّونِي فِي قَرَابَتِي وَلَا تُؤْذُونِي

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس آیت کے بارے میں فرمایا: **"فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے"** یہ کہ تم مجھ سے محبت میرے قرابت داروں کی محبت کے ساتھ کرو، اور (اس بارے میں) مجھے تکلیف نہ پہنچاؤ"

833. وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ [بْنُ حُمَيْدٍ] حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِلَّا أَنْ تَصِلُوا قَرَابَتِي وَلَا تُكَذِّبُونِي

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مگر یہ کہ تم جوڑو میری قرابت کو اور میری تکذیب نہ کرو۔

(بزار، المسند، ج:2، ص:218)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

834۔أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو بَكْرٍ الْخُتَّلِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: خَالَفَنِي أَهْلُ الْكُوفَةِ فِيهَا۔ فَكَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي [مَا أَرَادَ اللهُ مِنْ] قَوْلِهِ: (قُلْ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) قَالَ: أَنْ تَصِلُونِي فِي قَرَابَتِي.

حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: کہ اس آیت کے بارے میں اہل کوفہ نے میری مخالفت کی تو میں نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو لکھا کہ اللہ تعالیٰ کی اس آیت میں کیا مراد ہے: **"فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے"** آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کہ تم میری قرابت میں صلہ رحمی کرو۔

835۔أَخْبَرُونَا عَنْ أَبِي رَجَاءٍ السِّنْجِيِّ فِي تَفْسِيرِهِ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا إِلْيَاسُ بْنُ الْفَضْلِ، أَخْبَرَنَا نَوْفَلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ سَائِبٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَلَيْسَ بِيَدِهِ شَيْءٌ، وَكَانَتْ تَنُوبُهُ نَوَائِبُ وَحُقُوقٌ . فَكَانَ يَتَكَلَّفُهَا وَلَيْسَ بِيَدِهِ سَعَةٌ ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ فِيمَا بَيْنَهَا: هَذَا رَجُلٌ قَدْ هَدَاكُمُ اللهُ عَلَى يَدَيْهِ۔ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِكُمْ تَنُوبُهُ نَوَائِبُ وَحُقُوقٌ۔ وَلَيْسَ فِي يَدِهِ سَعَةٌ . فَاجْمَعُوا لَهُ طَائِفَةً مِنْ أَمْوَالِكُمْ ۔ ثُمَّ ائْتُوهُ بِهَا يَسْتَعِنْ بِهَا عَلَى مَا يَنُوبُهُ ۔ فَفَعَلُوا ثُمَّ أَتَوْهُ بِهَا۔ فَنَزَلَ: (قُلْ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً) يَعْنِي عَلَى الْإِيمَانِ وَالْقُرْآنِ ثَمَناً ، رِزْقاً وَلَا جُعْلاً إِلَّا أَنْ تَوَدُّوا قَرَابَتِي مِنْ بَعْدِي. فَوَقَعَ فِي قُلُوبِ الْقَوْمِ شَيْءٌ مِنْهَا . فَقَالُوا: اسْتَغْنَى عَمَّا فِي أَيْدِينَا أَرَادَ أَنْ يَحُثَّنَا عَلَى ذَوِي قَرَابَتِهِ مِنْ بَعْدِهِ . ثُمَّ خَرَجُوا فَنَزَلَ جِبْرَئِيلُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْقَوْمَ قَدِ اتَّهَمُوكَ فِيمَا قُلْتَ لَهُمْ ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَأَتَوْهُ فَقَالَ لَهُمْ: أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ وَمَا هَدَاكُمْ لِدِينِهِ۔ اتَّهَمْتُمُونِي فِيمَا حَدَّثْتُكُمْ بِهِ عَلَى ذَوِي قَرَابَتِي قَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ عِنْدَنَا صَادِقٌ بَارٌّ . وَنَزَلَ (أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَى عَلَى اللهِ كَذِباً) الْآيَةَ۔ فَقَامَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ فَإِنَّا نَعْهَدُ أَنَّكَ صَادِقٌ۔ وَلَكِنْ وَقَعَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِنَا وَتَكَلَّمْنَا بِهِ۔ وَإِنَّا نَسْتَغْفِرُ اللهَ وَنَتُوبُ إِلَيْهِ. فَنَزَلَ: (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ) الْآيَةَ [25/ الشورى].

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے پاس کچھ بھی (مال وغیرہ) نہ تھا۔ جبکہ آپ کے لئے کافی ذمہ داریاں اور مشکلات تھیں اور آپ کا گزر بسر مشکل سے ہوتا آپ کے اس دولت وغیرہ بھی

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

نہ تھی، انصار نے اس بارے میں کہا: اس ہستی کے ہاتھ پر اللہ نے تمہیں ہدایت دی ہے اور وہ تمہارے بھائی کے بیٹے بھی ہیں ان کے لئے مشکلات اور ذمہ داریاں ہیں اور ان کے پاس دولت وغیرہ بھی نہیں تو ان کے لئے ایک گروہ اپنے اموال میں سے مال جمع کرے پھر وہ ان کی بارگاہ میں پیش کرے اور ان کی مشکلات پر اس مال سے مدد کرے، پس انہوں نے ایسا کیا اور مال لے کر آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، تو یہ آیت نازل ہوئی: "**فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے**" یعنی ایمان اور قرآن کے عطا کرنے پر کوئی قیمت نہیں مانگتا، رزق اور نہ کوئی مزدوری مگر یہ کہ میرے بعد میرے قرابت داروں سے محبت کرو، تو کچھ لوگوں کے دل میں اس بارے میں کوئی بات آئی انہوں نے کہا: جو کچھ ہمارے پاس ہے آپ اس سے بے نیاز ہوگئے اور آپ نے ارادہ کیا کہ وہ اپنے بعد اپنے قرابت داروں (کی محبت) پر برانگیختہ کریں، پھر وہ نکلے، تو جبرائیل علیہ السلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا کہ کچھ لوگ آپ کے بارے میں ابہام پیدا کر رہے ہیں اس بات میں جو آپ نے ان سے کہی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بلا بھیجا تو وہ حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے تمہیں اپنے دین کی طرف ہدایت دی، تم میری باتوں میں ابہام پیدا کر رہے ہو جو میں نے تمہیں اپنے قرابت داروں کے بارے میں کی ہیں۔ انہوں نے کہا: نہیں یارسول اللہ! بے شک ہم آپ سے عہد کرتے ہیں کہ آپ صادق اور نیکوکار ہیں، اور پھر یہ آیت اتری: **کیا یہ لوگ کہنے لگے کہ اس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا ہے**" تو تمام لوگ کھڑے ہوئے اور عرض کرنے لگے یارسول اللہ! ہم وعدہ کرتے ہیں کہ آپ صادق ہیں، البتہ ہمارے دلوں میں کچھ خیال گزرا تو ہم نے اسے بیان کیا اور اب ہم اللہ سے معافی مانگتے ہیں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی: "**اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی طرف سے توبہ قبول کرتا ہے**"

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:8، ص:310) (واحدی، اسباب النزول، ج:1، ص:353) (مختصر روایت کی)

836۔ أَخْبَرَنَاهُ عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ [أَخْبَرَنَا] أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْآجُرِّيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. قَالَ حَمَّادٌ: وَحَدَّثَنِي قَتَادَةُ . عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ كَانَتْ تَنُوبُهُ نَوَائِبُ وَحُقُوقٌ ، وَقُدُومُ الْغُرَبَاءِ عَلَيْهِ ، وَلَيْسَ فِي يَدِهِ سَعَةٌ لِذَلِكَ . فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ. إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَدْ هَدَاكُمُ اللهُ عَلَى يَدَيْهِ - وَهُوَ ابْنُ أُخْتِكُمْ تَنُوبُهُ نَوَائِبُ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

وَحُقُوقٌ ، وَلَيْسَ فِي يَدِهِ لِذٰلِكَ سَعَةٌ ، فَاجْمَعُوا لَهُ مِنْ أَمْوَالِكُمْ مَا لَا يَضُرُّكُمْ فَتَأْتُونَهُ بِهِ. فَيَسْتَعِينُ بِهِ عَلَى مَا يَنُوبُهُ مِنَ الْحُقُوقِ ، فَجَمَعُوا لَهُ ثَمَانَ مِائَةِ دِينَارٍ ، ثُمَّ أَتَوْهُ. فَقَالُوا لَهُ: يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ ابْنُ أُخْتِنَا ، وَقَدْ هَدَانَا اللهُ عَلَى يَدَيْكَ ، تَنُوبُكَ نَوَائِبُ وَحُقُوقٌ ، وَلَيْسَتْ بِيَدِكَ لَهَا سَعَةٌ ، فَرَأَيْنَا أَنْ نَجْمَعَ مِنْ أَمْوَالِنَا طَائِفَةً فَنَأْتِيَكَ بِهِ. فَتَسْتَعِينَ بِهِ عَلَى مَا يَنُوبُكَ ، وَهُوَ ذَا. فَنَزَلَ (قُلْ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً) يَعْنِي لَا أَطْلُبُ مِنْكُمْ عَلَى الْإِيمَانِ وَالْقُرْآنِ جُعْلاً وَلَا رِزْقاً (إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى) يَعْنِي إِلَّا أَنْ تُحِبُّونِي وَتُحِبُّوا أَهْلَ بَيْتِي وَقَرَابَتِي قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَوَقَعَ فِي قُلُوبِ الْمُنَافِقِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ شَيْءٌ. فَقَالُوا: مَا يُرِيدُ مِنَّا إِلَّا أَنْ نُحِبَّ أَهْلَ بَيْتِهِ وَنَكُونَ تَبَعاً لَهُمْ مِنْ بَعْدِهِ ، ثُمَّ خَرَجُوا فَنَزَلَ جَبْرَئِيلُ عَلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالُوا ، فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى: (أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰى عَلَى اللهِ كَذِباً) يَعْنِي اخْتَلَقَ الْآيَةَ ، فَقَالَ: الْقَوْمُ: يَا رَسُولَ اللهِ فَإِنَّا نَشْهَدُ أَنَّكَ صَادِقٌ بِمَا قُلْتَهُ لَنَا ، فَنَزَلَ (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ).

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے لئے کچھ مشکلات اور ذمہ داریاں تھیں جبکہ آپ کے ساتھ غرباء آئے تھے اور آپ کے پاس مال وغیرہ بھی نہ تھا تو انصار نے کہا: بے شک اس ہستی کی بدولت اللہ تعالیٰ نے تمہیں ہدایت دی ہے اور وہ تمہارے بھائی کے بیٹے بھی ہیں جن ذمہ داریوں کے باعث ان پر مشکلات آئیں ہیں ان پر ان کی مدد کرو، پس اس پر انصار نے آپ کے لئے آٹھ سو دینار جمع کیے پھر وہ آپ کے پاس آئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! بے شک آپ ہمارے بھائی کے بیٹے ہیں اور اللہ نے آپ کے ہاتھ پر ہمیں ہدایت بھی نصیب فرمائی ہے اور آپ کے لئے کچھ مشکلات اور حقوق ہیں جبکہ آپ کے پاس مال وغیرہ نہیں ہے پس ہم نے سوچا کے اپنے مالوں میں سے کچھ جمع کریں پس وہ مال لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں پس ہم آپ کی مشکلات پر اس مال کے ذریعے آپ کی مدد کرنا چاہتے ہیں تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی: **فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا "یعنی میں ایمان اور قرآن پر کسی قسم کی مزدوری طلب نہیں کرتا الّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے" مگر یہ کہ تم مجھ سے محبت** کرو اور میرے گھر والوں سے اور میرے قرابت داروں سے محبت کرو، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مدینہ کے منافقین کے دلوں کو یہ بات بری لگی اور انہوں نے کہا: آپ صرف یہی چاہتے ہیں کہ ہم آپ کی اہل بیت سے محبت کریں اور آپ کے بعد ہم فرمانبردار رہیں آپ کی اہل بیت کے، جب وہ چلے گئے تو جبرائیل اترے اور انہوں نے جو کہا اس

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

بارے میں آپ کو خبر دی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: "**کیا یہ لوگ کہنے لگے کہ اس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا ہے**" تو لوگوں نے کہا: یارسول اللہ! ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے ہمارے لیے جو فرمایا سچ فرمایا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی: **اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی طرف سے توبہ قبول کرتا ہے**"

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:8، ص:310)(واحدی، اسباب النزول، ج:1، ص:353)(مختصر روایت کی)

نبی ﷺ اور علی علیہ السلام ایک ہی "شجر" سے ہیں

837۔ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ قَدِمَ حَاجّاً أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ ثَمِلَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الطَّرَسُوسِيَّ حَدَّثَهُمْ بِبُخَارَا . أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ بِجُنْدِي سَابُورَ . حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْجَحْدَرِيُّ طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ فَضَّالِ بْنِ جُبَيْرٍ :عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم إِنَّ اللهَ خَلَقَ الْأَنْبِيَاءَ مِنْ أَشْجَارٍ شَتَّى۔ وَخُلِقْتُ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ ، فَأَنَا أَصْلُهَا وَعَلِيٌّ فَرْعُهَا ، وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ثِمَارُهَا . وَأَشْيَاعُنَا أَوْرَاقُهَا . . فَمَنْ تَعَلَّقَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا نَجَا ، وَمَنْ زَاغَ هَوَى۔ وَلَوْ أَنَّ عَبْداً عَبَدَ اللهَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَلْفَ عَامٍ۔ ثُمَّ أَلْفَ عَامٍ ثُمَّ أَلْفَ عَامٍ حَتَّى يَصِيرَ كَالشَّنِّ الْبَالِي۔ ثُمَّ لَمْ يُدْرِكْ مَحَبَّتَنَا أَكَبَّهُ اللهُ عَلَى مَنْخِرَيْهِ فِي النَّارِ ثُمَّ تَلَا (قُلْ لا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى).

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو مختلف اشجار سے پیدا فرمایا جبکہ مجھے اور علی کو ایک ہی شجر سے پیدا فرمایا، پس میں اصل ہوں اور علی اس کی فرع ہے اور حسن و حسین اس کا پھل ہیں اور ہم سے محبت کرنے والے اس کے پتے ہیں پس جس نے اس درخت کی ٹہنیوں میں سے کسی ٹہنی سے تعلق قائم کیا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے الگ رہا وہ ہلاک ہو گیا اور اگر کوئی شخص صفا و مروہ کے درمیان ایک ہزار سال تک عبادت کرتا رہے، ایک ہزار سال مزید اور پھر ایک ہزار سال اور، یہاں تک کہ وہ پرانے مشکیزے کی مانند ہو جائے، پھر اگر اس نے ہماری محبت کو نہ پایا تو اللہ اسے نتھنوں کے بل آگ میں گرا دے گا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: **فرما دو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے**"

(ابن منظور افریقی، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:277)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

آیت مودت کے بارے میں مولا علی علیہ السلام کی روایت

838۔أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا . حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ . حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مِهْرَانَ . حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفُورِ [بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ] أَبُو الصَّبَّاحِ [الْوَاسِطِيُّ] عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ . عَنْ زَاذَانَ: عَنْ عَلِيٍّ قَالَ فِينَا فِي آلِ حم آيَةٌ [إِنَّهُ] لَا يَحْفَظُ مَوَدَّتَنَا إِلَّا كُلُّ مُؤْمِنٍ . ثُمَّ قَرَأَ (لا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) ورواه [أيضا] مصبح بن هلقام . عن عبد الغفور . فأسنده إلى النبي صلي الله عليه وآله وسلم

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: سورۃ ال حم میں ہمارے بارے میں ایک آیت ہے۔ بے شک ہماری محبت کو وہی (دل) میں رکھتا ہے جو مؤمن ہو پھر آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: **"فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے"**

(طبرانی، تفسیر القرآن العظیم، ج:8، ص:344)(ابو نعیم اصبہانی، ج:7، ص:440)

(سیوطی، جامع الاحادیث، ج:31، ص:28)(متقی ہندی، کنز العمال، ج:2، ص:290)

آیت مودت کے بارے میں تابعی مفسرین کی روایات

839۔أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ شَاذَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سِنَانٍ . حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ . حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ . عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ . عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ:

لَمْ يَكُنْ بَطْنٌ مِنْ بُطُونِ قُرَيْشٍ إِلَّا لِلنَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فِيهِ قَرَابَةٌ. فَقَالَ: قُلْ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا أَنْ تَصِلُوا قَرَابَتِي.

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: قریش کی کوئی شاخ ایسی نہ تھی جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرابت نہ ہو پس فرمایا: فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ تم میری قرابت کو جوڑو۔

840۔أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَاسَةَ . أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الدَّهَّانُ . أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الْأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ . عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ [فِي] قَوْلِهِ (قُلْ لا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) قَالَ: فِي قَرَابَةِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں کہا: "**فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے**" یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرابت داروں کے بارے میں نازل ہوئی۔ (طبری، جامع البیان، ج:20، ص:500)

841۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَأَلْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ عَنْ قَوْلِ اللهِ: (إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) قَالَ: قُرْبَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم.

حضرت ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میں نے حضرت عمرو بن شعیب سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں پوچھا: "**فرمادو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے**" آپ نے کہا: اس سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرابت دار ہیں" (طبری، جامع البیان، ج:20، ص:500)

842۔ قَالَ: [عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ]: وَحَدَّثَنِي شَبَابَةُ، عَنْ وَرْقَاءَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى]: (إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) قَالَ: أَنْ تَتَّبِعُونِي وَتَصِلُوا رَحِمِي

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ اللہ تعالیٰ کے فرمان "**اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے**" کے بارے میں کہا: کہ تم میری اتباع کرو اور میری رشتہ داری کو جوڑو۔

843۔ قَالَ: وَحَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ، عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ [فِي قَوْلِهِ] (إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) قَالَ: لَا تُؤْذُونِي فِي قَرَابَتِي.

حضرت سعید رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں کہا: "**اِلّا یہ کہ دوستی اور محبت رکھو میرے قرابت داروں سے**" آپ نے فرمایا: مجھے میرے قرابت داروں کے بارے میں تکلیف نہ دو۔

(ابن جعد، المسند، ج:1، ص:321) (اسماعیل حقی، روح البیان، ج:7، ص:240)

844۔ أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو الْحَسَنِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ طَرْخَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ أَنَّ شَيْخاً مِنْ قُرَيْشٍ حَدَّثَهُ قَالَ:

ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: مجھے بنی تمیم کے ایک بوڑھے شخص نے بتایا جبکہ انہیں قریش کے ایک بوڑھے شخص نے کہا:

رَأَيْتُ الرِّضَا بِالْعَيْشِ دَاعِيَةَ الْغِنَى
وَغَيْرُ الرِّضَا بِالْعَيْشِ دَاعِيَةُ الْفَقْرِ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

"میں نے جانا ہے کہ زندگی میں راضی رہنا قناعت وغنا کو دعوت دیتا ہے اور قناعت کے بغیر زندگی فقر کو دعوت دیتی ہے"

وَمَنْ لَا يَكُنْ فِيهِ التَّكَرُّمُ شِيمَةً

فَلَيْسَ بِذِي وَفْرٍ وَإِنْ كَانَ ذَا وَفْرِ

"اور جس کی زندگی میں عزت جیسی خصلت نہ ہو پس اس کے پاس کچھ بھی دولت نہیں اگرچہ کثیر مال ہو"

وَمَنْ طَمَحَتْ عَيْنَاهُ فِي رِزْقِ غَيْرِهِ

يَمُتْ كَمَداً فِي دَأْبِهِ غَيْرَ ذِي شُكْرِ

"اور جس کی آنکھیں دوسرے کے رزق پر نظر رکھیں حالت موت تک وہ کبھی شاکر نہیں ہو سکتا"

فَحَسْبِي مِنَ الدُّنْيَا كَفَافٌ يَكُفُّنِي

وَأَثْوَابُ كَتَّانٍ أَزُورُ بِهَا قَبْرِي

"پس میرے لیے دنیا میں یہ چیز کافی ہے اور میں سَن کے ریشے سے بنے کپڑے کے ساتھ ہی اپنی قبر میں جانا چاہتا ہوں"

وَحُبِّي ذَوِي قُرْبَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

وَمَا سَأَلَنَا إِلَّا الْمَوَدَّةَ مِنْ أَجْرِ

"اور نبی کریم ﷺ کی اہل بیت کی محبت میرے پاس ہے اور آپ ﷺ نے اجر میں ہم سے سوائے مودت کے اور کچھ نہیں طلب فرمایا"

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[144] وفيها [نزل أيضا] قوله جل ذكره:

(وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ فِيها حُسْناً) [الشوري:23]

"اور جو کوئی نیکی کماتا ہے ہم اُن کے لیے اس نیکی میں حسن اور بڑھا دیں گے"

845۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمُعَاذِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكُهَيْلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ:

عَنِ السُّدِّيِّ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى]: (وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً) قَالَ: الْمَوَدَّةُ لِآلِ مُحَمَّدٍ

سُدی رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"اور جو کوئی نیکی کماتا ہے ہم اس کے لیے اس نیکی میں حسن اور بڑھا دیں گے"** کے بارے میں کہا: اس سے مراد آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ہے۔

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:8، ص:314) (سیوطی، الدر المنثور، ج:13، ص:159)

(قرطبی، تفسیر قرطبی، ج:15، ص:24)

۔قلت: هكذا قال: إسحاق، ورواه غيره عن الحكم برفعه إلى ابن عباس:

846۔ حَدَّثَنِيهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُبَيْشٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ: عَنْ أَبِي مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي قَوْلِهِ:] (وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً) قَالَ: الْمَوَدَّةُ لِآلِ مُحَمَّدٍ صلي الله عليه وآله وسلم

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"اور جو کوئی نیکی کماتا ہے ہم اس کے لیے اس نیکی میں حسن اور بڑھا دیں گے"** کے بارے میں کہا: اس نیکی سے مراد آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ہے۔

(انظر الی المرجع السابق)

847۔ أَخْبَرَنَاهُ عَالِياً أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ ابْنَةِ السُّدِّيِّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ: عَنْ أَبِي مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ فِيها حُسْناً) قَالَ: الْمَوَدَّةُ لِآلِ مُحَمَّدٍ صلي الله عليه وآله وسلم

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: "اور جو کوئی نیکی کماتا ہے ہم اس کے لیے اس نیکی میں حسن اور بڑھا دیں گے" کے بارے میں کہا: اس نیکی سے مراد آل محمد ﷺ کی محبت ہے۔

(انظر الی المرجع السابق)

848۔وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ: عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى]: (وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً) قَالَ: الْمَوَدَّةُ لآلِ مُحَمَّدٍ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: "اور جو کوئی نیکی کماتا ہے ہم اس کے لیے اس نیکی میں حسن اور بڑھا دیں گے" کے بارے میں کہا: اس نیکی سے مراد آل محمد ﷺ کی محبت ہے۔

(انظر الی المرجع السابق)

849۔حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ السَّبِيعِيِّ، [قَالَ:] أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمْدَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَزَّازُ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مُزَاحِمٍ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السُّدِّيِّ: عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً) قَالَ: مَوَدَّةً فِي آلِ مُحَمَّدٍ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: "اور جو کوئی نیکی کماتا ہے ہم اس کے لیے اس نیکی میں حسن اور بڑھا دیں گے" کے بارے میں کہا: اس نیکی سے مراد آل محمد ﷺ کی محبت ہے۔

850۔أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ غَالِبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الأُشْنَانِيُّ. قَالَ: وَأَخْبَرَنَا أَبِي وَحَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ يَحْيَى بْنُ زَيْدِ بْنِ الْعَبَّاسِ

حَدَّثَنَا عَمِّي عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ .قَالُوا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ أَوْ عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً) قَالَ: الْمَوَدَّةُ لِأَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم

و [هذا] اللفظ لأبي ذر وَقَالَ: ابْنُ غَالِبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي مَحَبَّتِنَا أَهْلَ الْبَيْتِ نَزَلَتْ (وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْناً).

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: "اور جو کوئی نیکی کماتا ہے ہم اس کے لیے اس نیکی میں حسن اور بڑھا دیں گے" کے بارے میں کہا: اس نیکی سے مراد آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ہے اور الفاظ ابوذر کے ہیں اور ابن غالب نے حضرت عباس بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم اہل بیت کی محبت میں یہ آیت نازل ہوئی: "اور جو کوئی نیکی کماتا ہے ہم اس کے لیے اس نیکی میں حسن اور بڑھا دیں گے"

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[145] ومن سورة «حم» الزخرف [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

(فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْناهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُقْتَدِرُونَ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى صِراطٍ مُسْتَقِيمٍ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْئَلُونَ)

[الزخرف: 43/45-42]

"پس اگر ہم آپ کو ان کے درمیان سے لے جائیں پھر بھی ہم ان کو ضرور سزا دینے والے ہیں یا ہم ضرور آپ کو دکھادیں گے وہ جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر پوری طرح قابو رکھنے والے ہیں پس مضبوطی سے تھام لیں اسے جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے بے شک آپ کا راستہ ہی سیدھا ہے بے شک یہ آپ کی اور آپ کے غلاموں کی یاد قائم رکھنے کا عظیم ذریعہ ہے اور عنقریب تم سے سوال بھی کیا جائے گا"

851۔أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَزَّازُ ، أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدَانَ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيِّ الْخُزَاعِيُّ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا أَبِي ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا ، حَدَّثَنَا أَبِي مُوسَى حَدَّثَنَا أَبِي جَعْفَرٌ ، حَدَّثَنَا أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْبَاقِرُ: عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ إِنِّي لَأَدْنَاهُمْ مِنْ رَسُولِ اللهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ «بِمِنًى» حِينَ قَالَ: لَا أُلْفِيَنَّكُمْ تَرْجِعُونَ بَعْدِي كُفَّاراً يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ ، وَايْمُ اللهِ لَئِنْ فَعَلْتُمُوهَا۔لَتَعْرِفُنَّنِي فِي الْكَتِيبَةِ الَّتِي تُضَارِبُكُمْ۔ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى خَلْفِهِ فَقَالَ: أَوْ عَلِيٌّ أَوْ عَلِيٌّ ثَلَاثاً۔فَرَأَيْنَا أَنَّ جِبْرَئِيلَ غَمَزَهُ ، وَأَنْزَلَ اللهُ عَلَى أَثَرِ ذَلِكَ: (فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ) بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ) مِنْ أَمْرِ عَلِيٍّ (إِنَّكَ عَلَى صِراطٍ مُسْتَقِيمٍ) ، وَإِنَّ عَلِيّاً لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ ، (وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْئَلُونَ) عَنْ مَحَبَّةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ.

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما نے کہا: بے شک میں حجۃ الوداع کے موقع پر منی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب تھا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے بارے میں ہر گز پسند نہیں کرتا کہ تم میرے بعد کافر ہو جاؤ اور ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگ جاؤ، اللہ کی قسم! اگر تم نے ایسا کیا تو تم مجھے ضرور پہچان لوگے ایک ایسے مجاہدین کے دستے میں جو تمہیں مارے گا پھر تم پیچھے پلٹو گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یا (وہ دستہ) علی (کا ہو گا) یہ الفاظ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمائے، پس ہم نے دیکھا جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابرو کے اشارے سے بتا رہے تھے اور پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

نازل فرمائی: "پس اگر ہم آپ کو ان کے درمیان سے لے جائیں پھر بھی ہم ان کو ضرور سزا دینے والے ہیں یا ہم ضرور آپ کو دکھا دیں گے "یعنی علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھ "پس مضبوطی سے تھام لیں اسے جو آپ ﷺ کی طرف وحی کیا گیا ہے "یعنی علی کا راستہ،" بے شک آپ کا راستہ ہی سیدھا ہے "اور بے شک علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو (اس گھڑی کا علم ہے،" بے شک یہ آپ کی اور آپ کے غلاموں کی یاد قائم رکھنے کا عظیم ذریعہ ہے اور عنقریب تم سے سوال بھی کیا جائے گا "یعنی علی بن ابی طالب کی محبت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (ابن المغازلی، المناقب، ص:344، رقم:321)

852۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الصَّوْلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ. قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَزْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْكَلْبِيِّ: عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ) قَالَ: بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام.

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے بارے میں روایت ہے **"پس اگر ہم آپ کو ان کے درمیان سے لے جائیں پھر بھی ہم ان کو ضرور سزا دینے والے ہیں یا ہم ضرور آپ کو دکھا دیں گے "**یعنی علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ذریعے "(ابن المغازلی، المناقب، ص:387، رقم:366)(سیوطی، الدر المنثور، ج:13، ص:209)

853۔ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَحْمَدَ الْقَرَوِيُّ قِرَاءَةً، وَأَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ وَهُوَ بِخَطِّهِ عِنْدِي قَالَا: أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَبِيحٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى: عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم: (فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ) قَالَ: بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ.

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: جب نبی کریم پر یہ آیت نازل ہوئی: "پس اگر ہم آپ کو ان کے درمیان سے لے جائیں پھر بھی ہم ان کو ضرور سزا دینے والے ہیں "یعنی علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ذریعے۔

(ابن المغازلی، المناقب، ص:387، رقم:366)(سیوطی، الدر المنثور، ج:13، ص:209)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

854۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا زُرَيْقُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ [فِي قَوْلِهِ] (فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ) قَالَ: بِعَلِيٍّ.

سُدی نے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے بارے میں کہا" پس اگر ہم آپ کو ان کے درمیان سے لے جائیں پھر بھی ہم ان کو ضرور سزا دینے والے ہیں" یعنی علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ذریعے۔

855۔ [وَ] رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْحَكَمِ. مِنْهُمْ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ وَرَفَعَهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ يُوسُفَ الْقَصَبَانِيُّ [حَدَّثَنِي] إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ ظُهَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ السُّدِّيِّ: عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ) قَالَ: بِعَلِيٍّ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں روایت ہے: **"پس اگر ہم آپ کو ان کے درمیان سے لے جائیں پھر بھی ہم ان کو ضرور سزا دینے والے ہیں"** یعنی علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ذریعے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[146] وفيها [ورد أيضا] قوله عز اسمه:

(وَسْئَلْ مَنْ أَرْسَلْنا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنا أَجَعَلْنا مِنْ دُونِ الرَّحْمنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ).

[45/الزخرف: 34]

"آپ پوچھئے ان سے جنہیں ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا کیا ہم نے بنائے ہیں رحمان کے علاوہ اور معبود تا کہ ان کی عبادت کی جائے"

855۔ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ بْنِ مُوسَى الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَزْوَانَ. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَابِرٍ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ. عَنْ إِبْرَاهِيمَ: عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ. عَنْ عَبْدِ اللهِ. قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم يَا عَبْدَ اللهِ أَتَانِي الْمَلَكُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا عَلَى مَا بُعِثُوا قُلْتُ: عَلَى مَا بُعِثُوا قَالَ: عَلَى وَلَايَتِكَ وَوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ.

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عبد اللہ! میرے پاس ایک فرشتہ آیا اور اس نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھئے ان رسولوں سے جو آپ سے پہلے مبعوث کیے گئے، میں نے پوچھا: کس چیز پر مبعوث کیے گئے؟ فرشتے نے کہا: آپ کی ولایت پر اور علی بن ابی طالب کی ولایت پر۔

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:8، ص:338) (دیلمی، مسند الفردوس، ج:5، ص:414)

856۔ وأخبرناه أبو عثمان الحيري من أصله العتيق. [قال:] حدثنا أبو الحسين محمد بن المظفر. حدثنا عبد العزيز بن محمد بن عمران. حدثنا علي بن جابر به:

[وساقه] سواء لفظا. ولم يذكر علقمة في الإسناد.

857۔ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سُفْيَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَسَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ. عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ. عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ. قَالَ: وَحَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْكِرْمَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْحَافِظُ. حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ: لِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم : ـ لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ إِذَا مَلَكٌ قَدْ أَتَانِي فَقَالَ لِي: يَا مُحَمَّدُ سَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ ـ مِنْ رُسُلِنَا عَلَى مَا بُعِثُوا ـ قُلْتُ: مَعَاشِرَ الرُّسُلِ وَالنَّبِيِّينَ عَلَى مَا بَعَثَكُمُ اللهُ قَالُوا : عَلَى وَلَايَتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام ـ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: جب مجھے آسمانوں کی سیر کروائی گئی تو میرے پاس ایک فرشتہ آیا اور اس نے مجھ سے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! پوچھیئے رسولوں کے بارے میں کس چیز پر مبعوث کیے گئے ؟ میں نے پوچھا: اے رسولوں اور نبیوں کے گروہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کس چیز پر مبعوث کیا؟ وہ بولے: آپ کی ولایت پر اور علی بن ابی طالب کی ولایت پر۔

(نظام الدین نیشاپوری، غرائب القرآن، ج:6، ص:93)

858۔ أَخْبَرَنِيهِ الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمَيْحٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عُثْمَانَ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ: عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ: لِيَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم بِهِ. لَفْظاً سَوَاءً.

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اگلے الفاظ پچھلی حدیث کی طرح ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[147] وفيها [نزل أيضا] قوله جل جلاله:

(وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلاً إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ) [57/الزخرف: 44]

"اور جب ابن مریم کا حال بیان کیا جاتا ہے تو تمہاری قوم کے لوگ ہنسنے لگ جاتے ہیں"

859۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ غَالِبِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ أَسْبَاطِ بْنِ عُرْوَةَ:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ قَالَ قَالَ: لِي عَلِيٌّ فِيَّ نَزَلَتْ (وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلاً)

حضرت عبد الرحمن بن ابی نُعیم رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: یہ آیت **"اور جب ابن مریم کا حال بیان کیا جاتا ہے تو تمہاری قوم کے لوگ ہنسنے لگ جاتے ہیں"** میرے بارے میں نازل ہوئی۔

860۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَبُو بَكْرٍ بِالْمَدِينَةِ فِي بَيْتِهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم يَوْماً فَوَجَدْتُهُ فِي مَلَإٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَنَظَرَ إِلَيَّ ثُمَّ قَالَ: يَا عَلِيُّ إِنَّمَا مَثَلُكَ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ. كَمَثَلِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ أَحَبَّهُ قَوْمٌ فَأَفْرَطُوا فِيهِ. وَأَبْغَضَهُ قَوْمٌ فَأَفْرَطُوا فِيهِ قَالَ: فَضَحِكَ الْمَلَأُ الَّذِينَ عِنْدَهُ. ثُمَّ قَالُوا: انْظُرُوا كَيْفَ شَبَّهَ ابْنَ عَمِّهِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ !!! قَالَ: فَنَزَلَ الْوَحْيُ (وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلاً إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ). قَالَ: أَبُو بَكْرٍ عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ: يَعْنِي يَضِجُّونَ.

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: ایک روز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ کے پاس قریش کے کچھ سرداروں کو پایا، آپ نے میری طرف دیکھا پھر فرمایا: اے علی! بے شک اس امت میں آپ کی مثال عیسیٰ بن مریم کی سی ہے کچھ لوگوں نے ان سے محبت کی اور اس میں حد سے گزر گئے اور کچھ لوگوں نے ان سے بغض رکھا اور اس میں حد سے

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

گزر گئے، اس پر جو سرداران قریش آپ کے پاس بیٹھے تھے وہ ہنسنے لگے پھر بولے: دیکھو انہوں نے اپنے چچا کے بیٹے کو عیسی بن مریم کے ساتھ تشبیہ دی، آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: اس پر وحی نازل ہوئی: **"اور جب ابن مریم کا حال بیان کیا جاتا ہے تو تمہاری قوم کے لوگ ہنسنے لگ جاتے ہیں"** (متقی ہندی، کنز العمال، ج:2، ص:500، رقم:4596)

861۔أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَافِظُ . أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ . أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَثْعَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ . قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي . عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فِي حَلْقَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَاطَّلَعْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: لِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم : مَا شَبَهُكَ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ إِلَّا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فِي أُمَّتِهِ . أَحَبَّهُ قَوْمٌ فَأَفْرَطُوا فِيهِ حَتَّى وَضَعُوهُ حَيْثُ لَمْ يَكُنْ . فَتَضَاحَكُوا وَتَغَامَزُوا وَقَالُوا: شَبَّهَ ابْنَ عَمِّهِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ . قَالَ: فَنَزَلَتْ (وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلاً إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ).

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریش کے ایک گروہ میں تشریف فرما تھے پس میں ان کے پاس گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: (اے علی!) آپ کی مثال اس امت میں ایسی ہے جیسے عیسی بن مریم کی مثال اپنی امت میں تھی ،ان سے کچھ لوگوں نے محبت کی اور اس میں حد سے گزر گئے یہاں تک کے انہیں وہاں جا پہنچایا جو مقام ان کا نہ تھا، تو وہ ہنسنے لگے اور ایک دوسرے کی طرف آنکھوں سے اشارے کرنے لگے اور بولے: انہوں نے اپنے چچا کے بیٹے کو عیسی بن مریم کے مشابہ قرار دیا، حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: اس پر یہ آیت نازل ہوئی: **"اور جب ابن مریم کا حال بیان کیا جاتا ہے تو تمہاری قوم کے لوگ ہنسنے لگ جاتے ہیں"**

862۔أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رِزْقِ اللهِ الْبَغْدَادِيُّ كِتَابَةً مِنْهَا . أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الصَّوَّافُ . حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ . عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ . عَنْ أَبِي صَادِقٍ: عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ [نَاجِذٍ . عَنْ عَلِيٍّ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ لِي . : يَا عَلِيُّ إِنَّ فِيكَ مِنْ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مَثَلاً . . أَبْغَضَتْهُ يَهُودٌ حَتَّى بَهَتُوا أُمَّهُ ـ وَأَحَبَّتْهُ النَّصَارَى حَتَّى أَنْزَلُوهُ بِالْمَنْزِلِ الَّذِي لَيْسَ بِهِ . [ثُمَّ] قَالَ عَلِيٌّ: ـ وَإِنَّهُ يَهْلِكُ فِيَّ مُحِبٌّ مُطْرٍ يُقَرِّظُنِي بِمَا لَيْسَ فِيَّ وَمُبْغِضٌ مُفْتَرٍ يَحْمِلُهُ شَنَآنِي عَلَى أَنْ يَبْهَتَنِي . . أَلَا وَإِنِّي لَسْتُ بِنَبِيٍّ وَلَا يُوحَى إِلَيَّ ـ وَلَكِنْ أَعْمَلُ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

بِكِتَابِ اللهِ مَا اسْتَطَعْتُ . .فَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ مِنْ طَاعَةِ اللهِ.فَحَقٌّ عَلَيْكُمْ طَاعَتِي فِيمَا أَحْبَبْتُمْ وَكَرِهْتُمْ. .وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ أَوْ غَيْرِي مِنْ مَعْصِيَةِ اللهِ.فَلَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِي الْمَعْصِيَةِ . .الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ.الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ.

ربیعۃ بن ناجذ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بلایا اور مجھ سے فرمایا:اے علی! آپ کی مثال عیسیٰ بن مریم کی سی ہے یہود نے ان سے بغض رکھا یہاں تک کہ ان کی ماں پر بہتان لگایا اور نصاریٰ نے ان سے محبت کی یہاں تک کہ انہیں وہاں لے گئے جو ان کا مقام نہیں تھا(یعنی انہیں خدا کا بیٹا قرار دیا، معاذ اللہ) پھر آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: بے شک میری محبت میں جھوٹی تعریفیں کرنے والا ہلاک ہو جائے گا جو میری طرف ایسے اوصاف کی نسبت کرے گا جو مجھ میں نہیں ہیں اور مجھ سے بغض رکھنے والا اور میری طرف جھوٹ منسوب کرنے والا اس کے بغض نے اسے مجھ پر بہتان لگانے پر اُبھارا! آگاہ رہو میں نبی نہیں ہوں اور نہ ہی میری طرف وحی کی جاتی ہے بلکہ میں اپنی استطاعت کے مطابق اللہ کی کتاب پر عمل کرتا ہوں پس میں جو تمہیں اللہ کی کتاب کے ساتھ اللہ کی اطاعت کا حکم دوں تو تم پر لازم ہے کہ تم میری اطاعت کرو اس بارے جو تمہیں پسند ہو اور جو تمہیں ناپسند ہو اور اگر میں تمہیں کتاب اللہ کے ساتھ اللہ کی معصیت کا حکم دوں تو تم میں سے کوئی بھی میری اطاعت نہ کرے، اطاعت تو نیک کاموں میں ہے اطاعت تو نیک کاموں میں ہے اطاعت تو نیک کاموں میں ہے۔

(احمد بن حنبل، مسند احمد، ج:1، ص:160، رقم:1377)(بزار، المسند، ج:3، ص:11، رقم:758)

(ابن منظور افریقی، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:400)(ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج:7، ص:392)

863۔أخبرناه أبو بكر التميمي أخبرنا أبو محمد الوراق ، حدثنا محمد بن العباس بن أيوب ، حدثنا عمرو بن علي حدثنا أبو حفص عمر بن عبد الرحمن ، عن الحكم بن عبد الملك بذلك.

864۔ورواه يحيى بن معين ، عن أبي حفص الأبار عن الحكم ، عن قيس بن ميسرة عن أبي صادق كذلك.

865۔ورواه سريج بن يونس عن أبي حفص كرواية التميمي. وعنه مطين.

866۔أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ الْوَالِدُ ، أَنَّ ابْنَ شَاهِينَ أَخْبَرَهُمْ بِبَغْدَادَ [قَالَ:] حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَرْبِيُّ [أَخْبَرَنَا] عُثْمَانُ بْنُ خُرَّزَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ الْكُوفِيُّ.وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ ، قَالَ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَرَّازُ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ [أَخْبَرَنَا] الْحَجَّاجُ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ الْأَسَدِيِّ . عَنْ أَبِي صَادِقٍ . عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ [نَاجِذٍ الْأَسَدِيِّ] ، وَعَنْ صَالِحِ بْنِ مِيثَمٍ :عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ لِي: يَا عَلِيُّ إِنَّ فِيكَ مِنْ عِيسَى مَثَلاً أَحَبَّتْهُ النَّصَارَى حَتَّى أَنْزَلُوهُ بِالْمَنْزِلَةِ الَّتِي لَيْسَ بِهَا ، . وَأَبْغَضَتْهُ الْيَهُودُ حَتَّى بَهَتُوهُ [كَذَا]. فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ عِنْدَ ذَلِكَ: . أَمَا يَرْضَى أَنْ يَرْفَعَ ابْنَ عَمِّهِ حَتَّى جَعَلَهُ مِثْلَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ !! . فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى (وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلاً إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ) فَقُلْتُ: هَكَذَا قَوْلُهُ قَالَ: نَعَمْ يُرِيدُ بِعِيسَى (إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ، . وَهَكَذَا قَرَأَهَا عَلِيٌّ وَقَالَ: الصَّدُّ هُوَ الضَّجِيجُ: ثُمَّ قَالَ: عَلِيٌّ عِنْدَ ذَلِكَ: أَمَا إِنَّهُ سَيَهْلِكُ فِيَّ رَجُلَانِ: مُحِبٌّ مُطْرٍ يُطْرِينِي بِمَا لَيْسَ فِيَّ . . وَمُبْغِضٌ مُفْتَرٍ يَحْمِلُهُ شَنَآنِي عَلَى أَنْ يَبْهَتَنِي.

حضرت کرّم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے بلایا اور مجھ سے فرمایا: اے علی! بے شک آپ کی مثال عیسیٰ کی طرح ہے نصاریٰ نے ان سے محبت کی اور ان کو وہاں جا پہنچایا جو مقام ان کا نہ تھا اور یہود نے ان سے بغض رکھا یہاں تک کہ ان پر بہتان باندھا تو اس موقع پر منافقین کہنے لگے: کیا وہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے چچا کے بیٹے کو بلند مقام دیں یہاں تک کہ انہوں نے علی کو عیسیٰ بن مریم کی مثل قرار دیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: **"اور جب ابن مریم کا حال بیان کیا جاتا ہے تو تمہاری قوم کے لوگ ہنسنے لگ جاتے ہیں"** میں نے کہا: کیا ان کا قول ایسا ہی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں اس سے مراد عیسیٰ علیہ السلام ہیں "نہیں تھے مگر وہ ایک بندے جن پر ہم نے انعام کر رکھا تھا" یوں ہی اس کو سیدنا علی علیہ السلام نے پڑھا اور آپ علیہ السلام نے فرمایا: "اَلصَّدّ" سے مراد "شور" ہے۔ پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا: بے شک دو قسم کے بندے میری وجہ سے ہلاک ہوں گے ایک میری محبت میں جھوٹی تعریفیں کرنے والا جو میری طرف ایسے اوصاف کی نسبت کرے گا جو مجھ میں نہیں ہیں اور مجھ سے بغض رکھنے والا اس کے بغض نے اسے مجھ پر بہتان لگانے پر اُبھارا

1. 867۔ورواه [أيضا] عن الحارث الصباح بن يحيى و [رواه] يحيى بن الحسن ، عن أبي عبد الرحمن المسعودي عن الحارث والأصبغ ، عن علي.

868۔وَ [وَرَدَ أَيضاً] فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم :

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ أَبِيهِ [عَنْ جَدِّهِ] . وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ . عَنْ جَدِّهِ أَبِي رَافِعٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم لِعَلِيٍّ: إِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ كَانَتَا فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ . فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: حَتَّى النَّبِيِّينَ شَبَّهَهُمْ بِهِ . قَالَ: [عَلِيٌّ]: وَمَا الْخَصْلَتَانِ قَالَ: أَحَبَّتِ النَّصَارَى عِيسَى حَتَّى هَلَكُوا فِيهِ . وَأَبْغَضَتْهُ الْيَهُودُ حَتَّى هَلَكُوا فِيهِ . وَأَبْغَضَكَ رَجُلٌ حَتَّى هَلَكَ فِيكَ . وَأَحَبَّكَ رَجُلٌ حَتَّى يَهْلِكَ فِيكَ. فَبَلَغَ ذَلِكَ أُنَاساً مِنْ قُرَيْشٍ ، وَأُنَاساً مِنَ الْمُنَافِقِينَ . فَقَالُوا: كَيْفَ يَكُونُ هَذَا جَعَلَهُ مَثَلاً لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلاً . إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَضِحَكُونَ هكذا قرأها أبي ، وجعفر بن محمد ، عن أبيه عن جده عن علي.

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: بے شک آپ میں دو خصلتیں ایسی ہیں جو عیسیٰ بن مریم میں تھیں تو آپ کے کچھ صحابہ بولے کہ آپ نے علی کو نبیوں کی مثل قرار دیا۔ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو ہی خصلتیں ہیں نصاریٰ نے عیسیٰ بن مریم سے محبت کی (یہاں تک کہ انہیں ابن اللہ قرار دیا) اور ہلاک ہو گئے اور یہود نے آپ سے بغض رکھا اور اس بغض میں ہلاک ہو گئے (اے علی!) آپ سے بھی ایک شخص بغض رکھے گا یہاں تک کہ آپ کے بغض میں ہلاک ہو جائے گا اور ایک بندہ (اس انداز سے) محبت کرے گا کہ آپ کی محبت میں ہلاک ہو گا (جیسے نُصیری وغیرہ) جب یہ بات منافقین تک پہنچی تو انہوں نے کہا: یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ علی کو مثل عیسیٰ بن مریم قرار دیا جائے تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:: **"اور جب ابن مریم کا حال بیان کیا جاتا ہے تو تمہاری قوم کے لوگ ہنسنے لگ جاتے ہیں"** یوں ہی اُبی رضی اللہ عنہ نے پڑھا، اور جعفر بن محمد علیہما السلام نے اپنے اجداد سے نقل کیا۔

869۔ أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ الْوَالِدُ ، أَنَّ أَبَا حَفْصٍ [بْنَ شَاهِينَ] أَخْبَرَهُمْ بِبَغْدَادَ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ ، حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ سَعْدٍ: عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ . عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ: لِيَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم إِنَّ فِيكَ مَثَلاً مِنْ عِيسَى

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

أَحَبَّهُ قَوْمٌ فَهَلَكُوا فِيهِ ، وَأَبْغَضَهُ قَوْمٌ فَهَلَكُوا فِيهِ .فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ: أَمَا يَرْضَى مَثَلاً إِلَّا عِيسَى! فَنَزَلَتْ (وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلاً إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ).

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے کہا کہ رسول اللہ نے مجھ سے فرمایا: آپ کی مثال عیسی کی طرح ہے ان سے کچھ لوگوں نے محبت کی اور اس محبت میں ہلاک ہو گئے اور کچھ لوگوں نے بغض رکھا اور اس میں ہلاک ہو گئے ۔اس پر منافق بولے: آپ نے تو علی کو عیسی کی طرح قرار دیا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی: "**اور جب ابن مریم کا حال بیان کیا جاتا ہے تو تمہاری قوم کے لوگ ہنسنے لگ جاتے ہیں**"

870۔أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ [قَالَ:] حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عُثْمَانَ أَبِي الْيَقْظَانِ :

عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَثَلِي فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ كَمَثَلِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ أَحَبَّتْهُ طَائِفَةٌ فَأَفْرَطَتْ فِي حُبِّهِ فَهَلَكَتْ ، وَأَبْغَضَتْهُ طَائِفَةٌ فَأَفْرَطَتْ فِي بُغْضِهِ فَهَلَكَتْ ، وَأَحَبَّتْهُ طَائِفَةٌ فَاقْتَصَدَتْ فِي حُبِّهِ فَنَجَتْ .

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: اس امت میں میری مثال عیسی بن مریم کی طرح ہے ایک گروہ نے ان سے محبت کی اور ان کی محبت میں حد سے گزر گئے پس وہ ہلاک ہو گئے اور ایک گروہ نے ان سے بغض رکھا اور بغض میں حد سے گزر گئے پس وہ ہلاک ہو گئے اور ایک گروہ نے ان سے معتدل محبت کی پس وہ نجات پا گئے۔

(احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ج:2، ص:600)

871۔و [رواه أيضا] في [التفسير] العتيق ، [عن] الحماني ، عن قيس بن الربيع ، عن ابن ميمون ، عن أبي سعيد.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[148] ومن سورة «حم» الجاثية [أيضا نزل] فيها قوله عز ذكره:

(أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَواءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ) [الجاثية: 21]

"کیا وہ لوگ جنہوں نے برائیاں کمائی ہیں یہ گمان رکھتے ہیں کہ ہم انہیں ان لوگوں کے برابر کر دیں گے جو ایمان لائے اور اچھے اعمال بجالاتے ہیں ان کا جینا مرنا برابر ہے بہت بُرے دعوے کرتے ہیں"

872 ـ أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ . أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الدَّقَّاقُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ ثَابِتٍ الْمُقْرِئُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْهُذَيْلِ عَنْ مُقَاتِلٍ عَنْ عَطَاءٍ وَالضَّحَّاكِ عَنْ مُجَاهِدٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى ـ: (أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ) الْآيَةَ، قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ وَحَمْزَةَ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، ـ وَهُمُ الَّذِينَ (آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) ، ـ وَفِي ثَلَاثَةِ رَهْطٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ عُتْبَةَ وَشَيْبَةَ ابْنَيْ رَبِيعَةَ ، وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ ، ـ وَهُمُ (الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ) يَعْنِي اكْتَسَبُوا الشِّرْكَ بِاللهِ ، ـ كَانُوا جَمِيعاً بِمَكَّةَ فَتَجَادَلُوا وَتَنَازَعُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ ـ فَقَالَ الثَّلَاثَةُ: (الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ) لِلثَّلَاثَةِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ: وَاللهِ مَا أَنْتُمْ عَلَى شَيْءٍ ، ـ وَإِنْ كَانَ مَا تَقُولُونَ فِي الْآخِرَةِ حَقّاً لَنَفْضُلَنَّ عَلَيْكُمْ فِيهَا ـ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةَ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"کیا وہ لوگ جنہوں نے برائیاں کمائی ہیں یہ گمان رکھتے ہیں"** کے بارے میں کہا: یہ آیت حضرت علی، حضرت حمزہ اور حضرت عبیدہ بن حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہم کے بارے میں نازل ہوئی اور یہ ہی تین **"ایمان لائے اور اچھے اعمال بجالائے"**، اور مشرکین کے گروہ میں سے تین عتبہ اور شیبہ جو کہ ربیعہ کے بیٹے تھے اور ولید بن عتبہ ان تینوں نے برائیاں کمائیں، یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کمایا، یہ سب مکہ میں تھے ان کے درمیان لڑائی ہوئی اور باہم تنازعہ ہوا تو ان تینوں نے کہا" **جنہوں نے برائیاں کمائی تھیں**" تینوں ایمان والوں سے، اللہ کی قسم! تم کسی شئی پر نہیں ہو، اور اگر جو تم آخرت کے بارے میں کہتے ہو وہ سچ ہے تو وہاں بھی ہمیں تم پر برتری حاصل ہو گی "اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل ہوئی۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

873۔أَبُو رَجَاءٍ السِّنْجِيُّ فِي تَفْسِيرِهِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُغِيرَةَ ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ ، عَنْ حِبَّانَ ، عَنِ الْكَلْبِيِّ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (أَمْ حَسِبَ) [قَالَ] وَذٰلِكَ أَنَّ عُتْبَةَ وَشَيْبَةَ ابْنَيْ رَبِيعَةَ ، وَالْوَلِيدَ بْنَ عُتْبَةَ قَالُوا لِعَلِيٍّ وَحَمْزَةَ وَعُبَيْدَةَ: إِنْ كَانَ مَا يَقُولُ مُحَمَّدٌ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الثَّوَابِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّعِيمِ حَقّاً۔لَنُعْطَيَنَّ فِيهَا أَفْضَلَ مِمَّا تُعْطَوْنَ ،۔وَلَنُفَضَّلَنَّ عَلَيْكُمْ كَمَا فُضِّلْنَا فِي الدُّنْيَا ،۔فَأَنْزَلَ اللهُ (أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ) أَظُنُّ شَيْبَةَ وَعُتْبَةَ وَالْوَلِيدَ (أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) عَلِيٌّ وَحَمْزَةُ وَعُبَيْدَةُ (سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ) لِأَنْفُسِهِمْ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"کیا وہ لوگ جنہوں نے برائیاں کمائی ہیں یہ گمان رکھتے ہیں"** کے بارے میں کہا: یہ آیت عتبہ، شیبہ جو ربیعہ کے بیٹے ہیں اور ولید بن عتبہ کے بارے میں نازل ہوئی انہوں نے حضرت علی، حضرت حمزہ اور حضرت عبیدۃ رضی اللہ عنہم سے کہا: جو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آخرت میں ثواب، جنت اور نعمتوں کے بارے میں کہتے ہیں اگر وہ سچ ہے تو ہمیں وہاں تم سے زیادہ بہتر دیا جائے گا اور ہمیں برتری حاصل ہو گی جیسے دنیا میں برتری حاصل ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: **"کیا وہ لوگ جنہوں نے برائیاں کمائی ہیں یہ گمان رکھتے ہیں"** میرا خیال ہے کہ اس سے مراد شیبہ، عتبہ اور ربیعہ ہیں **"کہ ہم انہیں ان لوگوں کے برابر کر دیں گے جو ایمان لائے اور اچھے اعمال بجالاتے ہیں"** اس سے مراد حضرت علی، حضرت حمزہ اور حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہم ہیں **"ان کا جینا مرنا برابر ہے بہت برُے دعوے کرتے ہیں"** یعنی اپنے بارے میں۔

874۔حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ صَالِحٍ السَّبِيعِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّهَّانُ ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَصَّاصُ ، قَالَا: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَكَمٍ ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ ، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْكَلْبِيِّ: عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [قَالَ:] أَمَّا (الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ) بَنُو عَبْدِ شَمْسٍ وَ[أَمَّا] (كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، **"جنہوں نے گناہ کمائے"** اس سے مراد عبد شمس کی اولاد ہے **"ان کی طرح ہو سکتے ہیں جو ایمان لائے اور اچھے اعمال کیے"** اس سے مراد بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

875. [وَرَوَى] سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْبَلْخِيُّ عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ) يَعْنِي بَنِي أُمَيَّةَ (أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) النَّبِيُّ وَعَلِيٌّ وَحَمْزَةُ وَجَعْفَرٌ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَفَاطِمَةُ عليهم السلام.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "کیا وہ لوگ جنہوں نے برائیاں کمائی ہیں یہ گمان رکھتے ہیں" کے بارے میں کہا: اس سے مراد بنو امیہ ہیں، "کہ ہم انہیں ان لوگوں کے برابر کر دیں گے جو ایمان لائے اور اچھے اعمال بجا لاتے ہیں" یعنی (اچھے اعمال کرنے والے) نبی کریم، حضرت علی، حضرت حمزہ، حضرت جعفر، حضرت حسن، حضرت حسین اور حضرت فاطمہ علیہم السلام ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[149] ومن سورة محمد صلى الله عليه وآله وسلم:

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ (سورة محمد:1.2)

"جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے ان کے اعمال برباد ہو گئے اور جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے اور ایمان لائے اس کے ساتھ جو محمد (ﷺ) پر اتارا گیا اور رب کی طرف سے حق وہی ہے"

876۔ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً وَقِرَاءَةً حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الرُّصَافِيُّ بِبَغْدَادَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزَّازُ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ، عَنْ صَبَّاحٍ الْمُزَنِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ:

عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِذٍ، عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ سُورَةُ مُحَمَّدٍ آيَةٌ فِينَا، وَآيَةٌ فِي بَنِي أُمَيَّةَ

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: سورۃ محمد میں ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور ایک آیت بنو امیہ کے بارے میں نازل ہوئی۔ (آلوسی، روح المعانی، ج:13، ص:193) (سیوطی، الدر المنثور، ج:13، ص:348)

قال الحاكم: لم نكتبه إلا بهذا الإسناد.

حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: ہم نے اس روایت کو فقط اسی سند سے درج کیا ہے۔

877۔ حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ بْنِ عُقْدَةَ [قَالَ:] حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُخَوَّلٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مَرْيَمَ وَحَدَّثَنِي كَثِيرٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ حَزْنٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ بِمَكَّةَ [وَ] ذَكَرَ (الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ) [ثُمَّ] قَالَ: نَزَلَتْ فِينَا وَفِي بَنِي أُمَيَّةَ.

حضرت عبد اللہ بن حزن رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میں نے حضرت حسین بن علی علیہما السلام سے مکہ میں سنا جبکہ آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے ان کے اعمال برباد ہو گئے اور جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے اور ایمان

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

لائے اس کے ساتھ جو محمد (ﷺ) پر اتارا گیا اور رب کی طرف سے حق وہی ہے" پھر فرمایا: یہ آیت ہمارے بارے میں اور بنو امیہ کے بارے میں نازل ہوئی۔

878۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمُعَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكُهَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْغَفَّارِ، وَعَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ فِطْرٍ: عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْهَاشِمِيِّ قَالَ فِي هَذِهِ السُّورَةِ [يَعْنِي] سُورَةَ مُحَمَّدٍ آيَةٌ فِينَا۔ وَآيَةٌ فِي بَنِي أُمَيَّةَ.

حضرت جعفر بن حسین ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اس سورت میں یعنی سورۃ محمد (ﷺ) میں ایک آیت ہے جو ہمارے بارے میں نازل ہوئی اور ایک آیت بنو امیہ کے بارے میں نازل ہوئی۔

و [ورد] عن أبي جعفر الباقر [عليه السلام] مثله، أخرجه السبيعي

وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَعْرِفَنَا وَبَنِي أُمَيَّةَ فَاقْرَأْ (الَّذِينَ كَفَرُوا) آيَةٌ فِينَا وَآيَةٌ فِيهِمْ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ.

حضرت حسن بن حسن علیہما السلام نے فرمایا: اگر تم چاہتے ہو کہ ہمیں اور بنو امیہ کو پہچانو تو اس آیت کو تلاوت کرو:" جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے ان کے اعمال برباد ہو گئے اور جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے اور ایمان لائے اس کے ساتھ جو محمد (ﷺ) پر اتارا گیا اور رب کی طرف سے حق وہی ہے" ایک ایت ہمارے بارے میں ہے اور ایک ایت آل امیہ کے بارے میں ہے سورت کے آخر تک۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[150] وفيها [نزل أيضا] قوله عز اسمه:

(وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ) [محمد: 4]

"اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیے جائیں تو ان کے اعمال اکارت نہیں کیے جائیں گے"

879۔أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الأَثْرَمُ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ) هُمْ وَاللهِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ ، وَجَعْفَرٌ الطَّيَّارُ (فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ) يَقُولُ: لَنْ يُبْطِلَ حَسَنَاتِهِمْ فِي الْجِهَادِ ، وَثَوَابُهُمُ الْجَنَّةُ (سَيَهْدِيهِمْ) يَقُولُ: يُوَفِّقُهُمْ لِلأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ (وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ) حَالَهُمْ وَنِيَّاتِهِمْ وَ عَمَلَهُمْ (وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ) وَهَدَاهُمْ لِمَنَازِلِهِمْ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ عزّ وجل کے فرمان **"اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیے گئے"** کے بارے میں کہا: اللہ کی قسم! اس سے مراد حضرت حمزہ بن عبد المطلب سید الشہداء اور حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہما ہیں **"تو ان کے اعمال اکارت نہیں کیے جائیں گے"** آپ کہتے ہیں: ان کی نیکیاں جہاد میں ہرگز باطل نہیں کی جائیں گی اور ان کا ثواب جنت ہے۔ **"عنقریب انہیں اعلیٰ ہدایت عطا فرمائے گا"** آپ کہتے ہیں: انہیں اعمال صالحہ کی توفیق عطا فرمائے گا، **"اور ان کی حالت سنوار دے گا"** یعنی ان کی کیفیت ان کی نیتیں اور ان کے اعمال **"اور انہیں جنت میں داخل فرمائے گا جس کی پہچان انہیں کرا دی گئی ہے"** یعنی ان کو ان کی منازل عطا فرمائے گا۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[151] وفيها نزل أيضا قوله عز اسمه:

(ذَالِكَ بِأَنَّ اللهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لا مَوْلَى لَهُمْ) [محمد: 11]

"یہ اس لیے کہ ایمان والوں کا مدد گار اللہ ہے اور کافروں کا مدد کرنے والا سرپرست کوئی نہیں ہو سکتا"

880۔ [وَبِالسَّنَدِ الْمُتَقَدِّمِ آنِفاً] قَالَ [مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ]: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الْأَثْرَمُ بِالْبَصْرَةِ . حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَطَرٍ . حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ قَتَادَةَ: عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي قَوْلِهِ]: (ذَلِكَ بِأَنَّ اللهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا) يَعْنِي وَلِيَّ عَلِيٍّ وَحَمْزَةَ وَجَعْفَرٍ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَوَلِيَّ مُحَمَّدٍ صلي الله عليه وآله وسلم يَنْصُرُهُمْ بِالْغَلَبَةِ عَلَى عَدُوِّهِمْ (وَأَنَّ الْكَافِرِينَ) يَعْنِي أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ وَأَصْحَابَهُ (لا مَوْلَى لَهُمْ) يَقُولُ: لَا وَلِيَّ لَهُمْ يَمْنَعُهُمْ مِنَ الْعَذَابِ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"یہ اس لیے کہ ایمان والوں کا مدد گار اللہ ہے"** کے بارے میں فرمایا: یعنی حضرت علی ، حضرت حمزہ، حضرت جعفر، حضرت فاطمہ ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کا مدد گار، اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدد گار، اللہ تعالیٰ ان کے دشمن پر غلبہ کے ساتھ ان کی مدد فرماتا ہے **"اور کافروں کا"** یعنی سفیان بن حرب اور اس کے ساتھیوں کا **"کوئی مدد گار اور سرپرست نہیں"** آپ فرماتے ہیں ان کو عذاب سے بچانے والا کوئی مدد گار نہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[152] وفيها [نزل أيضا] قوله عز اسمه:

﴿أَفَمَنْ كَانَ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ﴾ [محمد: 14]

"تو کیا وہ لوگ جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں ان کی طرح ہو سکتے ہیں جن کے لئے ان کے برے اعمال کو آراستہ کر دیا ہو اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی"

881 ـ [وَبِالسَّنَدِ الْمُتَقَدِّمِ قَالَ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ] حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو [عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ] بْنِ السَّمَاكِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ مُقَاتِلٍ، عَنْ عَطَاءٍ: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى]: ﴿أَفَمَنْ كَانَ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ﴾ يَقُولُ: عَلَى دِينٍ مِنْ رَبِّهِ. ـ نَزَلَتْ فِي رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم وَعَلِيٍّ. ـ كَانَا عَلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ﴿كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ﴾ أَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ. ـ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، إِذَا هَوِيَا شَيْئاً عَبَدَاهُ. ـ فَذَلِكَ قَوْلُهُ: ﴿وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ﴾.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"تو کیا وہ لوگ جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں"** کے بارے میں فرماتے ہیں: یعنی اپنے رب کی طرف سے دین پر ہیں، یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں نازل ہوئی، آپ دونوں شہادت پر تھے کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اور اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، **"ان کی طرح ہو سکتے ہیں جن کے لئے ان کے برے اعمال کو آراستہ کر دیا ہو"** اس سے مراد ابو جہل بن ہشام اور ابو سفیان بن حرب، جب یہ دونوں اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں تو اسے پوجنے لگتے ہیں" اسی بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **"اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی"**

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[153] 21 وفيها [نزل أيضا] قوله عز اسمه:

﴿فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ . فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ﴾. [محمد: 20.21]

"پھر جب حکم قطعی ہو جائے گا تو ان کے لیے بہتر یہی رہے گا کہ وہ اللہ سے سچے رہیں، کیا یہاں تک پہنچ گئے ہو کہ منہ اُٹھائے زمین میں فساد مچادو اور رشتہ داروں کہ حقوق کاٹتے پھرو"

882 ۔قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ] حَدَّثَنَا الْمُنْتَصِرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ تَمِيمِ الْوَاسِطِيُّ [حَدَّثَنَا] عُمَرُ بْنُ مُدْرِكٍ [حَدَّثَنَا] مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ [حَدَّثَنَا] سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى]: ﴿فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ﴾ يَقُولُ: جَدَّ الْأَمْرُ وَأُمِرُوا بِالْقِتَالِ ﴿فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ﴾ نَزَلَتْ فِي بَنِي أُمَيَّةَ لِيَصْدُقُوا اللهَ فِي إِيمَانِهِمْ وَجِهَادِهِمْ . وَ [الْمَعْنَى لَوْ] سَمَحُوا بِالطَّاعَةِ وَالْإِجَابَةِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنَ الْمَعْصِيَةِ وَالْكَرَاهِيَةِ ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ﴾ فَلَعَلَّكُمْ إِنْ وُلِّيتُمْ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَنْ تَعْصُوا اللهَ ﴿وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ﴾ قَالَ: ابْنُ عَبَّاسٍ: فَوَلَّاهُمُ اللهُ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَعَمِلُوا بِالتَّجَبُّرِ وَالْمَعَاصِي . وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَ نَبِيِّهِمْ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان "**پھر جب حکم قطعی ہو جائے گا**" کے بارے میں فرماتے ہیں: یعنی حکم بلند رتبہ ہو جائے گا اور قتال کا حکم دیا جائے گا، "**پس وہ اللہ سے سچے رہیں**" یہ آیت بنو امیہ کے بارے میں نازل ہوئی تا کہ وہ اپنے ایمان اور جہاد میں اللہ سے سچے رہیں یعنی اگر وہ اطاعت و اجابت کی طرف جھکے رہیں تو یہ ان کے لیے معصیت و نافرمانی سے بہتر ہے۔ "**کیا یہاں تک پہنچ گئے ہو کہ منہ اُٹھائے زمین میں فساد مچادو**" یعنی شاید اگر اس امت کا یہ امر (حکومت) تمہارے سپرد کیا جائے تو تم اللہ کی نافرمانی کرو گے "**اور رشتوں کے حقوق کاٹو گے**" حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پس اللہ نے اس امت کے معاملات (حکومت) کا ان کو نگران بنایا تو انہوں نے جبر و نافرمانی کی راہ اپنائی اور اپنے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی اہل بیت کے رشتوں کو کاٹا"

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[154] وفيها [نزل أيضا] قوله تعالى: (وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ) [محمد: 30]

"اور آپ ان کو ان کے طرز کلام سے تو پہچان ہی چکے ہیں"

883۔أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْجَارُ قِرَاءَةً غَيْرَ مَرَّةٍ . حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الصَّفَّارُ . أَخْبَرَنَا تَمْتَامٌ . حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى . حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ . عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قَوْلِهِ جَلَّ وَعَزَّ (وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ) قَالَ: بِبُغْضِهِمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمان الٰہی **"اور آپ ان کو ان کے طرز کلام سے تو پہچان ہی چکے ہیں"** کے بارے میں فرمایا: یعنی حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھ ان کے بغض و عناد کی بنا پر انہیں پہچان چکے ہیں۔

(ابن المغازلی، المناقب، ج:1، ص:381)(سیوطی، الدر المنثور، ج:13، ص:449)

(ابن منظور افریقی، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:485)(شوکانی، فتح القدیر، ج:6، ص:485)

884۔فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمُعَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكُهَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ . حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ . حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ الْكِنْدِيُّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْمَدَائِنِيِّ . عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ [شَأْنُهُ] (وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ) قَالَ: بِبُغْضِهِمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمان الٰہی **"اور آپ ان کو ان کے طرز کلام سے تو پہچان ہی چکے ہیں"** کے بارے میں فرمایا: یعنی حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھ ان کے بغض و عناد کی بنا پر انہیں پہچان چکے ہیں۔

(انظر الی المرجع السابق)

885۔وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجُرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ . حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ . عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ) [قَالَ:] بِبُغْضِهِمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام ..ورواه عن أبي هارون الخليل

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمان الٰہی **"اور آپ ان کو ان کے طرز کلام سے تو پہچان ہی چکے ہیں"** کے بارے میں فرمایا: یعنی حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے ساتھ ان کے بغض و عناد کی بنا پر انہیں پہچان چکے ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[155] ومن سورة الفتح [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

(مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعاً سُجَّداً يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنَ اللهِ وَرِضْوَاناً سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً) [الفتح:29]

"محمد اللہ کے رسول ہیں اور وہ لوگ جو ان کی معیت میں ہیں کافروں پر سخت اور آپس میں نرم دل ہیں تو انہیں رکوع اور سجدے میں ہمیشہ دیکھے اور وہ اللہ کا فضل اور اس کی خوشی ڈھونڈیں ان کے چہروں میں سجدوں کے اثر سے جلوہ چمکے ان کی یہ شان تورات میں بھی ہے اور انجیل میں بھی ان کی تعریف بیان کی ہے کہ ان کا حال ایک کھیتی کی طرح ہے جس نے اپنی کونپلیں نکالیں اور پھر وہ موٹی ہو کر محکم اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی کھیتی باڑی کرنے والے اسے دیکھ کر خوشیوں میں ڈوب گئے اور یوں کفار کے دل جلائے جائیں گے اللہ نے ایمان والوں اور ان میں اچھے اعمال بجالانے والوں سے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے"

عشرہ مبشرہ کے فضائل

886. حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا خَلَفُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّامَهُرْمُزِيُّ بِهَا قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَهْدِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى (مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ) أَبُو بَكْرٍ (أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ) عُمَرُ (رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ) عُثْمَانُ (تَرَاهُمْ رُكَّعاً سُجَّداً) عَلِيٌّ (يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنَ اللهِ وَرِضْوَاناً) طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ (سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ) عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ (ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ) أَبُو عُبَيْدَةَ الْجَرَّاحُ (كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ) بِأَبِي بَكْرٍ (فَاسْتَغْلَظَ) بِعُمَرَ (فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ) بِعُثْمَانَ (يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ) بِعَلِيٍّ (وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ) جَمِيعَ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ (مَغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً).

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں روایت ہے: **"محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور وہ لوگ جو ان کی معیت میں ہیں"** اس سے مراد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں، **"کافروں پر سخت"** اس سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ **"آپس میں نرم دل ہیں"** اس سے مراد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔ **"تو انہیں رکوع اور سجدے میں ہمیشہ دیکھے"** اس سے مراد حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔ **"اور وہ اللہ کا فضل اور اس کی خوشی ڈھونڈیں"** اس سے مراد حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما ہیں۔ **"ان کے چہروں میں سجدوں کے اثر سے جلوہ چمکے"** اس سے مراد حضرت عبد الرحمن بن عوف اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما ہیں۔ **"ان کی یہ شان تورات میں بھی ہے اور انجیل میں بھی ان کی تعریف بیان کی ہے"** اس سے مراد حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں۔ **"ان کا حال ایک کھیتی کی طرح ہے جس نے اپنی کونپلیں نکالیں"** اس سے مراد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ **"اور پھر وہ موٹی ہو گئی"** اس سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں **"پھر محکم اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی"** اس سے مراد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔ **"کھیتی باڑی کرنے والے اسے دیکھ کر خوشیوں میں ڈوب گئے اور یوں کُفار کے دل جلائے جائیں گے"** اس سے مراد حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔ **"اللہ نے ایمان والوں اور ان میں اچھے اعمال بجالانے والوں سے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے"** اس سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام صحابہ ہیں۔

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:9، ص:66)(آلوسی، روح المعانی، ج:13، ص:281)

(احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ج:1، ص:434، رقم:690)(اسماعیل حقی، روح البیان، ج:9، ص:51)

(بغوی، معالم التنزیل، ج:7، ص:325)(سیوطی، الدر المنثور، ج:13، ص:502)

روز قیامت نور سے بنے منبر پر مولا علی علیہ السلام قاسم جنت ہوں گے

887۔و [رَوَاهُ أَيضاً] سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ [الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى] الْبَزَّازُ ، أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِبَغْدَادَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيِّ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي ، حَدَّثَنَا أَخِي دِعْبِلُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَزِينٍ ، حَدَّثَنَا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ: عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللهِ: (وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) قَالَ: سَأَلَ قَوْمٌ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالُوا: فِيمَنْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَا نَبِيَّ اللهِ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ عُقِدَ لِوَاءٌ مِنْ نُورٍ أَبْيَضَ. فَيُنَادِي [ظ] مُنَادٍ لِيَقُمْ سَيِّدُ الْمُؤْمِنِينَ. وَمَعَهُ الَّذِينَ آمَنُوا بَعْدَ بَعْثِ مُحَمَّدٍ ص. . فَيَقُومُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَيُعْطَى اللِّوَاءَ مِنَ النُّورِ الْأَبْيَضِ بِيَدِهِ، تَحْتَهُ جَمِيعُ السَّابِقِينَ الْأَوَّلِينَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ لَا يُخَالِطُهُمْ غَيْرُهُمْ حَتَّى يَجْلِسَ عَلَى مِنْبَرٍ مِنْ نُورِ رَبِّ الْعِزَّةِ . . وَيُعْرَضَ الْجَمِيعُ عَلَيْهِ رَجُلاً رَجُلاً فَيُعْطَى أَجْرَهُ وَنُورَهُ . . فَإِذَا أَتَى عَلَى آخِرِهِمْ قِيلَ لَهُمْ. قَدْ عَرَفْتُمْ مَنَازِلَكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ . . إِنَّ رَبَّكُمْ تَعَالَى يَقُولُ لَكُمْ: عِنْدِي مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ. يَعْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُومُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْقَوْمُ تَحْتَ لِوَائِهِ حَتَّى يُدْخِلَهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى مِنْبَرِهِ. وَلَا يَزَالُ يُعْرَضُ عَلَيْهِ جَمِيعُ الْمُؤْمِنِينَ. فَيَأْخُذُ بِنَصِيبِهِ مِنْهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيَتْرُكُ أَقْوَاماً مِنْهُمْ إِلَى النَّارِ وَذَلِكَ قَوْلُهُ: وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ (لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ) يَعْنِي السَّابِقِينَ الْأَوَّلِينَ وَأَهْلَ الْوَلَايَةِ: وَقَوْلُهُ: (وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا) يَعْنِي بِالْوَلَايَةِ بِحَقِّ عَلِيٍّ . وَحَقُّ عَلِيٍّ الْوَاجِبُ عَلَى الْعَالَمِينَ (أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ) [وَ] هُمُ الَّذِينَ قَاسَمَ عَلِيٌّ عَلَيْهِمُ النَّارَ فَاسْتَحَقُّوا الْجَحِيمَ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے قرآن مجید کی اس آیت کے بارے میں سوال کیا گیا:۔ "اللہ نے ایمان والوں اور ان میں اچھے عمل بجالانے والوں سے وعدہ فرمایا ہے" آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: کچھ لوگوں نے اس آیت کے بارے میں پوچھا تھا کہ یا نبی اللہ! یہ آیت کس کے بارے میں نازل ہوئی؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہو گا تو ایک سفید نور سے بنا جھنڈا گاڑھا جائے گا پھر ایک نداد ینے والا ندادے گا مؤمنوں کے سردار کھڑے ہوں اور جو ان کے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے بعد ایمان لائے وہ بھی کھڑے ہوں، پس علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کھڑے ہوں گے پھر وہ سفید نور سے بنایا گیا جھنڈا آپ کے ہاتھ میں دیا جائے گا اس جھنڈے کے نیچے السابقون الاولون میں سے مہاجرین اور انصار ہوں گے اور ان کے علاوہ کوئی اور اس جھنڈے تلے نہ آسکے گا یہاں تک کہ علی رب العزت کے نور سے بنے ایک منبر پر بیٹھیں گے اور تمام (مہاجرین و انصار صحابہ) ان کے سامنے ایک ایک کر کے پیش کیے جائیں گے پس آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم ان کو ان کا اجر اور نور عطا فرمائیں گے یہاں تک کہ ان میں سے آخری صحابی آپ کے سامنے آئیں گے پھر آپ کہیں گے: آپ سب نے جنت میں اپنے درجات کو پہچان لیا، بے شک آپ کا رب آپ سے فرماتا ہے: میرے پاس مغفرت اور اجر عظیم ہے یعنی جنت، پھر حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام اپنے جھنڈے تلے کھڑے ہوں گے اور انہیں جنت میں داخل فرمائیں گے۔ پھر آپ اپنے منبر کی طرف آئیں گے اور پھر آپ کے سامنے مؤمنین پیش ہوتے رہیں گے اور جنت میں سے

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

اپنا اپنا حصہ آپ کے ہاتھ سے لیتے جائیں گے اور پھر آپ کچھ لوگ آگ کے لئے چھوڑ دیں گے۔ انہی السابقون الاولون اور اہل ولایت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: اور جو ایمان لائے اور اچھے اعمال بجالائے ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے "اور جنہوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا" یعنی ولایت اور علی کے حق کی تکذیب کی، اور علی کا حق عالمین پر واجب ہے۔ "یہ لوگ جہنم والے ہیں" یعنی یہی وہ لوگ ہیں علی نے ان کو نارِ جہنم دی ہے پس وہ جہنم کے حقدار ہیں" (ابن المغازلی، المناقب، ص:389، رقم:369)

888۔ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصرٍ الْمُفَسِّرُ ، حَدَّثَنَا عَمِّي أَبُو حَامِدٍ إِمْلَاءً سَنَةَ خَمْسِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ. وَحَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ الْفَقِيهُ . حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْبُسْتِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ فِي قَوْلِهِ [تَعَالَى]: (مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ) أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ (أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ) عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ (رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ) عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ (تَرَاهُمْ رُكَّعاً سُجَّداً) عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنَ اللهِ وَرِضْوَاناً) طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ (سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ) عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ

(امام) موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اپنے اجداد سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں روایت ہے: "**محمد اللہ کے رسول ہیں اور وہ لوگ جو ان کی معیت میں ہیں**" اس سے مراد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں، "**کافروں پر سخت**" اس سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ "**آپس میں نرم دل ہیں**" اس سے مراد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔ "**تو انہیں رکوع اور سجدے میں ہمیشہ دیکھے**" اس سے مراد حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔ "**وہ اللہ کا فضل اور اس کی خوشی ڈھونڈیں**" اس سے مراد حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما ہیں۔ "**ان کے چہروں میں سجدوں کے اثر سے جلوہ چمکے**" اس سے مراد حضرت عبد الرحمن بن عوف اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما ہیں۔

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:9، ص:66) (آلوسی، روح المعانی، ج:13، ص:281)

(احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ج:1، ص:434، رقم:690) (اسماعیل حقی، روح البیان، ج:9، ص:51)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

889۔ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ [عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ] بْنِ بَامُويَهْ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدَ بْنَ سُلَيْمَانَ الْعَبْدِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَخْلَدٍ النَّيْسَابُورِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ وَهْبٍ الْعَلَّافَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيَّ، عَنْ عِيسَى بْنِ يَعْقُوبَ الْأَزْدِيِّ عَنْ أَسْلَمَ بْنِ الْجُنَيْدِ:

عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ) قَالَ: الزَّرْعُ مُحَمَّدٌ صلي الله عليه وآله وسلم (أَخْرَجَ شَطْأَهُ) أَبُو بَكْرٍ (فَآزَرَهُ) عُمَرُ (فَاسْتَغْلَظَ) عُثْمَانُ (فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ) عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ) الْمُؤْمِنِينَ (لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ) قَوْلُ عُمَرَ لِأَهْلِ مَكَّةَ لَا يُعْبَدُ اللهُ سِرّاً بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ.

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے بارے میں روایت ہے: **"انجیل میں بھی ان کی تعریف بیان کی ہے ان کا حال ایک کھیتی کی طرح ہے"** آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یعنی رسول اللہ کی کھیتی، **"جس نے اپنی کونپلیں نکالیں"** اس سے مراد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں **"اور پھر وہ موٹی ہو گئی"** اس سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ **"پھر محکم اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی"** اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔ **"کھیتی باڑی کرنے والے اسے دیکھ کر خوشیوں میں ڈوب گئے"** اس سے مراد مؤمنین ہیں۔ **"اور یوں کُفار کے دل جلائے جائیں گے"** حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اہل مکہ کے لئے فرمان ہے: آج کے بعد اللہ تعالیٰ کی چھپ کر عبادت نہیں کی جائے گی۔ (خازن، تفسیر خازن، ج:4، ص:173)

(ابن جوزی، تذکرۃ الاریب، ج:1، ص:168)

890۔ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْخَالِقِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ حَاتِمِ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُثْمَانَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْمُقْرِي حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ زِيَادٍ التُّسْتَرِيُّ بِالْأَهْوَازِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ رَاشِدٍ أَبُو صَالِحٍ الْمَرْوَزِيُّ زَاجٌ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَرْوَزِيُّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ) قَالَ: أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ (أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ) عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ (رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ) عُثْمَانُ (تَرَاهُمْ رُكَّعاً سُجَّداً) عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنَ اللهِ وَرِضْوَاناً) طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَسَعْدُ بْنُ [أَبِي وَقَّاصٍ] (سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ) قَالَ: هُمُ الْمُبَشَّرِينَ [الْمُبَشَّرُونَ عَشَرَةٌ أَوَّلُهُمْ (ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ) قَالَ: مَثَلاً ضَرَبَ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

اللهُ لَهُمْ (كَزَرْعٍ) قَالَ: الزَّرْعُ مُحَمَّدٌ (أَخْرَجَ شَطْأَهُ) أَبُو بَكْرٍ قَالَ: ابْنُ الْمُبَارَكِ: يَعْنِي وِزَارَةَ النُّبُوَّةِ (فَاسْتَغْلَظَ) عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ (فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ) عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَعْنِي اسْتَقَامَ الْإِسْلَامُ بِسَيْفِهِ (يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ) قَالَ: الْمُؤْمِنِينَ (لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ) قَوْلُ عُمَرَ لِأَهْلِ مَكَّةَ:. لَا يُعْبَدُ اللهُ سِرًّا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے بارے میں کہا: **"محمد اللہ کے رسول ہیں اور وہ لوگ جو ان کی معیت میں ہیں"** اس سے مراد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ **"کافروں پر سخت ہیں"** اس سے مراد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ **"اور آپس میں نرم دل ہیں"** اس سے مراد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔ **"تو انہیں رکوع اور سجدے میں ہمیشہ دیکھے"** اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔ **"اور وہ اللہ کا فضل اور اس کی خوشی ڈھونڈیں"** اس سے مراد حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت عبد الرحمن اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم ہیں۔ **"ان کے چہروں میں سجدوں کے اثر سے جلوہ چمکے"** اس سے مراد صحابہ میں سے پہلے دس یعنی عشرہ مبشرہ ہیں۔ **"ان کی یہ شان تورات میں بھی ہے اور انجیل میں بھی ان کی تعریف بیان کی ہے"** آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یعنی اللہ نے ان کی مثال بیان فرمائی ہے، **"کہ ان کا حال ایک کھیتی کی طرح ہے"** آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کھیتی۔ **"جس نے اپنی کونپلیں نکالیں"** اس سے مراد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں، عبد اللہ بن مبارک نے کہا: کہ اس سے مراد نبوت کی وزارت ہے۔ **"پھر وہ موٹی ہوئی"** اس سے مراد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہیں **"پھر محکم ہو کر اپنے تنوں پر کھڑی ہو گئی"** اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں جنہوں نے اپنی تلوار کے ساتھ اسلام کو قائم فرمایا۔ **"کھیتی باڑی کرنے والے اسے دیکھ کر خوشیوں میں ڈوب گئے"** اس مراد تمام مؤمنین ہیں۔ **"اور یوں کفار کے دل جلائیں جائیں گے"** حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اہل مکہ کے لئے فرمان ہے: آج کے بعد اللہ تعالیٰ کی چھپ کر عبادت نہیں کی جائے گی۔

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:9، ص:67)(شربینی، تفسیر سراج منیر، ج:4، ص:31)

(قاضی ثناء اللہ، تفسیر مظہری، ج:1، ص:3642)

891۔ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ مُوسَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ غَيْلَانَ قَاضِي سَمَرْقَنْدَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم (مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ) إِلَى قَوْلِهِ (كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ) مِنْ مُحَمَّدٍ (فَآزَرَهُ) أَبُو بَكْرٍ (فَاسْتَغْلَظَ) عُمَرُ (فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ) عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ (يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ) عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حدثنيه أبو الحسن المصباحي حدثنا أبو إسحاق إبراهيم بن العباس حدثنا محمد بن أبي بكر القاساني بها حدثنا محمد بن محمد بن عبد الله حدثنا محمد بن إبراهيم الصرام . حدثنا أبو عمران موسى بن أحمد بن عمر بن غيلان بذلك

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "محمد اللہ کے رسول ہیں اور وہ لوگ جو ان کی معیت میں ہیں کافروں پر سخت اور آپس میں نرم دل ہیں تو انہیں رکوع اور سجدے میں ہمیشہ دیکھے اور وہ اللہ کا فضل اور اس کی خوشی ڈھونڈیں ان کے چہروں میں سجدوں کے اثر سے جلوہ چمکے ان کی یہ شان تورات میں بھی ہے اور انجیل میں بھی ان کی تعریف بیان کی ہے کہ ان کا حال ایک کھیتی کی طرح ہے جس نے اپنی کونپلیں نکالیں اور پھر وہ موٹی ہو کر محکم اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی کھیتی باڑی کرنے والے اسے دیکھ کر خوشیوں میں ڈوب گئے اور یوں کفار کے دل جلائے جائیں گے اللہ نے ایمان والوں اور ان میں اچھے عمل بجالانے والوں سے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے" کہ ان کا حال ایک کھیتی کی طرح ہے جس نے اپنی کونپلیں نکالیں "یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ۔ "پھر وہ موٹی ہو گئی" اس سے مراد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ "پھر محکم ہو گئی" اس سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ "اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی" اس سے مراد حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں " کھیتی باڑی کرنے والے اسے دیکھ کر خوشیوں میں ڈوب گئے اور یوں کفار کے دل جلائے جائیں گے " اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[156] ومن سورة الحجرات [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

(إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللهِ أُولئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ) [الحجرات:15]

"یقیناً ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر وہ شک میں نہ پڑے اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ راہِ خدا میں جہاد کیا ایسے ہی لوگ صدق والے ہیں"

893۔ أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدَوَيْهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بِشِيرَاز حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ نُوحِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ، عَنْ وَكِيعٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى]: (إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا) [قَالَ: يَعْنِي] صَدَّقُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَشُكُّوا فِي إِيمَانِهِمْ. نَزَلَتْ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَجَعْفَرٍ الطَّيَّارِ. ثُمَّ قَالَ: (وَجَاهَدُوا) الْأَعْدَاءَ (فِي سَبِيلِ اللهِ) فِي طَاعَتِهِ (بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أُولئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ) يَعْنِي فِي إِيمَانِهِمْ فَشَهِدَ اللهُ لَهُمْ بِالصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"یقیناً ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے"** کے بارے میں کہا: یعنی انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی تصدیق کی اور پھر اپنے ایمان میں شک نہ کیا، یہ آیت حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم اور حضرت حمزہ بن عبد المطلب اور حضرت جعفر بن طیار رضی اللہ عنہم کے بارے میں نازل ہوئی پھر فرمایا: **"اور جہاد کیا"** یعنی دین کے دشمنوں سے، **"اللہ کی راہ میں"** یعنی اس کی اطاعت میں، **"اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ راہِ خدا میں جہاد کیا ایسے ہی لوگ صدق والے ہیں"** یعنی اپنے ایمان میں سچے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے صدق و وفا کی گواہی قائم فرمائی۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[157] ومن سورة «ق» [أيضا نزل] فيها قوله سبحانه:

(وَجاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَها سائِقٌ وَشَهِيدٌ) [ق: 21]

"اور ہر شخص حاضر ہو گا جس کے ساتھ ایک چلانے والا ہو گا اور ایک نامہ اعمال بتانے والا"

894۔ حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ السَّبِيعِيِّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَبَاحٍ الطَّحَّانُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَزْرَقِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ الْأَعْمَشُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حُكَيْمٍ: عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ [فِي] قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَجاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَها سائِقٌ وَشَهِيدٌ) أَنَّ رَسُولَ اللهِ السَّائِقُ وَعَلِيٌّ الشَّهِيدُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اللہ تعالی کے فرمان کے بارے میں کہا: **"اور ہر شخص حاضر ہو گا جس کے ساتھ ایک چلانے والا ہو گا اور ایک نامہ اعمال بتانے والا"** کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلانے والے اور علی نامہ اعمال بتانے والے ہوں گے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[158] وفيها [نزل أيضا] قوله سبحانه:

﴿أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ﴾ [ق: 24]

"پھینک دو جہنم میں ہر کافر ضدی نافرمان کو"

روزِ قیامت نبی کریم ﷺ مولا علی علیہ السلام اپنے منکرین کو جہنم میں ڈالیں گے

895۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ جُمْهُورُ بْنُ حَيْدَرٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْخَثْعَمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَيْزَكَ الطُّوسِيُّ بِبَغْدَادَ. حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَالِبٍ حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجَعْفَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْحَسَنِ الْكِلَابِيُّ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَغَرِّ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَلَطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ:

حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ الْأَعْمَشِ وَهُوَ عَلِيلٌ. فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو حَنِيفَةَ وَابْنُ شُبْرُمَةَ وَابْنُ أَبِي لَيْلَى فَقَالُوا [لَهُ]: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّكَ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا، وَأَوَّلِ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الْآخِرَةِ، وَقَدْ كُنْتَ تُحَدِّثُ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِأَحَادِيثَ. فَتُبْ إِلَى اللهِ مِنْهَا!! فَقَالَ: أَسْنِدُونِي أَسْنِدُونِي. فَأُسْنِدَ. فَقَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى لِي وَلِعَلِيٍّ أَلْقِيَا فِي النَّارِ مَنْ أَبْغَضَكُمَا. وَأَدْخِلَا الْجَنَّةَ مَنْ أَحَبَّكُمَا. فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى: ﴿أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ﴾ فَقَالَ: أَبُو حَنِيفَةَ لِلْقَوْمِ: قُومُوا [بِنَا] لَا يَجِيءُ بِشَيْءٍ أَشَدَّ مِنْ هَذَا. دخل لفظ أحدهما في الآخر. والمعنى واحد.

شریک بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیں حدیث بیان کی، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: کہ میں اعمش رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تھا اور وہ بیمار تھے تو ان کے پاس ابو حنیفہ، ابن شبرمہ اور ابن ابی لیلی رحمۃ اللہ علیہم آئے اور کہنے لگے اے ابو محمد! بے شک آپ کا دنیا میں آخری دن ہے اور آخرت کا پہلا دن اور آپ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں احادیث بیان کیا کرتے تھے پس ان سے اللہ کی طرف رجوع کریں، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: مجھے سہارا دو، مجھے سہارا دو، پس آپ کو سہارا دیا گیا آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہمیں ابو متوکل ناجی نے حدیث بیان کی انہوں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی آپ نے کہا: رسول

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہو گا تو اللہ تعالیٰ مجھ سے اور علی سے فرمائے گا: آپ دونوں ہر اس شخص کو جہنم میں پھینک دو جو آپ دونوں سے بغض رکھتا تھا اور ہر اس شخص کو جنت میں داخل کرو جو آپ دونوں سے محبت کرتا تھا، پس اسی بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: **"پھینک دو جہنم میں ہر کافر ضدی نافرمان کو"**، تو ابو حنیفہ نے لوگوں سے کہا: اٹھو اس سے زیادہ قوی بات اور کوئی نہیں۔

896۔ حَدَّثَنِيهِ أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْبَاحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ مِنْ وُلْدِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ [عَنْ] شَرِيكٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قَالَ: اللهُ تَعَالَى لِمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ: أَدْخِلَا الْجَنَّةَ مَنْ أَحَبَّكُمَا وَأَدْخِلَا النَّارَ مَنْ أَبْغَضَكُمَا ، فَيَجْلِسُ عَلِيٌّ عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ فَيَقُولُ [لَهَا]: هَذَا لِي وَهَذَا لَكِ ، وَهُوَ قَوْلُهُ: (أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ).

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہو گا تو اللہ تعالیٰ (سیدنا) محمد ﷺ اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے فرمائے گا: جو آپ دونوں سے محبت کرتا تھا اسے جنت میں داخل کر دو اور جس نے تم دونوں سے بغض رکھا اسے نار جہنم میں ڈال دو، تو حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم جہنم کے کنارے بیٹھ جائیں گے اور (جہنم سے) فرمائیں گے: یہ تیرا ہے اور یہ میرا ہے اور اسی بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **"پھینک دو جہنم میں ہر کافر ضدی نافرمان کو"**۔

897۔ فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مِهْرَانَ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ

عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ)] قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ: إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا جَمَعَ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ، كُنْتُ أَنَا وَأَنْتَ يَوْمَئِذٍ عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ فَيُقَالُ: لِي وَلَكَ: قُومَا فَأَلْقِيَا مَنْ أَبْغَضَكُمَا .وَخَالَفَكُمَا وَكَذَّبَكُمَا فِي النَّارِ

حضرت علی علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"پھینک دو جہنم میں ہر کافر ضدی نافرمان کو"** کے بارے میں فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: بے شک جب اللہ تبارک وتعالیٰ روئے زمین پر لوگوں کو جمع فرمائے گا تو اس دن میں اور

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

آپ عرش کی دائیں طرف ہوں گے مجھ سے اور آپ سے کہا جائے گا، آپ دونوں کھڑے ہو جائیں اور جو بھی آپ دونوں سے بغض رکھتا تھا آپ دونوں کی مخالفت کرتا تھا آپ دونوں کی تکذیب کرتا تھا اسے آگ میں ڈال دیں۔

898۔[فرات قال:] حدثني محمد بن أحمد بن ظبيان، حدثنا محمد بن مروان به. [وساقه لفظا سواء أنا اختصرته

898۔حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَحْمَدَ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ:

عَنْ عِكْرِمَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ) قَالَ: النَّبِيُّ وَعَلِيٌّ يُلْقِيَانِ.

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "**پھینک دو جہنم میں ہر کافر ضدی نافرمان کو**" کے بارے میں کہا: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی کرّم اللہ وجہہ الکریم جہنم میں پھینکیں گے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[159] وفيها [نزل أيضا] قوله تعالى:

﴿إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ﴾ [ق: 37]

"بے شک اس میں نصیحت ہے ہر اس شخص کے لیے جو دل رکھتا ہو یا دھیان سے سنتا ہو اور ٹھیک ٹھیک مشاہدہ کرتا ہو"

اس آیت میں نصیحت سے مراد "مولا علی علیہ السلام" ہیں۔

899۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ . أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظ . حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَحْمَدَ . قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ اللَّخْمِيُّ . عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ . عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ:

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ﴾ قَالَ: فَأَنَا ذُو الْقَلْبِ الَّذِي عَنَى اللهُ بِهٰذَا وَبِهِ [أَيْ بِالسَّنَدِ السَّالِفِ] عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَنَا ذٰلِكَ الذِّكْرَى

حضرت محمد بن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کیا آپ کرم اللہ وجہہ الکریم نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"بے شک اس میں نصیحت ہے ہر اس شخص کے لیے جو دل رکھتا ہو"** کے بارے میں فرمایا: اس آیت میں دل سے اللہ کی مراد میں (علی) ہوں اور اسی سند سے مروی ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: اس آیت میں نصیحت سے مراد بھی میں علی ہوں۔

مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے دو اونٹنیاں قربان فرمائی

900۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَاهَانَ الْخُورِيُّ بِخُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ . عَنْ سُفْيَانَ . عَنِ السُّدِّيِّ: عَنْ عَطَاءٍ . عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم نَاقَتَانِ عَظِيمَتَانِ . فَنَظَرَ إِلَى أَصْحَابِهِ وَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ۔ لَا يَهْتَمُّ فِيهِمَا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ۔ وَلَا يُحَدِّثُ قَلْبَهُ بِذِكْرِ الدُّنْيَا أَعْطَيْتُهُ إِحْدَى النَّاقَتَيْنِ.

فَقَامَ عَلِيٌّ وَدَخَلَ فِي الصَّلَاةِ . فَلَمَّا سَلَّمَ هَبَطَ جِبْرَئِيلُ فَقَالَ: أَعْطِهِ إِحْدَاهُمَا۔ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّهُ جَلَسَ فِي التَّشَهُّدِ فَتَفَكَّرَ أَيَّهُمَا يَأْخُذُ . فَقَالَ جِبْرَئِيلُ: تَفَكَّرَ [أَنْ] يَأْخُذَ أَسْمَنَهُمَا۔ فَيَنْحَرَهَا

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

وَيَتَصَدَّقَ بِهَا لِوَجْهِ اللهِ. فَكَانَ تَفَكُّرُهُ لِلّٰهِ لَا لِنَفْسِهِ وَلَا لِلدُّنْيَا. فَأَعْطَاهُ [رَسُولُ اللهِ] كِلْتَيْهِمَا وَأَنْزَلَ اللهُ (إِنَّ فِي ذٰلِكَ) أَيْ فِي صَلَاةِ عَلِيٍّ لَعِظَةً (لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ) [أَيْ] عَقْلٌ (أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ) يَعْنِي اسْتَمَعَ بِأُذُنَيْهِ إِلَى مَا تَلَاهُ بِلِسَانِهِ. (وَهُوَ شَهِيدٌ) يَعْنِي حَاضِرَ الْقَلْبِ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: مَا مِنْ عَبْدٍ صَلَّى لِلّٰهِ رَكْعَتَيْنِ. لَا يَتَفَكَّرُ فِيهِمَا مِنْ أُمُورِ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ إِلَّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ. وَغَفَرَ لَهُ ذُنُوبَهُ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں دو عظیم اونٹنیاں ہدیہ کی گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کی طرف دیکھا اور پوچھا کیا تم میں کوئی ایسا ہے جس نے دو رکعت نماز پڑھی ہو اور دنیا کی کسی شئی کی طمع نہ کی ہو اور نہ ہی اس کے دل پر دنیا کا خیال گزرا ہو؟ میں اسے ان دونوں اونٹنیوں میں سے ایک عطا کروں گا؟ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کھڑے ہوئے اور نماز شروع فرمائی جب آپ علیہ السلام نے سلام پھیرا تو جبرائیل علیہ السلام اترے اور کہا: ان دونوں اونٹنیوں میں سے ایک علی (کرّم اللہ وجہہ الکریم) کو عطا فرمائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب علی تشہد میں بیٹھے تو انہوں نے سوچا کہ دونوں میں سے کون سی لوں؟ تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا: انہوں نے یہ سوچا کہ ان دونوں میں سے زیادہ گوشت والی کون سی ہے؟ پس آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم اس کو ذبح کر کے اللہ کی راہ میں صدقہ کرنا چاہتے تھے آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے اپنے لیے اور نہ ہی دنیا کے لیے غور و فکر کیا بلکہ اللہ کے لیے تفکر کیا، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں اونٹنیاں آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کو عنایت فرما دیں۔ اللہ کریم نے یہ آیت نازل فرمائی: **"بے شک اس میں"** یعنی علی علیہ السلام کی نماز میں نصیحت ہے۔ **"ہر اس شخص کے لیے جو دل رکھتا ہے"** یعنی وہ عقل رکھتا ہو، **"یا دھیان سے سنتا ہو"** یعنی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے تلاوت ہو رہا ہے اسے پوری توجہ سے کان لگا کر سنتا ہو **"اور ٹھیک ٹھیک مشاہدہ کرتا ہو"** یعنی اللہ کے لیے دل کو حاضر رکھتے ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کے لئے دو رکعت نماز ادا کرے اور اس میں دنیا کی کسی چیز کا خیال دل میں نہ آنے دے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو گا اور اس کے گناہ بخش دے گا۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[160] ومن سورة والذاريات [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ﴾ [الذاريات: 17.18]

"یہ رات کے تھوڑے سے حصے ہی میں سوتے تھے اور بوقت سحر وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگتے تھے اور ان کے اموال میں حق ثابت رہتا تھا ہر سائل کے لئے اور جس کے پاس کچھ نہ ہو"

مولا علی علیہ السلام کی رات کے وقت عبادت کا معمول

901۔ [حَدَّثَنَا] أَبُو بَكْرِ بْنُ مُؤْمِنٍ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَلِيِّ بِكَازَرُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَنِيعٍ. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ. حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ. عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَفَاطِمَةَ عليهم السلام. وَكَانَ عَلِيٌّ يُصَلِّي ثُلُثَيِ اللَّيْلِ الْأَخِيرِ. وَيَنَامُ الثُّلُثَ الْأَوَّلَ. فَإِذَا كَانَ السَّحَرُ جَلَسَ فِي الِاسْتِغْفَارِ وَالدُّعَاءِ. وَكَانَ وِرْدُهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ سَبْعِينَ رَكْعَةً خَتَمَ فِيهَا الْقُرْآنَ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان "یہ رات کے تھوڑے سے حصے ہی میں سوتے تھے" کے بارے میں روایت ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آیت حضرت علی، حضرت حسن، حضرت حسین اور حضرت فاطمہ علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئی حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم رات کے آخری تہائی حصہ میں نماز ادا فرمایا کرتے تھے اور رات کے پہلے تہائی حصہ میں آرام فرماتے اور جب سحری کا وقت ہوتا تو آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم بیٹھ جاتے اور استغفار و دعا کرتے اور ہر رات ستر رکعتوں میں قرآن مجید مکمل تلاوت کرنا آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کا معمول تھا۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[161] ومن سورة والطور [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

(إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ) [الطور: 17]

"بے شک تقویٰ دار باغات میں ہوں گے جہاں طرح طرح کی نعمتیں ہوں گی"

902۔ [وَأَيْضاً قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْمُؤْمِنِ] حَدَّثَنَا الْمُنْتَصِرُ بْنُ نَصْرٍ بِوَاسِطٍ . حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ . عَنْ مَنْصُورٍ . عَنْ مُجَاهِدٍ:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (إِنَّ الْمُتَّقِينَ) قَالَ: نَزَلَتْ خَاصَّةً فِي عَلِيٍّ وَحَمْزَةَ وَجَعْفَرٍ وَفَاطِمَةَ عليهم السلام يَقُولُ: (إِنَّ الْمُتَّقِينَ) فِي الدُّنْيَا [مِنَ] الشِّرْكِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْكَبَائِرِ (فِي جَنَّاتٍ) يَعْنِي الْبَسَاتِينَ (وَنَعِيمٍ) فِي أَثْوَابٍ فِي الْجِنَانِ . قَالَ: ابْنُ عَبَّاسٍ: لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ بُسْتَانٌ فِي الْجَنَّةِ الْعُلْيَا . فِي وَسَطِهِ خَيْمَةٌ مِنْ لُؤْلُؤَةٍ . فِي كُلِّ خَيْمَةٍ سَرِيرٌ مِنَ الذَّهَبِ وَاللُّؤْلُؤِ . عَلَى كُلِّ سَرِيرٍ سَبْعُونَ فِرَاشاً.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"بے شک تقویٰ دار باغات میں ہوں گے"** کے بارے میں فرمایا: یہ آیت خصوصیت کے ساتھ حضرت علی، حضرت حمزہ، حضرت جعفر اور حضرت فاطمہ علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئی **"بے شک تقویٰ دار"** یعنی دنیا کی زندگی میں شرک، فحش کاموں اور کبیرہ گناہوں سے بچنے والے "جنات میں ہوں گے۔" یعنی باغوں میں، "اور طرح طرح کی نعمتوں میں" یعنی جنتی لباس میں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہر ایک کے لئے جنت میں ایک بلند باغ ہو گا جس کے درمیان میں موتیوں سے بنا خیمہ ہو گا اور ہر خیمہ میں سونے اور موتیوں سے بنا تخت ہو گا اور ہر تخت پر ستر بچھونے ہوں گے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[162] وفيها [نزل أيضا] قوله سبحانه:

(وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمانٍ أَلْحَقْنا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَما أَلَتْناهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ) [الطور: 21]

"اور ایمان والوں اور راہِ ایمان میں ان کی پیروکار اولاد کو ہم ملادیں گے درآں حالیکہ ہم ان کے عمل میں سے کسی بھی چیز کی کوئی کمی نہیں کریں گے"

903۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ . أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ . حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَحْمَدَ . حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ فَهْدٍ . وَمُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا . قَالا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ الْعَطَّارُ . حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ . عَنِ السُّدِّيِّ . عَنْ أَبِي مَالِكٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ) الْآيَةَ . قَالَ: نَزَلَتْ فِي النَّبِيِّ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عليه السلام

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"اور ایمان والوں اور راہ ایمان میں ان کی پیروکار اولاد کو ہم ملادیں گے"** کے بارے میں فرمایا کہ یہ آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئی۔

904۔ أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَيَّاشِيُّ فِي كِتَابِهِ . [قَالَ:] حَدَّثَنَا الْفَتْحُ بْنُ مُحَمَّدٍ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ . حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ فَتْحُ بْنُ عَمْرٍو التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ . عَنْ عَمِّهِ:

قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّا إِذَا عَدَدْنَا قُلْنَا: أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ . وَعُثْمَانُ . فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا [أَ] بَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَعَلِيٌّ قَالَ: ابْنُ عُمَرَ: وَيْحَكَ عَلِيٌّ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ لَا يُقَاسُ بِهِمْ . عَلِيٌّ مَعَ رَسُولِ اللهِ فِي دَرَجَتِهِ . إِنَّ اللهَ يَقُولُ: (وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ) فَفَاطِمَةُ مَعَ رَسُولِ اللهِ فِي دَرَجَتِهِ وَعَلِيٌّ مَعَهُمَا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب ہم (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو) شمار کرتے تو ہم کہتے: ابو بکر، عمر، عثمان، تو آپ سے ایک شخص نے کہا: پس علی علیہ السلام؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تجھ پر افسوس! علی تو اہل بیت میں سے ہیں ان پر کسی کو قیاس کیا ہی نہیں جا سکتا، علی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان کے درجے میں ہوں گے بے شک اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: **"اور ایمان والوں اور راہ ایمان میں ان کی پیروکار اولاد کو ہم ملادیں گے"** پس فاطمہ علیہا السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان کے درجے میں

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ہوں گے اور علی کرّم اللہ وجہہ الکریم ان دونوں کے ساتھ ہوں گے۔

905۔ أَبُو النَّضْرِ فِي تَفْسِيرِهِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيِّ، عَنْ زُرَارَةَ وَحُمْرَانَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، وَأَبِي عَبْدِ اللهِ [فِي] قَوْلِهِ: (وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ) قَالَا: يُمَثَّلُ أَعْمَالُ آبَائِهِمْ وَيُحْفَظُ الْأَطْفَالُ بِأَعْمَالِ آبَائِهِمْ. كَمَا حَفِظَ اللهُ الْغُلَامَيْنِ بِصَلَاحِ أَبِيهِمَا.

حضرت ابو جعفر اور حضرت ابو عبد اللہ علیہما السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"اور ایمان والوں اور راہ ایمان میں ان کی پیروکار اولاد کو ہم ملادیں گے"** کے بارے میں کہا: اولاد کے اعمال کو ان کے اجداد کے اعمال سے تشبیہ دی جارہی ہے اور ان کے بچوں کو ان کے اجداد کے اعمال کی وجہ سے محفوظ رکھا جائے گا جیسا اللہ تعالیٰ نے (الکہف:82) دو لڑکوں کو ان کے والد کے عمل کی وجہ سے محفوظ فرمایا۔

906۔ وَبِهِ عَنْ أَحَدِهِمَا قَالَ يَكُونُ دُونَهُمْ فَيُلْحِقُهُمُ اللهُ بِهِمْ.

907۔ أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ التِّرْمِذِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يَرْفَعُ اللهُ لِلْمُسْلِمِ ذُرِّيَّتَهُ وَإِنْ كَانُوا دُونَهُ فِي الْعَمَلِ لِتَقَرَّ بِذَلِكَ عَيْنُهُ، ثُمَّ قَرَأَ (أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اللہ تعالیٰ نے مسلمان کے لیے اس کی اولاد کو بلندی بخشی اگرچہ اس کا عمل اپنے باپ کی طرح نہ ہو تاکہ اس مسلم کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: **"اور ایمان والوں اور راہ ایمان میں ان کی پیروکار اولاد کو ہم ملادیں گے"**

(سیوطی، البدور السافرۃ فی امور الاخرۃ، ج:1، ص:55)

908۔ [وَعَنْ] صَالِحٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ فِي قَوْلِهِ: (أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ) قَالَ: الرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ الْقَدَمُ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ فَيُرْفَعُونَ إِلَيْهِ لِتَقَرَّ بِهِمْ عَيْنُهُ، وَلَمْ يَبْلُغُوا ذَلِكَ.

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"اور ایمان والوں اور راہ ایمان میں ان کی پیروکار اولاد کو ہم ملادیں گے"** کے بارے میں کہا: ایک مرد مؤمن پہلے جنت میں داخل ہو جائے گا اور اس کی اولاد ہوگی انہیں بھی اس کے مقام تک

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

بلندی بخشی جائے گی تاکہ اس مسلم کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں جبکہ وہ عمل میں اس تک نہیں پہنچے گی۔

(ابن قیم، تفسیر القرآن الکریم، ج:1، ص:494)

909۔[وَ] عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجُونِيِّ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ الْعَبْدَ يَكُونُ لَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا يَبْلُغُهَا وُلْدُهُ وَأَهْلُ بَيْتِهِ فَيُرْفَعُونَ مَعَهُ فِي دَرَجَتِهِ لِكَرَامَةِ الْمُؤْمِنِ عَلَى اللهِ۔لِيُقِرَّ اللهُ عَيْنَهُ وَلِيَجْمَعَ لَهُ شَمْلَهُ . ثُمَّ قَرَأَ الْآيَةَ.

حضرت ابو عمران جونی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: مجھ تک یہ بات پہنچی کہ جنت میں ایک شخص کا ایک بلند درجہ ہو گا اس کی اولاد اور اس کے گھر والے اس تک نہ پہنچ سکیں گے تو اللہ کے نزدیک اس مؤمن کی عزت و کرامت کے پیش نظر اس کی اولاد اور گھر والوں کو اس کے ساتھ اس کے درجہ میں جگہ دی جائے گی تا کہ اللہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی فرمائے اور اس کے لیے اس کی اولاد کو ایک جگہ پر جمع کرے پھر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: **"اور ایمان والوں اور راہ ایمان میں ان کی پیروکار اولاد کو ہم ملا دیں گے"**

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[163] ومن سورة والنجم [أيضا نزل فيها] قوله تعالى:

(وَالنَّجْمِ إِذا هَوى) ما ضَلَّ صاحِبُكُمْ وَما غَوى وَما يَنْطِقُ عَنِ الْهَوى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحى).
[النجم: 2تا4]

"قسم ہے ستارے کی جب ٹوٹ کر گواہی دے تمہارے آقانہ تو راہِ راست سے ہٹے اور نہ ہی مقصد کو گم کیا وہ اپنی خواہش سے کبھی بولتے ہی نہیں ان کی ہر بات وحی ہوتی ہے جو ان کی طرف کی جاتی ہے"

[19] ـ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي الْجَامِعِ . وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ قِرَاءَةً . أَنَّ أَبَا الْفَضْلِ نَصْرَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَطَّارَ بِطُوسَ أَخْبَرَهُمْ [وَقَالَ:] حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُضَاعَةَ رَبِيعَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا ذُو النُّونِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ . حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ غَسَّانَ النَّهْشَلِيُّ:

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْقَضَّ كَوْكَبٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم: انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْكَوْكَبِ. فَمَنِ انْقَضَّ فِي دَارِهِ فَهُوَ الْخَلِيفَةُ مِنْ بَعْدِي . فَنَظَرْنَا فَإِذَا هُوَ انْقَضَّ فِي مَنْزِلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ . فَقَالَ: جَمَاعَةٌ مِنَ النَّاسِ: قَدْ غَوى مُحَمَّدٌ فِي حُبِّ عَلِيٍّ فَأَنْزَلَ اللهُ: (وَالنَّجْمِ إِذا هَوى . ما ضَلَّ صاحِبُكُمْ وَما غَوى . وَما يَنْطِقُ عَنِ الْهَوى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحى). [وساقا الحديث لفظا واحدا . زاد أحمد من الناس]

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک ستارہ ٹوٹا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ستارہ کو دیکھو، یہ ستارہ جس کے گھر میں ٹوٹ کر گرے گا وہ میرے بعد خلیفہ ہو گا پس ہم نے دیکھا کہ تو ستارہ ٹوٹ کر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے گھر میں گرا تو لوگوں کے ایک گروہ نے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی کی محبت میں مقصد کو گم کر دیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں: "قسم ہے ستارے کی جب ٹوٹ کر گواہی دے تمہارے آقانہ تو راہِ راست سے ہٹے اور نہ ہی مقصد کو گم کیا وہ اپنی خواہش سے کبھی بولتے ہی نہیں ان کی ہر بات وحی ہوتی ہے جو ان کی طرف کی جاتی ہے"

(ابن المغازلی، المناقب، ج:1، ص:83، رقم:57)(ذہبی، احادیث مختارۃ، ج:1، ص:83)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

911۔أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْفَقِيهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ مِنْ خَطِّ شَيْخِهِ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُكَيْرٍ الْحَافِظِ الْمُفِيدِ بِبَغْدَادَ . قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ وَكَتَبَهُ لِي بِخَطِّهِ . قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاضِي أَبُو الْفَرَجِ عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَزْيَدِ بْنِ أَبِي الْأَزْهَرِ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يُوسُفَ الْقَاضِي عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْحَذَّاءِ عَنِ الْمُحْتَسِبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ . عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ هَوَى نَجْمٌ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي دَارِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: الْمُنَافِقُونَ: ضَلَّ [مُحَمَّدٌ فِي حُبِّ] ابْنِ أَبِي طَالِبٍ وَغَوَى۔ فَأَنْزَلَ اللهُ (وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى) إِلَى [قَوْلِهِ] (وَحْيٌ يُوحَى).

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک رات ستارہ ٹوٹ کر حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے گھر میں آ گرا تو منافقوں نے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی بن ابی طالب کی محبت میں راہِ راست سے ہٹ گئے اور مقصد کو گم کر دیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں: **"قسم ہے ستارے کی جب ٹوٹ کر گواہی دے تمہارے آقا نہ تو راہِ راست سے ہٹے اور نہ ہی مقصد کو گم کیا وہ اپنی خواہش سے کبھی بولتے ہی نہیں ان کی ہر بات وحی ہوتی ہے جو ان کی طرف کی جاتی ہے"**

912۔أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الشُّرُوطِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ [بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ] بْنِ حَيَّوَيْهِ الْخَزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْأَسَدِيُّ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ بْنِ هَارُونَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ . عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِساً مَعَ فِتْيَةٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم إِذَا انْقَضَّ كَوْكَبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنِ انْقَضَّ هَذَا النَّجْمُ فِي مَنْزِلِهِ فَهُوَ الْوَصِيُّ مِنْ بَعْدِي . فَقَامَ فِتْيَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَنَظَرُوا۔ فَإِذَا الْكَوْكَبُ قَدِ انْقَضَّ فِي مَنْزِلِ عَلِيٍّ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ غَوَيْتَ فِي حُبِّ عَلِيٍّ . فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى (وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى) إِلَى [قَوْلِهِ] (وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَى).

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھا اور بنو ہاشم کے چند جوان بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک ستارہ ٹوٹا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے گھر یہ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ستارہ ٹوٹ کر گرے گا وہ میرے بعد میرا وصی ہوگا بنو ہاشم کے جوان کھڑے ہوئے اور دیکھا تو ستارہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے گھر میں گِرا تو انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ تو حب علی میں حد سے تجاوز کر گئے تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں: **"قسم ہے ستارے کی جب ٹوٹ کر گواہی دے تمہارے آقا نہ تو راہِ راست سے ہٹے اور نہ ہی مقصد کو گم کیا وہ اپنی خواہش سے کبھی بولتے ہی نہیں ان کی ہر بات وحی ہوتی ہے جو ان کی طرف کی جاتی ہے انہیں بڑی قوت والے نے تعلیم دی ہے جو حد سے زیادہ قوت اور علم والا ہے سو وہ متوجہ ہوا جب وہ سب سے بلند اُفق پر تھا"**

(ابن المغازلی، المناقب، ج:1، ص:376، رقم:353)(ابن منظور افریقی، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:412)

913 و [رواه أيضا] عن ابن عباس زين العابدين والضحاك . وربيعة السعدي [كما] في أمالي ابن بابويه و [ورد أيضا] في الباب عن عائشة وبريدة الأسلمي [كما] في تفسير فرات

914 ـ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْبَاحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا . حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ . عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ . عَنْ أَبِيهِ . عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم إِذَا هَبَطَ نَجْمٌ مِنَ السَّمَاءِ فِي دَارِ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِي فَانْظُرُوا مَنْ هُوَ فَهُوَ خَلِيفَتِي عَلَيْكُمْ بَعْدِي ـ وَالْقَائِمُ فِيكُمْ بِأَمْرِي . فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ انْقَضَّ نَجْمٌ مِنَ السَّمَاءِ ـ قَدْ غَلَبَ ضَوْؤُهُ عَلَى ضَوْءِ الدُّنْيَا ـ حَتَّى وَقَعَ فِي حُجْرَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ . فَهَاجَ الْقَوْمُ وَقَالُوا: وَاللهِ لَقَدْ ضَلَّ هَذَا الرَّجُلُ وَغَوَى . فَأَنْزَلَ اللهُ (وَالنَّجْمِ إِذا هَوى ما ضَلَّ صاحِبُكُمْ وَما غَوى).

حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہ الکریم نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب آسمان سے ستارہ میرے کسی صحابی کے گھر میں اترے تو دیکھ لینا وہی میرے بعد تم پر میرا خلیفہ ہوگا اور میرے دین کو تم میں قائم کرنے والا ہوگا، جب اگلا دن آیا تو آسمان سے ایک ستارہ ٹوٹا جس کی روشنی دنیا کی روشنی پر غالب آگئی یہاں تک کہ حضرت علی کرّم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے حجرے میں آگرا، اس پر لوگ مشتعل ہوئے اور کہنے لگے: اللہ کی قسم! یہ شخص راہِ راست سے ہٹ گئے اور مقصد

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

کو گم کر دیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائی: "**قسم ہے ستارے کی جب ٹوٹ کر گواہی دے تمہارے آقا نہ تو راہِ راست سے ہٹے اور نہ ہی مقصد کو گم کیا**"

915۔ قَالَ: وَحَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا الذُّهْنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَمِّهِ وَابْنِ عَوْنٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى قَالَ: قَالَ: عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فِي مَسْجِدِهِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ. وَعِنْدَهُ جَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذَا انْقَضَّ نَجْمٌ فَقَالَ: مَنِ انْقَضَّ هَذَا النَّجْمُ فِي حُجْرَتِهِ فَهُوَ الْوَصِيُّ مِنْ بَعْدِي. فَوَثَبَتِ الْجَمَاعَةُ. فَإِذَا النَّجْمُ قَدِ انْقَضَّ فِي حُجْرَةِ عَلِيٍّ فَقَالُوا: لَقَدْ ضَلَّ مُحَمَّدٌ فِي حُبِّ عَلِيٍّ. فَأَنْزَلَ اللهُ (وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى. مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَى).

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے میں عشاء کی بقیہ نماز ادا کرنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھا اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کی ایک جماعت حاضر تھی اتنے میں ایک ستارہ ٹوٹا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے حجرے میں یہ ستارہ گرا وہ میرے بعد میرا وصی ہو گا، پس لوگ جلدی سے اُٹھ کھڑے ہوئے جبکہ ستارہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے حجرے میں گرا تو لوگ کہنے لگے: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی کی محبت میں مقصد کو گم کر دیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں: "**قسم ہے ستارے کی جب ٹوٹ کر گواہی دے تمہارے آقا نہ تو راہِ راست سے ہٹے اور نہ ہی مقصد کو گم کیا**"

916۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ. عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ مَنْصُورٍ. عَنْ مُجَاهِدٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ: (وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى) قَالَ: لَمَّا جَمَعَتِ الْأَنْصَارُ لِرَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم سَبْعَمِائَةِ دِينَارٍ. وَأَتَوْا بِهَا إِلَيْهِ فَقَالُوا: قَدْ جَمَعْنَا لَكَ هَذِهِ فَاقْبَلْهَا مِنَّا. فَأَنْزَلَ اللهُ (قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ) عَلَى تَبْلِيغِ الرِّسَالَةِ وَالْقُرْآنِ (أَجْراً) أَيْ جُعْلاً (إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) يَعْنِي إِلَّا حُبَّ أَهْلِ بَيْتِي. فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ: إِنَّهُ يُرِيدُ مِنَّا أَنْ نُحِبَّ أَهْلَ بَيْتِهِ. فَأَنْزَلَ اللهُ (وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى) يَعْنِي وَالْقُرْآنِ إِذَا نَزَلَ نَجْماً نَجْماً عَلَى مُحَمَّدٍ (مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ) مَا كَذَبَ مُحَمَّدٌ (وَمَا غَوَى) إِنَّمَا فَضَّلَ أَهْلَ بَيْتِهِ مِنْ قَوْلِي (وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَى) يَعْنِي [فِيمَا قَالَهُ] رَسُولُ اللهِ فِي فَضْلِ أَهْلِ بَيْتِهِ (إِنْ هُوَ) يَعْنِي

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

الْقُرْآنَ (إِلَّا وَحْيٌ) مِنَ اللهِ فِي فَضْلِ أَهْلِ بَيْتِهِ [وَ] مُحَمَّدٍ بِوَحْيٍ مِنَ اللهِ يَقُولُ. الْآيَةَ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **قسم ہے ستارے کی جب ٹوٹ کر گواہی دے** "میں فرمایا: جب انصار نے رسول اللہ ﷺ کے لئے سات سو دینار جمع کیے اور وہ لے کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم نے آپ کے لیے یہ مال جمع کیا ہے آپ ﷺ ہماری طرف سے قبول فرمائیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: فرمادو میں **اس پر تم پر کوئی اجر نہیں مانگتا**" یعنی رسالت اور قرآن کی تبلیغ پر کسی قسم کی اجرت نہیں مانگتا۔ "اِلّا یہ کہ دوستی اور **محبت رکھو میرے قرابت داروں سے**" تو منافقین نے کہا: بے شک آپ تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم آپ کے گھر والوں سے محبت کریں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: "**قسم ہے ستارے کی جب ٹوٹ کر گواہی دے**" یعنی قرآن جبکہ وہ ستارہ ستارہ کر کے اللہ نے رسول اللہ ﷺ پر نازل فرمایا "**تمہارے آقا نہ تو راہِ راست سے ہٹے**" یعنی رسول اللہ ﷺ نے نہیں جھٹلایا، "**اور نہ ہی مقصد کو گم کیا**" اللہ نے اپنے فرمان سے اہل بیت کو فضیلت دی "**وہ اپنی خواہش سے کبھی بولتے ہی نہیں**" یعنی رسول اللہ ﷺ نے اپنے اہل بیت کی فضیلت میں جو فرمایا (وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے) "**ان کی ہر بات وحی ہوتی ہے جو ان کی طرف کی جاتی ہے**" یعنی ان کی ہر بات بصورت قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے اہل بیت کی فضیلت میں وحی ہوتی ہے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[164] وفيها [نزل أيضا] قوله تعالى:

﴿وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى﴾ [النجم: 43]

"اور بے شک وہی ہے جو ہنساتا بھی ہے اور رُلاتا بھی ہے"

917. [أَخْبَرَنَا عَقِيلٌ. أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ فَهْدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ. عَنْ قَتَادَةَ. عَنْ عَطَاءٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَضْحَكَ عَلِيّاً وَحَمْزَةَ وَجَعْفَراً يَوْمَ بَدْرٍ مِنَ الْكُفَّارِ بِقَتْلِهِمْ إِيَّاهُمْ. وَأَبْكَى كُفَّارَ مَكَّةَ فِي النَّارِ حِينَ قُتِلُوا

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: بدر کے دن اللہ تعالیٰ نے حضرت علی، حضرت حمزہ اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہم کے ہاتھوں کفار کے قتل سے انہیں خوش کیا اور کفار مکہ کو آگ میں رُلایا جبکہ انہیں قتل کیا گیا۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[165] ومن سورة الرحمن [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

(مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيانِ) [الرحمان: 19] "اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں ملے ہوئے ہیں"

" مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ "زہراء و علی علیہما السلام" لُؤْلُؤُ وَالْمَرْجَان" حسنین کریمین علیہما السلام

918۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَحْمَدَ [أَخْبَرَنَا] مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ جُوَيْبِرٍ:

عَنِ الضَّحَّاكِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيانِ) قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ (بَيْنَهُما بَرْزَخٌ لا يَبْغِيانِ) قَالَ: النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم (يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجانُ) قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ

حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں ملے ہوئے ہیں"** کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد حضرت علی اور حضرت فاطمہ علیہما السلام ہیں "دونوں کے درمیان ایک ایسی رُکاوٹ ہے کہ دونوں خلط ملط نہ ہو سکیں" آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اس سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں **"ان میں سے پیدا فرمائے موتی اور مونگے"** آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اس سے مراد حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام ہیں۔

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:9، ص:182)

(مغازلی، المناقب، ج:1، ص:406، رقم:390) (سیوطی، الدر المنثور، ج:14، ص:117)

919۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْخِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي بِرِيوَنْدَ، قَالا: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَسَنِيُّ إِمْلاءً، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّجُلُ الصَّالِحُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ السَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُسْتُمَ، عَنْ زَاذَانَ: عَنْ سَلْمَانَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيانِ) قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ، (بَيْنَهُما بَرْزَخٌ لا يَبْغِيانِ) قَالَ: النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم (يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجانُ) قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عليهما السلام

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں ملے ہوئے ہیں"** کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد حضرت علی اور حضرت فاطمہ علیہما السلام ہیں **"دونوں کے درمیان ایک ایسی رُکاوٹ ہے کہ دونوں خلط ملط نہ**

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ہو سکیں" آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں "ان میں سے پیدا فرمائے موتی اور مونگے" آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس سے مراد حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام ہیں۔

920۔ حَدَّثَنِيهِ أَبُو عَمْرٍو الْمُحْتَسِبُ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُذَكِّرُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ الزَّاهِدُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبِي. قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَنْصُورِيُّ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ التَّمَّارِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أُدَيْمٍ النِّيلِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ. عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ) قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ (بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ) قَالَ: حُبٌّ دَائِمٌ. لَا يَنْقَطِعُ وَلَا يَنْفَدُ (يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ) قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں ملے ہوئے ہیں"** کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد حضرت علی اور حضرت فاطمہ علیہما السلام ہیں **"دونوں کے درمیان ایک ایسی رُکاوٹ ہے کہ دونوں خلط ملط نہ ہو سکیں"** آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے مراد دائمی محبت ہے جو کبھی منقطع نہ ہو گی اور نہ ہی کبھی ختم ہو گی **"ان میں سے پیدا فرمائے موتی اور مونگے"** آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس سے مراد حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام ہیں۔

921۔ حَدَّثَنِيهِ أَبُو عَمْرٍو [مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ] الرُّزْجَاهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ فِي مُسْنَدِ عَلِيٍّ. قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُقَانِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أُدَيْمٍ النِّيلِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي. عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ. عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ) قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ (بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ) قَالَ: حُبٌّ لَا يَنْقَطِعُ وَلَا يَنْفَدُ أَبَداً (يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ) قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں ملے ہوئے ہیں"** کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد حضرت علی اور حضرت فاطمہ علیہما السلام ہیں **"دونوں کے درمیان ایک ایسی رُکاوٹ ہے کہ دونوں خلط ملط نہ ہو سکیں"** آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے مراد محبت ہے جو کبھی منقطع نہ ہو گی اور نہ ہی کبھی ختم ہو گی **"ان میں سے پیدا فرمائے موتی اور مونگے"** آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس سے مراد حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

922 ۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ السَّعْدِيُّ فِي فَوَائِدِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرِيُّ الْهَمْدَانِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِبَةِ اللهِ بْنِ الْمُهْتَدِي بِاللهِ حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ . عَنِ الْأَعْمَشِ . عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم إِذَا فَقَدْتُمُ الشَّمْسَ فَأْتُوا الْقَمَرَ . وَإِذَا فَقَدْتُمُ الْقَمَرَ فَأْتُوا الزُّهَرَةَ . فَإِذَا فَقَدْتُمُ الزُّهَرَةَ فَأْتُوا الْفَرْقَدَيْنِ . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ مَا الشَّمْسُ قَالَ: أَنَا . قِيلَ: مَا الْقَمَرُ قَالَ: عَلِيٌّ . قِيلَ: مَا الزُّهَرَةُ قَالَ: فَاطِمَةُ . قِيلَ: مَا الْفَرْقَدَانِ قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عليهم السلام .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم سورج کو نہیں کھو دو تو آؤ چاند کے پاس اور جب چاند کو کھو دو تو آؤ زُہرہ کے پاس جب زُہرہ کو کھو دو تو آؤ فرقدین کے پاس۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ سورج کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں، عرض کیا گیا: چاند کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: علی، عرض کیا گیا: زُہرہ کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ، عرض کیا گیا: فرقدان سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین۔ (علیہم السلام)

923 ۔ طَرِيقٌ آخَرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنْ صَحَّ:

حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ السَّبِيعِيِّ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ سُفْيَانَ الْقَاضِي إِجَازَةً قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ . عَنِ الْفِرْيَابِيِّ . عَنْ سُفْيَانَ . عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ . عَنْ مُجَاهِدٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى] (مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ) قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ (بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ) وُدٌّ لَا يَتَبَاغَضَانِ (يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ) قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ .

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں ملے ہوئے ہیں"** کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد حضرت علی اور حضرت فاطمہ علیہما السلام ہیں **"دونوں کے درمیان ایک ایسی رُکاوٹ ہے کہ دونوں خلط ملط نہ ہو سکیں"** آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے مراد ایسی محبت ہے کہ وہ دونوں کبھی باہم نفرت نہ کریں گے **"ان میں سے پیدا فرمائے موتی اور مونگے"** آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس سے مراد حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام ہیں۔

والذي [ورد] عن أبي مالك عن ابن عباس [مثل ما] و [رد] في الباب عن أبي ذر . وجعفر الصادق وعلي الرضا . علیہم السلام

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[166] ومن سورة الواقعة [أيضا نزل] فيها قوله عز اسمه:

﴿وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ﴾ [الواقعة: 10،11]

"اور سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہیں کیا کہنے اللہ کے مقرب لوگ تو یہی ہیں"

924۔ أَخْبَرَنَا [أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ] أَبُو بَكْرٍ التَّمِيمِيُّ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا [عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ] أَبُو بَكْرٍ الْقَبَّابُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ. وَحَدَّثَنِي الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ مِنْ خَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ الْبَيْهَقِيُّ أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَفْصٍ الْقُرَشِيُّ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْفَزَارِيُّ الْأَشْقَرُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ السُّبَّاقُ ثَلَاثَةٌ: سَبَقَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ إِلَى مُوسَى، وَسَبَقَ صَاحِبُ يَاسِينَ إِلَى عِيسَى، وَسَبَقَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم. [وَسَاقَاهُ] لَفْظاً سَوَاءً.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سبقت لے جانے والے تین ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت میں یوشع بن نون سبقت لے گئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت میں صاحب یاسین سبقت لے گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سبقت لے گئے۔

(ابو بکر شیبانی، الآحاد والمثانی، ج:1، ص:188) (زیلعی، تخریج احادیث الکشاف، ج:3، ص:162)

925۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْفَزَارِيُّ الْأَشْقَرُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ السُّبَّاقُ ثَلَاثَةٌ: سَبَقَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ إِلَى مُوسَى، وَسَبَقَ صَاحِبُ يَاسِينَ إِلَى عِيسَى، وَسَبَقَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم. [وَسَاقَاهُ] لَفْظاً سَوَاءً.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سبقت لے جانے والے تین ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت میں یوشع بن نون سبقت لے گئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت میں صاحب یاسین سبقت لے گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سبقت لے گئے۔

(ابو بکر شیبانی، الآحاد والمثانی، ج:1، ص:188) (زیلعی، تخریج احادیث الکشاف، ج:3، ص:162)

925۔ [وَ] رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ رَفَعَهُ بَعْضُهُمْ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا وَثِيقُ بْنُ وَثِيقٍ الْبَصْرِيُّ مِنَ الْعَرَبِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ السُّبَّقُ ثَلَاثَةٌ. فَالسَّابِقُ إِلَى مُوسَى يُوشَعُ بْنُ نُونٍ، وَالسَّابِقُ إِلَى عِيسَى صَاحِبُ يَاسِينَ، وَالسَّابِقُ إِلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم عَلِيٌّ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سبقت لے جانے والے تین ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت میں یوشع بن نون سبقت لے گئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت میں صاحب یاسین سبقت لے گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سبقت لے گئے۔

قال حسين بن أبي السري: فذكرته لحسين الأشقر فقال: سمعناه من ابن عيينة.

و [رواه أيضا] شعيب بن الضحاك عن سفيان، وشعيب بن صالح المدائني عن سفيان في العتيق.

927۔ وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] الضَّحَّاكُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُسْنَداً:

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَلِيمِيُّ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَسَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدٍ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الضَّحَّاكِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَنْ قَوْلِ اللهِ: (السَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ) قَالَ: حَدَّثَنِي جِبْرَئِيلُ بِتَفْسِيرِهَا۔ قَالَ: ذَاكَ عَلِيٌّ وَشِيعَتُهُ إِلَى الْجَنَّةِ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں پوچھا: **"اور سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہیں کیا کہنے اللہ کے مقرب لوگ تو یہی ہیں"** تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرائیل نے اس کی تفسیر بتائی ہے آپ علیہ السلام نے کہا: اس سے مراد علی اور ان سے محبت کرنے والے جنت کی طرف (سبقت لے جانے والے ہیں)

928۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكُهَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ) قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت سُدی رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: اور سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہیں" کے بارے میں کہا: یہ آیت حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

929۔ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الْحَكَمِ فَأَسْنَدَهُ:

حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ السَّبِيعِيِّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا وَصِيفٌ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يُوسُفَ الْقَصَبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ ظُهَيْرٍ الْعَامِرِيُّ [قَالَ]: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْغِفَارِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ) قَالَ: سَابِقُ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"اور سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہیں"** کے بارے میں کہا: اس امت میں سبقت لے جانے والے حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

930۔ وَفِي [التَّفْسِيرِ] الْعَتِيقِ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ) قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ عليه السلام.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"اور سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہیں"** کے بارے میں کہا: یہ آیت حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی۔

931۔ [قَالَ:] وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَاقِدٍ أَبِي قَتَادَةَ الْحَرَّانِيِّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى]: (وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ) قَالَ: يُوشَعُ بْنُ نُونٍ إِلَى مُوسَى وَشَمْعُونُ بْنُ يُوحَنَّا إِلَى عِيسَى، وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِلَى النَّبِيِّ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"اور سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہیں"** کے بارے میں کہا: جناب یوشع بن نون حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت میں سبقت لے جانے والے ہیں جناب شمعون بن یوحنا حضرت عیسی علیہ السلام کی امت میں سبقت لے جانے والے ہیں اور حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سبقت لے جانے والے ہیں۔

(مغازلی، المناقب، ج:1، ص:386، رقم:365)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

وفيها [نزل أيضا] قوله:

(وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ) [الواقعة: 14]

"اور پچھلوں میں بھی کم لیکن موجود"

932۔أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ أَحْمَدَ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي دَارِي مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ النَّخَّاسِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الرُّمَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْأَنْصَارِيُّ:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ) قَالَ: الثُّلَّةُ مِنَ الْأَوَّلِينَ ابْنُ آدَمَ الْمَقْتُولُ، وَمُؤْمِنُ آلِ فِرْعَوْنَ، وَصَاحِبُ يَاسِينَ (وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ) عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

حضرت محمد بن فرات رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے حضرت جعفر بن محمد علیہما السلام سے سنا جبکہ ان سے ایک بندے نے اس آیت کے بارے میں پوچھا: **"پہلے گزرنے والوں میں گروہوں کے گروہ اور پچھلوں میں بھی کم لیکن موجود"** آپ علیہ السلام نے فرمایا: **"پہلے گزرنے والوں میں گروہوں کے گروہ"** اس سے مراد حضرت آدم علیہ السلام کا مقتول بیٹا، آل فرعون کا صاحب ایمان اور صاحب یاسین مراد ہیں۔ **"اور پچھلوں میں بھی کم لیکن موجود"** اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

[و] رواه السبيعي عن علي بن العباس في تفسيره.

934۔أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَحْمَدَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ: عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ) قَالَ: ابْنُ آدَمَ الَّذِي قَتَلَهُ أَخُوهُ، (وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ) [قَالَ] عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

حضرت جعفر بن محمد علیہما السلام سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"پہلے گزرنے والوں میں گروہوں کے گروہ"** کے بارے میں روایت ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد حضرت آدم علیہ السلام کا بیٹا ہے جسے اس کے بھائی نے قتل کیا تھا **"اور پچھلوں میں بھی کم لیکن موجود"** آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

935۔[وَرَوَاهُ أَيْضاً] عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام: فُرَاتُ [بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ]:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُرَاتٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَسَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اللهِ: (ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ). قَالَ: ابْنُ آدَمَ الْمَقْتُولُ. وَمُؤْمِنُ آلِ فِرْعَوْنَ. وَحَبِيبٌ صَاحِبُ يَاسِينَ (وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ) [قَالَ] عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. و [ورد أيضا] عن مكحول مثله.

محمد بن فرات رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میں نے حضرت جعفر بن محمد علیہما السلام سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں پوچھا: **"پہلے گزرنے والوں میں گروہوں کے گروہ"** آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد حضرت آدم علیہ السلام کا بیٹا ہے جسے قتل کیا گیا اور آل فرعون کا مؤمن اور حبیب صاحب یاسین ہیں **"اور پچھلوں میں بھی کم لیکن موجود"** آپ علیہ السلام نے فرمایا: "اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[168] وفيها [نزل أيضا] قوله:

﴿وَأَصْحابُ الْيَمِينِ ما أَصْحابُ الْيَمِينِ﴾ [الواقعة:27]

"اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنا داہنے ہاتھ والوں کا"

پیر کے دن وحی نازل ہوئی اور منگل کے دن مولا علی علیہ السلام نے نماز ادا فرمائی.

936۔أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ:

عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أُنْزِلَتِ النُّبُوَّةُ عَلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَأَسْلَمْتُ غَدَاةَ يَوْمِ الثَّلَاثَاءِ فَكَانَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم يُصَلِّي وَأَنَا أُصَلِّي عَنْ يَمِينِهِ۔وَمَا مَعَهُ أَحَدٌ مِنَ الرِّجَالِ غَيْرِي۔فَأَنْزَلَ اللهُ ﴿وَأَصْحابُ الْيَمِينِ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ.

حضرت امام ابو جعفر محمد باقر بن علی زین العابدین علیہما السلام سے روایت ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیر کے دن وحی نازل ہوئی اور منگل کی صبح میں اسلام لایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرماتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب کھڑا ہو کر نماز پڑھتا میرے علاوہ مردوں میں اور کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے والا نہیں تھا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں **"اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنا داہنے ہاتھ والوں کا"**

937۔أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فَنْجَوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ، أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْأَصْبَهَانِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسَ أَخْبَرَهُمْ [قَالَ:] حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَاتِمٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْجُرْجَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي [قَالَ:] أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي بِالْأَهْوَازِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مِهْرَانَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ أَوَّلُ شَيْءٍ عَلِمْتُهُ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم [أَنِّي] قَدِمْتُ مَكَّةَ فِي عُمُومَةٍ لِي۔ وَأُنَاسٍ مِنْ قَوْمِي نَبْتَاعُ مِنْهَا مَتَاعاً. وَكَانَ فِي أَنْفُسِنَا شِرَاءُ عِطْرٍ. فَأُرْشِدْنَا إِلَى عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِ وَهُوَ جَالِسٌ إِلَى زَمْزَمَ . فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهُ. إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ بَابِ الصَّفَا . أَبْيَضُ تَعْلُوهُ حُمْرَةٌ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ يَمْشِي عَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ أَمْرَدُ حَسَنُ الْوَجْهِ مُرَاهِقٌ. تَقْفُوهُمَا امْرَأَةٌ . ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الرُّكْنَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ . فَقَامَ الْغُلَامُ عَنْ يَمِينِهِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ . وَقَامَتِ الْمَرْأَةُ خَلْفَهُمَا فَرَفَعَتْ يَدَيْهَا . وَكَبَّرَتْ فَأَطَالَ الْقُنُوتَ. وَذَكَرَ [الْحَدِيثَ] إِلَى قَوْلِ الْعَبَّاسِ: هَذَا ابْنُ أَخِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَالْغُلَامُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ . وَالْمَرْأَةُ امْرَأَتُهُ خَدِيجَةُ . مَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ [أَحَدٌ] يَعْبُدُ اللهَ بِهَذَا الدِّينِ. إِلَّا هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةُ.

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے بارے میں سب سے پہلے میں نے تب جانا جب میں اپنی پھوپھی کے پاس مکہ آیا اور میری قوم کے کچھ لوگ ان سے سامان کی خرید و فروخت کرتے تھے اور وہ خود عطر کا کاروبار کرتے تھے پس انہوں نے ہمیں حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ زمزم کے کنویں کے پاس بیٹھے تھے پس ہم بھی ان کے پاس بیٹھ گئے اتنے میں باب الصفا کی جانب سے ایک شخص آیا جن کا رنگ گورا سرخی مائل تھا اور ان پر دو سفید کپڑے تھے ان کی دائیں جانب ایک نوخیز اور قریب البلوغ خوبصورت چہرے والا ایک لڑکا چل رہا تھا ان دونوں کے پیچھے ایک عورت تھیں پھر ان سب نے رکن کی طرف رخ کیا اور ہاتھوں کو اُٹھا کر تکبیر کہی۔ وہ لڑکا اس شخص کی دائیں جانب کھڑا ہوا اور ہاتھوں کو اٹھا کر تکبیر کہی جبکہ عورت ان دونوں کے پیچھے کھڑی ہوئی اور تکبیر کہی اور عبادت کو طویل کیا۔

اور پھر حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حدیث کو طویل بیان کیا یہاں تک کہ انہوں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا قول ذکر کیا: یہ میرے بھائی کا بیٹا محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور یہ لڑکا علی بن ابی طالب ہے اور یہ عورت ان کی زوجہ خدیجہ ہیں اس زمین پر اس دین کے ساتھ اللہ کی عبادت ان تین کے سوا اور کوئی نہیں کرتا۔

(طبرانی، المعجم الاوسط، ج:9، ص:29، رقم:10243) (متقی ہندی، کنز العمال، ج:13، ص:467، رقم:37216)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[169] ومن سورۃ الحدید [أیضا نزل] فیہا قولہ تعالی:

(وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ)

[الحدید: 19]

"اور وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر سچائیوں کے امین تو ایسے لوگ ہی ہیں اور رب کے ہاں شہادت انہی کی مقبول ہوگی یہ لوگ اپنے اجر اور نور کے مالک ہیں"

تین "صدیق" ہیں ان میں سے مولا علی علیہ السلام افضل ہیں

938۔ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الْمِيكَالِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي قَصْرِهِ مِنْ أَصْلِه، أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْكَرَجِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ كَامِلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ.

وَحَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْبَاحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَسْرُوقٍ النَّصِيبِيُّ بِهَا، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جُمَيْعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى: عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلي الله عليه وآله وسلم الصِّدِّيقُونَ ثَلَاثَةٌ: حَبِيبٌ النَّجَّارُ مُؤْمِنُ آلِ يَاسِينَ وَحِزْبِيلُ مُؤْمِنُ آلِ فِرْعَوْنَ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الثَّالِثُ وَهُوَ أَفْضَلُهُمْ

حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں آپ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صدیق تین ہیں حبیب نجار آل یاسین کا مومن، آل فرعون کا مومن حزبیل اور تیسرے علی بن ابی طالب ہیں اور یہ ان سے افضل ہیں۔

(احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ج:2، ص:667)(رازی، تفسیر کبیر، ج:27، ص:509)

(ابن المغازلی، المناقب، ج:1، ص:314، رقم:293)(اسماعیل حقی، روح البیان، ج:8، ص:133)

(ابو نعیم اصبہانی، معرفۃ الصحابہ، ج:1، ص:365، رقم:323)(دیلمی، مسند الفردوس، ج:2، ص:421، رقم:3866)

(سیوطی، جامع الاحادیث، ج:14، ص:60، رقم:13787)(ابن منظور، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:373)

939۔ أَخْبَرَنَا الْجَمَاعَةُ قَالُوا: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرِّيوَنْجِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ :وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الدِّينَوَرِيُّ قِرَاءَةً وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جُمَيْعٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ: عَنْ جَدِّهِ أَبِي لَيْلَى وَاسْمُهُ دَاوُدُ بْنُ بِلَالِ بْنِ أُحَيْحَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم الصِّدِّيقُونَ ثَلَاثَةٌ: حَبِيبٌ النَّجَّارُ مُؤْمِنُ آلِ يَاسِينَ [الَّذِي] قَالَ: (يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ) وَحِزْقِيلُ مُؤْمِنُ آلِ فِرْعَوْنَ [وَ] هُوَ الَّذِي۔قَالَ: (أَتَقْتُلُونَ رَجُلاً أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللهُ، وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ) وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الثَّالِثُ وَهُوَ أَفْضَلُهُمْ.

حضرت ابو لیلی داود بن بلال بن اُحَیحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صدیق تین ہیں، حبیب نجار جو آل یاسین کے مومن ہیں جنہوں نے کہا تھا: اے میری قوم! رسولوں کی اتباع کرو، حزقیل آل فرعون کا مومن اور یہ وہ ہیں جنہوں نے کہا تھا: **"کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنے کے درپے ہو جس کا کہنا ہے "اللہ میرا رب ہے" اور وہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس کھلی نشانیاں بھی لے کر آیا ہے"** اور تیسرے علی بن ابی طالب ہیں اور وہ ان میں افضل ہیں۔ (سیوطی، الدر المنثور، 12، ص:342)(شوکانی، فتح القدیر، ج:7، ص:125)

940۔أخبرنا أبو سعيد الجرجاني أخبرنا أبو محمد التميمي حدثنا أبو يحيى البزاز، حدثنا أحمد بن داود الحنظلي حدثنا الحسن بن عبد الرحمن به مثله.

941۔أخبرنا أبو طالب الجعفري أخبرني أبو الحسين الكلابي حدثني عثمان بن محمد بن علان الذهبي حدثنا محمد بن بشر بن موسى ومحمد بن عبد الله بن سليمان، قالا: حدثنا الحسن بن عبد الرحمن بذلك.

942۔وأخبرناه عاليا عبد الرحمن بن الحسن حدثنا محمد بن إبراهيم بن سلمة حدثنا مطين حدثنا الحسن بن عبد الرحمن به كلفظ محمد بن يونس سواء، إلا أنه زاد الثالث [كذا].

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[170] وفيها [نزل أيضا] قوله سبحانه:

(يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُوراً تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) [الحديد: 28]

"اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تمہیں عطا فرمائے گا اپنی رحمت کے دو حصے اور تمہارے لیے ایک ایسا نور کر دے گا کہ تم اس کے سبب سے چلو گے اور وہ تمہیں بخش دے گا اور اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے"

اس آیت میں "نور" سے مراد مولا علی علیہ السلام ہیں

943۔ فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ هِلَالٍ الْأَحْمَسِيُّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ) قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ (وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُوراً تَمْشُونَ بِهِ) قَالَ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمان الٰہی "وہ تمہیں عطا فرمائے گا اپنی رحمت کے دو حصے" کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام ہیں "اور تمہارے لیے ایک ایسا نور کر دے گا کہ تم اس کے سبب سے چلو گے" اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔

944۔ وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ وَاقِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ: عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ) قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ (وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُوراً تَمْشُونَ بِهِ) قَالَ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليهم السلام.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "وہ تمہیں عطا فرمائے گا اپنی رحمت کے دو حصے" کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد حسن اور حسین ہیں "اور تمہارے لیے ایک ایسا نور کر دے گا کہ تم اس کے سبب سے چلو گے" اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب ہیں علیہ السلام۔

945۔ حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ السَّبِيعِيِّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُقَانِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ، عَنْ جَابِرٍ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ فِي قَوْلِهِ: ﴿يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ﴾ [قَالَ:] الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ﴿وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُوراً تَمْشُونَ بِهِ﴾ قَالَ: إِمَامُ عَدْلٍ تَأْتَمُّونَ بِهِ، عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليهم السلام.

حضرت امام ابو جعفر محمد باقر علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "وہ تمہیں عطا فرمائے گا اپنی رحمت کے دو حصے" کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام ہیں۔ "اور تمہارے لیے ایک ایسا نور کر دے گا کہ تم اس کے سبب سے چلو گے" اس سے مراد امام عدل جو تم پر عدل کو تمام کریں گے حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

946۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَحْمَدَ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ: عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُوراً تَمْشُونَ بِهِ﴾ قَالَ: مَنْ تَمَسَّكَ بِوَلَايَةِ عَلِيٍّ فَلَهُ نُورٌ.

حضرت امام ابو جعفر محمد باقر علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: "اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تمہیں عطا فرمائے گا اپنی رحمت کے دو حصے اور تمہارے لیے ایک ایسا نور کر دے گا کہ تم اس کے سبب سے چلو گے" کے بارے میں فرمایا: جو شخص حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کی ولایت کے ساتھ ربط و تعلق مضبوط کرے گا وہ اس کے لیے نور بن جائے گا۔

وَيَشْهَدُ لَهُ حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ:

947۔ أَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَّبُوذَ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم أَمَا وَاللهِ لَا يُحِبُّ أَهْلَ بَيْتِي عَبْدٌ. إِلَّا أَعْطَاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ نُوراً حَتَّى يَرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَلَا يُبْغِضُ أَهْلَ بَيْتِي عَبْدٌ إِلَّا احْتَجَبَ اللهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! ہر وہ بندہ جو میری اہل بیت سے محبت

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

کرے گا اللہ اسے ایک نور عطا فرمائے گا یہاں تک کہ وہ حوض (کوثر) پر میرے پاس آجائے گا، اور جو شخص بھی میری اہل بیت سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔ قیامت کے دن جس کے پاس جتنی محبت اہل بیت ہو گی اتنا نور ہو گا۔

948 ـ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَالَوَيْهِ الصُّوفِيُّ سَنَةَ سَبْعِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ نُوحٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: أَكْثَرُكُمْ نُوراً يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُكُمْ حُبّاً لِآلِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم.

حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں آپ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تم میں قیامت کے دن اس شخص کے پاس زیادہ نور ہو گا جس کے پاس آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت زیادہ ہو گی۔

قال: أبو القاسم: سألت أبا النصر المروزي الحافظ عن هذا الشيخ قال: أنا كتبت عنه بفارياب، ورأيت هذا في أصله وهو عندي صدوق.

ابو القاسم نے کہا: میں نے حافظ ابو النصر مروزی سے اس شیخ کے بارے میں پوچھا: تو انہوں نے کہا: میں نے ان کے بارے میں فاریاب میں لکھا تھا اور اس کی اصل کو دیکھا تھا اور وہ میرے نزدیک صدوق ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[171] ومن سورة المجادلة [أيضا نزل] فيها قوله عز اسمه:

(يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذا ناجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْواكُمْ صَدَقَةً ذلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْواكُمْ صَدَقاتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتابَ اللهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلاةَ وَآتُوا الزَّكاةَ وَأَطِيعُوا اللهَ وَرَسُولَهُ وَاللهُ خَبِيرٌ بِما تَعْمَلُونَ)

[المجادلة: 12،13]

"اے ایمان والو! جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ آہستہ سے عرض کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور یہ انتہائی لطافت کا سبب ہے اور اگر تم صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ پاؤ تو بے شک اللہ بخشش والا مہربان ہے۔ کیا تم اندیشوں میں پڑ گئے ہو کہ "نجوی" سے پہلے تم کو صدقہ دینا ہو گا چونکہ تم ایسا نہیں کر سکتے اس لیے اللہ نے تم پر نظر کرم فرمائی، سو اب تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے"

امت میں اس آیت پر تنہاء مولا علی علیہ السلام نے عمل کیا

949۔ حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ أَحْمَدَ [بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ] الْحَافِظُ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ الْحَمَوِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُرَيْمٍ الشَّاشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكَشِّيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي شَبَابَةُ عَنْ وَرْقَاءَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ:

نَهَوْا عَنْ مُنَاجَاةِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم حَتَّى يَتَصَدَّقُوا. فَلَمْ يُنَاجِهِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَدَّمَ دِينَارًا فَتَصَدَّقَ بِهِ. ثُمَّ أُنْزِلَتِ الرُّخْصَةُ فِي ذَلِكَ.

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تنہائی میں آہستہ سے کچھ عرض کرنے سے منع کیا گیا یہاں تک کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم صدقہ نہ کر لیں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوائے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے کسی اور نے دینار صدقہ دے کر تنہائی میں کچھ عرض نہ کیا پھر اس بارے میں رخصت نازل ہو گئی۔

(طبری، جامع البیان، ج:22، ص:282، رقم:34106) (ثعلبی، الکشف والبیان، ج:9، ص:261)

(خازن، تفسیر خازن، ج:4، ص:263) (ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:8، ص:50)

(سیوطی، الدر المنثور، ج:14، ص:324) قاسمی، محاسن التاویل، ج:13، ص:213)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

950۔ وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ [بْنُ حُمَيْدٍ] أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: أُمِرُوا أَنْ لَا يُنَاجِيَ أَحَدٌ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم حَتَّى يَتَصَدَّقَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ تَصَدَّقَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَنَاجَاهُ۔ فَلَمْ يُنَاجِهِ أَحَدٌ غَيْرُهُ ، ثُمَّ نَزَلَتِ الرُّخْصَةُ: (أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ) الْآيَةَ.

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: حکم دیا گیا کہ کوئی شخص بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تنہائی میں آہستہ سے کچھ عرض نہ کرے مگر اس سے پہلے صدقہ دے پس سب سے پہلے حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم نے صدقہ دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تنہائی میں آہستہ سے بات کی اور آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے علاوہ کسی اور نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تنہائی میں آہستہ سے کچھ عرض نہ کیا پھر رخصت والی آیت نازل ہو گئی: **"کیا تم اندیشوں میں پڑ گئے ہو کہ "نجوی" سے پہلے تم کو صدقہ دینا ہو گا چونکہ تم ایسا نہیں کر سکتے اس لیے اللہ نے تم پر نظر کرم فرمائی"** (عبد الرزاق صنعانی، تفسیر عبد الرزاق، ج:3، ص:293)

951۔ وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ [بْنُ حُمَيْدٍ] قَالَ: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ: أَنَّ عَلِيّاً قَالَ إِنَّ فِي الْقُرْآنِ لَآيَةً مَا عَمِلَ بِهَا غَيْرِي قَبْلِي وَلَا بَعْدِي [وَهِيَ] آيَةُ النَّجْوَى قَالَ: كَانَ لِي دِينَارٌ فَبِعْتُهُ بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ۔ فَكُلَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أُنَاجِيَ النَّبِيَّ تَصَدَّقْتُ بِدِرْهَمٍ [مِنْهُ] ثُمَّ نُسِخَتْ.

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: بے شک قرآن مجید میں ایک ایسی آیت ہے جس پر میرے علاوہ کسی نے نہ مجھ سے پہلے اور نہ ہی مجھ سے بعد عمل کیا اور وہ "آیت نجویٰ" ہے آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میرے پاس ایک دینار تھا میں نے اسے دس دراہم کے بدلے بیچ دیا پس جب بھی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تنہائی میں آہستہ سے کچھ بات کرنا چاہتا تو ایک درہم صدقہ کرتا پھر یہ آیت منسوخ کر دی گئی۔

952۔ الْحِبَرِيُّ [قَالَ] حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ: عَلِيٌّ آيَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ لَمْ يَعْمَلْ بِهَا أَحَدٌ قَبْلِي۔ وَلَمْ يَعْمَلْ بِهَا أَحَدٌ بَعْدِي أُنْزِلَتْ آيَةُ النَّجْوَى فَكَانَ عِنْدِي دِينَارٌ فَبِعْتُهُ بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ۔ فَكُنْتُ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أُنَاجِيَ النَّبِيَّ صلي الله عليه

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

وآله وسلم تَصَدَّقْتُ بِدِرْهَمٍ [مِنْهُ] حَتَّى فَنِيَتْ ثُمَّ نَسَخَتْهُ الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا: (فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ).

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: بے شک قرآن مجید میں ایک ایسی آیت ہے جس پر میرے علاوہ کسی نے نہ مجھ سے پہلے اور نہ ہی مجھ سے بعد عمل کیا (یہ تب ہو اجب) آیت نجویٰ نازل کی گئی آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میرے پاس ایک دینار تھا میں نے اسے دس دراہم کے بدلے بیچ دیا پس جب بھی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تنہائی میں آہستہ سے کچھ بات کرنا چاہتا تو ایک درہم صدقہ کرتا یہاں تک کہ دینار ختم ہو گئے پھر اس کے بعد والی آیت نے یہ آیت منسوخ کر دی: **"اور اگر تم صدقہ دینے کے لئے کچھ نہ پاؤ تو بے شک اللہ بخشش والا مہربان ہے"**

(طبری، جامع البیان، ج:22، ص:483، رقم:34107)(ابن جوزی، زاد المسیر، ج:6، ص:1)

(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:8، ص:50)(بغوی، معالم التنزیل، ج:8، ص:60)

(خازن، تفسیر خازن، ج:4، ص:263)(قاضی ثناء اللہ، تفسیر مظہری، ج:1، ص:3954)

953۔وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنْ سَالِمٍ [بْنِ أَبِي الْجَعْدِ] عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ [الْأَنْمَارِيِّ]:

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ [لَمَّا] تَصَدَّقْتُ عَلَى رَجُلٍ بِدِينَارٍ۔ فَنَزَلَتْ: (إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ) دَعَانِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ: مَا ذَا تَقُولُ قُلْتُ: تَصَدَّقْتُ بِدِينَارٍ۔ أَوْ دِرْهَمٍ أَوْ حَبَّةٍ مِنْ شَعِيرٍ. فَقَالَ: إِنَّكَ لَزَهِيدٌ. قَالَ: بِي خُفِّفَ عَنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ.

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: جب میں نے ایک شخص پر ایک دینار صدقہ کیا تو یہ آیت نازل ہوئی: "جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ آہستہ سے عرض کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دو" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا: آپ کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کیا: میں نے ایک دینار صدقہ کیا یا ایک درہم یا کچھ جو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک آپ تھوڑے پر اکتفا کرنے والے ہو۔ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میرے سبب اس امت پر تخفیف کی گئی۔

(ابن حبان، تفسیر ابن حبان، ج:15، ص:391)(نسائی، السنن الکبریٰ، ج:7، ص:464)

954۔[وَ] رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى الْحِمَّانِي جَمَاعَةٌ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو يَحْيَى الْحَيْكَانِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ [بْنِ سَعِيدٍ] عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِي عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً) قَالَ: رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: مَا تَقُولُ [أَيَكْفِي] دِينَارٌ قُلْتُ: لَا يُطِيقُونَهُ. قَالَ: فَكَمْ قُلْتُ شَعِيرَةً. قَالَ: إِنَّكَ لَزَهِيدٌ. فَنَزَلَتْ (أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ) الْآيَةَ. قَالَ عَلِيٌّ: فَبِي خُفِّفَ عَنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ. فَلَمْ تَنْزِلْ فِي أَحَدٍ قَبْلِي وَلَا تَنْزِلُ فِي أَحَدٍ بَعْدِي.

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی: **"جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ آہستہ سے عرض کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دو"** تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپ کیا کہتے ہو؟ کیا ایک دینار (کافی) ہے میں نے عرض کیا: وہ (اہل ایمان) اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر (صدقہ) کتنا ہونا چاہیے؟ میں نے عرض کیا: کچھ جو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک آپ تھوڑے پہ اکتفا کرنے والے ہو۔ پس یہ آیت نازل ہوئی: **"کیا تم اندیشون میں پڑ گئے ہو کہ "نجوی" سے پہلے تم کو صدقہ دینا ہو گا چونکہ تم ایسا نہیں کرسکتے اس لیے اللہ نے تم پر نظر کرم فرمائی"**

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: پس میری وجہ سے اس امت کے لیے آسانی کی گئی، پس کسی کے بارے میں مجھ سے پہلے اور نہ ہی مجھ سے بعد آیت نازل ہوئی۔ (طبری، جامع البیان، ج:22، ص:484، رقم:34112)

955۔ أَخْبَرَنَاهُ عَالِياً [عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ] أَبُو بَكْرٍ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمُقْرِي وَأَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ أَنَّ أَبَا يَعْلَى أَخْبَرَهُمْ [قَالَ:] حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ الْأَنْمَارِيِّ: عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ: (فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً) دَعَانِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ: مَا تَقُولُ دِينَارٌ [يَكْفِي] قُلْتُ: لَا يُطِيقُونَهُ. قَالَ: فَكَمْ قُلْتُ حَبَّةً مِنْ شَعِيرٍ۔ قَالَ: إِنَّكَ لَزَهِيدٌ. قَالَ: فَنَزَلَتْ: (أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ) الْآيَةَ قَالَ: فَبِي خَفَّفَ اللهُ عَنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ .فَلَمْ تَنْزِلْ فِي أَحَدٍ قَبْلِي وَلَمْ تَنْزِلْ فِي أَحَدٍ بَعْدِي.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی: "جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ آہستہ سے عرض کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دو" تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپ کیا کہتے ہو؟ کیا ایک دینار (کافی) ہے میں نے عرض کیا: وہ (اہل ایمان) اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر (صدقہ) کتنا ہونا چاہیے؟ میں نے عرض کیا: کچھ جو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک آپ تھوڑے پہ اکتفا کرنے والے ہو۔ پس یہ آیت نازل ہوئی: "کیا تم اندیشوں میں پڑ گئے ہو کہ "نجوی" سے پہلے تم کو صدقہ دینا ہو گا چونکہ تم ایسا نہیں کر سکتے اس لیے اللہ نے تم پر نظر کرم فرمائی" حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: پس میری وجہ سے اس امت کے لیے آسانی کی گئی، پس کسی کے بارے میں مجھ سے پہلے اور نہ ہی مجھ سے بعد آیت نازل ہوئی۔

956۔وأخبرنا علي بن أحمد أخبرنا أحمد بن عبيد حدثنا محمد بن غالب وإبراهيم بن هاشم واللفظ له قالا: حدثنا يحيى الحماني حدثنا الأشجعي عن سفيان به مثله أنا اختصرته .

957۔وَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى الْحِمَّانِيِّ جَمَاعَةٌ سِوَى هَؤُلَاءِ.

وَتَابَعَهُ يَحْيَى بْنُ آدَمَ الْفَقِيهُ فَرَوَاهُ عَنِ الْأَشْجَعِيِّ كَذَلِكَ:

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ الْأَشْجَعِيُّ.وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ شَيْخُ أَصْبَهَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَوَيْهِ الْأَسْفَرَايِنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ الْأَنْمَارِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ: (يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذا ناجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْواكُمْ صَدَقَةً) قَالَ: لِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: مَا تَرَى تَرَى دِينَاراً قُلْتُ: لَا يُطِيقُونَهُ. قَالَ: فَكَمْ قُلْتُ: أَرَى شَعِيرَةً. قَالَ: إِنَّكَ لَزَهِيدٌ. فَنَزَلَتْ: (أَأَشْفَقْتُمْ) الْآيَةَ [ثُمَّ] قَالَ [عَلِيٌّ]: فَبِي خَفَّفَ اللهُ عَنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ. لَفْظاً سَوَاءً.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی: **"اے ایمان والو! جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ آہستہ سے عرض کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دو"** تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: آپ کیا سمجھتے ہو؟ کیا آپ ایک دینار (کافی) سمجھتے ہو؟ میں نے عرض کیا: وہ (اہل ایمان) اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر (صدقہ) کتنا ہونا چاہیے؟ میں نے عرض کیا: میرے خیال میں کچھ جَو کافی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک آپ تھوڑے پہ اکتفا کرنے والے ہو۔ پس یہ آیت نازل ہوئی: **"کیا تم اندیشوں میں پڑ گئے ہو کہ "نجویٰ" سے پہلے تم کو صدقہ دینا ہوگا چونکہ تم ایسا نہیں کر سکتے اس لیے اللہ نے تم پر نظر کرم فرمائی"** حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: پس میری وجہ سے اس امت کے لیے آسانی کی گئی۔

بقیہ الفاظ پچھلی حدیث جیسے ہیں۔

958۔ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الْفَارِسِيُّ ، أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ وُهَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ ظُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ السُّدِّيِّ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى] (إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ نَاجَاهُ. كَانَ عِنْدِي دِينَارٌ فَصَرَفْتُهُ بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ. فَكَلَّمْتُ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَشْرَ مَرَّاتٍ. كُلَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أُنَاجِيَهُ تَصَدَّقْتُ بِدِرْهَمٍ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ: مَا يَأْلُو مَا يَنْجَشُ لِابْنِ عَمِّهِ قَالَ: فَنَسَخَتْهَا (أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ، قَالَ: فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ عَمِلَ بِهَذِهِ الْآيَةِ ، وَآخِرَ مَنْ عَمِلَ بِهَا ، مَا أَحَدٌ عَمِلَ بِهَا قَبْلِي وَلَا بَعْدِي

سُدی رحمۃ اللہ تعالیٰ کے فرمان **"جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ آہستہ سے عرض کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دو"** کے بارے میں روایت ہے کہ مجھے عبد خیر نے حدیث بیان کی انہوں نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کیا آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں سب سے پہلا شخص ہوں جس نے نبی کریم ﷺ سے تنہائی میں آہستہ سے بات کی ہے میرے پاس ایک دینار تھا میں نے اسے دس دراہم سے تبدیل کیا اور رسول اللہ ﷺ سے دس مرتبہ بات کی میں جب بھی آپ ﷺ سے بات کرنا چاہتا تو ایک درہم صدقہ کرتا۔ یہ بات اصحاب رضی اللہ عنہم پر گراں گزری تو منافقین نے کہا: انہیں کیا ہوا گیا یہ اپنے چچا کے بیٹے کے لیے کم ہی نہیں کرتے۔ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: پس اُس آیت کو اِس

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

آیت نے منسوخ کر دیا: "کیا تم اندیشوں میں پڑ گئے ہو کہ "مجوی" سے پہلے تم کو صدقہ دینا ہو گا چونکہ تم ایسا نہیں کر سکتے اس لیے اللہ نے تم پر نظر کرم فرمائی" آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: پس میں پہلا شخص تھا جس نے اس آیت پر عمل کیا اور میں ہی آخری شخص تھا جس نے اس آیت پر عمل کیا، مجھ سے پہلے اور مجھ سے بعد کسی شخص نے بھی اس آیت پر عمل نہ کیا۔

959۔وَ [رَوَاهُ أَيضاً] مُجَاهِدُ بْنُ جَبْرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، سِوَى مَا تَقَدَّمَ:

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ: عَلِيٌّ [إِنَّ فِي الْقُرْآنِ] آيَةً لَمْ يَعْمَلْ بِهَا أَحَدٌ قَبْلِي۔ وَلَا يَعْمَلُ بِهَا أَحَدٌ بَعْدِي ، كَانَ لِي دِينَارٌ فَبِعْتُهُ بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ۔ فَكُنْتُ إِذَا نَاجَيْتُ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم تَصَدَّقْتُ بِدِرْهَمٍ [مِنْهُ] حَتَّى نَفِدَتْ ، ثُمَّ تَلَا (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً) الْآيَةَ.

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: قرآن مجید میں ایک ایسی آیت ہے جس پر مجھ سے پہلے کسی نے عمل کیا اور نہ ہی میرے بعد کسی نے عمل کیا، میرے پاس ایک دینار تھا پس میں نے اسے دس دراہم کے بدلے بیچ دیا میں جب بھی نبی کریم ﷺ سے تنہائی میں آہستہ سے کوئی بات کرنا چاہتا تو ان دس دراہم میں سے ایک درہم صدقہ کرتا یہاں تک کہ وہ دراہم ختم ہو گئے پھر آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: **"اے ایمان والو! جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ آہستہ سے عرض کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دو"**

(طبری، جامع البیان، ج:22، ص:483، رقم:34107)(ابن جوزی، زاد المسیر، ج:6، ص:1)

(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:8، ص:50)(بغوی، معالم التنزیل، ج:8، ص:60)

960۔أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ.

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِنَّ فِي كِتَابِ اللهِ لَآيَةً مَا عَمِلَ بِهَا أَحَدٌ قَبْلِي۔ وَلَا يَعْمَلُ بِهَا أَحَدٌ بَعْدِي [وَهِيَ]: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً).

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: قرآن مجید میں ایک ایسی آیت ہے جس پر مجھ سے پہلے کسی نے عمل کیا اور نہ ہی میرے بعد کسی نے عمل کیا اور وہ یہ ہے: **"اے ایمان والو! جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ آہستہ سے عرض کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دو"**

(طبری، جامع البیان، ج:22، ص:483، رقم:34108)(سیوطی، الدر المنثور، ج:14، ص:324)

961۔ حَدَّثَنِي ابْنُ فَنْجَوَيْهِ حَدَّثَنَا ابْنُ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَالِمٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: نَزَلَتْ فِي الْقُرْآنِ آيَةٌ مَا عَمِلَ بِهَا أَحَدٌ. إِلَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَتَّى نُسِخَتْ (يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً) قَالَ: فَنَاجَى رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم وَقَدَّمَ دِينَاراً.

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: قرآن مجید میں ایک ایسی آیت نازل ہوئی جس پر سوائے حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے کسی نے عمل نہ کیا یہاں تک کہ وہ منسوخ کر دی گئی: **"اے ایمان والو! جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ آہستہ سے عرض کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دو"** آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آہستہ سے عرض کیا اور ایک دینار صدقہ کیا۔

962۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ [بْنُ عَلِيٍّ مَسْعُودُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُعَاذٍ] أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ: عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ إِنَّ فِي كِتَابِ اللهِ لَآيَةً مَا عَمِلَ بِهَا أَحَدٌ قَبْلِي وَلَا يَعْمَلُ بِهَا أَحَدٌ بَعْدِي [وَهِيَ] آيَةُ النَّجْوَى (يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً) قَالَ: كَانَ عِنْدِي دِينَارٌ فَبِعْتُهُ بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ. فَكُنْتُ كُلَّمَا نَاجَيْتُ الرَّسُولَ قَدَّمْتُ بَيْنَ يَدَيِ نَجْوَايَ دِرْهَماً. قَالَ: ثُمَّ نُسِخَتْ فَلَمْ يَعْمَلْ بِهَا أَحَدٌ قَبْلِي قَالَ: (أَأَشْفَقْتُمْ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ.

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: بے شک قرآن مجید میں ایک ایسی آیت نازل ہوئی جس پر مجھ سے پہلے اور میرے بعد سوائے میرے کسی نے عمل نہ کیا اور وہ آیت نجویٰ ہے: **"اے ایمان والو! جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ آہستہ سے عرض کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دو"** آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میرے پاس ایک دینار تھا پس میں نے اسے دس دراہم کے بدلے بیچ دیا میں جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تنہائی میں آہستہ سے کوئی

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

بات کرنا چاہتا تو ان دس دراہم میں سے ایک درہم صدقہ کرتا پھر وہ آیت منسوخ کر دی گئی پس اس آیت پر نہ ہی مجھ سے پہلے کسی نے عمل کیا اور نہ ہی میرے بعد کوئی عمل کرے گا پھر آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے آیت تلاوت فرمائی: **"کیا تم اندیشوں میں پڑ گئے ہو کہ "نجویٰ" سے پہلے تم کو صدقہ دینا ہوگا چونکہ تم ایسا نہیں کرسکتے اس لیے اللہ نے تم پر نظر کرم فرمائی"** (حاکم، المستدرک، ج:2، ص:481، رقم:3794)(آلوسی، روح المعانی، ج:14، ص:225)

963۔ أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ الزَّاهِدُ ، قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ التِّرْمِذِيُّ فِي التَّفْسِيرِ ، عَنْ جَرِيرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ: عَلِيٌّ إِنَّ فِي كِتَابِ اللهِ لآيَةً مَا عَمِلَ بِهَا أَحَدٌ قَبْلِي۔ وَلَا يَعْمَلُ بِهَا أَحَدٌ بَعْدِي آيَةُ النَّجْوَى: ﴿إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ۔ قَالَ: كَانَ عِنْدِي دِينَارٌ فَبِعْتُهُ بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ فَنَاجَيْتُ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم وَكُنْتُ كُلَّمَا نَاجَيْتُهُ قَدَّمْتُ بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَايَ دِرْهَماً ، ثُمَّ نُسِخَتْ فَلَمْ يَعْمَلْ بِهَا أَحَدٌ ، فَقَالَ: ﴿أَأَشْفَقْتُمْ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: بے شک کتاب اللہ میں ایک ایسی ہے جس پر مجھ سے پہلے اور میرے بعد سوائے میرے کسی نے عمل نہ کیا اور وہ آیت نجویٰ ہے: **"اے ایمان والو! جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ آہستہ سے عرض کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دو"** آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میرے پاس ایک دینار تھا پس میں نے اسے دس دراہم کے بدلے بیچ دیا میں جب بھی نبی کریم ﷺ سے تنہائی میں آہستہ سے کوئی بات کرنا چاہتا تو ان دس دراہم میں سے ایک درہم صدقہ کرتا پھر وہ آیت منسوخ کر دی گئی پس اس آیت پر نہ ہی مجھ سے پہلے کسی نے عمل کیا اور نہ ہی میرے بعد کوئی عمل کرے گا پھر آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے آیت تلاوت فرمائی: **"کیا تم اندیشوں میں پڑ گئے ہو کہ "نجویٰ" سے پہلے تم کو صدقہ دینا ہوگا چونکہ تم ایسا نہیں کرسکتے اس لیے اللہ نے تم پر نظر کرم فرمائی"**

964۔ [وَقَالَ أَيْضاً] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [قَالَ فِي] قَوْلِهِ: ﴿إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ﴾ إِلَى [آخِرِ] الْآيَةِ: بَلَغَنَا أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم كَانَ أَوَّلَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ ، وَهُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَدَّمَ دِينَاراً فِي عَشْرِ كَلِمَاتٍ كَلَّمَهُنَّ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فَأَمَّا سَائِرُ النَّاسِ فَلَمْ يَفْعَلُوا وَشَقَّ عَلَيْهِمْ۔ أَنْ يَعْتَزِلُوا رَسُولَ اللهِ وَكَلَامَهُ۔ وَبَخِلُوا أَنْ يُقَدِّمُوا صَدَقَاتِهِمْ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: "**اے ایمان والو! جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ آہستہ سے عرض کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دو**" کے بارے میں فرمایا: ہم تک یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں ایک شخص نے سب سے پہلے ایسا کیا اور وہ علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے دینار صدقہ کیا ان دس باتوں کے بدلے جو آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیں جبکہ باقی تمام لوگوں نے ایسا نہ کیا اور ان پر یہ بات گراں گزری کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑیں اور بخل کیا کہ وہ اپنے صدقات پیش کریں۔

965۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ . عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ ، عَنْ مُجَاهِدٍ . قَالَ لَمَّا نَزَلَ (إِذا ناجَيْتُمُ الرَّسُولَ) كَانَ الرَّجُلُ لَا يُنَاجِي النَّبِيَّ حَتَّى يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ ، فَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَوَّلَ مَنْ تَصَدَّقَ بِدِينَارٍ وَنَاجَى النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم ثُمَّ نَزَلَتِ الرُّخْصَةُ: (أَأَشْفَقْتُمْ) الْآيَةَ.

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: جب یہ آیت نازل ہوئی: "**اے ایمان والو! جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ آہستہ سے عرض کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دو**" تو کوئی شخص بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تنہائی میں آہستہ سے بات نہ کر سکتا تھا پہلے اس کے کہ وہ ایک دینار صدقہ دے، پس حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے ایک دینار صدقہ کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تنہائی میں آہستہ سے بات کی پھر اس حکم کی رخصت نازل ہو گئی: "**کیا تم اندیشوں میں پڑ گئے ہو کہ "نجویٰ" سے پہلے تم کو صدقہ دینا ہو گا چونکہ تم ایسا نہیں کر سکتے اس لیے اللہ نے تم پر نظر کرم فرمائی**"

ورواه عن ليث جماعة سوى هؤلاء: و [رواه] شبل [بن عباد] عن ابن أبي نجيح.

و [رواه أيضا] حبان عن ليث عن مجاهد.

966۔ و [وَرَدَ أَيضاً] فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ:

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَثْعَمِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَزْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ: عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي عَلِيٍّ: (يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْواكُمْ صَدَقَةً) إِنَّ عَلِيّاً نَاجَى النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم عَشْرَ نَجَوَاتٍ . يَتَصَدَّقُ فِي كُلِّ نَجْوَةٍ بِدِينَارٍ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ آیت حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کی شان میں نازل ہوئی: **"اے ایمان والو! جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ آہستہ سے عرض کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دو"** بے شک حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تنہائی میں آہستہ سے دس مرتبہ عرض کیا اور ہر مرتبہ سرگوشی پر ایک دینار صدقہ دیا۔

علی علیہ السلام کے ساتھ میں نے نہیں اللہ نے سرگوشی فرمائی (حدیث)

967۔ وَ [وَرَدَ أَيْضاً] فِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ [بْنِ عَبْدِ اللهِ] الْأَنْصَارِيِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُظَفَّرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَزَّارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ. قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْأَجْلَحِ. عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. عَنْ جَابِرٍ [قَالَ] إِنَّ رَسُولَ اللهِ انْتَجَى عَلِيّاً فِي غَزْوَةِ الطَّائِفِ يَوْماً فَقَالُوا: قَدْ طَالَتْ مُنَاجَاتُكَ مُنْذُ الْيَوْمِ مَعَ عَلِيٍّ. فَقَالَ: مَا أَنَا انْتَجَيْتُهُ وَلَكِنَّ اللهَ انْتَجَاهُ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے غزوہ طائف کے دن سرگوشی فرمائی تو لوگوں نے کہا: آج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی علی کے ساتھ سرگوشی بہت طویل ہوگئی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علی سے میں نے سرگوشی نہیں کی بلکہ اللہ نے علی سے سرگوشی کی ہے۔

(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:2، ص:257، رقم:1735) (ابن المغازلی، المناقب، ج:1، ص:181، رقم:163)

968۔ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ أَحْمَدَ. أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ. عَنِ الْأَجْلَحِ. عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ: عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَاجَى رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَلِيّاً فِي غَزَاةِ الطَّائِفِ فَأَطَالَ مُنَاجَاتَهُ فَقَالَ: لَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ. لَقَدْ أَطَلْتَ مُنَاجَاةَ عَلِيٍّ. قَالَ: مَا أَنَا نَاجَيْتُهُ بَلِ اللهُ نَاجَاهُ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے غزوہ طائف کے دن سرگوشی فرمائی تو حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: آج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی سے طویل سرگوشی فرمائی؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علی سے میں نے سرگوشی نہیں کی بلکہ اللہ نے علی سے سرگوشی کی ہے۔

(ابن منظور افریقی، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:402)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

969ـ حدثنا الحاكم أبو عبد الله الحافظ قراءة وإملاء [قال:] أخبرنا أبو علي الحافظ أخبرنا محمد بن محمد بن سليمان من حفظه حدثنا وهب بن بقية حدثنا خالد بن عبد الله، عن الأجلح [بن عبد الله الكندي] عن أبي الزبير عن جابر بذلك.

ورواه عن الأجلح بن عبد الله الكندي جماعة سوى هؤلاء.

وتابعه في الرواية عن أبي الزبير جماعة منهم عمار الدهني وعبد المؤمن بن القاسم الأنصاري ومعاوية بن عمار الدهني وسالم بن أبي حفصة ولا يحتمل هذا الموضع ذكر الأسانيد، وهو مبسوط في هذا الباب من كتاب الخصائص وبالله التوفيق.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[172] وفيها [نزل أيضا] قوله جل ذكره: (المجادلة:

(لا تَجِدُ قَوْماً يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ يُوادُّونَ مَنْ حَادَّ اللهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كانُوا آباءَهُمْ أَوْ أَبْناءَهُمْ أَوْ إِخْوانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الإِيمانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهارُ خالِدِينَ فِيها رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولئِكَ حِزْبُ اللهِ أَلا إِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ). [المجادلة: 22.]

"آپ نہیں پائیں گے کوئی قوم جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ پیار کریں ایسے لوگوں سے جو اللہ اور اس کے رسول کے دشمن ہوں اگرچہ وہ لوگ ان کے آباء و اجداد یا آل اولاد یا بھائی برادر یا کنبے قبیلے سے ہوں، اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان کو راسخ کر دیا ہے اور اپنی خصوصی توجہ سے ان کی مدد فرمائی ہے اور اللہ انہیں باغات میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہوں گی وہ ہمیشہ انہی میں رہیں گے، اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی، یہی لوگ اللہ کی جماعت ہیں، سنتا ہے جو اللہ کی جماعت ہے وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں"

970۔ حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ بْنِ عُقْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي حُرَيْثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ ظُهَيْرٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (لا تَجِدُ قَوْماً يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ) إِلَى آخِرِ الْقِصَّةِ، قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے بابا امام محمد باقر علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے فرمان "" آپ نہیں پائیں گے کوئی قوم جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ پیار کریں ایسے لوگوں سے جو اللہ اور اس کے رسول کے دشمن ہوں" کے بارے میں فرمایا: یہ آیت حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کی شان میں نازل ہوئی۔

حب اہل بیت علیہم السلام ہی اصل ایمان ہے

971۔ وَحَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ صَالِحٍ السَّبِيعِيِّ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَابُوسِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي الْحُسَيْنُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ، قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ جَالِساً إِذْ جَاءَ رَاكِبٌ أَنَاخَ بَعِيرَهُ. ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى دَفَعَ إِلَيْهِ كِتَاباً. فَلَمَّا قَرَأَهُ قَالَ: مَا يُرِيدُ مِنَّا الْمُهَلَّبُ فَوَاللهِ مَا عِنْدَنَا الْيَوْمَ مِنْ دُنْيَا، وَلَا لَنَا مِنْ سُلْطَانٍ. فَقَالَ: جَعَلَنِيَ اللهُ فِدَاكَ. إِنَّهُ مَنْ أَرَادَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةَ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

فَهُوَ عِنْدَكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ. قَالَ: مَا شَاءَ اللهُ۔ أَمَا إِنَّهُ مَنْ أَحَبَّنَا فِي اللهِ نَفَعَهُ اللهُ بِحُبِّنَا۔ وَمَنْ أَحَبَّنَا لِغَيْرِ اللهِ فَإِنَّ اللهَ يَقْضِي فِي الْأُمُورِ مَا يَشَاءُ. إِنَّمَا حُبُّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ شَيْءٌ۔ يَكْتُبُهُ اللهُ فِي قَلْبِ الْعَبْدِ. فَمَنْ كَتَبَهُ اللهُ فِي قَلْبِهِ لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدٌ [أَنْ] يَمْحُوَهُ. أَمَا سَمِعْتَ اللهَ يَقُولُ: (أُولٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ. فَحُبُّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ [مِنْ أَصْلِ] الْإِيمَانِ.

حضرت علی بن محمد بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میں امام محمد باقر بن علی زین العابدین علیہما السلام کی بارگاہ میں بیٹھا تھا اتنے میں ایک سوار آیا اور اپنے اونٹ کو بٹھایا اور ایک کاغذ آپ علیہ السلام کی طرف بڑھایا جس پر کچھ لکھا تھا، پس جب آپ علیہ السلام نے اسے پڑھا تو فرمایا: عیش و عشرت میں پڑا شخص ہم سے کچھ نہیں چاہتا، اللہ کی قسم! دنیا میں سے آج کے دن کے لیے بھی ہمارے پاس کچھ نہیں اور نہ ہی ہمارے پاس (دنیا کی) بادشاہی ہے۔ اس شخص نے عرض کیا: اللہ مجھے آپ پر قربان کر دے، بے شک وہ شخص دنیا اور آخرت چاہتا ہے اور وہ آپ اہل بیت کے پاس ہے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: جو اللہ چاہے، آگاہ رہو، جو ہم سے اللہ کے لیے محبت کرے گا اسے اللہ ہماری محبت سے فائدہ پہنچائے گا اور جو ہم سے غیر اللہ کی خاطر محبت کرے گا تو بے شک اللہ تمام معاملات کو پایہ تکمیل تک پہنچا دیتا ہے جیسے چاہتا ہے، ہم اہل بیت کی محبت ایسی شئی ہے جسے اللہ اپنے خاص بندے کے دل پہ لازم کر دیتا ہے پس جس بندے کے دل پہ اللہ محبت اہل بیت کو لازم کر دیتا ہے پھر اس دل سے کوئی بھی اس محبت کو ختم کرنے کی طاقت نہیں رکھتا کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نہیں پڑھا: **"اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان کو راسخ کر دیا ہے اور اپنی خصوصی توجہ سے ان کی مدد فرمائی ہے اور اللہ انہیں باغات میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہوں گی وہ ہمیشہ انہی میں رہیں گے، اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی، یہی لوگ اللہ کی جماعت ہیں، سنتا ہے جو اللہ کی جماعت ہے وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں"** پس ہم اہل بیت کی محبت ایمان کی اصل ہے"

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[173] ومن سورة الحشر [أيضا نزل] فيها قوله سبحانه:

(وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ) [الحشر: 8]

"اور وہ لوگ انہیں اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگر چہ وہ خود شدتِ احتیاج میں ہوں"

972۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [قَالَ]: إِنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فَشَكَا إِلَيْهِ الْجُوعَ فَبَعَثَ إِلَى بُيُوتِ أَزْوَاجِهِ. فَقُلْنَ مَا عِنْدَنَا إِلَّا الْمَاءُ! فَقَالَ صلي الله عليه وآله وسلم: مَنْ لِهَذَا اللَّيْلَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ: أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ. فَأَتَى فَاطِمَةَ فَأَعْلَمَهَا. فَقَالَتْ: مَا عِنْدَنَا إِلَّا قُوتُ الصِّبْيَةِ، وَلَكِنَّا نُؤْثِرُ بِهِ ضَيْفَنَا!! فَقَالَ عَلِيٌّ: نَوِّمِي الصِّبْيَةَ، وَ [أَنَا] أُطْفِئُ السِّرَاجَ لِلضَّيْفِ. فَفَعَلَتْ وَعَشَّوُا الضَّيْفَ. فَلَمَّا أَصْبَحَ أَنْزَلَ اللهُ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ) الْآيَةَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھوک کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کی طرف پیغام بھیجا تو انہوں نے کہا: ہمارے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آج کی رات اس بندے کی ذمہ داری کون لے گا؟ پس آپ علیہ السلام نے حضرت فاطمہ علیہا السلام کو بتایا، تو آپ علیہا السلام نے فرمایا: ہمارے پاس تو بچوں کے کھانے کے سوا اور کچھ بھی نہیں ہے لیکن ہم اپنے مہمان کو کھانے کے حوالے سے اپنے اوپر ترجیح دیں گے، حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: آپ بچوں کو سُلا دیں اور میں مہمان کے لیے چراغ بجھا دیتا ہوں پس آپ علیہا السلام نے ایسا ہی کیا اور مہمان نے رات بسر کی پس جب صبح ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت علی علیہ السلام کے گھرانے کی شان میں یہ آیت نازل فرمائی: **"اور وہ لوگ انہیں اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگر چہ وہ خود شدتِ احتیاج میں ہوں"**

973۔ أَخْبَرَنَا عَقِيلٌ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ. عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ: (وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ) قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَبَنِيهِمَا

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"اور وہ لوگ انہیں اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگر چہ وہ خود شدتِ احتیاج میں ہوں"** کے بارے میں کہا: یہ آیت حضرت علی، حضرت فاطمہ اور انکے بیٹوں علیہم السلام کی شان میں نازل ہوئی۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[174] وفيها [ورد أيضا] قوله تعالى:

﴿وَالَّذِينَ جَاؤُ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُفٌ رَحِيمٌ﴾ [الحشر: 10]

"اور وہ لوگ جو ان کے بعد آئے اپنے رب کی بارگاہ میں عرض کرتے ہیں پروردگار ہمارے! ہماری بخشش فرما اور ایمان میں ہم سے سبقت لے جانے والے ہمارے بھائیوں کی بھی بخشش فرما اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے گھٹن پیدا نہ فرما بے شک تو نہایت مہربان اور رحمت والا ہے"

ایمان لانے میں مولا علی علیہ السلام سب پر سبقت لے گئے

974۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحِيرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شُعَيْبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ مَنْصُورُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ النَّجَّارِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ:

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ وَعَلِيٌّ مَعَهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَمَرَّ بِهِ جَعْفَرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم: يَا جَعْفَرُ صَلِّ جَنَاحَ أَخِيكَ. فَصَلَّى النَّبِيُّ بِعَلِيٍّ وَجَعْفَرٍ، فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلَاتِهِ۔ قَالَ: يَا جَعْفَرُ هَذَا جِبْرَئِيلُ يُخْبِرُنِي عَنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ أَنَّهُ صَيَّرَ لَكَ جَنَاحَيْنِ أَخْضَرَيْنِ مُفَصَّصَيْنِ بِالزَّبَرْجَدِ وَالْيَاقُوتِ۔ تَغْدُو وَتَرُوحُ حَيْثُ تَشَاءُ۔ قَالَ عَلِيٌّ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا لِجَعْفَرٍ فَمَا لِي قَالَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم: يَا عَلِيُّ أَوَمَا عَلِمْتَ۔ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ خَلْقاً مِنْ أُمَّتِي۔ يَسْتَغْفِرُونَ لَكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ: عَلِيٌّ: وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: قَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ الْمُنْزَلِ عَلَيَّ: ﴿وَالَّذِينَ جَاؤُ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ، وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُفٌ رَحِيمٌ﴾ فَهَلْ سَبَقَكَ إِلَى الْإِيمَانِ أَحَدٌ يَا عَلِيُّ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بقیع الغرقد میں تھے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ گزرے تو

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے جعفر! اپنے بھائی کے پہلو میں نماز پڑھیں پس حضرت علی اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہما کو نبی کریم ﷺ نے نماز پڑھائی اور جب آپ ﷺ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے کہا: یہ جبرائیل ہیں مجھے رب العالمین کی طرف سے خبر دے رہے ہیں کہ بے شک اللہ نے تمہارے لیے دو سبز رنگ کے پر بنائے ہیں جو زبرجد اور یاقوت کے موتیوں سے مزین ہیں ان سے آپ صبح شام جہاں چاہو جا سکو گے۔ مولا علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ تو جعفر کے لیے ہے میرے لیے کیا ہے؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے علی! کیا آپ جانتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت میں ایک ایسی مخلوق پیدا فرمائی ہے جو قیامت تک آپ کے لیے استغفار کرتی رہے گی۔ مولا علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے پوچھا: وہ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں یہ آیت مجھ پر نازل فرمائی ہے:

"اور وہ لوگ جو ان کے بعد آئے اپنے رب کی بارگاہ میں عرض کرتے ہیں پروردگار ہمارے! ہماری بخشش فرما اور ایمان میں ہم سے سبقت لے جانے والے ہمارے بھائیوں کی بھی بخشش فرما اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے گھٹن ایمان لانے میں آپ **پیدا نہ فرما بے شک تو نہایت مہربان اور رحمت والا ہے"** پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! کیا کوئی پر سبقت لے گیا ہے؟

975۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَحْمَدَ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ:
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللهُ الِاسْتِغْفَارَ لِعَلِيٍّ فِي الْقُرْآنِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ: وَهُوَ قَوْلُهُ: (يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ) وَهُوَ السَّابِقُ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ہر مسلمان کے لئے لازم فرمایا ہے کہ وہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے لیے استغفار کرے اور یہ حکم اس آیت میں ہے: **"اور وہ لوگ جو ان کے بعد آئے اپنے رب کی بارگاہ میں عرض کرتے ہیں" پروردگار ہمارے! ہماری بخشش فرما اور ایمان میں ہم سے سبقت لے جانے والے ہمارے بھائیوں کی بھی بخشش فرما"** پس آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم سبقت لے جانے والے ہیں۔

976۔ حَدَّثَنِي أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّيَانِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْخَصِيبِ بِبَغْدَادَ. حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

قَالَ: حَدَّثَنِي الْمَأْمُونُ قَالَ: حَدَّثَنِي الرَّشِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمَهْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمَنْصُورُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَمَرَّ بِقَوْمٍ يَدْعُونَ. فَقَالَ: ادْعُوا لِي فَإِنَّهُ أُمِرْتُمْ بِالدُّعَاءِ لِي. قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَالَّذِينَ جَاؤُ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ) وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَاناً.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھ تھا آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو کہ دعا کر رہے تھے تو آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میرے لیے دعا کرو بے شک تمہیں میرے لیے دعا کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **پروردگار ہمارے! ہماری بخشش فرما اور ایمان میں ہم سے سبقت لے جانے والے ہمارے بھائیوں کی بھی بخشش فرما**" پس میں سب سے پہلا مؤمن ہوں"

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[175] سورۃ الصف [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

﴿إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ﴾ [الصف: 4]

"بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں صفیں باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ سے مضبوط کی گئی دیوار ہوں"

977۔ أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقُرَشِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ السَّرِيِّ بْنِ جُنْدَبٍ الْأَزْدِيُّ بِـ «بُوشَنْجَ» حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُفَيْرٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ قُتَيْبَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الضَّحَّاكِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ﴾ [أَنَّهُ قِيلَ لَهُ:] مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ: حَمْزَةُ أَسَدُ اللهِ وَأَسَدُ رَسُولِهِ، وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں صفیں باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ سے مضبوط کی گئی دیوار ہوں"** کے بارے میں کہا: جبکہ ان سے عرض کیا گیا: ان سے مراد کون ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے مراد اسد اللہ واسد رسولہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم، حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ اور حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ ہیں۔

"بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ" مولا علی علیہ السلام ہیں

978۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الضَّحَّاكِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ إِذَا صَفَّ فِي الْقِتَالِ۔ كَأَنَّهُ ﴿بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ﴾ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى هَذِهِ الْآيَةَ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم جہاد کے لیے صف میں کھڑے ہوتے گویا آپ "سیسہ سے مضبوط کی گئی دیوار ہوتے" پس اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: "بے

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں صفیں باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ سے مضبوط کی گئی دیوار ہوں"

و [رواه أيضا] فرات عنه . و [كذا] الحافظ [رواه] عنه كما سويت

979۔ وَحَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ السَّبِيعِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْلَدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ . قَالَا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَكَمٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حِبَّانُ . عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ . عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي] قَوْلِهِ جَلَّ وَعَزَّ : (إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا) [قَالَ]: نَزَلَ فِي عَلِيٍّ وَحَمْزَةَ وَعُبَيْدَةَ . وَسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ . وَالْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ وَأَبِي دُجَانَةَ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: "بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں صفیں باندھ کر لڑتے ہیں" کے بارے میں فرمایا: بے شک یہ آیت حضرت علی، حضرت حمزہ، حضرت عُبیدہ، حضرت سہل بن حنیف، حضرت حارث بن صمہ اور حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں نازل ہوئی۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[176] ومن سورة الجمعة [أيضا نزل] فيها قوله عز اسمه.

﴿وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ﴾ [الجمعة: 2]

"اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے"

مولا علی علیہ السلام سراپائے حکمت

980۔ فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ . عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوَانَ قَالَ: [وَ] حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ . عَنِ الْكَلْبِيِّ . عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولاً مِنْهُمْ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ﴾ الْآيَةَ . قَالَ: الْكِتَابُ الْقُرْآنُ . وَالْحِكْمَةُ وَلَايَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"وہی ہے جس نے آزاد اور بے پڑھے لوگوں میں سے ایک عظیم القدر رسول اُٹھایا جو تلاوت فرماتا ہے ان پر آیتیں اور ان کا تزکیہ اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے"** کے بارے میں کہا: اس آیت میں کتاب سے مراد قرآن مجید ہے اور حکمت سے مراد ولایت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[177] ومن سورة التحريم [أيضا نزل] فيها قوله عز وجل:

(فَإِنَّ اللهَ هُوَ مَوْلاهُ وَجِبْرِيلُ وَصالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلائِكَةُ بَعْدَ ذلِكَ ظَهِيرٌ). [التحريم: 4]

"بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبرائیل اور صالح مومن اور تمام کے تمام فرشتے اس کے بعد ان کے پشت پناہ ہیں"

"صالِحُ الْمُؤْمِنِينَ" مولا علی علیہ السلام ہیں

981۔أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الثَّقَفِيُّ قِرَاءَةً. حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُبَيْشٍ الْمُقْرِي قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ الْفَضْلِ الْمُقْرِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ. قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ ثِقَةٌ يَرْفَعُهُ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فِي قَوْلِ اللهِ: (وَصالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) قَالَ: هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. [و] هذا الإسناد منقطع.

حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"صالح مومن"** کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

اس روایت کی سند منقطع ہے۔

982۔وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقَاشَانِيُّ. قَالَ: حَدَّثَنِي الْعُمَرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ. عَنْ أَبِيهِ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَصالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) قَالَ: صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

وهذا الإسناد مرسل

امام علی رضا علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"اور صالح مومن"** اس سے مراد علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

اس روایت کی سند مرسل ہے۔

(قرطبی، تفسیر قرطبی، ج:18، ص:189)(ابن المغازلی، المناقب، ج:1، ص:340، رقم:316)

(اندلسی محاربی، المحرر الوجیز، ج:6، ص:379)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

983۔ [أَخْبَرَنَا] الْحَاكِمُ الْوَالِدُ، عَنْ أَبِي حَفْصٍ [بْنِ شَاهِينَ قَالَ:] حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى] (وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) قَالَ: صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ [هُوَ] عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

امام علی رضا علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فرمان: "اور صالح مؤمن" اس سے مراد علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔ (ثعلبی، الکشف والبیان، ج:9، ص:48)

984۔ [وَبِالسَّنَدِ الْمُتَقَدِّمِ قَالَ: ابْنُ شَاهِينَ] حَدَّثَنَا أَحْمَدُ [بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ] قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم يَقُولُ صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت کیا آپ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سُنا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صالح مؤمن علی بن ابی طالب (کرم اللہ وجہہ الکریم) ہے۔ (ابن حجر، فتح الباری، ج:10، ص:422)

985۔ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْيَزْدِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حَامِدٍ الْمُذَكِّرُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم يَقُولُ (وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) [هُوَ] عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. [و] هذا [الإسناد] متصل

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت کیا آپ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سُنا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صالح مؤمن علی بن ابی طالب (کرم اللہ وجہہ الکریم) ہے۔

(ابن حجر، فتح الباری، ج:10، ص:422)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

986۔ حَدَّثُونَا عَنِ الْقَاضِي أَبِي الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّصِيبِيِّ وَكَتَبْتُهُ مِنَ الْأَصْلِ الَّذِي عَلَيْهِ خَطُّهُ كَتَبَهُ بِتَارِيخِ سَنَةِ اثْنَتَيْنِ وَأَرْبَعِمِائَةٍ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ صَالِحٍ السَّبِيعِيُّ بِحَلَبَ سَنَةَ سِتٍّ وَخَمْسِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْلَدٍ الدَّهَّانُ . وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَصَّاصُ بِالْكُوفَةِ . وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُقْرِي بِبَغْدَادَ. قَالُوا: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حِبَّانَ عَنْ أُمِّ جَعْفَرٍ بِنْتِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ: عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام. ولفظ فرات سواء

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کے متعلق فرماتے سنا "**اور جب تم دونوں کے دل مائل سے بھی لگ رہے ہیں بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبرائیل اور صالح مومن اور تمام کے تمام فرشتے اس کے بعد ان کے پشت پناہ ہیں**"

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صالح مومن علی بن ابی طالب (علیہ السلام) ہے۔

987۔ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ [قَالَ:] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ . عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ . عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ . عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ . عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ . عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ . عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ . عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ هُوَ (صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ).

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں ارشاد فرمایا: صالح مومن علی بن ابی طالب (علیہ السلام) ہے۔

988۔ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَامِدٍ الْقَاضِي بِحَلَبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الزَّرَّادُ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ ، عَنْ أُمِّ جَعْفَرٍ ، عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ:

سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم [وَسُئِلَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى]: (وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) قَالَ: [هُوَ] عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. وقيل: [رواه] يونس عن إبراهيم بن حبان [أيضا]

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت کیا آپ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن مجید کی اس آیت "**اور صالح مومن**" کے بارے میں ارشاد فرمایا: صالح مومن علی بن ابی طالب (کرّم اللہ وجہہ الکریم) ہے۔

989۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلَوِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَلَاءِ ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَرْبُوعٍ الْجَعْدِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَارِثَةَ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ:

سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ دَعَانِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ: أَلَا أُبَشِّرُكَ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا زِلْتَ مُبَشِّراً بِالْخَيْرِ. قَالَ: قَدْ أَنْزَلَ اللهُ فِيكَ قُرْآناً. قُلْتُ: وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: قُرِنْتَ بِجَبْرَئِيلَ ثُمَّ قَرَأَ (وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) فَأَنْتَ وَالْمُؤْمِنُونَ مِنْ بَنِي أَبِيكَ الصَّالِحُونَ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم سے سنا آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بُلایا اور فرمایا: کیا میں آپ کو خوش خبری نہ سناؤں؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں یارسول اللہ کیوں نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ہمیشہ بھلائی کی بشارت دینے والے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آپ کے بارے میں قرآن میں (آیت) نازل فرمائی ہے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ کون سی آیت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ کو جبرائیل کے ساتھ ملا دیا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "**اور جبرائیل اور صالح مومن**" پس آپ صالح مومن ہیں اور آپ کی اولاد میں مومنین صالح ہوں گے۔

[و] رواه [أيضا] السبيعي عن أحمد الصوري ، عن محمد ، عن عبد الله البلوي كذلك.

990۔ وَ [وَرَدَ أَيْضاً] عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ:

إِمْلَاءً الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ بِتَارِيخِ سَنَةِ [ثَلَاثِمِائَةٍ وَ] ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ فِي الْمَجْلِسِ الثَّانِي [قَالَ:] أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ النَّقِيبُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

إِبْرَاهِيمَ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّوْدَاءِ النَّهْدِيُّ، عَنْ وَكِيعٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ: عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ: (وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. اختصرته من كلام طويل قال الحاكم: لم نكتبه إلا بهذا الإسناد.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علی بن ابی طالب صالح مؤمن ہیں۔ (آلوسی، روح المعانی، ج:14، ص:348)

میں نے طویل بات کو مختصر کیا ہے۔ (امام) حاکم حسکانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: ہم نے یہ روایت اسی سند سے لکھی ہے۔

991۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ يَاسِينُ بْنُ حَمْدَانَ الْمُقْرِي بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِهِ الْعَتِيقِ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الضَّحَّاكِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (فَإِنَّ اللهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) قَالَ: يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبرائیل اور صالح مؤمن اور تمام کے تمام فرشتے اس کے بعد ان کے پشت پناہ ہیں"** میں کہا: اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔ (ابن منظور، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:409)

992۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجُرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْكُدَيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُعَمَّرٍ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) قَالَ: [هُوَ] عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَالْمَلَائِكَةُ ظَهِيرُهُ. [و] رواه جماعة عن الحكم ورواه حماد بن سلمة، عن حبان، عن الكلبي عن أبي صالح، عن ابن عباس.

993۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الدِّينَوَرِيُّ قِرَاءَةً قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبِي [قَالَ:] حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَطَاءٍ: عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت ابو جعفر (امام محمد باقر) علیہ السلام نے فرمایا: صالح مؤمن علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

.و [ورد أيضا] فيه عن السدي ومجاهد، وغيرهم.

994۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكُهَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ ك

عَنِ ابْنِ سِيرِينَ فِي قَوْلِهِ: (وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) قَالَ: [هُوَ] عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"اور صالح مؤمن"** کے بارے میں کہا: اس سے مراد علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

995۔ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدٍ الْمَرْزُبَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَافِظُ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِبَرِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ [قَالَ:] حَدَّثَنَا حِبَّانُ، عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) [قَالَ:] نَزَلَتْ فِي عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ. [وَقَوْلِهِ] (فَإِنَّ اللهَ هُوَ مَوْلاهُ وَجِبْرِيلُ) [نَزَلَتْ فِي رَسُولِ اللهِ خَاصَّةً وَقَوْلِهِ:] (وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ خَاصَّةً.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے بارے میں کہا: **"اور جب تم دونوں کے دل مائل سے بھی لگ رہے ہیں"** یہ الفاظ حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہما کے بارے میں نازل ہوئے۔ **"بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبرائیل"** یہ الفاظ خصوصیت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں نازل ہوئے۔ **"اور صالح مؤمن اور تمام کے تمام فرشتے اس کے بعد ان کے پشت پناہ ہیں"** یہ الفاظ خصوصیت کے ساتھ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں نازل ہوئے۔

996۔ فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ [قَالَ:] حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَدِيرٍ الصَّيْرَفِيِّ: عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ لَقَدْ عَرَّفَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَلِيّاً أَصْحَابَهُ مَرَّتَيْنِ، أَمَّا مَرَّةً حَيْثُ قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلاهُ. وَأَمَّا الثَّانِيَةُ فَحَيْثُ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (فَإِنَّ اللهَ هُوَ مَوْلاهُ) الْآيَةَ. أَخَذَ رَسُولُ اللهِ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ [illegible]

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

(صالِحُ المُؤمِنِینَ)۔

حضرت ابو جعفر (امام محمد باقر علیہ السلام) نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کا تعارف اپنے صحابہ کے سامنے کروایا، ایک مرتبہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے "اور دوسری مرتبہ جب یہ نازل ہوئی "**بے شک اللہ ان کا مددگار ہے**" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اے لوگو! یہ علی صالح مؤمن ہے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[178] ومن سورة الملك [أيضا نزل] فيها قوله سبحانه وتعالى:

(فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا) [الملك: 27]

"پس جب اسے قریب دیکھیں گے ان کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے کفر کیا ہو گا"

997۔ أَخْبَرَنَا ابْنُ فَنْجَوَيْهِ قِرَاءَةً حَدَّثَنَا ابْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَشْقَرُ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ الْخَيَّاطَ عَنْ شَرِيكٍ. وَأَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْعَبَّاسِ الْفَرْغَانِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ الْفَتْحِ بْنِ الْحَارِثِ الشِّيرْحَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْحَسَنِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الضَّرَّابُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ حَسَنٍ الْأَشْقَرُ عَنْ شَرِيكٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجُرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، قَالُوا جَمِيعاً: عَنِ الْأَعْمَشِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا) قَالَ: لَمَّا رَأَوْا مَا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عِنْدَ اللهِ مِنَ الزُّلْفَى (سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا). [هَذَا] لَفْظُ الْأَوَّلِينَ، وَقَالَ: سَهْلٌ: قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ.

حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"پس جب اسے قریب دیکھیں گے ان کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے کفر کیا ہو گا"** کے بارے میں کہا: باغات میں سے جو حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے لئے اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اسے جب کفر کرنے والے دیکھیں گے تو ان کے چہرے بگڑ جائیں گے۔

یہ الفاظ (سند میں موجود پہلے راویوں کے ہیں) حضرت سہل رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: یہ آیت حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں نازل ہوئی۔

998۔ وَ [قَالَ] فِي التَّفْسِيرِ الْعَتِيقِ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي بَكَّارٍ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً) قَالَ: فَلَمَّا رَأَوْا مَكَانَ عَلِيٍّ مِنَ النَّبِيِّ (سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا) يَعْنِي الَّذِينَ كَذَّبُوا بِفَضْلِهِ.

امام ابو جعفر محمد بن علی علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"پس جب اسے قریب دیکھیں گے"** کے بارے میں فرمایا: پس جب حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کا جو مقام و مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک ہے وہ دیکھیں گے تو کفر کرنے والوں کے

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

چہرے بگڑ جائیں گے"

999۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ غَالِبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يَقُولُ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى] (فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً): لَمَّا رَأَوْا عَلِيّاً عِنْدَ الْحَوْضِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم (سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا).

مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے امام ابو جعفر محمد بن علی علیہما السلام کو اللہ تعالیٰ کے فرمان "**پس جب اسے قریب دیکھیں گے**" کے بارے میں فرماتے سنا: جب حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو حوض کوثر پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کافر دیکھیں گے تو ان کے چہرے بگڑ جائیں گے۔

1000۔ فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سِرْحَانَ قَالَ سَأَلْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى: (فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً) قَالَ: [هُوَ] عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِذَا رَأَوْا مَنْزِلَتَهُ وَمَكَانَهُ مِنَ اللهِ. أَكَلُوا أَكُفَّهُمْ عَلَى مَا فَرَّطُوا فِي وَلَايَتِهِ.

حضرت داؤد بن سرحان رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میں نے امام جعفر بن محمد باقر علیہما السلام سے اللہ تعالیٰ کے فرمان "پس جب اسے قریب دیکھیں گے" کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جب وہ اللہ کے نزدیک حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے مقام و مرتبہ کو دیکھیں گے تو اپنی ہتھیلیوں کو کاٹیں گے اس پر کہ وہ ولایت علی علیہ السلام (کو ماننے میں) کوتاہی کرتے رہے۔

1001۔ [وقال أيضا] حدثني الحسين بن سعيد حدثنا محمد بن علي الكندي حدثنا الحسين بن وهب الأسدي حدثنا عبيس بن هشام، عن داود بن سرحان به لفظا سواء [ا].

[و] رواه جماعة عن [الإمام] جعفر الصادق.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[179] ومن سورة القلم [أيضا نزل] فيها قوله جل ذكره:

﴿فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ﴾ [القلم: 4]

"تو عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ لوگ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون فتنوں میں گرا ہے"

شان علی علیہ السلام۔۔۔ بزبان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

1002۔ قَرَأْتُ [ظ] فِي التَّفْسِيرِ الْعَتِيقِ، [قَالَ:] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالا:

قَالَ: النَّبِيُّ وَقَدْ سُئِلَ عَنْ عَلِيٍّ فَقَالَ: عَلِيٌّ أَقْدَمُكُمْ إِسْلَاماً وَأَوْفَرُكُمْ إِيمَاناً وَأَكْثَرُكُمْ عِلْماً. وَأَرْجَحُكُمْ حِلْماً وَأَشَدُّكُمْ فِي اللهِ غَضَباً، عَلَّمْتُهُ عِلْمِي وَاسْتَوْدَعْتُهُ سِرِّي. وَوَكَّلْتُهُ بِشَأْنِي فَهُوَ خَلِيفَتِي فِي أَهْلِي وَأَمِينِي فِي أُمَّتِي. فَقَالَ: بَعْضُ قُرَيْشٍ: لَقَدْ فَتَنَ عَلِيٌّ رَسُولَ اللهِ حَتَّى مَا يَرَى بِهِ شَيْئاً!!! فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى ﴿فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ﴾.

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دونوں نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں پوچھا گیا: علی تم سب میں اسلام کی طرف پہل کرنے والا ہے اور تم سب میں ایمان (قبول کرنے میں) جلدی کرنے والا ہے اور تم سب سے بڑا عالم ہے حلم میں تم سے بڑھ کر ہے اللہ کے حق کے بارے میں تم سب میں سے سخت ہے علی کو میں نے اپنا علم سکھایا ہے اور اسے اپنے راز کا امین بنایا ہے اپنے معاملات کا وکیل بنایا ہے پس وہی میرے گھر والوں میں میرا جانشین ہے اور میری امت میں میرا امین ہے اس پر قریش کے بعض افراد نے کہا: علی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آزمائش میں ڈال دیا ہے یہاں تک کہ وہ علی کے بارے میں کسی کو نہیں دیکھتے تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: **"تو عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ لوگ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون فتنوں میں گرا ہے"**

1003۔ [وَرَوَاهُ فُرَاتٌ فِي التَّفْسِيرِ:] حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُمْدُونٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ رَجُلٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ:

غَدَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ أَجْفَلَ مَا كَانُوا كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِهِمُ الطَّيْرَ، إِذْ أَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَتَّى سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فَتَغَامَزَ بِهِ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

بَعْضُ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ. فَنَظَرَ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ: أَلَا تَسْأَلُونِي عَنْ أَفْضَلِكُمْ

قَالُوا: بَلَى. قَالَ: أَفْضَلُكُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَقْدَمُكُمْ إِسْلَاماً وَأَوْفَرُكُمْ إِيمَاناً وَأَكْثَرُكُمْ عِلْماً.

وَأَرْجَحُكُمْ حِلْماً وَأَشَدُّكُمْ لِلَّهِ غَضَباً. وَأَشَدُّكُمْ نِكَايَةً فِي الْعَدُوِّ. فَهُوَ عَبْدُ اللهِ وَأَخُو رَسُولِهِ. فَقَدْ

عَلَّمْتُهُ عِلْمِي. وَاسْتَوْدَعْتُهُ سِرِّي وَهُوَ أَمِينِي عَلَى أُمَّتِي. فَقَالَ: بَعْضُ مَنْ حَضَرَ: لَقَدِ افْتَتَنَ عَلِيٌّ رَسُولَ

اللهِ حَتَّى لَا يَرَى بِهِ شَيْئاً!! فَأَنْزَلَ اللهُ: (فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ).

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک صبح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا پس میں مسجد میں داخل ہوا، سب لوگ مجمع لگائے یوں بیٹھے تھے گویا ان کے سروں پر پرندے ہوں اتنے میں حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم آئے آپ کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس موجود کچھ لوگوں نے آنکھوں سے ایک دوسرے کی طرف اشارہ کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دیکھ لیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم مجھ سے پوچھو گے نہیں کہ تم میں افضل کون ہے؟ سب نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ ضرور ارشاد فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم سب سے افضل علی بن ابی طالب ہیں،: علی تم سب میں اسلام کی طرف پہل کرنے والا ہے اور تم سب میں ایمان (قبول کرنے میں) جلدی کرنے والا ہے اور تم سب سے بڑا عالم ہے حلم میں تم سے بڑھ کر ہے اللہ کے حق کے بارے میں تم سب میں سے سخت ہے دشمن کے معاملے میں تم سب سے سخت گیر، پس علی اللہ کا عبد (خاص) ہے اور اس کے رسول کا بھائی ہے علی کو میں نے اپنا علم سکھایا ہے اور اسے اپنے راز کا امین بنایا ہے اور وہی میری امت میں میرا امین ہے۔ جو لوگ وہاں موجود تھے ان میں سے کچھ نے کہا: علی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آزمائش میں ڈال دیا ہے یہاں تک کہ وہ علی کے بارے میں کسی کو نہیں دیکھتے تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: **"تو عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ لوگ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون فتنوں میں گرا ہے"**

1004۔وَ [وَرَدَ أَيْضاً] عَنِ [الْإِمَامِ] جَعْفَرٍ الصَّادِقِ.

أَبُو النَّضْرِ فِي تَفْسِيرِهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ

قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ يَقُولُ نَزَلَ (وَإِنَّ لَكَ لَأَجْراً غَيْرَ مَمْنُونٍ) فِي تَبْلِيغِكَ فِي عَلِيٍّ مَا بَلَّغْتَ

[وَسَاقَهَا إِلَى أَنْ بَلَغَ] إِلَى [قَوْلِهِ] (بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ).

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت ابو عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "بے شک آپ کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے" یہ آیت نازل ہوئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کی شان کو آگے بیان کیا، جو آپ کی طرف پہنچایا گیا تھا۔ اور اس روایت کو آگے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان تک بیان کیا: "کہ تم میں سے فتنوں میں کون گرا ہے"

1005۔ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ الْفَارِسِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّاجِرُ الْقُمِّيُّ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي عَنْ أَبِيهِ عَمَّنْ حَدَّثَهُ: عَنْ جَابِرٍ قَالَ: [قَالَ] أَبُو جَعْفَرٍ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم كَذَبَ يَا عَلِيُّ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُحِبُّنِي وَيُبْغِضُكَ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ: لَقَدْ فُتِنَ رَسُولُ اللهِ بِهَذَا الْغُلَامِ. فَأَنْزَلَ اللهُ (فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ).

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! وہ شخص جھوٹا ہے جس نے یہ گمان کیا کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور تجھ سے بغض رکھتا ہو۔ ایک منافق بولا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لڑکے کی وجہ سے آزمائش میں پڑ گئے، تو اللہ کریم نے یہ آیت نازل فرمائی: "تو عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ لوگ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون فتنوں میں گرا ہے"

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[180] وفيها [نزل أيضا] قوله تعالى:

(وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ) [القلم: 7] "وہی ہے جو ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے"

1006۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ. قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تُرْكِيٍّ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ. عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ. عَنْ دُلْهُمِ بْنِ صَالِحٍ: عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ لَمَّا رَأَتْ قُرَيْشٌ تَقْدِيمَ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم: عَلِيّاً وَإِعْظَامَهُ لَهُ. نَالُوا مِنْ عَلِيٍّ وَقَالُوا: قَدِ افْتَتَنَ بِهِ مُحَمَّدٌ ص. فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى (ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ) [هَذَا] قَسَمٌ أَقْسَمَ اللهُ بِهِ. (مَا أَنْتَ) يَا مُحَمَّدُ (بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ). (وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ) يَعْنِي الْقُرْآنَ [وَسَاقَ الْكَلَامَ] إِلَى قَوْلِهِ: (إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ) وَهُمُ النَّفَرُ الَّذِينَ قَالُوا مَا قَالُوا (وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ) [يَعْنِي] عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

حضرت ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: جب قریش نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو آگے کر رہے ہیں اور آپ کرم اللہ وجہہ الکریم کی عظمت کو بیان کرتے دیکھا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو لوگوں نے آلیا اور بولے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) علی (کرم اللہ وجہہ الکریم) کے باعث آزمائش میں پڑ گئے ہیں۔ اس پر اللہ کریم نے قرآن نازل فرمایا: "ن، **قسم ہے قلم کی اور اس کی جو کچھ وہ لکھتے ہیں**" یہ قسم ہے اللہ نے قسم کھائی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی، "**آپ پر نہیں ہے**" اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ "**اپنے رب کی نعمت سے کوئی چیز مخفی**" اور ہر **قسم کا عظیم اخلاق آپ کی دسترس میں ہے**" یعنی قرآن مجید، اور کلام کو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان تک چلایا" **بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک جائے**" اور اس سے مراد وہ گروہ ہے جس نے کہا جو کہا۔ "**اور وہی ہے جو ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے**" یعنی علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کو۔

طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے اس کی مثل روایت نقل کی۔ اس بارے میں ایک شعر ہے جو ابو نواس کا ہے اور مجھے سید ابو محمد مہدی بن نزار حسینی رحمۃ اللہ علیہ نے سنایا:

وَالَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ وَهُوَ السَّبِيلُ إِلَى الْهِدَايَةِ

وَبَرِئْتُ مِنْ أَعْدَائِهِمْ وَهُوَ النِّهَايَةُ فِي الْكِفَايَةِ "اور ان کے دشمنوں سے میں برات کا اعلان کرتا ہوں، میں نے آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو محبوب رکھا اور وہی ہدایت کی طرف جانے والا راستہ ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[181] ومن سورة الحاقة [أيضا نزل] فيها قوله سبحانه:

﴿وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ﴾ [الحاقة: 12]

"اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں"

"أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ" سے مراد مولا علی علیہ السلام

1007۔أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو الْفَضْلِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرَّشِيدِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي رُشَيْدٍ وَأَبُو عُثْمَانَ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الزَّعْفَرَانِيُّ وَأَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي زَكَرِيَّا الشَّعْرَانِيُّ وَغَيْرُهُمْ . قَالُوا: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمُفِيدُ بِجَرْجَرَايَا حَدَّثَنَا أَبُو الدُّنْيَا الْأَشَجُّ الْمُعَمَّرُ قَالَ:

سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ واعِيَةٌ) قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: سَأَلْتُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَهَا أُذُنَكَ يَا عَلِيُّ.

ابو دنیا اشج معمر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں نے حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم سے سُنا، آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی: "اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: **"اے علی! میں نے اللہ سے سوال کیا ہے کہ وہ محفوظ کرنے والے کان آپ کے بنادے"**

(ثعلبی، کشاف، ج:10، ص:28)(آلوسی، روح المعانی، ج:15، ص:49)

(رازی، تفسیر کبیر، ج:30، ص:624)(قرطبی، تفسیر قرطبی، ج:18، ص:264)

(ابوحیان اندلسی، البحر المحیط، ج:10، ص:257)(ابن المغازلی، المناقب، ج:1، ص:384، رقم:363)

(اسماعیل حقی، روح البیان، ج:10، ص:104)(سیوطی، جامع الاحادیث، ج:31، ص:80)

1008۔وَهَذَا الْحَدِيثُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُمْ زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ الْأَسَدِيُّ:

حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْمُفَسِّرُ . وَالْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى جَمِيعاً عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الصَّفَّارِ الْأَصْبَهَانِيِّ الزَّاهِدِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَضْلُ [بْنُ] جَعْفَرٍ الصَّيْدَلَانِيُّ الْوَاسِطِيُّ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ حَمَوَيْهِ . حَدَّثَنَا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ . عَنِ الْأَعْمَشِ . عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ: عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ ضَمَّنِي

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم إِلَيهِ۔ وَقَالَ: أَمَرَنِي رَبِّي أَنْ أُدْنِيَكَ وَلَا أُقْصِيَكَ وَأَنْ تَسْمَعَ وَتَعِيَ وَحَقٌّ عَلَى اللهِ أَنْ تَعِيَ۔ فَنَزَلَتْ (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ واعِيَةٌ).

حضرت زر بن جیش رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کیا آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنے ساتھ چمٹایا اور ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں آپ کو اپنے قریب کروں اور آپ کو اپنے سے دور نہ کروں اور یہ کہ آپ سنو اور محفوظ کرو اور اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ وہ آپ کو یاد کروائے پس اس پر یہ آیت نازل ہوئی: **"اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں"**

1009۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْبَيْضَاوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدٍ: عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أُدْنِيَكَ وَلَا أُقْصِيَكَ، وَأُعَلِّمَكَ لِتَعِيَ وَأُنْزِلَتْ عَلَيَّ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ واعِيَةٌ) فَأَنْتَ [الْأُذُنُ] الْوَاعِيَةُ لِعِلْمِي يَا عَلِيُّ وَأَنَا الْمَدِينَةُ وَأَنْتَ الْبَابُ۔ وَلَا يُؤْتَى الْمَدِينَةُ إِلَّا مِنْ بَابِهَا

حضرت عمر رحمۃ اللہ علیہ اپنے بابا حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کرتے ہیں، آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں آپ کو اپنے قریب کروں اور آپ کو اپنے سے دور نہ کروں اور آپ کو سکھاؤں تاکہ آپ محفوظ کرو اور مجھ پر یہ آیت نازل ہوئی: **"اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں"** اے علی! میرے علم کو محفوظ کرنے والے کان آپ ہی ہو اور میں شہر ہوں اور آپ دروازہ اور شہر میں صرف دروازے کی طرف سے ہی داخل ہوا جاتا ہے۔

1010۔ [و] أخبرنيه [أيضا] الحاكم الوالد، عن أبي حفص [عمر بن شاهين] حدثنا عبد الله بن سليمان بن الأشعث حدثنا أبو عمير [علي بن سهل الرملي] به، كما سويت.

1011۔ وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] مَكْحُولٌ الشَّامِيُّ:

قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْوَاعِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

الْأَزْدِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بْنِ إِسْحَاقَ [أَبُو عَبْدِ اللهِ الْأَرْغِيَانِيُّ النَّيسَابُورِيُّ] حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَوْشَبٍ: عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَلِيٍّ فِي قَوْلِهِ: (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ) قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: دَعَوْتُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَهَا أُذُنَكَ يَا عَلِيُّ.

حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں"** کے بارے میں روایت کیا: آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ وہ اے علی! آپ کو کان بنادے۔

1012۔ أَخْبَرَنَا أَبُو طَالِبٍ الْجَعْفَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مِيثَمٍ قَالَ: سَمِعْتُ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم لِعَلِيٍّ: إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أُدْنِيَكَ وَلَا أُقْصِيَكَ، وَأَنْ أُعَلِّمَكَ وَأَنْ تَعِيَ [كَذَا] وَحَقٌّ عَلَى اللهِ أَنْ تَعِيَ: قَالَ: وَنَزَلَتْ (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ).

حضرت بُریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں آپ کو قریب رکھوں اور اپنے سے دور نہ کروں اور میں آپ کو سکھاؤں اور یہ کہ آپ محفوظ کرو اور اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ وہ آپ کو یاد کروائے اور فرمایا: یہ آیت نازل ہوئی: "اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں"

(طبری، جامع البیان، ج:23، ص:579)(ابن ابی حاتم، تفسیر ابن ابی حاتم، ج:10، ص:3370)

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:10، ص:28)(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:8، ص:211)

(بزار، المسند، ج:1، ص:352، رقم:2252)(ابن المغازلی، المناقب، ج:1، ص:385، رقم:364)

1013۔ أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ) قَالَ: رَسُولُ اللهِ لِعَلِيٍّ: يَا عَلِيُّ سَأَلْتُهُ أَنْ يَجْعَلَهَا أُذُنَكَ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: جب یہ آیت نازل ہوئی "اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: اے علی! میں نے اللہ سے سوال کیا ہے کہ وہ آپ کے کان ایسے بنادے۔

1014۔ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سِرَاجٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مَكْحُولٍ. عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ: (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ) قَالَ: لِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: سَأَلْتُ اللهَ تَعَالَى أَنْ يَجْعَلَهَا أُذُنَكَ فَفَعَلَ.

حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: جب یہ آیت نازل ہوئی "اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: اے علی! میں نے اللہ سے سوال کیا ہے کہ وہ محفوظ کرنے والے کان آپ کے بنادے، پس اس نے ایسا ہی کیا۔

1015۔ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ. أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا وَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَوْشَبٍ الْفَزَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ مَكْحُولاً يَقُولُ: قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم هَذِهِ الْآيَةَ: (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ) فَالْتَفَتَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ سَأَلْتُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَهَا أُذُنَكَ. فَقَالَ عَلِيٌّ: فَمَا نَسِيتُ حَدِيثاً أَوْ شَيْئاً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم.

حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں" پس آپ فوراً حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی طرف پلٹے اور فرمایا: اے علی! میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ وہ آپ کو کان بنادے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کچھ بھی سنا میں اسے کبھی نہیں بھولا۔ (بلاذری، انساب الاشراف، ج:1، ص:283)

1016۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ، أَنَّ أَبَا لَبِيدٍ أَخْبَرَهُمْ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَرْزَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو لَبِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

بْنُ مُسْلِمٍ . عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَوْشَبٍ الْفَزَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولاً يُحَدِّثُ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: تَلَا رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم هَذِهِ الْآيَةَ: (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ واعِيَةٌ) فَقَالَ: النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم: سَأَلْتُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَهَا أُذُنَكَ يَا عَلِيُّ. قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا نَسِيتُ شَيْئاً بَعْدَ ذَلِكَ.

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: **"اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کر لیں"** پس آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! میں نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا ہے کہ وہ آپ کو کان بنادے۔ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: اس کے بعد میں کچھ بھی نہیں بھولا۔

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:10، ص:28)(رازی، تفسیر کبیر، ج:30، ص:94)

(اسماعیل حقی، روح البیان، ج:10، ص:104)(سیوطی، الدر المنثور، ج:14، ص:666)

[هذا] لفظ أحمد [بن علي الأصبهاني] ونقص محمد [بن عبد الرحمن لفظة]: يا علي.

1016۔ وَرَوَاهُ [أَيْضاً] غَيْرُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَوْشَبٍ:

أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَوْشَبٍ: عَنْ مَكْحُولٍ فِي قَوْلِهِ: (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ واعِيَةٌ) قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: فَسَأَلْتُ رَبِّي اللهُمَّ اجْعَلْهَا أُذُنَ عَلِيٍّ. فَكَانَ [عَلِيٌّ] يَقُولُ: مَا سَمِعْتُ مِنْ نَبِيِّ اللهِ كَلَاماً۔ إِلَّا وَعَيْتُهُ وَحَفِظْتُهُ فَلَمْ أَنْسَهُ.

حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کر لیں"** کے بارے میں کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے سوال کیا: اے اللہ! علی کے کان محفوظ کرنے والے بنادے۔ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم فرمایا کرتے تھے: اللہ کے نبی ﷺ کی ہر بات جو میں نے سنی اسے یاد کیا اور اسے محفوظ کیا اور اسے بھولا نہ۔

1017۔ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ غَزْوَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ وَأَبُو تَوْبَةَ . قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ فِي قَوْلِهِ: (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ واعِيَةٌ) فَقَالَ:

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[قَرَأَهَا] النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم [فَقَالَ:] سَأَلْتُ رَبِّي فَقُلْتُ: اللهُمَّ اجْعَلْهَا أُذُنَ عَلِيٍّ فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ: مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم كَلَاماً. إِلَّا وَعَيْتُهُ وَحَفِظْتُهُ فَلَمْ أَنْسَهُ

حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: "**اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں**" کے بارے میں کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کو تلاوت فرمایا اور فرمایا: میں نے اپنے رب سے سوال کیا: اے اللہ! علی کے کان محفوظ کرنے والے بنادے۔ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم فرمایا کرتے تھے: اللہ کے نبی ﷺ کی ہر بات جو میں نے سنی اسے یاد کیا اور اسے محفوظ کیا اور اسے بھولا نہ۔

1018۔ وَأَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ الْوَالِدُ، عَنْ أَبِي حَفْصٍ [قَالَ:] حَدَّثَنَا ابْنُ عُقْدَةَ. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ مِسْكِينٍ السَّمَّانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ [لَمَّا نَزَلَتْ قَوْلُهُ تَعَالَى (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ)] قَالَ: رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: سَأَلْتُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَهَا أُذُنَكَ يَا عَلِيُّ. قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا نَسِيتُ شَيْئاً سَمِعْتُهُ بَعْدُ.

حضرت محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے آباء سے اور وہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کرتے ہیں آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نازل ہوا "**اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں**" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ وہ محفوظ کرنے والے کان آپ کے بنادے۔ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم فرمایا: اس کے بعد سے میں نے رسول اللہ ﷺ کی جو بات بھی سنی اسے نہ بھولا۔

1019۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ: عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم هَذِهِ الْآيَةُ: (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ) فَسَأَلَهُ أَنْ يَجْعَلَهَا أُذُنَ عَلِيٍّ فَفَعَلَ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: "**اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں**" تو آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ وہ محفوظ کرنے والے کان علی کے بنادے پس اس ایسا کردیا۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

1020۔أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ الْفَضْلِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْبَغْدَادِيُّ ، قَالَ: حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِيثَمٍ قَالَ: سَمِعْتُ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيَّ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم لِعَلِيٍّ: إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أُدْنِيَكَ وَلَا أُقْصِيَكَ۔ وَأَنْ أُعَلِّمَكَ وَأَنْ تَعِيَ وَحَقٌّ عَلَى اللهِ أَنْ تَعِيَ ، ثُمَّ قَالَ: وَنَزَلَتْ (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ).

حضرت بُریدۃ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں آپ کو قریب رکھوں اور آپ کو دور نہ کروں اور یہ کہ میں آپ کو سکھاؤں اور یہ کہ آپ محفوظ کریں اور اللہ پر حق ہے کہ وہ آپ کو یاد کروائے پھر کہا: یہ آیت نازل ہوئی: "**اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کر لیں**"

1021۔حدثنيه أبو حازم العبدوي [قال:] أخبرنا أبو الحسن العبدي أخبرنا أبو نعيم الأستر آبادي حدثنا أبو جعفر محمد بن أحمد العطار بحلب ، حدثنا بشر بن آدم به سواء إلا ما غيرت. [وهكذا] أخرجه في قراءات النبي صلي الله عليه وآله وسلم من تأليفه

1022۔وَرَوَاهُ عَنْ بِشْرٍ جَمَاعَةٌ كَثِيرَةٌ: أَخْبَرَنَاهُ عَالِياً أَبُو الْحَسَنِ الْجَارُ ، أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الصَّفَّارُ ، حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ ، قَالَ: حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ آدَمَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْأَسَدِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ مِيثَمٍ قَالَ: سَمِعْتُ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيَّ يَقُولُ قَالَ: النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم لِعَلِيٍّ: إِنَّ اللهَ تَعَالَى أَمَرَنِي أَنْ أُدْنِيَكَ وَلَا أُقْصِيَكَ ، وَأَقْرَأَ عَلَيْكَ وَأَنْ تَعِيَ ، وَحَقاً عَلَى اللهِ أَنْ تَعِيَ ، قَالَ: وَنَزَلَتْ (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ).

حضرت بُریدۃ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں آپ کو قریب رکھوں اور آپ کو دور نہ کروں اور میں آپ کے سامنے تلاوت کروں اور یہ کہ آپ محفوظ کریں اور اللہ پر حق ہے کہ وہ آپ کو یاد کروائے اور کہا: یہ آیت نازل ہوئی: "**اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کر لیں**"

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

1023۔ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبَانٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ صَالِحَ بْنَ مِيثَمٍ قَالَ: سَمِعْتُ بُرَيْدَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم لِعَلِيٍّ: إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أُدْنِيَكَ وَلَا أُقْصِيَكَ، وَأَنْ أُعَلِّمَكَ وَأَنْ تَعِيَ وَحَقٌّ عَلَى اللهِ أَنْ تَعِيَ. فَنَزَلَتْ (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ)

حضرت بُریدۃ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں آپ کو قریب رکھوں اور آپ کو دور نہ کروں اور میں آپ کو سکھاؤں اور یہ کہ آپ محفوظ کریں اور اللہ پر حق ہے کہ وہ آپ کو یاد کروائے اور کہا: یہ آیت نازل ہوئی: **"اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں"**

1024۔ وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكُهَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُمَيْنَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مِيثَمٍ قَالَ: سَمِعْتُ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم لِعَلِيٍّ: إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أُدْنِيَكَ وَلَا أُقْصِيَكَ، وَأَنْ أُعَلِّمَكَ وَأَنْ تَعِيَهُ، وَحَقٌّ عَلَى اللهِ أَنْ تَعِيَهُ. قَالَ: وَنَزَلَتْ (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ).

حضرت بُریدۃ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں آپ کو قریب رکھوں اور آپ کو دور نہ کروں اور میں آپ کو سکھاؤں اور یہ کہ آپ محفوظ کریں اور اللہ پر حق ہے کہ وہ آپ کو یاد کروائے اور کہا: یہ آیت نازل ہوئی: **"اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں"**

بشر [هذا] هو أخو يحيى بن آدم، وشيخه [عبد الله بن الزبير هو والد] أبي أحمد الزبيري [الأسدي الكوفي]

یہ بشر یحیٰ بن آدم کے بھائی ہیں اور ان کے شیخ عبد اللہ بن زبیر ہیں جو احمد زبیری اسدی کوفی کے والد ہیں۔

1025۔ و [الحديث] رواه [أيضا] السبيعي، قال: [حدثنا] أبو العباس أحمد بن عبيد الله بن نصر بن بحير القاضي، قال: حدثني أبي حدثنا بشر بن آدم.

1026۔ أَخْبَرَنَاهُ الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً وَإِمْلَاءً سَنَةَ [ثَلَاثِمِائَةٍ وَ] اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِينَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّغَانِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ السِّنْجِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو سَالِمٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ عَبْدُ اللهِ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

بُرقَانَ . عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ: ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (وَتَعِيَها أُذُنٌ واعِيَةٌ) قَالَ : النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم : سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ: يَجْعَلَهَا أُذُنَ عَلِيٍّ. [وَ] قَالَ: عَلِيٌّ: مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ شَيْئاً. إِلَّا حَفِظْتُهُ وَوَعَيْتُهُ وَلَمْ أَنْسَهُ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: جب یہ آیت نازل ہوئی: "اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں" تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے سوال کیا ہے کہ وہ محفوظ کرنے والے کان علی کے بنا دے۔ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو بات بھی سنی اسے محفوظ کیا اور اسے یاد رکھا اور اسے نہ بھولا۔

میرے کانوں نے قرآن و حدیث سے جو سنا اسے محفوظ کیا (مولا علی علیہ السلام)

1027 ـ أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: يَا عَلِيُّ إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أُدْنِيَكَ وَلَا أُقْصِيَكَ. وَأَنْ أُحِبَّكَ وَأُحِبَّ مَنْ يُحِبُّكَ ، وَأَنْ أُعَلِّمَكَ وَتَعِيَ وَحَقٌّ عَلَى اللهِ أَنْ تَعِيَ فَأَنْزَلَ اللهُ (وَتَعِيَها أُذُنٌ واعِيَةٌ) فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم : سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ يَجْعَلَهَا أُذُنَكَ يَا عَلِيُّ. قَالَ عَلِيٌّ: فَمُنْذُ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ . مَا سَمِعَتْ أُذُنَايَ شَيْئاً مِنَ الْخَيْرِ وَالْعِلْمِ وَالْقُرْآنِ إِلَّا وَعَيْتُهُ وَحَفِظْتُهُ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: اے علی! بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں آپ کو قریب رکھوں اور آپ کو دور نہ کروں اور یہ کہ میں آپ سے محبت کروں اور ہر اس شخص سے بھی محبت کروں جو آپ سے محبت کرے اور یہ کہ میں آپ کو سکھاؤں اور آپ محفوظ کریں اور اللہ پر حق ہے کہ وہ آپ کو یاد کروائے پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: **"اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کرلیں"** تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! میں نے اپنے رب سے سوال کیا ہے کہ وہ محفوظ کرنے والے کان آپ کے بنا دے۔ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: جب سے یہ آیت نازل ہوئی ہے تب سے قرآن، علم اور خیر کی جو بات بھی میں نے سنی ہے اسے یاد کیا اور اسے محفوظ رکھا۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

1028۔ حَدَّثونا عَنْ أَبِي بَكْرٍ السَّبِيعِيِّ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سِرَاجٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ . عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ. عَنْ أَنَسٍ فِي قَوْلِهِ: (وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ) قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم سَأَلْتُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَهَا أُذُنَكَ يَا عَلِيُّ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "اور محفوظ کرنے والے کان اسے محفوظ کر لیں" کے بارے میں کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے علی! میں نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا ہے کہ وہ (محفوظ کونے والے کان آپ کے بنا دے۔ (اسماعیل حقی، روح البیان، ج:10، ص:104) (سیوطی، الدر المنثور، ج:14، ص:666)

1029۔ فرات بن إبراهيم الكوفي [قال:] حدثنا علي بن السراج حدثنا إبراهيم بن محمد المدني الصنعاني حدثنا عبد الرزاق. حدثنا سعيد بن بشير به سواء.

و [ورد أيضا] عن الحسين بن علي. وعبد الله بن الحسن وأبي جعفر وغيرهم

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[182] ومن سورة المعارج [أيضا نزل] فيها قوله عز اسمه:

(سَأَلَ سائِلٌ بِعَذابٍ واقِعٍ لِلْكافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دافِعٌ) [المعارج: 1،2]

"ایک سائل نے واقع ہونے والے عذاب کے بارے میں پوچھا، وہ کافروں کے ملئے ہے اسے کوئی ہٹانے والا نہیں"

منکر ولایت مولا علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو آسمان سے پتھر لگا

1030۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ مَوْلَى الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَصَبَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَلِيّاً يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ فَقَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. طَارَ ذَلِكَ فِي الْبِلَادِ، فَقَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ النُّعْمَانُ بْنُ الْحَرْثِ الْفِهْرِيُّ فَقَالَ: أَمَرْتَنَا عَنِ اللهِ أَنْ نَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللهِ، وَأَمَرْتَنَا بِالْجِهَادِ وَالْحَجِّ وَالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصَّوْمِ فَقَبِلْنَاهَا مِنْكَ، ثُمَّ لَمْ تَرْضَ حَتَّىٰ نَصَبْتَ هَذَا الْغُلَامَ. فَقُلْتَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا مَوْلَاهُ، فَهَذَا شَيْءٌ مِنْكَ أَوْ أَمْرٌ مِنْ عِنْدِ اللهِ قَالَ: أَمْرٌ مِنْ عِنْدِ اللهِ. قَالَ: اللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنَّ هَذَا مِنَ اللهِ قَالَ: اللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنَّ هَذَا مِنَ اللهِ. قَالَ: فَوَلَّى النُّعْمَانُ وَهُوَ يَقُولُ: (اللهُمَ إِنْ كَانَ هذا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنا حِجارَةً مِنَ السَّماءِ أَوِ ائْتِنا بِعَذابٍ أَلِيمٍ). فَرَمَاهُ اللهُ بِحَجَرٍ عَلَى رَأْسِهِ فَقَتَلَهُ. فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى (سَأَلَ سائِلٌ).

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے غدیر خم کے روز حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو بلند فرمایا اور فرمایا: "جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے" یہ بات شہروں میں پھیل گئی تو نعمان بن حارث فہری رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: آپ نے ہمیں اللہ کے بارے میں حکم دیا کہ ہم گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور یہ کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ نے ہمیں جہاد، حج، نماز، روزے اور زکوۃ کا حکم دیا پس ہم نے اسے قبول کر لیا پھر بھی آپ خوش نہ ہوئے یہاں تک کہ آپ نے اس لڑکے کو کھڑا کر دیا اور آپ نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اس کا یہ مولا ہے، پس کیا یہ حکم آپ کی طرف سے ہے یا اللہ کی جانب سے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے فرمایا: قسم اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے، پھر فرمایا: قسم اللہ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے۔ راوی نے کہا: نعمان یہ کہتے ہوئے پلٹا: اے اللہ! اگر یہ تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش برسایا لے آ دردناک عذاب" پس اللہ نے اس کے سر پر پتھر پھینکا اور اسے مار دیا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: **"ایک سائل نے واقع ہونے والے عذاب کے بارے میں پوچھا"۔**

(قرطبی، تفسیر قرطبی، ج:18، ص:278) (ابن عادل دمشقی، تفسیر لباب، ج:1، ص:5034)

(آلوسی، روح المعانی، ج:15، ص:62)

1031۔ حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ السَّبِيعِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ أَبُو جَعْفَرٍ الضَّبَعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ . عَنْ جَعْفَرٍ . عَنْ أَبِيهِ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ نَصَبَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَلِيّاً يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ [وَ] قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. فَطَارَ ذَلِكَ فِي الْبِلَادِ.

حضرت امام علی بن حسین علیہما السلام نے فرمایا: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر خم کے روز حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو بلند فرمایا اور فرمایا: "جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے" یہ بات شہروں میں پھیل گئی۔

1032۔ وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] فِي [التَّفْسِيرِ] الْعَتِيقِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ . عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ . عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: أَقْبَلَ الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو الْفِهْرِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ: إِنَّكَ أَتَيْتَنَا بِخَبَرِ السَّمَاءِ . فَصَدَّقْنَاكَ وَقَبِلْنَا مِنْكَ. فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَى قَوْلِهِ: فَارْتَحَلَ الْحَارِثُ فَلَمَّا صَارَ بِبَطْحَاءِ مَكَّةَ أَتَتْهُ جَنْدَلَةٌ مِنَ السَّمَاءِ فَشَدَخَتْ رَأْسَهُ . فَأَنْزَلَ اللهُ (سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ لِلْكَافِرِينَ) بِوَلَايَةِ عَلِيٍّ علیہ السلام.

امام محمد بن علی علیہما السلام نے فرمایا: حارث بن نعمان فہری نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور کہا: بے شک آپ ہمارے پاس آسمان کی خبر لائے پس ہم نے آپ کی تصدیق کی اور ہم نے آپ کی لائی ہوئی دعوت قبول کی۔ اس سے آگے پچھلی حدیث کی مثل ہی الفاظ ہیں۔ پس حارث روانہ ہو گیا یہاں تک کہ وہ مکہ کی وادی بطحا آیا تو اس پر آسمان سے ایک چٹان نما پتھر آیا اور اس چٹان نے اس کے سر کو کچل دیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے ولایت علی علیہ السلام کے بارے میں یہ آیات نازل فرمائی: **"ایک سائل نے واقع ہونے والے عذاب کے بارے میں پوچھا، وہ کافروں کے لئے ہے اسے کوئی ہٹانے والا نہیں"**

(قرطبی، تفسیر قرطبی، ج:18، ص:278) (ابن عادل دمشقی، تفسیر لباب، ج:1، ص:5034)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

(آلوسی، روح المعانی، ج:15، ص:62)

1033۔ وَ [وَرَدَ أَيضاً] فِي الْبَابِ عَنْ حُذَيْفَةَ . وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ . وَأَبِي هُرَيْرَةَ . وَابْنِ عَبَّاسٍ . حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ . وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْكِسَائِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ . عَنْ رِبْعِيٍّ: عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ لَمَّا قَالَ: رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم لِعَلِيٍّ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا مَوْلَاهُ . قَامَ النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْفِهْرِيُّ [كَذَا] فَقَالَ: هَذَا شَيْءٌ قُلْتَهُ مِنْ عِنْدِكَ أَوْ شَيْءٌ أَمَرَكَ بِهِ رَبُّكَ قَالَ: لَا بَلْ أَمَرَنِي بِهِ رَبِّي. فَقَالَ: اللهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ . فَمَا بَلَغَ رَحْلَهُ حَتَّى جَاءَهُ حَجَرٌ فَأَدْمَاهُ فَخَرَّ مَيِّتاً فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى (سَأَلَ سائِلٌ بِعَذابٍ واقِعٍ . لِلْكافِرينَ لَيْسَ لَهُ دافِعٌ).

[والطريقان] لفظهما واحد.

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے کہا: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے تو نعمان بن منذر فہری کھڑا ہوا اور کہا: یہ جو بات آپ نے کی ہے کیا یہ آپ کی طرف سے ہے یا آپ کے رب کی طرف سے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے تو وہ کہنے لگا: اے اللہ! مجھ پر آسمان سے پتھر برسا۔ جب ابھی وہ اپنے سامان سفر کے پاس ہی پہنچا تھا کہ ایک پتھر آیا اور اسے لگا اور وہ مردہ حالت میں گر پڑا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں **"ایک سائل نے واقع ہونے والے عذاب کے بارے میں پوچھا، وہ کافروں کے لئے ہے اسے کوئی ہٹانے والا نہیں"**

1034۔ وَأَخْبَرَنَا عُثْمَانُ أَخْبَرَنَا فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ الْبَجَلِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبُو عُمَارَةَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَهْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ الْمَدَنِيُّ . عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم بِعَضُدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ ثُمَّ قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا مَوْلَاهُ . فَقَامَ إِلَيْهِ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: دَعَوْتَنَا أَنْ نَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ . وَأَنَّكَ رَسُولُ اللهِ فَصَدَّقْنَا [كَ] وَأَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

فَصَلَّيْنَا وَصُمْنَا . وَبِالزَّكَاةِ فَأَدَّيْنَا فَلَمْ تُقْنِعْكَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلَ هَذَا!! فَهَذَا عَنِ اللهِ أَمْ عَنْكَ! قَالَ: عَنِ اللهِ لَا عَنِّي. قَالَ: اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهَذَا عَنِ اللهِ لَا عَنْكَ!! قَالَ: نَعَمْ ثَلَاثاً فَقَامَ الْأَعْرَابِيُّ مُسْرِعاً إِلَى بَعِيرِهِ. وَهُوَ يَقُولُ: (اللهُمَّ إِنْ كَانَ هذا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ) الْآيَةَ . فَمَا اسْتَتَمَّ الْكَلِمَاتِ. حَتَّى نَزَلَتْ نَارٌ مِنَ السَّمَاءِ فَأَحْرَقَتْهُ. وَأَنْزَلَ اللهُ فِي عَقِبِ ذَلِكَ (سَأَلَ سَائِلٌ) إِلَى [قَوْلِهِ] (دافِعٌ).

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کا غدیر خم کے روز بازو پکڑا اور پھر فرمایا: "جس کا میں مولا ہوں اس کا یہ مولا ہے" اس پر ایک اعرابی کھڑا ہوا اور بولا: آپ نے ہمیں دعوت دی کہ ہم گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ آپ اللہ کے رسول ہیں پس ہم نے آپ کی تصدیق کی اور آپ نے ہمیں نماز اور روزے کا حکم دیا، ہم نے نماز پڑھی اور روزہ رکھا اور آپ نے زکوۃ کا حکم دیا پس ہم نے زکوۃ ادا کی، آپ نے اس پر قناعت نہ کی بلکہ اب آپ نے یہ حکم دیا، کیا یہ اللہ کی طرف سے ہے یا آپ کی طرف سے ؟آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی طرف سے نہ کہ میری طرف سے۔ وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے نہ کہ میری طرف سے ؟آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا: ہاں یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ وہ اعرابی شخص جلدی سے اپنے اونٹ کی طرف گیا اور وہ یہ کہہ رہا تھا: اے اللہ! اگر یہ سچ ہے تو مجھ پر آسمان سے پتھر برسا۔ ابھی اس کی بات مکمل بھی نہ ہوئی تھی کہ آسمان سے آگ آئی اور اسے جلا دیا ۔ اس کے فوراً بعد اللہ نے یہ آیات نازل فرمائی: **"ایک سائل نے واقع ہونے والے عذاب کے بارے میں پوچھا، وہ کافروں کے لئے ہے اسے کوئی ہٹانے والا نہیں"**

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[183] ومن سورة الجن [أيضا نزل] فيها قوله تعالى [جل ذكره].

﴿وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذاباً صَعَداً﴾ [الجن: 16]

"جو اپنے رب کے ذکر سے اعراض برتے گا تو اللہ اسے مشکل ترین عذاب میں داخل فرمائے گا"

1035۔ فُرَاتُ [بْنُ إِبْرَاهِيمَ] قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ غُرَابٍ، عَنِ الْكَلْبِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ﴾ قَالَ: ذِكْرُ رَبِّهِ وَلَايَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ وَعَلَى أَوْلَادِهِ السَّلَامُ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"جو اپنے رب کے ذکر سے اعراض برتے گا تو اللہ اسے مشکل ترین عذاب میں داخل فرمائے گا"** کے بارے میں کہا: اپنے رب کے ذکر (یاد، نصیحت) سے مراد ولایت علی بن ابی طالب علیہ السلام ہے سلام ہو علی اور ان کی اولاد پر۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[184] ومن سورة المزمل [أيضا نزل] فيها قوله جل ذكره:

(إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ) [المزمل: 19]

"بے شک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ دو تہائی رات کے قریب قیام کرتے ہیں کبھی نصف شب بھی اور کبھی تہائی درآنحالیکہ کہ آپ کی معیت میں ایک جماعت بھی ہوتی ہے"

1036. أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ هُوَ بِخَطِّهِ عِنْدِي أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِبَرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ) قَالَ: عَلِيٌّ وَأَبُو ذَرٍّ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: "بے شک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ دو تہائی رات کے قریب قیام کرتے ہیں کبھی نصف شب بھی اور کبھی تہائی درآنحالیکہ کہ آپ کی معیت میں ایک جماعت بھی ہوتی ہے" کے بارے میں کہا: (جماعت سے مراد) علی اور ابو ذر رضی اللہ عنہما ہیں۔

1037. أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ السِّيرَافِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَبَطِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ السُّدِّيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي] قَوْلِهِ تَعَالَى: (إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ) يَا مُحَمَّدُ (تَقُومُ) تُصَلِّي (أَدْنَى مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ) [قَالَ:] فَأَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَأَوَّلُ مَنْ قَامَ اللَّيْلَ مَعَهُ عَلِيٌّ وَأَوَّلُ مَنْ بَايَعَ مَعَهُ عَلِيٌّ وَأَوَّلُ مَنْ هَاجَرَ مَعَهُ عَلِيٌّ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"بے شک آپ کا رب جانتا ہے کہ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ دو تہائی رات کے قریب قیام کرتے ہیں** (یعنی آپ نماز پڑھتے ہیں) **کبھی نصف شب بھی اور کبھی تہائی درآنحالیکہ کہ آپ کی معیت میں ایک جماعت بھی ہوتی ہے"** کے بارے میں کہا: جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سب سے پہلے نماز پڑھی وہ علی بن ابی طالب علیہ السلام ہیں اور جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رات میں سب سے پہلے قیام کیا وہ علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم ہیں، اور جس نے سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی وہ علی علیہ السلام ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[185] ومن سورة المدثر [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

(كُلُّ نَفْسٍ بِما كَسَبَتْ رَهِينَةٌ إِلَّا أَصْحابَ الْيَمِينِ فِي جَنَّاتٍ يَتَساءَلُونَ) [المدثر 38۔40]

"ہر شخص اپنی کمائی کے عوض رہن رکھا گیا ہے، سوائے داہنی جانب والوں کے، باغوں میں باہم پوچھتے ہوں گے"

1038۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَبِيحٍ الْأَسَدِيُّ أَخْبَرَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ بِجَادٍ الْعَابِدُ عَنْ جَابِرٍ: عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (إِلَّا أَصْحابَ الْيَمِينِ) قَالَ: نَحْنُ وَشِيعَتُنَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ و [رواه] السبيعي عن مطين بالإجازة.

حضرت ابو جعفر امام محمد باقر علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"سوائے داہنی جانب والوں کے"** کے بارے میں فرمایا: ہم اور ہم سے محبت کرنے والے داہنی جانب والے ہیں۔

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:10، ص:77) (قرطبی، تفسیر قرطبی، ج:19، ص:87)

.حَدَّثَنِي الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ الْحِيرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْأَزْهَرِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ بْنِ الْعُرْيَانِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ الْعَابِدُ، عَنْ جَابِرٍ: عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ فِي قَوْلِهِ: (كُلُّ نَفْسٍ بِما كَسَبَتْ رَهِينَةٌ إِلَّا أَصْحابَ الْيَمِينِ) قَالَ: هُمْ شِيعَتُنَا أَهْلَ الْبَيْتِ.

حضرت ابو جعفر امام محمد باقر علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"ہر شخص اپنی کمائی کے عوض رہن رکھا گیا ہے سوائے داہنی جانب والوں کے"** کے بارے میں فرمایا: وہ (یعنی اصحاب الیمین) ہم اہل بیت سے محبت کرنے والے ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[186] ومن سورة القيامة [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

﴿فَلا صَدَّقَ وَلا صَلَّى وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى﴾ [القيامة: 30]

"اس نے نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ تکذیب کی اور روگردانی کی"

1040 ۔ فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُتْبَةَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ حَفْصٍ الثَّغْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ سُورَةَ الْأَحْوَلِ: عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ . قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي ذَرٍّ [الْغِفَارِي] فِي مَجْلِسٍ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَعَلَيْهِ فُسْطَاطٌ وَهُوَ يُحَدِّثُ النَّاسَ ۔ إِذْ قَامَ أَبُو ذَرٍّ حَتَّى ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى عَمُودِ الْفُسْطَاطِ ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي ۔ وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي أَنْبَأْتُهُ بِاسْمِي ۔ أَنَا جُنْدَبُ بْنُ جُنَادَةَ أَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ سَأَلْتُكُمْ بِحَقِّ اللهِ وَحَقِّ رَسُولِهِ أَسَمِعْتُمْ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: مَا أَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ وَلَا أَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ ۔ ذَا لَهْجَةٍ أَصْدَقَ مِنْ أَبِي ذَرٍّ قَالُوا: اللّهُمَّ نَعَمْ . قَالَ: أَتَعْلَمُونَ أَيُّهَا النَّاسُ ۔ أَنَّ رَسُولَ اللهِ جَمَعَنَا يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ أَلْفٌ وَثَلَاثُمِائَةِ رَجُلٍ ، وَجَمَعَنَا يَوْمَ سَمُرَاتٍ خَمْسُمِائَةِ رَجُلٍ ، [وَفِي] كُلِّ ذٰلِكَ يَقُولُ: اللّهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَإِنَّ عَلِيّاً مَوْلَاهُ ، اللّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ: بَخٍ بَخٍ [لَكَ] يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ أَصْبَحْتَ مَوْلَايَ وَمَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ . فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ ، اتَّكَأَ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، وَقَامَ هُوَ يَقُولُ: لَا نُقِرُّ لِعَلِيٍّ بِوَلَايَةٍ ، وَلَا نُصَدِّقُ مُحَمَّداً فِي مَقَالَةٍ . فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى عَلَى نَبِيِّهِ ﴿فَلا صَدَّقَ وَلا صَلَّى وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ، ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى أَهْلِهِ يَتَمَطَّى ، أَوْلَى لَكَ فَأَوْلَى﴾ فَقَالُوا: اللّهُمَّ نَعَمْ .

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی مجلس میں موجود تھا درانحالیکہ آپ ایک خیمہ میں تھے اور لوگوں کو حدیث بیان کر رہے تھے اتنے میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور خیمہ کے ستون پہ ہاتھ مارا پھر فرمایا: اے لوگو! جس نے مجھے پہچانا اس نے مجھے پہچانا اور جس نے مجھے نہیں پہچانا اسے میں اپنے نام سے آگاہ کرتا ہوں، میں جندب بن جنادہ ابوذر غفاری ہوں، میں تم سے اللہ اور اس کے رسول کے حق کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے؟ زمین نے کسی کو پناہ نہیں دی اور آسمان نے کسی پر سایہ نہیں کیا جو ابوذر سے زیادہ سچا ہو۔ سب بولے: اللہ کی قسم! ہاں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں غدیر خم کے روز اکٹھا فرمایا، ایک ہزار تین سو افراد کو اور یوم سمرات کو پانچ سو افراد کو جمع فرمایا اور ان

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ہر دو مقام پر آپ فرماتے ہیں: اے اللہ! جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے، اے اللہ! تو اسے دوست رکھ جو علی کو دوست رکھے اور تو اس سے دشمنی رکھ جو علی سے دشمنی کرے، پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: واہ واہ، اے ابن ابی طالب! آپ میرے اور ہر مؤمن مرد و عورت کے مولا ہو گئے۔ جب یہ بات جناب معاویہ بن ابو سفیان رضی اللہ عنہ نے سنی تو جناب مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا سہارہ لیا اور کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: ہم علی کی ولایت کا اقرار نہیں کرتے اور ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس بات کی تصدیق نہیں کرتے، تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیات نازل فرمائیں: **"اس نے نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ تکذیب کی اور روگردانی کی پھر اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا چلا، ہلاکت تیرے لیے سو حسرت تجھ پر"** سب بولے: اللہ کی قسم! ہاں، (ہم نے سنا)

1041۔ **فُرَاتٌ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ صَالِحِ بْنِ خَالِدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الرَّازِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَبْهَانَ بْنِ عَاصِمِ بْنِ زَيْدِ بْنِ طَرِيفٍ مَوْلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامَغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَطِيَّةَ: عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ كُنْتُ وَاللهِ جَالِساً بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم [وَ] قَدْ نَزَلَ بِنَا غَدِيرَ خُمٍّ، وَقَدْ غَصَّ الْمَجْلِسُ بِالْمهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ. فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَلَى قَدَمَيْهِ. فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي بِأَمْرٍ فَقَالَ: (يا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ ما أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ) ثُمَّ نَادَى عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَأَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ. أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنِّي أَوْلَى مِنْكُمْ بِأَنْفُسِكُمْ قَالُوا: اللهُمَّ بَلَى. قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. اللهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ. فَقَالَ حُذَيْفَةُ: فَوَاللهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ قَامَ. وَتَمَطَّى وَخَرَجَ مُغْضَباً وَاضِعٌ يَمِينَهُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيِّ وَيَسَارَهُ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ثُمَّ قَامَ يَمْشِي مُتَمَطِّياً وَهُوَ يَقُولُ: لَا نُصَدِّقُ مُحَمَّداً عَلَى مَقَالَتِهِ وَلَا نُقِرُّ لِعَلِيٍّ بِوَلَايَتِهِ. فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى: (فَلا صَدَّقَ وَلا صَلَّى وَلكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى. ثُمَّ ذَهَبَ إِلى أَهْلِهِ يَتَمَطَّى) فَهَمَّ بِهِ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم أَنْ يَرُدَّهُ فَيَقْتُلَهُ. فَقَالَ: لَهُ جَبْرَئِيلُ: (لا تُحَرِّكْ بِهِ لِسانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ). فَسَكَتَ عَنْهُ.**

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھا تھا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غدیر خم کے مقام پر ٹھہرے تھے اور مجلس مہاجرین وانصار سے پُر تھی پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے قدموں پر کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ نے مجھے ایک بڑے کام کا حکم دیا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "اے رسول! پہنچا دیجئے جو نازل کیا آپ پر آپ کے رب نے " پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو بلایا اور اپنی دائیں جانب کھڑا کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میں تمہاری جانوں سے بھی زیادہ تم سے قریب ہوں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ کی قسم! کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے، اے اللہ! تو اسے دوست رکھ جو علی کو دوست رکھے اور تو اسے دشمن رکھ جو علی کو دشمن رکھے اور تو اس کی مدد فرما جو علی کی مدد کرے اور جو اسے چھوڑ دے تو اسے چھوڑ دے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے (جناب) معاویہ کو دیکھا وہ کھڑے ہوئے اور اکڑتے ہوئے چلے اور غصے میں نکلے جبکہ انہوں نے اپنا دایاں ہاتھ حضرت عبد اللہ بن قیس اشعری پر اور بایاں ہاتھ حضرت مغیرہ بن شعبہ پر رکھا تھا پھر آپ کھڑے ہوئے اور اکڑتے ہوئے چلے اور آپ کہہ رہے تھے: ہم (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بات کی تصدیق نہیں کرتے اور نہ ہی علی (کرّم اللہ وجہہ الکریم) کی ولایت کا اقرار کرتے ہیں تو اس موقع پر اللہ نے یہ آیات نازل فرمائیں: **"اس نے نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ تکذیب کی اور روگردانی کی پھر اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا چلا، ہلاکت تیرے لیے سو حسرت تجھ پر"** پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارادہ کیا کہ اسے واپس پھیر دیں اور اسے قتل کر دیں تو جبرائیل علیہ السلام نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا: **"آپ اپنی زبان کو اس کے ساتھ حرکت نہ دیں تاکہ آپ جلدی فرمائیں"** پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بارے میں خاموشی اختیار فرمائی۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[187] ومن سورة الإنسان [أيضا نزل] فيها قوله جل ذكره:

(إِنَّ الأَبْرارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كانَ مِزاجُها كافُوراً عَيْناً يَشْرَبُ بِها عِبادُ اللهِ يُفَجِّرُونَها تَفْجِيراً (6)
يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخافُونَ يَوْماً كانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيراً (7) وَيُطْعِمُونَ الطَّعامَ عَلى حُبِّهِ مِسْكِيناً وَيَتِيماً
وَأَسِيراً (8) إِنَّما نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللهِ لا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزاءً وَلا شُكُوراً (9) إِنَّا نَخافُ مِنْ رَبِّنا يَوْماً عَبُوساً
قَمْطَرِيراً (10) فَوَقاهُمُ اللهُ شَرَّ ذلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُوراً (11) وَجَزاهُمْ بِما صَبَرُوا جَنَّةً
وَحَرِيراً (12) مُتَّكِئِينَ فِيها عَلَى الأَرائِكِ لا يَرَوْنَ فِيها شَمْساً وَلا زَمْهَرِيراً (13) وَدانِيَةً عَلَيْهِمْ
ظِلالُها وَذُلِّلَتْ قُطُوفُها تَذْلِيلاً (14) وَيُطافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَأَكْوابٍ كانَتْ قَوارِيرَا (15) قَوارِيرَا
مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوها تَقْدِيراً (16) وَيُسْقَوْنَ فِيها كَأْساً كانَ مِزاجُها زَنْجَبِيلاً (17) عَيْناً فِيها تُسَمَّى
سَلْسَبِيلاً (18) وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدانٌ مُخَلَّدُونَ إِذا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤاً مَنْثُوراً (19) وَإِذا رَأَيْتَ
ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيماً وَمُلْكاً كَبِيراً (20) عالِيَهُمْ ثِيابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَساوِرَ مِنْ فِضَّةٍ
وَسَقاهُمْ رَبُّهُمْ شَراباً طَهُوراً (21) إِنَّ هذا كانَ لَكُمْ جَزاءً وَكانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُوراً) [الإنسان: 5ـ22]

"بے شک نیک لوگ اس جام سے پئیں گے جس میں کافور ملی ہوگی، اللہ کے بندے اپنے ہاں ایک ایسا چشمہ بہا کر لے جائیں گے جس سے خوب پیتے رہیں گے، وہ لوگ اپنی نذریں پوری کرتے ہیں، اور اس دن کا خوف رکھتے ہیں جس کی تباہی پھیل جانے والی ہے، اور اس کی محبت میں یتیموں اور مسکینوں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے رہتے ہیں، ہم تو بس تمہیں اللہ کی رضا کی خاطر کھلاتے ہیں نہ تو تم سے کوئی جزا چاہتے ہیں اور نہ ہی شکریہ، ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور تلخ دن کا خوف رکھتے ہیں، سو اللہ انہیں اس دن کی تباہی سے بچالے گا، اور انہیں تازگی اور سرور عطا فرمائے گا، اور ان کے صبر و ثبات کے عوض انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے گا، وہ اس میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے وہ نہ تو وہاں دھوپ دیکھیں گے اور نہ ہی سردی، اور باغوں کے گھرے سائے ان پر جھکے ہوں گے، شیشے کے جام چاندی میں جڑے ہوئے ساقیوں نے جن کا خوب اندازہ کر رکھا ہوگا، اور پلائیں جائیں گے اس میں جام جس میں ادرک کی آمیزش ہوگی، جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں، گھومیں گے ان کے ہاں مستعد لڑکے جب انہیں دیکھے تو بکھرے ہوئے موتی گمان کرے، اور تو جب اور جہاں سے بھی دیکھے گا آسودگی اور آسائش بھی دیکھے گا اور قوی سلطنت کا نقشہ جلال بھی، جنت میں بسنے والے باریک اور

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

خوبصورت ریشمی کپڑوں میں ملبوس ہوں گے اور کچھ پر دبیز ریشمی کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے ہوں گے اور ان کا پروردگار انہیں پاکیزہ مشروبات پلائے گا، بے شک یہ ہے تمہارے اعمال کا صلہ اور تمہاری کوشش کامیاب ہو گی"

سیدہ پاک علیہا السلام اور مولا علی علیہ السلام نے نذر کے تین روزوں کا مفصل بیان

1042 ـ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ أَحْمَدَ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِهِ ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي أَبُو الْعَبَّاسِ الْوَاعِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ ، فِي جَانِبِ الرُّصَافَةِ ، إِمْلَاءً سَنَةَ إِحْدَى وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَكَرِيَّا الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرُّمَّانِيُّ ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى ، عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: لَمَّا مَرِضَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَادَهُمَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم فَقَالَ لِي: يَا [أَ] بَا الْحَسَنِ لَوْ نَذَرْتَ عَلَى وَلَدَيْكَ لِلَّهِ نَذْراً. أَرْجُو أَنْ يَنْفَعَهُمَا اللهُ بِهِ ، فَقُلْتُ: عَلَيَّ لِلَّهِ نَذْرٌ. لَئِنْ بَرَأَ حَبِيبَايَ مِنْ مَرَضِهِمَا لَأَصُومَنَّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: وَعَلَيَّ لِلَّهِ نَذْرٌ. لَئِنْ بَرَأَ وَلَدَايَ مِنْ مَرَضِهِمَا لَأَصُومَنَّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ، وَقَالَتْ جَارِيَتُهُمْ فِضَّةُ: وَعَلَيَّ لِلَّهِ نَذْرٌ. لَئِنْ بَرَأَ سَيِّدَايَ مِنْ مَرَضِهِمَا لَأَصُومَنَّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ. فَأَلْبَسَ اللهُ الْغُلَامَيْنِ الْعَافِيَةَ. فَأَصْبَحُوا وَلَيْسَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ قَلِيلٌ وَلَا كَثِيرٌ ، فَصَامُوا يَوْمَهُمْ وَخَرَجَ عَلِيٌّ إِلَى السُّوقِ فَإِذَا شَمْعُونُ الْيَهُودِيُّ [فِي السُّوقِ] وَكَانَ لَهُ صَدِيقاً. فَقَالَ لَهُ: يَا شَمْعُونُ أَعْطِنِي ثَلَاثَةَ أَصْوُعٍ شَعِيراً. وَجِزَّةَ صُوفٍ تَغْزِلُهُ فَاطِمَةُ. فَأَعْطَاهُ [شَمْعُونٌ] مَا أَرَادَ. فَأَخَذَ الشَّعِيرَ فِي رِدَائِهِ وَالصُّوفَ تَحْتَ حِضْنِهِ. وَدَخَلَ مَنْزِلَهُ فَأَفْرَغَ الشَّعِيرَ وَأَلْقَى الصُّوفَ. فَقَامَتْ فَاطِمَةُ إِلَى صَاعٍ مِنَ الشَّعِيرِ فَطَحَنَتْهُ وَعَجَنَتْهُ وَخَبَزَتْ مِنْهُ خَمْسَةَ أَقْرَاصٍ. وَصَلَّى عَلِيٌّ مَعَ رَسُولِ اللهِ الْمَغْرِبَ وَدَخَلَ مَنْزِلَهُ لِيُفْطِرَ. فَقَدَّمَتْ إِلَيْهِ فَاطِمَةُ خُبْزَ شَعِيرٍ. وَمِلْحاً جَرِيشاً وَمَاءً قُرَاحاً ، فَلَمَّا دَنَوْا لِيَأْكُلُوا وَقَفَ مِسْكِينٌ بِالْبَابِ. فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ ، مِسْكِينٌ مِنْ أَوْلَادِ الْمُسْلِمِينَ ، أَطْعِمُونَا. أَطْعَمَكُمُ اللهُ مِنْ مَوَائِدِ الْجَنَّةِ

حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: جب حسن اور حسین علیہما السلام بیمار ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا: اے ابوالحسن ! اگر آپ اپنے بیٹوں کی صحت یابی کی خاطر اللہ کے لئے نذر

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

مان لیں تو میں امید کرتا ہوں کہ اللہ ان دونوں کو اس نذر کے سبب فائدہ عطا فرمائے گا۔ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں اللہ کے لئے نذر مانتا ہوں اگر میرے دونوں محبوب بیٹے شفایاب ہو گئے تو میں ضرور تین روزے رکھوں گا۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام نے فرمایا: میں بھی اللہ کے لئے نذر مانتی ہوں اگر میرے دونوں بیٹے صحت یاب ہو گئے تو میں ضرور تین روزے رکھوں گی ۔ ان کی کنیز نے کہا: میں بھی اللہ کے لئے نذر مانتی ہوں اگر میرے دونوں سردار اپنے مرض سے چھٹکارا پا گئے تو میں بھی ضرور تین روزے رکھوں گی۔

دونوں شہزادوں کو اللہ نے صحت وعافیت سے نوازا، پس انہوں نے صبح کی درانحالیکہ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھوڑا اور زیادہ کچھ بھی نہ تھا۔ پس سب نے اس دن روزہ رکھا اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم بازار کی طرف نکلے، بازار میں شمعون یہودی سے آپ کی جان پہچان تھی، آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے اسے فرمایا: اے شمعون! مجھے تین صاع جو دو اور کچھ اون دو تاکہ فاطمہ اسے کات دے، پس شمعون نے آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کو جو آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے چاہا دے دیا، پس آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے جو اپنی چادر میں لی اور اون اپنی بغل کے نیچے لے لی اور اپنے گھر تشریف لے آئے جو کو اتارا اور اون کو بھی رکھ دیا، حضرت فاطمہ علیہا السلام اٹھیں اور آپ علیہا السلام نے جو کو پیسا اور اس سے گوندھا اور اسے پانچ روٹیاں بنائیں۔ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز مغرب ادا فرمائی اور افطاری کے لئے گھر تشریف لائے تو حضرت فاطمہ علیہا السلام نے جو کی روٹی آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کو پیش کی ساتھ میں کوٹا ہوا نمک اور خالص پانی بھی پیش کیا، جب سب گھر والے کھانے کے لئے بیٹھے تو دروازے پہ ایک مسکین آ کھڑا ہوا اور بولا: اے آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! السلام علیکم، میں مسلمانوں میں سے ایک مسکین ہوں، مجھے کھانا کھلا دو اللہ آپ کو جنت کے دستر خوانوں سے کھلائے۔

فَقَالَ: عَلِيٌّ

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا:

فَاطِمُ ذَاتَ الرُّشْدِ وَالْيَقِينِ
يَا بِنْتَ خَيْرِ النَّاسِ أَجْمَعِينَ

"فاطمہ علیہا السلام آپ رشد وہدایت اور یقین والی ہیں اے تمام لوگوں سے بہترین ہستی کی بیٹی!"

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

أَمَا تَرَيْنَ الْبَائِسَ الْمِسْكِينَ

جَاءَ إِلَيْنَا جَائِعٌ حَزِينٌ

"کیا آپ حاجت مند اور مسکین کو نہیں دیکھتیں؟ جو بھوک سے غمگین ہو کر ہمارے پاس چلا آیا ہے"

قَدْ قَامَ بِالْبَابِ لَهُ حَنِينٌ

يَشْكُو إِلَى اللهِ وَيَسْتَكِينُ

"وہ دروازے پر کھڑا رو رہا ہے اللہ سے شکایت کر رہا ہے اور وہ عاجز آ چکا ہے"

كُلُّ امْرِئٍ بِكَسْبِهِ رَهِينٌ

ہر شخص اپنی کمائی کے عوض رہن رکھا گیا ہے۔

فَأَجَابَتْهُ فَاطِمَةُ وَهِيَ تَقُولُ:

حضرت فاطمہ علیہا السلام جواب دیتے ہوئے فرماتیں ہیں:

أَمْرُكَ عِنْدِي يَا ابْنَ عَمِّ طَاعَةٌ

مَا بِي لُؤْمٌ لَا وَلَا ضَرَاعَةٌ

"اے میرے چچا کے بیٹے! آپ کا حکم میرے نزدیک قابل اطاعت ہے۔ نہ ہی مجھے کوئی لالچ ہے اور نہ ہی میں عاجز ہوں"

فَأُعْطِهِ وَلَا تَدَعْهُ سَاعَةً

نَرْجُو لَهُ الْغِيَاثَ فِي الْمَجَاعَةِ

"پس آپ اسے عطا فرمائیں اور اسے تھوڑی دیر بھی انتظار نہ کروائیں۔ ہم قحط سالی میں اس کار خیر سے خوشحالی کی امید رکھتے ہیں"

وَنَلْحَقُ الْأَخْيَارَ وَالْجَمَاعَةَ

وَنَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِالشَّفَاعَةِ

"اور ہم بہترین لوگوں اور بڑی جماعت سے جا ملیں گے۔ اور ہم (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) شفاعت سے جنت میں داخل ہو جائیں گے"

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

فَدَفَعُوا إِلَيْهِ أَقْرَاصَهُمْ وَبَاتُوا لَيْلَتَهُمْ. لَمْ يَذُوقُوا إِلَّا الْمَاءَ الْقَرَاحَ. فَلَمَّا أَصْبَحُوا عَمَدَتْ فَاطِمَةُ إِلَى الصَّاعِ الْآخَرِ فَطَحَنَتْهُ وَعَجَنَتْهُ وَخَبَزَتْ خَمْسَةَ أَقْرَاصٍ وَصَامُوا يَوْمَهُمْ، وَصَلَّى عَلِيٌّ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم الْمَغْرِبَ، وَدَخَلَ مَنْزِلَهُ لِيُفْطِرَ. فَقَدَّمَتْ إِلَيْهِ فَاطِمَةُ خُبْزَ شَعِيرٍ وَمِلْحاً جَرِيشاً وَمَاءً قَرَاحاً. فَلَمَّا دَنَوْا لِيَأْكُلُوا وَقَفَ يَتِيمٌ بِالْبَابِ. فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ [يَا] أَهْلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ [أَنَا] يَتِيمٌ مِنْ أَوْلَادِ الْمُسْلِمِينَ، اسْتُشْهِدَ وَالِدِي مَعَ رَسُولِ اللهِ يَوْمَ أُحُدٍ، أَطْعِمُونَا أَطْعَمَكُمُ اللهُ عَلَى مَوَائِدِ الْجَنَّةِ. فَدَفَعُوا إِلَيْهِ أَقْرَاصَهُمْ وَبَاتُوا يَوْمَيْنِ وَلَيْلَتَيْنِ. لَمْ يَذُوقُوا إِلَّا الْمَاءَ الْقَرَاحَ. فَلَمَّا أَنْ كَانَ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ. عَمَدَتْ فَاطِمَةُ إِلَى الصَّاعِ الثَّالِثِ وَطَحَنَتْهُ. وَعَجَنَتْهُ وَخَبَزَتْ مِنْهُ خَمْسَةَ أَقْرَاصٍ، وَصَامُوا يَوْمَهُمْ وَصَلَّى عَلِيٌّ مَعَ النَّبِيِّ الْمَغْرِبَ. ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ لِيُفْطِرَ. فَقَدَّمَتْ فَاطِمَةُ [إِلَيْهِ] خُبْزَ شَعِيرٍ وَمِلْحاً جَرِيشاً وَمَاءً قَرَاحاً. فَلَمَّا دَنَوْا لِيَأْكُلُوا وَقَفَ أَسِيرٌ بِالْبَابِ. فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ أَطْعِمُونَا. أَطْعَمَكُمُ اللهُ. فَأَطْعَمُوهُ أَقْرَاصَهُمْ فَبَاتُوا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهَا لَمْ يَذُوقُوا إِلَّا الْمَاءَ الْقَرَاحَ. فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الرَّابِعُ عَمَدَ عَلِيٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَرْعَشَانِ وَفَاطِمَةُ وَفِضَّةُ مَعَهُمْ. فَلَمْ يَقْدِرُوا عَلَى الْمَشْيِ [كَذَا] مِنَ الضَّعْفِ. فَأَتَوْا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ: إِلَهِي هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي يَمُوتُونَ جُوعاً، فَارْحَمْهُمْ يَا رَبِّ وَاغْفِرْ لَهُمْ [إِلَهِي] هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي فَاحْفَظْهُمْ وَلَا تَنْسَهُمْ. فَهَبَطَ جَبْرَئِيلُ وَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللهَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ. وَيَقُولُ: قَدِ اسْتَجَبْتُ دُعَاءَكَ فِيهِمْ وَشَكَرْتُ لَهُمْ وَرَضِيتُ عَنْهُمْ. وَاقْرَأْ (إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوراً) إِلَى قَوْلِهِ: (إِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُوراً). [والحديث] اختصرته في مواضع.

پس انہوں نے اپنی روٹیاں اس مسکین کو دے دی اور یوں ہی رات گزار دی اور سوائے پانی کے اور کچھ نہ چکھا، جب صبح ہوئی تو حضرت فاطمہ علیہا السلام نے دوسرے صاع سے روٹیاں پکانے کا ارادہ کیا اور اسے پیسا پھر گوندھ کر اس سے پانچ روٹیاں پکائیں اور اس دن کا روزہ رکھا، پس حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز مغرب ادا فرمائی اور گھر تشریف لائے تا کہ افطاری کریں، حضرت فاطمہ علیہا السلام نے جو کی روٹی، کوٹا ہوا نمک اور خالص پانی آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے سامنے رکھا پس جب سب کھانا کھانے لگے تو دروازے پر ایک یتیم آ کھڑا ہوا اور بولا: السلام علیکم! اے اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اہل اسلام میں سے ایک یتیم ہوں میرے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ احد میں شہادت پائی

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ہے مجھے کھانا کھلادو، اللہ آپ کو جنتی دستر خوانوں سے کھلائے، انہوں نے اس یتیم کو اپنی روٹیاں دے دیں اور دوسرا دن اور دوسری رات بھی اس حال میں گزاری کہ سوائے پانی کے اور کچھ نہ چکھا۔ جب تیسرا دن آیا تو حضرت فاطمہ علیہا السلام نے تیسرے صاع سے روٹیاں پکانے کا ارادہ فرمایا اور اسے پیسنے کے بعد گوندھا اور پانچ روٹیاں بنائیں، سب نے روزہ رکھا اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز مغرب ادا فرمائی اور گھر تشریف لائے تاکہ افطاری کریں پس حضرت فاطمہ علیہا السلام نے جَو کی روٹی، کوٹا ہوا نمک اور خالص پانی پیش کیا پس جب سب کھانا کھانے لگے تو دروازے پر ایک قیدی آگیا اور بولا: السلام علیکم! اے اہل بیت نبوت! ہمیں کھانا کھلادو اللہ آپ کو کھانا کھلائے پس اہل بیت علیہم السلام نے اس قیدی کو کھانے کے لئے اپنی روٹیاں دے دیں، اور تین دن اور تین راتیں بغیر کچھ کھائے گزار دی اور پانی کے سوا کچھ نہ چکھا، پس جب چوتھا روز آیا تو حضرت علی، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام (کمزوری کے باعث) کانپنے لگے اور ان کے ساتھ حضرت فاطمہ اور حضرت فضہ علیہما السلام بھی کپکپانے لگیں یہاں تک کہ وہ کمزوری کے باعث چل بھی نہ سکتے تھے، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت بھوک کے باعث موت کے قریب ہیں، اے اللہ! تو ان پر رحم فرما، اے رب! تو ان کی مغفرت فرما الٰہی! یہ میرے اہل بیت ہیں تو ان کی حفاظت فرما اور تو انہیں فراموش نہ کر۔ اتنے میں جبرائیل اترے اور کہا: یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بے شک اللہ آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے: میں نے آپ کی دعا قبول کر لی ہے اور اہل بیت کو خوب اجر عطا فرمایا ہے اور ان سے خوش ہوا ہوں اور آپ یہ آیات تلاوت فرمائیں: **"بے شک نیک لوگ اس جام سے پئیں گے جس میں کافور ملی ہوگی۔۔۔ سے لے کر۔۔۔۔۔۔ بے شک یہ ہے تمہارے اعمال کا صلہ اور تمہاری کوشش کام کرے گی"**

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:10، ص:99)(طبرانی، تفسیر القرآن العظیم، ج:13، ص:324)

(قرطبی، تفسیر قرطبی، ج:19، ص:131)(ابن عادل، تفسیر اللباب، ج:1، ص:5145)

(آلوسی، روح المعانی، ج:15، ص:173)(ابن اثیر، اسد الغابہ، ج:3، ص:403)

اس حدیث کو بعض مقامات سے میں (امام حسکانی رحمۃ اللہ علیہ) نے مختصر کیا ہے۔

1043۔ و [الخبر] رواه [أيضا] الحسن بن مهران عن مسلمة بن جابر، عن [الإمام] جعفر الصادق، وله طرق عن مسلمة.

1044۔ ورواه [أيضا] روح بن عبد الله عن [الإمام] جعفر الصادق.

1045۔ ورواه [أيضا] معاوية بن عمار، عن [الإمام] جعفر الصادق.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

1046 ـ فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زَكَرِيَّا الْغَطَفَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ هَاشِمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ بِمِصْرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَحْرٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: مَرِضَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ مَرَضاً شَدِيداً. فَعَادَهُمَا مُحَمَّدٌ صلي الله عليه وآله وسلم وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ عُمَرُ لِعَلِيٍّ: لَوْ نَذَرْتَ لِلَّهِ نَذْراً وَاجِباً. وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ إِلَى قَوْلِهِ: فَقَالَ جَبْرَئِيلُ يَا مُحَمَّدُ اقْرَأْ (إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ) إِلَى آخِرِ الْآيَاتِ.

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے بابا امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنے بابا امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں آپ علیہ السلام نے فرمایا: حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام شدید بیمار ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے ان دونوں کی عیادت فرمائی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے کہا: آپ اللہ کے لئے نذر واجب کیوں نہیں مان لیتے؟

اور پھر اس حدیث کو طوالت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان تک بیان کیا: جبرئیل علیہ السلام نے کہا: یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ یہ آیات تلاوت فرمائیں: : **"بے شک نیک لوگ اس جام سے پئیں گے جس میں کافور ملی ہو گی ۔۔۔۔۔ سے لے کر ۔۔۔۔۔ بے شک یہ ہے تمہارے اعمال کا صلہ اور تمہاری کوشش کامیاب ہو گی"**

(انظر الی المراجع السابقہ)

1047 ـ أَخْبَرَنَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَاعِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ الْجَوْهَرِيُّ بِمَرْوَ، سَنَةَ سِتٍّ وَسِتِّينَ [أَخْبَرَنَا] مَحْمُودُ بْنُ وَالانَ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ يَزِيدَ الجنوحردي حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (يُوفُونَ بِالنَّذْرِ) قَالَ: مَرِضَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ فَعَادَهُمَا رَسُولُ اللهِ وَعَادَهُمَا عُمُومَةُ الْعَرَبِ فَقَالُوا: يَا أَبَا الْحَسَنِ لَوْ نَذَرْتَ عَلَى وَلَدَيْكَ نَذْراً. فَقَالَ عَلِيٌّ: إِنْ بَرَءَا صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ شُكْراً. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ كَذَلِكَ. وَقَالَتْ جَارِيَةٌ لَهُمْ نُوبِيَّةٌ يُقَالُ:

لَهَا فِضَّةُ: كَذَلِكَ. فَأَلْبَسَ اللهُ الْغُلَامَيْنِ الْعَافِيَةَ. وَلَيْسَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ قَلِيلٌ وَلَا كَثِيرٌ، فَانْطَلَقَ عَلِيٌّ إِلَى شَمْعُونَ الْخَيْبَرِيِّ وَكَانَ يَهُودِيّاً فَاسْتَقْرَضَ مِنْهُ ثَلَاثَةَ أَصْوُعٍ مِنْ شَعِيرٍ فَجَاءَ بِهِ، فَقَامَتْ فَاطِمَةُ إِلَى

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

صَاعٍ فَطَحَنَتْهُ وَاخْتَبَزَتْهُ وَصَلَّى عَلِيٌّ مَعَ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم ثُمَّ أَتَى الْمَنْزِلَ. فَوُضِعَ الطَّعَامُ بَيْنَ يَدَيْهِ. إِذْ أَتَاهُمْ مِسْكِينٌ فَأَعْطَوْهُ الطَّعَامَ . فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الثَّانِي قَامَتْ إِلَى صَاعٍ فَطَحَنَتْهُ وَاخْتَبَزَتْهُ .وَصَلَّى عَلِيٌّ مَعَ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم ثُمَّ أَتَى الْمَنْزِلَ .فَوُضِعَ الطَّعَامُ بَيْنَ يَدَيْهِ إِذْ أَتَاهُمْ يَتِيمٌ وساق الحديث بطوله [و] أنا اختصرته .. ورواه عن القاسم بن بهرام جماعة ، منهم شعيب بن واقد ومحبوب بن حميد بن حمدويه البصري ومحمد بن حمدويه أبو رجاء.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"اور وہ لوگ اپنی نذریں پوری کرتے ہیں"** کے بارے میں کہا: حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام بیمار ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی عیادت فرمائی کچھ عربوں نے بھی آپ دونوں کی عیادت کی اور کہا: اے ابو الحسن ! کیوں نہ آپ اپنے بیٹوں کی صحت یابی کے لئے نذر مان لیں؟ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: اگر وہ صحت یاب ہو گئے تو میں شکر کے تین روزے رکھوں گا، پس حضرت فاطمہ علیہا السلام نے بھی ایسے ہی فرمایا اور ان کی کنیز نُوبیہ جنہیں فضہ کہا جاتا تھا نے بھی ایسا ہی کہا، پس اللہ تعالیٰ نے دونوں شہزادوں کو صحت و عافیت کا لباس پہنایا اور تب آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھوڑا اور زیادہ کچھ بھی نہ تھا پس حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم شمعون خیبری کے پاس گئے اور اسے تین صاع جو قرض لیے اور وہ لے کر آئے پس حضرت فاطمہ علیہا السلام کھڑی ہوئیں اور جو کو پیس کر اس سے روٹیاں پکائیں اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا فرمائی پھر گھر تشریف لائے پس کھانا آپ کے سامنے رکھا گیا، اسی دوران ایک مسکین ان کے پاس آ گیا پس اہل بیت علیہم السلام نے کھانا اس مسکین کو دے دیا، جب دوسرا دن آیا تو حضرت فاطمہ علیہا السلام کھڑی ہوئیں اور جو کو پیسا اور اس سے روٹیاں پکائیں پس حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا فرمائی پھر گھر تشریف لائے اور آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے سامنے کھانا رکھا گیا اتنے میں ایک یتیم آیا۔ (انظر الی المراجع السابقہ)

اور آپ رضی اللہ عنہ نے مکمل حدیث بیان کی ہے اور میں نے (امام حاکم حسکانی رحمۃ اللہ علیہ) نے اسے مختصر نقل کیا ہے۔

1048 ۔ وحدثنيه أبو القاسم بن الحسن بن محمد بن حبيب المفسر ، أخبرنا أبو أحمد محمد بن محمد الحافظ حدثنا أبو حامد أحمد بن محمد بن الحسن الحافظ حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب الخوارزمي حدثنا أحمد بن حماد المروزي حدثنا محبوب بن حميد البصري حدثنا

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

القاسم بن بهرام، عن ليث، عن مجاهد، عن ابن عباس وساقه بطوله إلى آخره [و] أنا اختصرته.

1049 ـ وحدثني أبو الحسن الماوردي حدثنا أبو الطيب الذهلي حدثنا عبد الله بن محمد بن أحمد بن نصر المقرئ حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب به إلا ما غيرت.

1050 ـ ورواه جماعة عن أبي حامد [أحمد بن محمد بن الحسن] بن الشرقي، وجماعة، عن أحمد المروزي. ورواه عن ليث بن أبي سليم جماعة كرواية القاسم، منهم القعقاع بن عبد الله السعدي، وجرير بن عبد الحميد

1051 ـ أخبرناه أبو نصر المفسر [أخبرنا] عمي أبو حامد إملاء [أخبرنا] أبو الحسن علي بن محمد الوراق حدثنا أبو إسحاق إبراهيم بن علي بن الحسن بن بشير الترمذي قال: حدثني أبو بكر بن سيار، عن سهل بن خاقان حدثنا القعقاع بن عبد الله السعدي عن ليث، عن مجاهد، عن ابن عباس في قول الله تبارك وتعالى ﴿يُوفُونَ بِالنَّذْرِ﴾ وساق الحديث بطوله [و] أنا اختصرته.

ورواه جماعة عن [أبي الحسن] علي [بن محمد] الوراق كذلك.

1052 ـ ورواه حبان بن علي أبو علي العنزي عن الكلبي عن أبي صالح عن ابن عباس.

ورواه [أيضا] الضحاك عن ابن عباس.

ورواه ابن جريج عن عطاء، عن ابن عباس.

ورواه عبد الله بن المبارك عن يعقوب بن القعقاع، عن مجاهد عن ابن عباس.

ورواه سعيد بن جبير، عن ابن عباس.

1053 ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ [بْنِ أَبِي رَافِعٍ] عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَيُطْعِمُونَ الطَّعامَ عَلى حُبِّهِ﴾ [قَالَ:] أُنْزِلَتْ فِي عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ، أَصْبَحَا وَعِنْدَهُمْ ثَلَاثَةُ أَرْغِفَةٍ، فَأَطْعَمُوا مِسْكِيناً وَيَتِيماً وَأَسِيراً، فَبَاتُوا جِيَاعاً فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "اور وہ کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت میں" کے بارے میں کہا: یہ آیت حضرت علی اور حضرت فاطمہ علیہما السلام کی شان میں نازل کی گئی ان دونوں نے صبح کی جبکہ ان کے پاس تین روٹیاں تھیں پس انہوں نے وہ مسکین، یتیم اور قیدی کو کھلا دیں اور خود بھوکے رات بسر فرمائی تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

1054۔ أَبُو النَّضْرِ فِي تَفْسِيرِهِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رُوحٍ الطَّرَطُوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْعَبَّاسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ) قَالَ: مَرِضَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ مَرَضاً شَدِيداً. حَتَّى عَادَهُمَا جَمِيعُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فَكَانَ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَا: يَا أَبَا الْحَسَنِ لَوْ نَذَرْتَ لِلّٰهِ نَذْراً. فَقَالَ عَلِيٌّ: لَئِنْ عَافَى اللهُ. سِبْطَيْ نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ مِمَّا بِهِمَا مِنْ سُقْمٍ. لَأَصُومَنَّ لِلّٰهِ نَذْراً ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ. وَسَمِعَتْهُ فَاطِمَةُ فَقَالَتْ: وَلِلّٰهِ عَلَيَّ مِثْلُ الَّذِي ذَكَرْتَهُ. وَسَمِعَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ فَقَالَا: يَا أَبَهْ وَلِلّٰهِ عَلَيْنَا مِثْلُ الَّذِي ذَكَرْتَ، فَأَصْبَحَا وَقَدْ عَافَاهُمَا اللهُ تَعَالَى [فَصَامُوا] فَغَدَا عَلِيٌّ إِلَى جَارٍ لَهُ. فَقَالَ: أَعْطِنَا جِزَّةً مِنْ صُوفٍ تَغْزِلُهَا لَكَ فَاطِمَةُ، وَأَعْطِنَا مَا شِئْتَ. فَأَعْطَاهُ جِزَّةً مِنْ صُوفٍ وَثَلَاثَةَ أَصْوُعٍ مِنْ شَعِيرٍ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ مَعَ الْأَشْعَارِ إِلَى قَوْلِهِ: إِذْ هَبَطَ جَبْرَئِيلُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ يَهْنِيكَ مَا أُنْزِلَ فِيكَ وَفِي أَهْلِ بَيْتِكَ (إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ) إِلَى آخِرِهِ. فَدَعَا النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم [عَلِيّاً] وَجَعَلَ يَتْلُوهَا عَلَيْهِ. وَعَلِيٌّ يَبْكِي وَيَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَصَّنَا بِذَلِكَ. [وَالْحَدِيثُ] اخْتَصَرْتُهُ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: "اور وہ لوگ کھانا کھلاتے ہیں" کے بارے میں کہا: حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام بیمار ہو گئے یہاں تک کہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ان کی عیادت کے لئے آئے ان میں حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے پس ان دونوں نے کہا: اے ابو الحسن! کیوں نہ آپ اللہ کے لئے نذر مان لیں؟ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: اگر اللہ نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسوں کو بیماری سے عافیت عطا فرمائی تو میں ضرور اللہ کے لئے نذر کے تین دن کے روزے رکھوں گا اور جب یہ حضرت فاطمہ علیہا السلام نے سُنا تو آپ علیہا السلام نے فرمایا: اور اللہ کے لئے مجھ پر بھی اس کی مثل ہے جسے آپ علیہ السلام نے بیان کیا ہے جب یہ حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام نے سُنا تو دونوں نے کہا: اے بابا! اور اللہ کے لئے ہم پر بھی وہی ہے جس کا ذکر آپ نے فرمایا، پس دونوں شہزادوں نے صبح کی درانحالیکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عافیت عطا فرما دی پس سب نے روزہ رکھا۔

اگلے دن حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اپنے پڑوسی کے پاس گئے اور فرمایا: ہمیں کچھ اون دو جسے تجھے فاطمہ علیہا السلام کات دے اور ہمیں (بدلے میں) جو آپ چاہو دے دو۔ اس نے آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کو کچھ اون دی اور تین صاع جو دی۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اشعار کے ساتھ (جو پہلے گذر چکے ہیں) طویل حدیث بیان کی، یہاں تک کہ جبرائیل اترے اور کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوب ہے جو آپ کے بارے میں اور آپ کی اہل بیت علیہم السلام کے بارے میں قرآن میں نازل ہوا **"بے شک نیک لوگ اس جام سے پئیں گے"** آخر تک۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو بلایا اور ان کے سامنے یہ آیات تلاوت فرمائیں تو آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم رونے لگے اور فرمایا. تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں اس کے ساتھ خاص فرمایا۔

1055۔ أَخْبَرَنَا عَقِيلٌ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السِّمَاكِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ ثَابِتٍ الْمُقْرِئُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي. عَنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ مُقَاتِلٍ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ [وَ] عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ) قَالَ: [يَعْنِي] الصِّدِّيقِينَ فِي إِيمَانِهِمْ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ. يَشْرَبُونَ فِي الْآخِرَةِ مِنْ كَأْسٍ خَمْرٍ. كَانَ مِزَاجُهَا مِنْ عَيْنٍ مَاءٍ يُسَمَّى الْكَافُورَ، ثُمَّ نَعَتَهُمْ فَقَالَ: (يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْماً كَانَ شَرُّهُ) عَذَابُهُ (مُسْتَطِيراً) قَدْ عَلَا وَفَشَا وَعَمَّ. نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ إِنَّهُمَا هُمَا مَرِضَا مَرَضاً شَدِيداً. فَعَادَهُمَا رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ [وَمَعَهُ وُجُوهٌ مِنْ أَصْحَابِهِ] فَقَالَ: يَا عَلِيُّ انْذِرْ أَنْتَ وَفَاطِمَةُ نَذْراً. إِنْ عَافَى اللهُ وَلَدَيْكَ أَنْ تَفِيَ بِهِ. وَسَاقَهُ بِطُولِهِ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"بے شک نیک لوگ پئیں گے"** کے بارے میں کہا: یعنی وہ اپنے ایمان میں سچے ہیں، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام، وہ آخرت میں خمر کے جام ایسے چشمہ کے پانی سے پئیں گے جسے کافور کہا جاتا ہو گا پھر ان کی تعریف فرمائی: **"وہ اپنی نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن کا خوف رکھتے ہیں جس کی تباہی"** یعنی اس دن کا عذاب **"پھیل جانے والا ہے"** یعنی عذاب بڑا اور زیادہ اور عام ہو گا۔ یہ آیات حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اور حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئیں۔ وہ دونوں

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

شدید بیمار ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر، حضرت عمر رضی اللہ عنہما اور ان کے ساتھ کچھ دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم بھی عیادت کے لیے گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! آپ اور فاطمہ نذر مانو، اگر اللہ نے آپ کے بچوں کو صحت یاب فرمایا تو آپ اس نذر کو پورا کرو گے اور اس حدیث کو مکمل بیان کیا۔

1056۔ أَخْبَرَنِي أَبُو نُعَيْمٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَصْبَهَانِيُّ كِتَابَةً أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَيُطْعِمُونَ الطَّعامَ عَلى حُبِّهِ) قَالَ: وَذَلِكَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ آجَرَ نَفْسَهُ۔ لِيَسْقِيَ نَخْلاً بِشَيْءٍ مِنْ شَعِيرٍ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ. فَلَمَّا أَصْبَحَ وَقَبَضَ الشَّعِيرَ۔ طَحَنَ ثُلُثَهُ فَجَعَلُوا مِنْهُ شَيْئاً۔ لِيَأْكُلُوهُ يُقَالُ: لَهُ الْحَرِيرَةُ. فَلَمَّا تَمَّ إِنْضَاجُهُ أَتَى مِسْكِينٌ فَأَخْرَجُوا إِلَيْهِ الطَّعَامَ. ثُمَّ عَمِلَا الثُّلُثَ الثَّانِيَ فَلَمَّا تَمَّ إِنْضَاجُهُ ۔ أَتَى يَتِيمٌ فَسَأَلَ فَأَطْعَمُوهُ ثُمَّ عَمِلَا الثُّلُثَ الْبَاقِيَ۔ فَلَمَّا تَمَّ إِنْضَاجُهُ أَتَى أَسِيرٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَسَأَلَ فَأَطْعَمُوهُ وَطَوَوْا يَوْمَهُمْ ذَالِكَ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "**اور وہ لوگ کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت میں**" کے بارے میں فرمایا: یہ آیت تب نازل ہوئی جب حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے عرقِ جبین کی کمائی کی کہ وہ پانی دیں گے کھجوروں کے باغ کو کچھ جَو کے بدلے ایک رات یہاں تک کہ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے صبح کی، پس جب آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے صبح کی تو جَو لی اور اس کے تیسرے حصے کو پیسا اس سے کچھ پکایا تا کہ اسے کھا سکیں اور اس کھانے کو حریرۃ (ایسا کھانا جو آٹے، گھی، سوجی اور شکر سے تیار کیا جاتا ہے) کہا جاتا ہے پس جب وہ کھانا پک گیا تو ایک مسکین آیا پس اہل بیت نے وہ کھانا اس مسکین کو دے دیا پھر حضرت علی اور حضرت فاطمہ علیہا السلام نے تین حصوں میں سے بقیہ میں سے دوسرے حصے کو پیسا اور کھانا تیار کیا، جب کھانا تیار ہو گیا تو ایک یتیم آیا اور اس نے سوال کیا پس وہ کھانا انہوں نے اس یتیم کو کھلا دیا پھر بقیہ تیسرے حصے کو بھی پیسا پس جب کھانا تیار ہو گیا تو مشرکین میں سے ایک قیدی آیا اور اس نے سوال کیا تو انہوں نے کھانا اسے کھلا دیا اور وہ دن بھی بھوکے گزار دیا۔

1057۔ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِبَغْدَادَ مِنْ أَصْلِهِ. حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدٍ الْمَرْزُبَانِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ [ثَلَاثِمِائَةٍ وَ]

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

إِحْدَى وَثَمَانِينَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي قَطِيعَةِ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَيُطْعِمُونَ الطَّعامَ عَلى حُبِّهِ مِسْكِيناً وَيَتِيماً وَأَسِيراً. إِنَّما نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللهِ لا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزاءً وَلا شُكُوراً. إِنَّا نَخافُ مِنْ رَبِّنا يَوْماً عَبُوساً قَمْطَرِيراً) الْآيَاتِ [قَالَ:] نَزَلَتْ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَطْعَمَ عَشَاءَهُ وَأَفْطَرَ عَلَى الْقَرَاحِ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"اور اس کی محبت میں یتیموں اور مسکینوں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے رہتے ہیں، ہم تو بس تمہیں اللہ کی رضا کی خاطر کھلاتے ہیں نہ تو تم سے کوئی جزا چاہتے ہیں اور نہ ہی شکریہ، ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور تلخ دن کا خوف رکھتے ہیں"** کے بارے میں کہا: یہ آیات حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں نازل ہوئی، آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے رات کا کھانا کھلا دیا اور خود پانی سے روزہ افطار کر لیا۔

1058۔ حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَعْقِلِيِّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (إِنَّما نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللهِ) قَالَ: لَمْ يَقُولُوا حِينَ أَطْعَمُوهُمْ (نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللهِ) وَلَكِنْ عَلِمَهُ اللهُ مِنْ قُلُوبِهِمْ. فَأَثْنَى بِهِ عَلَيْهِمْ لِيَرْغَبَ فِيهِ رَاغِبٌ.

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"ہم تو بس تمہیں اللہ کی رضا کے لئے کھلاتے ہیں"** کے بارے میں کہا: جب وہ انہیں کھانا کھلاتے ہیں تو انہیں احسان جتلاتے ہوئے کوئی بات نہیں کہتے **"ہم تو تمہیں اللہ کی رضا کے لئے کھلاتے ہیں"** اور اللہ ان کے دلوں کی حالت سے آگاہ ہے پس اللہ تعالیٰ نے اس عمل پر ان کی تعریف فرمائی تاکہ وہ اس عمل کی طرف مزید رغبت دلائے۔ **(بیہقی، شعب الایمان، ج:9، ص:192، رقم:6494)**

1059۔ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْحِيرِيُّ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مِقْسَمٍ الْمُقْرِئُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ الزَّجَّاجَ يَقُولُ فِي قَوْلِهِ: (وَيُطْعِمُونَ الطَّعامَ عَلى حُبِّهِ) هَذِهِ الْهَاءُ تَعُودُ عَلَى الطَّعَامِ، [وَ] الْمَعْنَى: يُطْعِمُونَ الطَّعَامَ أَشَدَّ مَا يَكُونُ حَاجَتُهُمْ إِلَيْهِ،

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

زجاج رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "اور وہ اس کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں" کے بارے میں کہا: اس آیت میں "حُبِّہٖ" میں جو "ہٖ" ضمیر ہے وہ کھانے کی طرف لوٹتی ہے معنی یہ ہے کہ وہ کھانا کھلاتے ہیں جبکہ ان کو اس کھانے کی خود بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

1060۔ و [ورد] في الباب عن زيد بن أرقم، رواه فرات عن سقين الكديمي فساويته.

1061۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ وَالْحَاكِمُ، قَالا: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْمَاسِرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْكُدَيْمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنَا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ:

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم يَشُدُّ عَلَى بَطْنِهِ الْحَجَرَ مِنَ الْغَرَثِ. فَظَلَّ يَوْماً صَائِماً لَيْسَ عِنْدَهُ شَيْءٌ. فَأَتَى بَيْتَ فَاطِمَةَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَبْكِيَانِ فَقَالَ: رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: يَا فَاطِمَةُ أَطْعِمِي ابْنَيَّ۔ فَقَالَتْ: مَا فِي الْبَيْتِ إِلَّا بَرَكَةُ رَسُولِ اللهِ فَالْتَقَاهُمَا رَسُولُ اللهِ بِرِيقِهِ حَتَّى شَبِعَا وَنَامَا۔ وَاقْتَرَضَا لِرَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم ثَلَاثَةَ أَقْرَاصٍ مِنْ شَعِيرٍ. فَلَمَّا أَفْطَرَ وَضَعَاهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَاءَ سَائِلٌ فَقَالَ: أَطْعِمُونِي مِمَّا رَزَقَكُمُ اللهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: يَا عَلِيُّ قُمْ فَأَعْطِهِ. قَالَ: فَأَخَذْتُ قُرْصاً فَأَعْطَيْتُهُ. ثُمَّ جَاءَ ثَانٍ فَقَالَ: رَسُولُ اللهِ قُمْ يَا عَلِيُّ فَأَعْطِهِ. فَقُمْتُ فَأَعْطَيْتُهُ. فَجَاءَ ثَالِثٌ فَقَالَ: قُمْ يَا عَلِيُّ فَأَعْطِهِ. [قَالَ:] فَأَعْطَيْتُهُ. وَبَاتَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم طَاوِياً وَبِتْنَا طَاوِينَ۔ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا أَصْبَحْنَا مَجْهُودِينَ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِيناً وَيَتِيماً وَأَسِيراً). [ثم إن] يهالحديث بطوله اختصرته في مواضع.

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھوک کے باعث اپنے پیٹ پر پتھر باندھا کرتے تھے، پس ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ رکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس (کھانے کی) کوئی چیز بھی نہ تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت فاطمہ علیہا السلام کے گھر تشریف لائے درانحالیکہ حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام رو رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے فرمایا: اے فاطمہ! میرے بیٹوں کو کھانا کھلاؤ۔ آپ علیہا السلام نے فرمایا: گھر میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت کے سوا اور کچھ بھی نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا یہاں تک کہ دونوں شہزادے سیر ہو گئے اور سو

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

گئے اور رسول اللہ ﷺ کے لیے جو کی تین روٹیاں ادھار لیں پس جب آپ ﷺ نے روزہ افطار کیا تو انہوں نے وہ روٹیاں آپ ﷺ کے سامنے رکھیں، اتنے میں ایک سائل آ گیا اور اس نے کہا: مجھے کھانا کھلا دو اس میں سے جو اللہ نے آپ کو عطا فرمایا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! اٹھو اور اسے عطا کرو۔ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں نے ایک روٹی لی اور اس سائل کو دے دی۔ پھر ایک اور فقیر آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! اٹھو اور اسے عطا کرو، آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں اٹھا اور اسے روٹی دے دی۔ ساتھ ہی ایک اور سائل آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! اٹھو اور اسے بھی عطا کرو۔ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں نے اسے بھی ایک روٹی دے دی اور رسول اللہ ﷺ نے بھوکے رات گزار دی اور ہم نے بھی بھوکے رات گزاری، جب ہم نے صبح کی تو ہم انتہائی کمزور ہو گئے تھے اور تب یہ آیت نازل ہوئی: **"اور اس کی محبت میں مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے رہتے ہیں"** پھر یہ حدیث طویل ہے میں نے اسے بعض مقامات سے مختصر کیا ہے۔

اس روایت پر نواصب کا اعتراض

قلت: اعترض بعض النواصب على هذه القصة. بأن قال: اتفق أهل التفسير على أن هذه السورة مكية. وهذه القصة كانت بالمدينة إن كانت فكيف كانت سبب نزول السورة، وبان بهذا أنها مخترعة!!!

قلت: كيف يسوغ له دعوى الإجماع. مع قول الأكثر: أنها مدنية!!!

میں (امام حاکم حسکانی رحمۃ اللہ علیہ) نے کہا: بعض نواصب نے اس واقعہ پر اعتراض کیا ہے انہوں نے کہا: اہل تفسیر کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ سورت مکی ہے اور یہ واقعہ مدینہ کا ہے تو پھر اس سورت کے نزول کا سبب یہ واقعہ کیسے ہو سکتا ہے؟ گویا یہ واضح ہوا کہ یہ ایک من گھڑت قصہ ہے۔

میں نے کہا: اتنی اسانی سے اس سورت کے مکی ہونے پر اجماع کا دعویٰ کیسے کیا جا سکتا ہے جبکہ اکثر اقوال اس سورت کے مدنی ہونے پر بھی ہیں۔

سورۃ الدھر کے مدنی ہونے پر روایات

1062. فَلَقَدْ حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيِّ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا بُهْلُولٌ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عَبَّاسٍ .وَحَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْمُفَسِّرُ حَدَّثَنَا عَمِّي أَبُو حَامِدٍ إِمْلَاءً سَنَةَ سَبْعٍ وَأَرْبَعِينَ [وَثَلَاثِمِائَةٍ قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ مَحْمُودٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي مُوسَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ . عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ أَوَّلُ مَا نَزَلَ بِمَكَّةَ (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ) وَذَكَرَ [كَلَامَهُ] إِلَى قَوْلِهِ: هَذَا مَا نَزَلَ بِمَكَّةَ [وَهِيَ] خَمْسٌ وَثَمَانُونَ سُورَةً وَأَوَّلُ مَا نَزَلَ بِالْمَدِينَةِ الْبَقَرَةُ . وَآلُ عِمْرَانَ . وَالْأَنْفَالُ . وَالْأَحْزَابُ . وَالْمُمْتَحِنَةُ . وَإِذَا زُلْزِلَتْ وَالْحَدِيدُ . وَمُحَمَّدٌ . وَالرَّعْدُ . وَالرَّحْمَنُ . وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ! . وَالطَّلَاقُ. وَذَكَرَ إِلَى قَوْلِهِ: فَذَلِكَ ثَمَانِي وَعِشْرُونَ سُورَةً. مِمَّا نَزَلَ بِالْمَدِينَةِ. هَذَا لَفْظُ أَبِي نَصْرٍ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سب سے پہلے مکہ میں "پڑھیے اپنے رب کے عظیم نام سے جس نے پیدا کیا" (سورۃ العلق) نازل ہوئی، پھر مزید کلام کیا یہاں تک کہ بیان کیا: یہ مکہ میں نازل ہوئی اور یہ اٹھاون سورتیں ہیں اور سب سے پہلے مدینہ میں سورۃ البقرۃ ، آل عمران ، الانفال، الاحزاب، الممتحنۃ ، اِذَا زُلزِلت ، الحدید، محمد، رعد، الرحمن، ھَلْ اَتٰی عَلَی الانسان اور الطلاق نازل ہوئیں اور انہوں نے بیان کیا کہ اٹھائیس سورتیں ان میں سے ہیں جو مدینہ میں نازل ہوئیں یہ الفاظ ابو نصر کے ہیں۔

ثُمَّ أُنْزِلَ بِالْمَدِينَةِ . الْبَقَرَةُ . ثُمَّ الْأَنْفَالُ . ثُمَّ آلُ عِمْرَانَ . ثُمَّ الْأَحْزَابُ . ثُمَّ الْمُمْتَحِنَةُ . ثُمَّ النِّسَاءُ . ثُمَّ إِذَا زُلْزِلَتْ ثُمَّ الْحَدِيدُ . ثُمَّ سُورَةُ مُحَمَّدٍ . ثُمَّ الرَّعْدُ . ثُمَّ سُورَةُ الرَّحْمَنِ . ثُمَّ هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ . ثُمَّ الطَّلَاقُ .وَذَكَرَ إِلَى قَوْلِهِ: «فَذَلِكَ ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُونَ» وَزَادَ قَالَ عُمَرُ بْنُ هَارُونَ: [وَ] حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ . عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ. وَرَوَاهُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ جَمَاعَةٌ :

بہلول نے کہا: پھر مدینہ میں سورۃ البقرہ پھر الانفال، پھر آل عمران پھر الاحزاب پھر ممتحنہ، پھر نساء پھر اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرض پھر حدید پھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر رعد، پھر رحمن پھر ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَان، پھر طلاق نازل ہوئی اور یہاں تک بیان کیا کہ یہ اٹھائیس سورتیں ہیں اور زیادہ۔

1063 ـ أَخْبَرُونَا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَرْبٍ الزَّاهِدِ . قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ التِّرْمِذِيُّ فِي التَّفْسِيرِ مِنْ تَأْلِيفِهِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ . عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ . عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ .وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ . عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سُورَةَ هَلْ أَتَى مَدَنِيَّةٌ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ورواه عن مجاهد ابن أبي نجيح ، وأبو عمرو بن العلاء المقرئ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سورۃ هَلْ اَتیٰ مدنی سورۃ ہے۔

1064 ۔وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ . عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ أَوَّلُ مَا أَنْزَلَ اللهُ عَلَى نَبِيِّهِ مِنَ الْقُرْآنِ (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ) وَسَاقَ الْحَدِيثَ إِلَى قَوْلِهِ: ثُمَّ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَأَنْزَلَ اللهُ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ الْبَقَرَةَ . وَالْأَنْفَالَ إِلَى [قَوْلِهِ] ثُمَّ الرَّحْمَنَ ، ثُمَّ هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ ، ثُمَّ الطَّلَاقَ .

[و] رواه جماعة عن إسماعيل [بن عبد الله بن زرارة]

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: قرآن مجید میں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب سے پہلے "پڑھیے اپنے رب کے عظیم نام سے جس نے پیدا کیا" (سورۃ العلق) نازل ہوئی اور پھر بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا: پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ ہجرت فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے مدینہ میں سورۃ البقرہ ،الانفال، پھر رحمن ، پھر هَلْ اَتیٰ علی الانسان پھر طلاق نازل ہوئی۔

1065 ۔قَرَأْتُ فِي التَّفْسِيرِ تَأْلِيفِ أَبِي الْقَاسِمِ عَبْدِ اللهِ بْنِ محمشاذ بْنِ إِسْحَاقَ [قَالَ]: كَتَبَ إِلَيْنَا أَبُو سَهْلٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الطَّالَقَانِيُّ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ ، عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوَّلُ شَيْءٍ نَزَلَ بِمَكَّةَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ ، ثُمَّ ن وَالْقَلَمِ ، ثُمَّ وَالضُّحَى ثُمَّ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ، ثُمَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ . ثُمَّ تَبَّتْ ، ثُمَّ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ . وَذَكَرَ إِلَى قَوْلِهِ: وَهِيَ ثَلَاثٌ وَثَمَانُونَ سُورَةً مِمَّا نَزَلَ بِمَكَّةَ. وَأَوَّلُ شَيْءٍ نَزَلَ بِالْمَدِينَةِ وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ ، ثُمَّ الْبَقَرَةُ ، ثُمَّ الْأَنْفَالُ ، ثُمَّ آلُ عِمْرَانَ ثُمَّ الْأَحْزَابُ ثُمَّ الْمُمْتَحِنَةُ ثُمَّ النِّسَاءُ ثُمَّ إِذَا زُلْزِلَتْ ثُمَّ الْحَدِيدُ ثُمَّ سُورَةُ مُحَمَّدٍ صلي الله عليه وآله وسلم ثُمَّ هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ ثُمَّ الطَّلَاقُ. وَذَكَرَ [كَلَامَهُ] إِلَى قَوْلِهِ: وَإِذَا كَانَتْ فَاتِحَةُ سُورَةٍ نَزَلَتْ بِمَكَّةَ كُتِبَتِ [السُّورَةُ] مَكِّيَّةً ، ثُمَّ يَزِيدُ اللهُ فِيهَا مَا يَشَاءُ بِالْمَدِينَةِ ، فَذَلِكَ ثَلَاثُونَ سُورَةً نَزَلَتْ بِالْمَدِينَةِ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: مکہ میں سب سے پہلے "پڑھیے اپنے رب کے عظیم نام سے جس نے پیدا کیا" (سورۃ العلق) نازل ہوئی پھر ن وَالْقَلَمِ پھر ضحیٰ پھر مزَّمِّل پھر مدَّثِّرْ، پھر لھب اور پھر تکویر نازل ہوئی اور پھر بیان کیا کہ تراسی سورتیں مکہ میں نازل ہوئیں۔

اور سب سے پہلے مدینہ میں سورۃ مطفّفین نازل ہوئی پھر بقرۃ پھر الانفال پھر آل عمران، پھر الاحزاب پھر ممتحنہ پھر نساء پھر زِلْزال پھر حدید پھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر هَلْ اَتیٰ علی الانسان اور پھر طلاق نازل ہوئی اور پھر آگے بیان کیا کہ سورۃ فاتحۃ مکہ میں نازل ہوئی تو لکھا گیا کہ یہ مکی سورۃ ہے پھر اللہ تعالیٰ نے مدینہ میں اس سورۃ میں اضافہ فرمایا جو چاہا پس یہ تیس سورتیں مدینہ میں نازل ہوئیں۔

1066 ـ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الصَّيْدَلَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو ، مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّخْتِيَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْجُرْجَانِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِهَرَاةَ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ وَثَلَاثِمِائَةٍ فَأَقَرَّ بِهِ ، [حَدَّثَنَا] أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ هَذَا كِتَابُ مَا ذُكِرَ لَنَا مِنْ تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ وَتَنْزِيلِ سُورِهِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ [مِمَّا نَزَلَتْ] بِمَكَّةَ ، وَمَا أُنْزِلَ بَعْدَ ذَلِكَ بِالْمَدِينَةِ. وَذَكَرَ كَلَامَهُ] إِلَى قَوْلِهِ: ثُمَّ كَانَ أَوَّلَ مَا أُنْزِلَ بِالْمَدِينَةِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. وَذَكَرَ إِلَى قَوْلِهِ. ثُمَّ (هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئاً مَذْكُوراً). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

حضرت عطا خراسانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اس کتاب میں ہمارے لیے قرآن پاک کی تفسیر اور اس کی سورتوں کے نازل ہونے کے بارے میں بیان کیا گیا پس جو پہلے نازل ہوئیں وہ مکہ میں نازل ہوئیں اور جو اس کے بعد اتریں وہ مدینہ میں اتریں اور پھر اپنی بات کو بیان کرتے ہوئے کہا: پھر مدینہ میں سب سے پہلے سورۃ البقرہ اور پھر اس آیت کو بیان کیا "(هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئاً مَذْكُوراً) اور حدیث کو (مکمل) بیان کیا۔

1067 ـ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ إِمْلَاءً فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ تِسْعٍ وَخَمْسِينَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الثَّقَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَالْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ أَنَّ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

أَوَّلَ مَا أَنْزَلَ اللهُ مِنَ الْقُرْآنِ بِمَكَّةَ (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ) وَن وَالْقَلَمِ. وَذَكَرَ [كَلَامَهُ] إِلَى قَوْلِهِ: وَمَا أَنْزَلَ اللهُ بِالْمَدِينَةِ (وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ). وَالْبَقَرَةَ. وَالْأَنْفَالَ. وَآلَ عِمْرَانَ. وَالْأَحْزَابَ [وَسَاقَ كَلَامَهُ] إِلَى [قَوْلِهِ]: وَالرَّحْمَنُ. وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ. وَيَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ. الْحَدِيثَ.

حضرت حسن بن ابو الحسن علیہما السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مکہ میں سب سے پہلے جو قرآن نازل فرمایا اس میں "(اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ) اور ن والقلم ہے اور پھر کلام کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا: جو اللہ تعالیٰ نے مدینہ میں نازل فرمایا وہ سورۃ مطفِّفِیْن نازل ہوئی پھر البقرۃ پھر الانفال پھر آل عمران اور پھر احزاب نازل ہوئی اور پھر کلام کو آگے چلاتے ہوئے یہ فرمایا کہ سورۃ الرّحمن نازل ہوئی پھر "وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ" پھر يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ. نازل ہوئی۔

1068 - أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ زِيَادٍ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مَالِكٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ وَالْحَسَنِ قَالَا مَا أَنْزَلَ اللهُ مِنَ الْقُرْآنِ بِمَكَّةَ: (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ) وَذَكَرَ إِلَى قَوْلِهِ: وَ [أَمَّا] مَا أُنْزِلَ بِالْمَدِينَةِ [فَهِيَ] (وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ). وَالْبَقَرَةُ وَآلُ عِمْرَانَ. وَالْأَنْفَالُ. وَالْأَحْزَابُ. وَالْمَائِدَةُ. وَالْمُمْتَحِنَةُ. وَالنِّسَاءُ. وَإِذَا زُلْزِلَتْ وَالْحَدِيدُ. وَمُحَمَّدٌ. وَالرَّعْدُ. وَالرَّحْمَنُ. وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ. وَالطَّلَاقُ. وَلَمْ يَكُنْ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [وَقَدِ] اخْتَصَرْتُهُ أَنَا وَسَاوَيْتُهُ فِي إِسْنَادِهِ.

حضرت عکرمہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہما نے کہا: مکہ میں قرآن مجید میں سے (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ) نازل ہوا اور آگے بیان کیا کہ مدینہ میں سورۃ مطفِّفِین نازل ہوئی اور بقرۃ اور آل عمران اور انفال، اور احزاب اور مائدہ اور ممتحنہ اور نساء اور زلزال اور حدید اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور رعد اور رحمن اور دھر اور طلاق اور بَيِّنَة نازل ہوئی۔

1069 - أَخْبَرُونَا عَنْ أَبِي أَحْمَدَ بْنِ عَدِيٍّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ أَبِي حَنْظَلَةَ أَمْلَاهُ بِصَيْدَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ:

عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ كَانَتْ إِذَا نَزَلَتْ فَاتِحَةُ سُورَةٍ بِمَكَّةَ كُتِبَتْ مَكِّيَّةً. ثُمَّ يَزِيدُ اللهُ فِيهَا مَا يَشَاءُ بِالْمَدِينَةِ. وَكَانَ أَوَّلُ مَا نَزَلَ بِالْمَدِينَةِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ. ثُمَّ الْأَنْفَالَ. ثُمَّ آلَ عِمْرَانَ. ثُمَّ الْأَحْزَابَ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ثُمَّ الْمُمْتَحِنَةَ . ثُمَّ النِّسَاءَ . ثُمَّ إِذَا زُلْزِلَتْ ثُمَّ الْحَدِيدَ . ثُمَّ سُورَةَ مُحَمَّدٍ ثُمَّ [سُورَةَ] الرَّعْدِ ثُمَّ سُورَةَ الرَّحْمَنِ . ثُمَّ هَلْ أَتَى.

حضرت عطاء خراسانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: جب سورۃ فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی تو اس کو مکی سورت لکھا گیا پھر اللہ تعالیٰ نے مدینہ میں جتنا چاہا اس میں اضافہ فرمایا اور مدینہ میں پہلے سورۃ البقرہ نازل کی پھر انفال پھر آل عمران پھر احزاب پھر ممتحنہ پھر نساء پھر زِلزَال پھر حدید پھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر رعد پھر رحمن اور پھر ھَلْ اَتیٰ (دھر)۔

1070۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ بِهَا قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُلْقَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُطَهَّرُ بْنُ الْحَكَمِ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ وَاقِدٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَوَّلُ مَا نَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ بِمَكَّةَ بِلَا خِلَافٍ (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ) ثُمَّ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ [وَسَاقَ الْكَلَامَ] إِلَى [قَوْلِهِ:]. وَأَوَّلُ مَا نَزَلَ بِالْمَدِينَةِ الْبَقَرَةُ . ثُمَّ الْأَنْفَالُ إِلَى قَوْلِهِ: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللهُ) ثُمَّ آلُ عِمْرَانَ . ثُمَّ الْأَحْزَابُ . ثُمَّ الْمُمْتَحِنَةُ . ثُمَّ النِّسَاءُ . ثُمَّ إِذَا زُلْزِلَتْ ثُمَّ الْحَدِيدُ . ثُمَّ مُحَمَّدٌ . ثُمَّ الرَّعْدُ . ثُمَّ الرَّحْمَنُ . ثُمَّ هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ . ثُمَّ الطَّلَاقُ . ثُمَّ لَمْ يَكُنْ . ثُمَّ الْحَشْرُ . وَسَاقَ الْحَدِيثَ .

حضرت علی بن حسن بن واقد رحمۃ اللہ علیہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا: اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ مکہ میں سب سے پہلے (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ) نازل ہوئی پھر سورۃ المزمل پھر، انہوں نے طویل گفتگو میں بیان کیا: اور مدینہ میں پہلے سورۃ البقرہ نازل ہوئی پھر انفال (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللهُ) تک نازل ہوئی پھر آل عمران پھر احزاب پھر ممتحنہ پھر نساء پھر زِلزَال پھر حدید پھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر رعد پھر رحمن پھر هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ (دھر) پھر طلاق پھر هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ (بَيِّنَه) پھر حشر نازل ہوئی اور بات طویل کی۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[188] ومن سورة المرسلات [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

﴿إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ﴾ [المرسلات: 41]

"بے شک تقویٰ والے سایوں اور چشموں میں ہوں گے"

1071 ـ أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ مَحْبُوبٍ بِفَسَا أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ . قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى:] ﴿إِنَّ الْمُتَّقِينَ﴾ [قَالَ: يَعْنِي] الَّذِينَ اتَّقَوُا الشِّرْكَ وَالذُّنُوبَ [وَ] الْكَبَائِرَ . [وَهُمْ] عَلِيٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ﴿فِي ظِلَالٍ﴾ يَعْنِي ظِلَالَ الشَّجَرِ وَالْخِيَامِ مِنَ اللُّؤْلُؤِ ﴿وَعُيُونٍ﴾ يَعْنِي مَاءً طَاهِراً يَجْرِي ﴿وَفَوَاكِهَ﴾ يَعْنِي أَلْوَانَ الْفَوَاكِهِ ﴿مِمَّا يَشْتَهُونَ﴾ يَقُولُ: مِمَّا يَتَمَنَّوْنَ ﴿كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئاً﴾ لَا مَوْتَ عَلَيْكُمْ فِي الْجَنَّةِ وَلَا حِسَابَ ﴿بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ﴾ يَعْنِي تُطِيعُونَ اللهَ فِي الدُّنْيَا ﴿إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ﴾ أَهْلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ فِي الْجَنَّةِ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"بے شک تقویٰ والے"** کے بارے میں فرمایا: جو شرک اور کبیرہ گناہوں سے بچے اور وہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اور حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام ہیں **"سایوں میں ہوں گے"** یعنی درختوں اور موتیوں سے بنے خیموں کے سائے میں ہوں گے **"اور چشموں میں"** یعنی پاکیزہ جاری پانی، **"اور پھل"** یعنی رنگ دار پھل، **"جو انہیں پسند ہوں گے"** آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر وہ پھل جس کی وہ تمنا کریں گے انہیں میسر ہوں گے **"کھاؤ اور پیو خوب مزے سے"** جنت میں تم پر کوئی موت نہیں اور نہ کوئی حساب دینا ہو گا **"اس کے صلے میں جو تم کرتے رہے"** یعنی تم دنیا میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے رہے **"بے شک ہم نیک لوگوں کو ایسے ہی جزا دیتے ہیں"** یعنی ہم اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنت میں جزا دیں گے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[189] ومن سورة النبإ [نزل أيضا] فيها قوله سبحانه:

(عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ) [النبأ: 1-2].

"یہ لوگ کس چیز کے بارے میں آپس میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں، غیب کی عظیم خبر کے متعلق"۔

1072۔ فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ) فَقَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: أَنَا وَاللهِ النَّبَأُ الْعَظِيمُ۔ الَّذِي اخْتَلَفَ فِيَّ جَمِيعُ الْأُمَمِ بِأَلْسِنَتِهَا وَاللهِ مَا لِلَّهِ نَبَأٌ أَعْظَمُ مِنِّي، وَلَا لِلَّهِ آيَةٌ أَعْظَمُ مِنِّي.

حضرت ابو حمزہ ثمالی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے ابو جعفر امام محمد باقر علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں پوچھا: **"یہ لوگ کس چیز کے بارے میں آپس میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں، غیب کی عظیم خبر کے متعلق"** تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اپنے ساتھیوں سے فرمایا کرتے تھے: اللہ کی قسم! میں ہی وہ غیب کی عظیم خبر ہوں جس کے بارے میں اقوام نے اپنی اپنی زبانوں میں اختلاف کیا، اللہ کی قسم! اللہ کے نزدیک مجھ سے بڑی خبر کوئی نہیں اور نہ ہی اللہ کی مجھ سے بڑی کوئی نشانی ہے۔

1073۔ وحدثني جعفر، قال: حدثني أحمد بن محمد الرافعي قال: أخبرني محمد بن حاتم، عن رجل من أصحابه عن أبي حمزة به لفظا سواء.

1074۔ أَبُو النَّضْرِ فِي تَفْسِيرِهِ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَمُّونٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَمَّادٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنْ قَوْلِ اللهِ: (عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ) قَالَ: النَّبَأُ الْعَظِيمُ عَلِيٌّ وَفِيهِ اخْتَلَفُوا۔ لِأَنَّ رَسُولَ اللهِ لَيْسَ فِيهِ اخْتِلَافٌ.

حضرت ابان بن تغلب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے ابو جعفر امام محمد باقر علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں پوچھا: **"یہ لوگ کس چیز کے بارے میں آپس میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں، غیب کی عظیم خبر کے متعلق"** تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: غیب کی عظیم خبر سے مراد حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں اور آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم ہی کے بارے میں لوگوں نے اختلاف کیا کیونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات میں کوئی اختلاف نہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

1075 ـ وَأَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْآجُرِّيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، عَنْ وَكِيعٍ، عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ: عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَقْبَلَ صَخْرُ بْنُ حَرْبٍ حَتَّى جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ: الْأَمْرُ بَعْدَكَ لِمَنْ قَالَ: لِمَنْ هُوَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى. فَأَنْزَلَ اللهُ (عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ) يَعْنِي يَسْأَلُكَ أَهْلُ مَكَّةَ عَنْ خِلَافَةِ عَلِيٍّ (عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ) فَمِنْهُمُ الْمُصَدِّقُ وَمِنْهُمُ الْمُكَذِّبُ بِوَلَايَتِهِ، (كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ) وَهُوَ رَدٌّ عَلَيْهِمْ سَيَعْرِفُونَ خِلَافَتَهُ أَنَّهَا حَقٌّ. إِذْ يُسْأَلُونَ عَنْهَا فِي قُبُورِهِمْ. فَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ مَيِّتٌ فِي شَرْقٍ وَلَا غَرْبٍ وَلَا بَرٍّ وَلَا بَحْرٍ. إِلَّا وَمُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ يَسْأَلَانِهِ يَقُولَانِ لِلْمَيِّتِ: مَنْ رَبُّكَ وَمَا دِينُكَ وَمَنْ نَبِيُّكَ وَمَنْ إِمَامُكَ!

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: حضرت صخر بن حرب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آکر بیٹھے اور عرض کیا: آپ کے بعد معاملہ کس کے سپرد ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے جس کی میرے نزدیک وہ قدر و منزلت ہے جو موسیٰ کے نزدیک ہارون کی تھی۔ تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: **"یہ لوگ کس چیز کے بارے میں آپس میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں"** یعنی اہل مکہ خلافت علی علیہ السلام کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ **"غیب کی عظیم خبر کے متعلق، وہ جس کے بارے میں وہ باہم اختلاف کر رہے ہیں"** یعنی ان میں سے کچھ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کی خلافت کا انکار کرنے والے ہیں اور کچھ اقرار کرنے والے ہیں۔ **"ہرگز نہیں عنقریب وہ جان لیں گے پھر"** ہرگز نہیں **"عنقریب وہ جان لیں گے"** اور یہ ان کو جواب دیا گیا، عنقریب وہ جان لیں گے کہ آپ علیہ السلام کی خلافت حق ہے جب ان سے آپ کی ولایت کے بارے میں ان کی قبروں میں پوچھا جائے گا، پس مشرق مغرب اور خشک وتر میں کوئی ایسی میت نہیں جس سے منکر نکیر سوال نہ کریں پس منکر نکیر قبر میں میت سے پوچھیں گے: تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کون سا ہے؟ تیرے نبی کون ہیں؟ اور تیرا امام کون ہے؟

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[190] و [نزل أيضا] فيها قوله:

(إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفازاً حَدائِقَ وَأَعْناباً . وَكَواعِبَ أَتْراباً . وَكَأْساً دِهاقاً . لا يَسْمَعُونَ فِيها لَغْواً وَلا كِذَّاباً . جَزاءً مِنْ رَبِّكَ عَطاءً حِساباً) [النبأ: 31ـ37].

"بے شک تقویٰ والوں کے لئے کامیابی ہے، باغات اور انگور، اور ہم سن جوان عورتیں، اور لبالب چھلکتے جام، اور اس میں کوئی فضول بات نہیں سنیں گے اور نہ جھوٹ، عطا آپ کے رب کی طرف سے جزا حسب حساب"

1076 ـ أَخْبَرَنَا عَقِيلٌ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ . عَنْ قَتَادَةَ . عَنِ الْحَسَنِ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى]: (إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفازاً) قَالَ: هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ . هُوَ وَاللهِ سَيِّدُ مَنِ اتَّقَى اللهَ وَخَافَهُ . اتَّقَاهُ عَنِ ارْتِكَابِ الْفَوَاحِشِ . وَخَافَهُ عَنِ اقْتِرَافِ الْكَبَائِرِ (مَفازاً) نَجَاةً مِنَ النَّارِ وَالْعَذَابِ وَقُرْباً مِنَ اللهِ فِي مَنَازِلِ الْجَنَّةِ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **بے شک تقویٰ والوں کے لئے کامیابی ہے** "کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں، اللہ کی قسم! آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم اللہ سے ڈرنے والوں اور خوف خدا کے حاملین کے سردار ہیں، آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم فواحش کے ارتکاب کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور کبائر کرنے کے معاملے میں خوفِ الٰہی کو ملحوظ رکھا" **کامیابی ہے** "یعنی آگ اور عذاب سے نجات دی گئی اور جنت کے درجات میں اللہ کا قرب عطا کیا جائے گا۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[191] [وما نزل أيضا] فيها قوله:

(لا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَاباً) [النبأ: 38]

"کوئی کلام نہیں کرے گا سوائے اس کے جسے رحمٰن اجازت دے اور درست بولے گا"

بروز قیامت اقرار توحید وہی کر پائے گا جس کے دل میں حب اہل بیت علیہم السلام ہو گی

1077۔ فُرَاتُ [بْنُ إِبْرَاهِيمَ] قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ حَازِمٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ النَّقَّادُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ:

دَخَلْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ [فَ] قُلْتُ [لَهُ] يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ يَنْفَعُنِي. قَالَ: يَا أَبَا حَمْزَةَ كُلُّ [النَّاسِ] يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبَى. قُلْتُ: [هَلْ يُوجَدُ] أَحَدٌ يَأْبَى [أَنْ] يَدْخُلَ الْجَنَّةَ! قَالَ: نَعَمْ مَنْ لَمْ يَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ. قُلْتُ: إِنِّي تَرَكْتُ الْمُرْجِئَةَ وَالْقَدَرِيَّةَ وَالْحَرُورِيَّةَ وَبَنِي أُمَيَّةَ: يَقُولُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ: أَيْهَاتَ أَيْهَاتَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ سَلَبَهُمُ اللهُ إِيَّاهَا. فَلَمْ يَقُلْهَا إِلَّا نَحْنُ وَشِيعَتُنَا، وَالْبَاقُونَ مِنْهَا بِرَاءٌ، أَمَا سَمِعْتَ اللهَ يَقُولُ: (يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفّاً لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَاباً) [يَعْنِي] مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم.

حضرت ابوحمزہ ثمالی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں امام محمد باقر بن علی علیہما السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے! ہمیں کوئی حدیث بیان فرمائیں جو ہمیں فائدہ دے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے ابوحمزہ ثمالی! تمام لوگ جنت میں داخل ہوگے سوائے ان کے جنہوں نے انکار کیا۔ میں نے عرض کیا: کیا کوئی ایسا شخص بھی پایا جاتا ہے جو جنت میں جانے سے انکار کرتا ہو؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ہاں، وہ جس نے " لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ" نہ کہا۔ میں نے عرض کیا: میں نے مرجئہ، قدریہ، حروریہ اور بنوامیہ کو چھوڑ دیا ہے وہ کہتے ہیں" لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ" تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: دور از کار بات ہے بالکل نہ ہونے والی، جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ ان سے یہ کلمہ سلب فرمالے گا اور کلمہ صرف ہم اور ہم سے محبت کرنے والے ہی کہہ پائیں گے اور باقی اسے نہ کہہ سکیں گے کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں سُنا؟ اللہ فرماتا ہے: "جس روز روحیں اور فرشتے صف بستہ ہوں گے، کوئی کلام نہیں کرے گا سوائے اس کے جسے رحمٰن اجازت دے اور درست بولے گا" یعنی (اجازت اسی کو ہوگی) جس نے کہا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، مُحَمَّدٌ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم.

1078۔ [وَقَالَ أَيضاً]: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الزُّهْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، قَالَ: قَالَ: أَبُو جَعْفَرٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى]: (يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمنُ) قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ خُطِفَ قَوْلُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ. عَنْ قُلُوبِ الْعِبَادِ فِي الْمَوْقِفِ إِلَّا مَنْ أَقَرَّ بِوَلَايَةِ عَلِيٍّ وَ هُوَ قَوْلُهُ: (إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمنُ) [يَعْنِي] مِنْ أَهْلِ وَلَايَةِ عَلِيٍّ! فَهُمُ الَّذِينَ يُؤْذَنُ لَهُمْ بِقَوْلِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ.

حضرت امام ابو جعفر محمد باقر علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان " "**جس روز روحیں اور فرشتے صف بستہ ہوں گے، کوئی کلام نہیں کرے گا سوائے اس کے جسے رحمٰن اجازت دے اور درست بولے گا**" کے بارے میں فرمایا: جب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ان کے دلوں سے کلمہ اُچک لیا جائے گا سوائے ان کے جو حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کی ولایت کا اقرار کرے گا اور اس فرمان الٰہی میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے "**سوائے اس کے جسے رحمٰن اجازت دے گا**" یعنی حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کی ولایت کا اقرار کرنے والوں کو کلمے کی اجازت دی جائے گی۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[192] ومن سورة والنازعات [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

﴿وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى ، فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى﴾ [والنازعات: 40ـ41].

"اور جو شخص اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہشات سے روکا تو بے شک جنت ہی ٹھکانہ ہوگی"

1079ـ أَخْبَرَنَا عَقِيلٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى]: ﴿فَأَمَّا مَنْ طَغَى﴾ يَقُولُ: عَلَا وَتَكَبَّرَ ـ وَهُوَ عَلْقَمَةُ بْنُ الْحَرْثِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُصَيٍّ ﴿وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا﴾ وَبَاعَ الْآخِرَةَ بِالدُّنْيَا ، فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ مَأْوَى مَنْ كَانَ هَكَذَا ﴿وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ﴾ يَقُولُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ خَافَ مَقَامَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَبِّهِ وَحِسَابَهُ وَقَضَاءَهُ بَيْنَ الْعِبَادِ ـ فَانْتَهَى عَنِ الْمَعْصِيَةِ ، وَنَهَى نَفْسَهُ عَنِ الْهَوَى ـ يَعْنِي عَنِ الْمَحَارِمِ الَّتِي يَشْتَهِيهَا النَّفْسُ ، فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ مَأْوَاهُ خَاصَّةً ـ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "پس جس نے سرکشی کی" کے بارے میں کہا: اور دنیا کے بدلے آخرت کو بیچا پس جہنم ہی اس کا ٹھکانہ ہوگی اور جو ایسا ہوا "اور جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرا" آپ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے، رب کے حساب اور رب کے بندوں کے درمیان فیصلے سے ڈرے پس وہ معصیت و نافرمانی سے بچے اور اپنے نفس کو خواہش پر عمل سے روکا یعنی ان حرام کردہ اُمور سے نفس کو روکا جن کی نفس خواہش رکھتا ہے پس خاص جنت ان کی ٹھکانہ ہوگی۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ومن سورة عبس [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

(وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ) [عبس: 38-39]

"اس روز چہرے چمک رہے ہوں گے ہنسنے والے خوشیوں میں ڈوبے"

روزِ قیامت بنو عبد المطلب خوشیوں میں ڈوبے ہوں گے

1080۔ أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ بِمَكَّةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَنْ قَوْلِهِ: (وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ) قَالَ: يَا أَنَسُ هِيَ وُجُوهُنَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَا وَعَلِيٌّ وَحَمْزَةُ وَجَعْفَرٌ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَفَاطِمَةُ. نَخْرُجُ مِنْ قُبُورِنَا وَنُورُ وُجُوهِنَا كَالشَّمْسِ الضَّاحِيَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ اللهُ تَعَالَى: (وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ) يَعْنِي مُشْرِقَةٌ بِالنُّورِ فِي أَرْضِ الْقِيَامَةِ (ضَاحِكَةٌ) فَرِحَانَةٌ بِرِضَا اللهِ عَنَّا (مُسْتَبْشِرَةٌ) بِثَوَابِ اللهِ الَّذِي وَعَدَنَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کے بارے میں پوچھا: "اس روز چہرے چمک رہے ہوں گے" تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے انس! یہ اولاد عبد المطلب کے چہرے ہوں گے اس سے مراد میں، علی، حمزہ، حسن، حسین اور فاطمہ علیہم السلام کا چہرہ ہے ہم قیامت کے دن اپنی قبروں سے نکلیں گے درانحالیکہ ہمارے چہرے سورج کی طرح چمک رہے ہوں گے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "اس روز چہرے چمک رہے ہوں گے" یعنی قیامت کے میدان میں ان کے چہروں سے نور پھوٹے گا "ہنسنے والے" پس وہ فرحت وشادمانی میں ڈوبے ہوں گے کہ اللہ کی رضا ہمیں میسر ہے "خوشیوں میں ڈوبے" اللہ تعالیٰ کے اس اجر وثواب کے باعث جس کو اس نے ہم سے وعدہ فرمایا تھا۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ومن سورة المطففين [أيضا نزل] فيها قوله عز اسمه:

(وَفِي ذَالِكَ فَلْيَتَنافَسِ الْمُتَنافِسُونَ) [المطففين: 26]

"اس میں آگے نکل جانے والے سبقت کی کوشش کریں گے"

1081 ـ حَدَّثَنا الْحاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحافِظُ قِرَاءَةً وَإِمْلاءً. قالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الرُّصَافِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنا جَعْفَرُ بْنُ عَلِيِّ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم فِي غَزْوَةِ الطَّائِفِ دَعَا عَلِيّاً فَانْتَجَاهُ. ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ: إِنِّي انْتَجَيْتُ عَلِيّاً. مَا أَنَا انْتَجَيْتُهُ إِنَّ اللهَ انْتَجَاهُ (وَفِي ذلِكَ فَلْيَتَنافَسِ الْمُتَنافِسُونَ) و [رواه أيضا] السبيعي في تفسيره بإسناده عن معاوية [بن عمار] عن أبي الزبير عن جابر

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ طائف میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو بلایا اور آپ کرم اللہ وجہہ الکریم سے سرگوشی فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! بے شک تم کہتے ہو: بے شک میں نے علی کے ساتھ سرگوشی کی ہے جبکہ میں نے نہیں بے شک اللہ نے علی کے ساتھ سرگوشی فرمائی ہے **"اس میں آگے نکل جانے والے سبقت کی کوشش کریں گے"**

(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:2، ص:257، رقم:1735)(ابن المغازلی، المناقب، ج:1، ص:181، رقم:163)

(فاکہی، اخبار مکہ، ج:3، ص:195، رقم:1964)

(سیوطی، جامع الاحادیث، ج:18، ص:436، رقم:19833)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[195] وفيها [نزل أيضا] قوله:

(وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ . عَيْناً يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ) [المطففين: 27]

"تسنیم کی آمیزش سے تیار کی گئی ہو گی، یہ چشمہ ہے جسے قرب والے ہی پیئیں گے"

1082۔ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ الْوَالِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ الْوَاعِظَ حَدَّثَهُ بِبَغْدَادَ شِفَاهاً أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْحَافِظَ حَدَّثَهُمْ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ . عَنْ أَبِي حَمْزَةَ . عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ . عَنْ [أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْ] حُسَيْنِ: عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ . عَنِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ) قَالَ: هُوَ أَشْرَفُ شَرَابِ الْجَنَّةِ يَشْرَبُهُ آلُ مُحَمَّدٍ . وَهُمُ الْمُقَرَّبُونَ السَّابِقُونَ: رَسُولُ اللهِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَخَدِيجَةُ وَذُرِّيَّتُهُمُ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِيمَانٍ.

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کے بارے میں روایت کیا: **تسنیم کی آمیزش سے تیار کی گئی ہو گی**" آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ جنت کی سب سے اعلیٰ شراب ہو گی جسے آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی پئیں گے اور وہ قرب والے اور سبقت لے جانے والے ہوں گے "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، علی بن ابی طالب (کرّم اللہ وجہہ الکریم) خدیجہ علیہا السلام اور ان کی اولاد جو حالت ایمان میں ان سے ملی ہو گی۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[196] و [نزل أيضا] فيها قوله:

(إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ) [المطففين: 29]

"بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرائم کیے وہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے، اور جب وہ ان پر سے گزرتے تو ذلت آمیز اشاروں سے ان کا مذاق اڑاتے"

1083۔ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْجَبَلِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوِيَّةَ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ [قَالَ:] حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَلِيّاً عَلَى بَنِي هَاشِمٍ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِهِمْ ضَحِكُوا بِهِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ.

کلبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو بنو ہاشم پر تعینات فرمایا پس آپ کرم اللہ وجہہ الکریم جب بھی ان کے پاس سے گزرتے تو وہ آپ کرم اللہ وجہہ الکریم پر ہنستے پس اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

1084۔ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ [عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِيُّ] الْهَاشِمِيُّ. عَنْ أَبِي النَّضْرِ الْعَيَّاشِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ سُلَيْمَانَ. وَالْعَمْرَكِيُّ بْنُ عَلِيٍّ. عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَالِمٍ: عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا) إِلَى آخِرِ السُّورَةِ. قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ. وَالَّذِينَ اسْتَهْزَءُوا بِهِ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ. أَنَّ عَلِيّاً مَرَّ عَلَى نَفَرٍ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ وَغَيْرِهِمْ مِنَ الْمُنَافِقِينَ. فَسَخِرُوا مِنْهُ. وَلَمْ يَكُونُوا يَصْنَعُونَ شَيْئاً إِلَّا نَزَلَ بِهِ كِتَابٌ. فَلَمَّا رَأَوْا ذَلِكَ مَطَّوْا بِحَوَاجِبِهِمْ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى: (وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ).

حضرت ابو عبد اللہ (امام جعفر صادق علیہ السلام) سورۃ مطففین میں موجود اللہ تعالیٰ کے اس فرمان **"بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرائم کیے وہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے، اور جب وہ ان پر سے گزرتے تو ذلت آمیز اشاروں سے ان کا مذاق اڑاتے"** سے لے کر سورۃ کے آخر تک کے بارے میں فرمایا: یہ آیات حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں نازل ہوئیں جبکہ بنو امیہ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھ مذاق کرتے یہاں تک کہ ایک مرتبہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم بنو امیہ اور کچھ منافقین کے ایک گروہ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھ تمسخر کیا اور وہ جو بھی ایسا کام کرتے تو اس بارے میں آیات کتاب نازل ہوتیں پس جب انہوں یہ دیکھا تو جلدی سے گھروں میں چلے گئے، اس پر اللہ کریم نے یہ آیت نازل فرمائی: **اور جب وہ ان پر سے گزرتے تو ذلت آمیز اشاروں سے ان کا مذاق اڑاتے"**

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

1085۔ حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ السَّبِيعِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّهَّانُ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَصَّاصُ قَالَا: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ الْكَلْبِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا) إِلَى آخِرِ السُّورَةِ [قَالَ:] فَ (الَّذِينَ آمَنُوا) عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَأَصْحَابُهُ، وَ (الَّذِينَ أَجْرَمُوا) مُنَافِقُو قُرَيْشٍ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: "**بے شک وہ لوگ جنھوں نے جرائم کیے وہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے، اور جب وہ ان پر سے گزرتے تو ذلت آمیز اشاروں سے ان کا مذاق اُڑاتے**" سے لے کر سورۃ کی آخری آیت تک کے بارے میں ارشاد فرمایا: "**جو ایمان لائے**" اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم اور آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھی ہیں اور "**جن لوگوں نے جرائم کیے**" اس سے مراد قریش کے منافقین ہیں۔

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:10، ص:157) (رازی، تفسیر کبیر، ج:31، ص:94)

(نسفی، مدارک التنزیل، ج:4، ص:15) (زمخشری، کشاف، ج:4، ص:724)

1086۔ [وَبِهِ عَنْ] سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْبَلْخِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُقَاتِلٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا) قَالَ: هُمْ بَنُو عَبْدِ شَمْسٍ، مَرَّ بِهِمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَمَعَهُ نَفَرٌ فَتَغَامَزُوا بِهِ وَقَالُوا: هَؤُلَاءِ [هُمُ] الضُّلَّالُ. فَأَخْبَرَ اللهُ [تَعَالَى] مَا لِلْفَرِيقَيْنِ عِنْدَهُ جَمِيعاً يَوْمَ الْقِيَامَةِ [وَ] قَالَ: (فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا) [وَهُمْ] عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ (مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ. عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ) بِتَغَامُزِهِمْ وَضِحْكِهِمْ وَتَضْلِيلِهِمْ عَلِيّاً وَأَصْحَابَهُ. فَبَشَّرَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم عَلِيّاً وَأَصْحَابَهُ. الَّذِينَ كَانُوا مَعَهُ أَنَّكُمْ سَتَنْظُرُونَ إِلَيْهِمْ. وَهُمْ يُعَذَّبُونَ فِي النَّارِ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: "**بے شک وہ لوگ جنھوں نے جرائم کیے وہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے، اور جب وہ ان پر سے گزرتے تو ذلت آمیز اشاروں سے ان کا مذاق اُڑاتے**" اس سے مراد بنو عبد شمس ہیں، حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم ان کے پاس سے گزرے جبکہ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے تو انہوں نے آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کو دیکھ کر ایک دوسرے کی طرف ذلت آمیز اشارے کیے اور بولے: یہ ہی گمراہ ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ دونوں گروہوں کے لئے اس کے ہاں کیا ہے؟" **پس آج وہ جو ایمان لائے کفار پر ہنس رہے ہیں پلنگوں پر جلوہ افروز دیکھ رہے ہیں**" اس آیت سے مراد حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اور آپ کے ساتھی ہیں

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

۔"کفار کو کیا ثواب ملا اس کا جو وہ کیا کرتے تھے" آپس میں ایک دوسرے کو اپنے ذلت آمیز اشاروں کے ساتھ ،اپنے ہنسنے کے ساتھ اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اور آپ کے اصحاب کو گمراہ قرار دے کر، پس نبی کریم ﷺ نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اور جو آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھ تھے انہیں خوشخبری دی کہ وہ بہت جلد انہیں عذاب ہوتا دیکھیں گے۔

1087۔وَفِي تَفْسِيرِ مُقَاتِلٍ رِوَايَةُ إِسْحَاقَ عَنْهُ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى]: (إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ) [قَالَ:] وَذَلِكَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ انْطَلَقَ فِي نَفَرٍ إِلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فَسَخِرَ مِنْهُمُ الْمُنَافِقُونَ وَضَحِكُوا وَقَالُوا: (إِنَّ هؤُلاءِ لَضالُّونَ) يَعْنِي يَأْتُونَ مُحَمَّداً يَرَوْنَ أَنَّهُمْ عَلَى شَيْءٍ. فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ عَلِيٌّ وَمَنْ مَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ: (إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا) يَعْنِي الْمُنَافِقِينَ (كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا) يَعْنِي عَلِيّاً وَأَصْحَابَهُ (يَضْحَكُونَ) إِلَى آخِرِهَا

اور مقاتل رحمۃ اللہ علیہ کی بیان کردہ تفسیر میں اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کی اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں روایت ہے: **"بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرائم کیے وہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے، اور جب وہ ان پر سے گزرتے تو ذلت آمیز اشاروں سے ان کا مذاق اُڑاتے"** اور یہ تب ہوا جب حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نبی کریم ﷺ کی طرف جاتے ہوئے کچھ لوگوں کے گروہ میں سے گزرے تو ان میں سے منافقین نے آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھ مذاق کیا اور ہنسے اور کہنے لگے: **"بے شک یہ ہی لوگ گمراہ ہیں"** یعنی یہ محمد (ﷺ) کے پاس جاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ آپ ﷺ کسی عظیم راستے پر ہیں پس اس سے پہلے کہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اور آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھی نبی کریم ﷺ کے پاس پہنچتے ، یہ آیت نازل ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: **"بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرائم کیے وہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے، اور جب وہ ان پر سے گزرتے تو ذلت آمیز اشاروں سے ان کا مذاق اُڑاتے"** اس سے مراد منافقین ہیں **"وہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے"** اس سے مراد حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اور آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھی ہیں۔ (ثعلبی، الکشف والبیان، ج:10، ص:157)(رازی، تفسیر کبیر، ج:31، ص:94)
(نسفی، مدارک التنزیل، ج:4، ص:15)(زمخشری، کشاف، ج:4، ص:724)

1088۔حدثنا الأستاذ أبو القاسم بن حبيب أخبرنا أبو القاسم عبد الله بن المأمون حدثنا أبو ياسر عمار بن عبد المجيد . حدثنا أحمد بن عبد الله حدثنا إسحاق بن إبراهيم التغلبي عن مقاتل بهذا التفسير .

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[197] ومن سورة الفجر [أيضا نزل] فيها قوله جل ذكره:

(يا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلى رَبِّكِ راضِيَةً مَرْضِيَّةً . فَادْخُلِي فِي عِبادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي)

[الفجر: 27-30]

"اے اطمینان والے نفس! پلٹ جا اپنے رب کی طرف اس حال میں کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی، پھر داخل ہو جا میرے خاص بندوں میں، اور میری جنت میں داخل ہو جا"

1089. فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ . عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ . عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَالِمٍ :

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (يا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ) إِلَى آخِرِ السُّورَةِ . قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ.

حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر صادق بن امام محمد باقر علیہما السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"اے اطمینان والے نفس!"** کے بارے میں کہا: یہ آیات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں نازل ہوئیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[198] [ومن] سورة البلد [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

(وَوالِدٍ وَما وَلَدَ) [البلد: 2]

"قسم والد کی اور اس کی اولاد کی"

"والِدٍ" سے مراد مولا علی علیہ السلام اور "وَما وَلَدَ" سے مراد حسنین کریمین علیہما السلام

1090۔ قَالَ: أَبُو النَّضرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ. عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبَّادٍ. عَنْ حُسَيْنِ بْنِ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ:

عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَوالِدٍ وَما وَلَدَ) قَالَ: الْوَالِدُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ. (وَما وَلَدَ) الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عليهم السلام.

امام ابو جعفر محمد باقر علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: "قسم والد کی اور اس کی اولاد کی" کے بارے میں کہا: "والد سے مراد "امیر المؤمنین حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں اور "اور اس کی اولاد" سے مراد حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام ہیں۔

1091۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَمُّونٍ. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَشْعَثِ. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَمَّادٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ. عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنْ قَوْلِ اللهِ: (وَوالِدٍ وَما وَلَدَ) قَالَ: عَلِيٌّ وَمَا وَلَدَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضرت ابو جعفر امام محمد باقر علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان "قسم والد کی اور اس کی اولاد کی" کے متعلق پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اور آپ کے بیٹے ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[199] و [أيضا ورد] فيها قوله تعالى:

(فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ) [البلد: 11]

"پھر وہ شخص اہم گھاٹی سے اوپر نہ گیا"

1092۔ فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ:

عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ [وَ] سُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ) فَضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ۔ فَقَالَ: نَحْنُ الْعَقَبَةُ الَّتِي مَنِ اقْتَحَمَهَا نَجَا.

ابان بن تغلب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ حضرت امام ابو جعفر محمد باقر علیہ السلام سے اس آیت کے بارے میں پوچھا گیا: **"پھر وہ شخص اہم گھاٹی میں نہ گیا"** تو آپ علیہ السلام نے اپنا ہاتھ اپنے سینے پر مارا اور فرمایا: ہم ہی وہ اہم گھاٹی ہیں جو اس میں آ گیا نجات پا گیا۔

1093۔ قال: وحدثنا جعفر الفزاري حدثنا محمد بن خالد البرقي حدثنا محمد بن فضيل به سواء.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[200] ومن سورة والشمس [أيضا نزل] فيها

قوله: (وَالشَّمْسِ وَضُحاها وَالْقَمَرِ إِذا تَلاها) [الشمس: 1تا4]

"قسم ہے سورج اور اس کی تابانی کی، اور قسم ہے چاند کی جب وہ اس کے پیچھے پیچھے آئے"

دن سے مراد "حسنین علیہما السلام" رات سے مراد "بنوامیہ"

1094۔ فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُرَاتٍ. عَنْ جَعْفَرٍ. عَنْ أَبِيهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (وَالشَّمْسِ وَضُحاها) قَالَ: [هُوَ] رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم (وَالْقَمَرِ إِذا تَلاها) قَالَ: [هُوَ] عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (وَالنَّهارِ إِذا جَلَّاها) قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ (وَاللَّيْلِ إِذا يَغْشاها) قَالَ: بَنُو أُمَيَّةَ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "**قسم ہے سورج اور اس کی تابانی کی**" کے بارے میں کہا: اس سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں "**اور قسم ہے چاند کی جب وہ اس کے پیچھے پیچھے آئے**" اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم ہیں "**اور قسم ہے دن کی جب وہ اسے روشنی دے**" اس سے مراد حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام ہیں۔ "**اور قسم ہے رات کی جب وہ اسے ڈھانپ لے**" اس سے مراد بنوامیہ ہیں۔

1095۔ فُرَاتٌ. قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدَانَ بْنِ بُرَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْأَزْهَرِ بْنِ عُثْمَانَ الْخُرَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الْيَمَانِيُّ ابْنُ أُخْتِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ. عَنْ مُجَاهِدٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (وَالشَّمْسِ) قَالَ: هُوَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم (وَالْقَمَرِ إِذا تَلاها) قَالَ: [هُوَ] عَلِيٌّ (وَالنَّهارِ إِذا جَلَّاها) قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ (وَاللَّيْلِ إِذا يَغْشاها) قَالَ: بَنُو أُمَيَّةَ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "**قسم ہے سورج کی**" کے بارے میں کہا: اس سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں "**اور قسم ہے چاند کی جب وہ اس کے پیچھے پیچھے آئے**" اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم ہیں "**اور قسم ہے دن کی جب وہ اسے روشنی دے**" اس سے مراد حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام ہیں۔ "**اور قسم ہے رات کی جب وہ اسے ڈھانپ لے**" اس سے مراد بنوامیہ ہیں۔

و[ورد] في الباب عن الباقر والصادق وعكرمة [ب] طرق فيه.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

وفيها [ورد أيضا] قوله سبحانه:

﴿إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا﴾ [الشمس: 11]

"جب ان میں سے ایک بڑا محروم شخص اُٹھ کھڑا ہوا"

امت کا سب سے بڑا بد بخت۔۔۔ابن ملجم

1096۔أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى [بْنِ أَبِي قُمَاشٍ الْوَاسِطِيُّ] حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ. عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ. عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ. عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ: لِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: يَا عَلِيُّ مَنْ أَشْقَى الْأَوَّلِينَ قُلْتُ: عَاقِرُ النَّاقَةِ قَالَ: صَدَقْتَ. فَمَنْ أَشْقَى الْآخِرِينَ قُلْتُ: لَا أَدْرِي۔ قَالَ: الَّذِي يَضْرِبُكَ عَلَى هَذِهِ۔ كَعَاقِرِ نَاقَةِ اللهِ أَشْقَى بَنِي فُلَانٍ مِنْ ثَمُودَ.

حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے آپ علیہ السلام نے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! پہلوں میں سب سے بڑا بد بخت کون تھا؟ میں نے عرض کیا: ناقہ کی کونچیں کاٹنے والا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ نے سچ کہا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: بعد والوں میں سب سے بڑا بد بخت کون ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نہیں جانتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آپ کو اس جگہ ضرب لگائے گا وہ اللہ تعالیٰ کی ناقہ کی کونچیں کاٹنے والے کی طرح ہے جو قوم ثمود کی قوم سے فلاں شخص کی اولاد میں سے سب سے بڑا بد بخت تھا۔

(ابو یعلی، مسند ابی یعلی، ج:1، ص:377، رقم:485)(ابن حجر، المطالب العالیہ، ج:12، ص:444، رقم:4571)

(ابن کثیر، البدایہ والنھایہ، ج:7، ص:358)(سیوطی، جامع الاحادیث، ج:31، ص:220)

1097۔أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ [عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ ذَكْوَانَ]. عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ نُبَاتَةَ بْنِ أَسَدٍ: عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ إِنَّ الصَّادِقَ الْمُصَدَّقَ عَهِدَ إِلَيَّ لَيَنْبَعِثَنَّ أَشْقَاهَا۔ فَلَيَقْتُلُكَ كَمَا انْبَعَثَ أَشْقَى ثَمُودَ.

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: بے شک صادق اور تصدیق کی گئی ہستی نے مجھ سے وعدہ کیا کہ ضرور اس امت کا سب سے بڑا بد بخت اُٹھ کھڑا ہو گا پس وہ آپ کو قتل کرے گا جیسے قوم ثمود کا سب سے بڑا بد بخت اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

1098۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرِ بْنِ يَزِيدَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُعَاذٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ [الْحَكَمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ] أَبِي مَرْيَمَ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ. عَنْ عُمَرَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم يَوْماً لِعَلِيٍّ مَنْ أَشْقَى الْأَوَّلِينَ قَالَ: الَّذِي عَقَرَ النَّاقَةَ. قَالَ: صَدَقْتَ. فَمَنْ أَشْقَى الْآخِرِينَ قَالَ: لَا أَدْرِي. قَالَ: الَّذِي يَضْرِبُكَ عَلَى هَذِهِ. وَأَشَارَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم بِيَدِهِ إِلَى يَافُوخِهِ.

قَالَ: فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ: يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ أَمَا وَاللهِ لَوَدِدْتُ [أَنْ لَوِ] انْبَعَثَ أَشْقَاكُمْ. فَخَضَبَ هَذِهِ اللِّحْيَةَ مِنْ هَذِهِ. وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مُقَدَّمِ رَأْسِهِ.

۔فقال ابن الهاد: فحدثني إبراهيم بن سعيد بن عبيد بن السباق عن جده أنه سمع علي بن أبي طالب يقول ذلك.

هذا لفظ ابن أبي مريم۔ورواه [أيضا] أبو يحيى البزاز في كتاب الفتن عن محمد بن يحيى عن سعيد بن أبي مريم كذلك.

حضرت عمر بن صہیب نے اپنے بابا سے روایت کیا آپ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: پہلوں میں سب سے بڑا بد بخت کون ہے؟ آپ کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: وہ جس نے ناقہ کی کونچیں کاٹیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ نے سچ کہا۔ پھر پوچھا: پچھلوں میں سب سے بڑا بد بخت کون ہے؟ آپ کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں نہیں جانتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ جو آپ کی اس جگہ ضرب لگائے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے آپ کرم اللہ وجہہ الکریم کے سر کی طرف اشارہ فرمایا، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرمایا کرتے تھے: اے اہل عراق! میں چاہتا ہوں کہ تم میں سے سب سے برا شخص اُٹھ کھڑا ہو پس وہ اس ڈاڑھی کو اس جگہ سے رنگین کرے اور آپ کرم اللہ وجہہ الکریم اپنا ہاتھ سر کے اگلے حصے پر رکھتے۔

(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:7، ص:30، رقم:7159) (ابو بکر ہیثمی، مجمع الزوائد، ج:9، ص:37، رقم:14776)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

1099 ـ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ التَّمِيمِيُّ [أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ] أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَبَّابُ [عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ فَوْرَكَ] أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ: عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أَبَا سِنَانٍ الدُّؤَلِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ عَادَ عَلِيّاً فِي شَكْوَةٍ اشْتَكَاهَا ـ فَقَالَ [لَهُ]: لَقَدْ تَخَوَّفْنَا عَلَيْكَ يَا [أَ] بَا حَسَنٍ فِي شَكْوَاكَ هَذَا. فَقَالَ: وَلَكِنِّي وَاللهِ مَا تَخَوَّفْتُ عَلَى نَفْسِي مِنْهُ ، لِأَنِّي سَمِعْتُ الصَّادِقَ الْمُصَدَّقَ صلي الله عليه وآله وسلم يَقُولُ: إِنَّكَ سَتُضْرَبُ ضَرْبَةً هَاهُنَا ، وَضَرْبَةً هَاهُنَا ـ وَأَشَارَ إِلَى صُدْغَيْهِ يَسِيلُ دَمُهَا حَتَّى يَخْضِبَ لِحْيَتَكَ ـ وَيَكُونَ صَاحِبُهَا أَشْقَاهَا كَمَا كَانَ عَاقِرُ النَّاقَةِ أَشْقَى ثَمُودَ.

حضرت زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو سنان دُوَلی نے انہیں حدیث بیان کی کہ انہیں نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کی عیادت کی ایسی بیماری میں جس کے باعث آپ کو درد تھا تو ابو سنان نے کہا: اے ابو الحسن! ہمیں آپ کے بارے میں اس بیماری میں (موت کا) خوف ہے۔ تو آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: لیکن اللہ کی قسم! مجھے اس بیماری میں اپنے بارے میں کوئی خوف نہیں اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اس ہستی سے سُنا ہے جو صادق اور تصدیق کی گئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: بے شک آپ کو اس جگہ ضرب لگائی جائے گی اور اس جگہ ضرب لگائی جائے گی اور آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے اپنی کنپٹی کی طرف اشارہ فرمایا کہ اس کا خون بہے گا یہاں تک کہ وہ ڈاڑھی کو رنگین کر دے گا اور آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کو شہید کرنے والا قوم کا سب سے بڑا بد بخت ہو گا جیسے قوم ثمود کا وہ شخص تھا جس نے ناقہ کی کونچیں کاٹی تھیں۔

(حاکم، المستدرک، ج:3، ص:122، رقم:4590)(ابن منظور افریقی، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:440)

1100 ـ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ ، [قَالَ:] حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ [الْحُلْوَانِيُّ] حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ الْيَمَامِيُّ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ:

خَطَبَنَا عَلِيٌّ عليه السلام عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ ـ ثُمَّ قَالَ: مَتَى يَنْبَعِثُ أَشْقَاهَا حَتَّى يَخْضِبَ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت عمیر بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے کوفہ کے منبر پر ہمیں خطبہ دیا اور اپنی ڈاڑھی پکڑ کر ارشاد فرمایا: کب امت کا سب سے بڑا بد بخت شخص اُٹھ کھڑا ہو گا؟ یہاں تک کہ اس ڈاڑھی کو یہاں سے یہاں تک رنگین کر دے گا۔ (ابو بکر شیبانی، الآحاد والمثانی، ج:1، ص:120، رقم:176)

1101۔ وَقَالَ: أَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ فِي كِتَابِ الْفِتَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ. قَالَ: حَدَّثَنِي مُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِي مَطَرٍ. قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ مَتَى يَنْبَعِثُ أَشْقَاهَا!! قِيلَ: وَمَنْ أَشْقَاهَا قَالَ: الَّذِي يَقْتُلُنِي.

ابو مطر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: کب امت کا سب سے بڑا بد بخت اُٹھ کھڑا ہو گا؟ عرض کیا گیا: امت کا سب سے بڑا بد بخت کون ہے؟ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: جو مجھے شہید کرے گا۔

1102۔ وَقَالَ [الْبَزَّازُ أَيضاً]: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى. حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيمٍ [حَدَّثَنَا] فِطْرٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الطُّفَيْلِ قَالَ: دَعَا عَلِيٌّ النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ. فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُلْجِمٍ الْمُرَادِيُّ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ. ثُمَّ بَايَعَهُ ثُمَّ قَالَ: مَا يَجْلِسُ إِلَّا أَشْقَاهَا. لَيَخْضِبَنَّ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ يَعْنِي لِحْيَتَهُ مِنْ رَأْسِهِ.

حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے لوگوں کو بیعت کے لئے بُلایا تو عبد الرحمن بن ملجم مرادی آیا۔ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے اسے دو مرتبہ واپس پلٹایا پھر اس نے آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کی بیعت کر لی۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس مجلس میں جو بیٹھ رہا ہے وہ امت کا سب سے بڑا بد بخت شخص ہے، وہ یہاں سے یہاں تک (یعنی اپنے سر مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ڈاڑھی کی طرف اشارہ فرمایا) رنگین کرے گا۔

پھر ان دو اشعار میں تمثیل بیان کی:

شُدَّ حَيَازِيمَكَ لِلْمَوْتِ
فَإِنَّ الْمَوْتَ يَأْتِيكَ

"آپ موت کے لئے کمر بستہ ہو جائیں بے شک آپ کو موت آجائے گی"

وَلَا تَجْزَعْ مِنَ الْقَتْلِ
إِذَا حَلَّ بِوَادِيكَ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

"اور آپ قتل سے جزع وفزع نہ کیجئے گا جبکہ وہ آپ کی وادی میں آنے ہی والا ہے"

(ابن ابی دنیا، مقتل علی علیہ السلام، ص:10)(ابن اثیر، اسد الغابہ، ج:2، ص:302)

حدثني أبو يحيى سهل بن عبد الله بن محمد. أن جده محمد بن عبد الله بن دينار أخبره إجازة.

حدثنا أبو يحيى البزاز بهذا الكتاب.

1103۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ سُلَيْمَانَ. عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ. قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ. يَقُولُ: كُنْتُ جَالِساً مَعَ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم فَجَاءَ عَلِيٌّ فَسَلَّمَ فَأَقْعَدَهُ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم إِلَى جَنْبِهِ۔ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ مَنْ أَشْقَى الْأَوَّلِينَ قَالَ: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: عَاقِرُ النَّاقَةِ. [ثُمَّ] قَالَ: فَمَنْ أَشْقَى الْآخِرِينَ قَالَ: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى لِحْيَةِ عَلِيٍّ.۔ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ الَّذِي يَخْضِبُ هَذِهِ مِنْ هَذَا۔ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى قَرْنِهِ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَوَاللهِ مَا أَخْطَأَ الْمَوْضِعَ۔ الَّذِي وَضَعَ رَسُولُ اللهِ يَدَهُ عَلَيْهِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم حاضر ہوئے اور سلام کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کو اپنی ایک جانب بٹھایا اور فرمایا: اے علی! پہلوں میں سب سے بڑا بدبخت کون ہے؟ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ناقہ کی کونچیں کاٹنے والا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھلوں میں سب سے بڑا بدبخت کون ہے؟ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اپنی ڈاڑھی کی طرف اشارہ فرمایا اور فرمایا: اے علی! جو یہاں سے یہاں تک (خون سے) رنگین کرے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے سر کے ایک کنارے پہ رکھا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! جس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ رکھا تھا میں اس جگہ کے بارے میں غلطی پر نہیں ہوں۔

1104۔ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ السبيي [السَّبِيُّ] وَأَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ أَنَّ أَبَا مُحَمَّدِ بْنَ أَبِي حَامِدٍ الشَّيْبَانِيَّ أَخْبَرَهُمْ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَزِينٍ الْهَرَوِيُّ. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ. أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ. عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ. عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خُثَيْمٍ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خُثَيْمٍ أَبُو يَزِيدَ: عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَعَلِيٌّ فِي غَزْوَةِ ذِي الْعُشَيْرَةِ. فَنَزَلْنَا مَنْزِلاً۔ فَرَأَيْنَا رِجَالاً مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ. يَعْمَلُونَ فِي نَخْلٍ لَهُمْ۔ فَأَتَيْنَاهُمْ فَنَظَرْنَا إِلَيْهِمْ سَاعَةً فَغَشِيَنَا النُّعَاسُ۔ فَعَمَدْنَا إِلَى النَّخْلِ۔ فَنِمْنَا تَحْتَهُ فِي دَقْعَاءَ مِنَ التُّرَابِ. فَمَا أَهَبَّنَا إِلَّا رَسُولُ اللهِ فَحَرَّكَنَا بِرِجْلِهِ۔ فَقُمْنَا وَقَدْ تَتَرَّبْنَا. فَيَوْمَئِذٍ قَالَ لِعَلِيٍّ: يَا أَبَا تُرَابٍ لِمَا [كَانَ] يَرَى عَلَيْهِ مِنَ الدَّقْعَاءِ۔ أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَشْقَى النَّاسِ رَجُلَيْنِ: أُحَيْمِرِ ثَمُودَ الَّذِي عَقَرَ النَّاقَةَ. وَالَّذِي يَضْرِبُكَ عَلَى هَذَا۔ حَتَّى تَبُلَّ مِنْهُ هَذِهِ وَأَوْمَى بِرَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ.

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم غزوہ ذوالعشیرہ میں شامل تھے پس ہم نے ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا تو ہم نے بنو مدلج کے کچھ لوگ دیکھے جو اپنے کھجوروں کے باغ میں کام کر رہے تھے پس ہم ان کے پاس گئے اور کچھ دیر انہیں دیکھا ہمیں اُونگھ آئی تو ہم نے کھجور کے درخت کی طرف جانے کا ارادہ کیا اور ہم درخت کے سائے میں مٹی پر سو گئے، ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نیند سے جگایا پس آپ ﷺ نے اپنے پاؤں سے ہمیں ہلایا تو ہم کھڑے ہو گئے درآنحالیکہ ہم پر مٹی لگی تھی، اسی روز رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: اے ابو تراب! " جبکہ آپ ﷺ حضرت علی علیہ السلام پر مٹی لگی دیکھ رہے تھے "کیا میں آپ کو بدبخت ترین بندوں کے بارے میں نہ بتا دوں؟ ایک تو قوم ثمود کا "اُحیمر" جس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹی تھیں اور دوسرا جو آپ کو اس جگہ مارے گا اور آپ کی (ڈاڑھی) خون سے تر ہو جائے گی پھر آپ ﷺ نے اپنے سر اور ڈاڑھی کی طرف اشارہ فرمایا۔

(ابو بکر شیبانی، الآحاد والمثانی، ج:1، ص:184)(ابو نعیم اصبہانی، حلیۃ الاولیاء، ج:1، ص:141)

1105۔ وأخبرناه أبو بكر التميمي أخبرنا أبو بكر القباب أخبرنا أبو بكر بن أبي عاصم حدثنا أبو أيوب حدثنا محمد بن سلمة. عن محمد بن إسحاق بذلك.

1106۔ وَمِمَّا يَتَّصِلُ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ مَا: أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ [أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ] الْحَرَشِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ بِجُرْجَانَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ. أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو قُبَيْلٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ أَلَا إِنَّ شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي۔ إِلَّا مَنْ قَتَلَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ہیں: آگاہ رہو بے شک میری شفاعت میری امت کے بڑے گناہ گاروں کے لئے ہے سوائے اس شخص کے جس نے علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کو قتل کیا۔

1107۔ أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ. عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: أَشْقَى الْخَلْقِ قُدَارُ بْنُ قُدَيْرٍ عَاقِرُ نَاقَةِ صَالِحٍ وَقَاتِلُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ. [ثُمَّ] قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلَقَدْ أَمْطَرَتِ السَّمَاءُ يَوْمَ قُتِلَ عَلِيٌّ دَماً يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: مخلوق میں سب سے بڑا بدبخت قُدار بن قُدیر ہے جس نے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کونچیں کاٹیں اور جس نے علی بن ابی طالب (کرم اللہ وجہہ الکریم) کو شہید کیا۔

1108۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي وَكِيعٌ. قَالَ: حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ قُدَامَةَ الرَّوَّاسِيُّ عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم يَا عَلِيُّ تَدْرِي مَنْ شَرُّ الْأَوَّلِينَ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً عَنِ الضَّحَّاكِ عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: يَا عَلِيُّ، تَدْرِي مَنْ أَشْقَى الْأَوَّلِينَ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: عَاقِرُ النَّاقَةِ. [ثُمَّ قَالَ:] تَدْرِي۔ مَنْ شَرٌّ۔ وَقَالَ مَرَّةً: مَنْ أَشْقَى۔ الْآخِرِينَ قُلْتُ: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: قَاتِلُكَ.

حضرت ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: اے علی! آپ جانتے ہو پہلوں میں سب سے بڑا شرارتی کون تھا۔ وکیع رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ ضحاک رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہوئے کہا انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! آپ جانتے ہو پہلوں میں سب بڑا بدبخت کون ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ناقہ کی کونچیں کاٹنے والا پھر فرمایا: آپ جانتے ہو بعد والوں میں سب سے بڑا شریر اور ایک مرتبہ راوی نے کہا: سب سے بڑا بدبخت کون ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آپ کو شہید کرے گا۔

(احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ج:2، ص:566)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ومن سورة والضحی [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

(وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى)[5/ والضحی: 93]

"اور عنقریب آپ کا رب آپ کو اپنے ہاتھ سے اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے"

سیدہ پاک علیہا السلام کو دیکھ کر امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رونے لگے

14 . 15 . 1109 - أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُس حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى غَرِيقُ الْجُحْفَةِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ . عَنْ أَبِيهِ . عَنْ جَابِرٍ . قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللهِ عَلَى فَاطِمَةَ وَعَلَيْهَا كِسَاءٌ مِنْ جِلْدِ الْإِبِلِ . فَلَمَّا رَآهَا بَكَى وَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ تَعَجَّلِي مَرَارَةَ الدُّنْيَا بِنَعِيمِ الْآخِرَةِ [الْجَنَّةِ] غَداً فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى (وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى).

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت فاطمہ علیہا السلام کے گھر تشریف لائے جبکہ آپ علیہا السلام نے اونٹ کی کھال سے بنی ایک چادر اوڑھ رکھی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رونے لگے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ! آخرت کی نعمت یعنی جنت کے بدلے دنیا کی سختی کی طرف جلدی کر لو اس پر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی یہ آیت نازل فرمائی: **"اور عنقریب آپ کا رب آپ کو اپنے ہاتھ سے اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے"**

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:10، ص:225) (آلوسی، روح المعانی، ج:15، ص:379)

14 . 15 . 1110 - حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلَاءً سَنَةَ [ثَلَاثِمِائَةٍ وَ] تِسْعٍ وَتِسْعِينَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الْآدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْكُدَيْمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْجُهَنِيُّ . عَنْ جَعْفَرٍ . عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ . قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم عَلَى فَاطِمَةَ وَعَلَيْهَا كِسَاءٌ مِنْ جِلْدِ الْإِبِلِ. وَهِيَ تَطْحَنُ . فَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ. فَقَالَ : يَا فَاطِمَةُ تَعَجَّلِي مَرَارَةَ الدُّنْيَا لِحَلَاوَةِ الْآخِرَةِ. قَالَ: فَأَنْزَلَ اللهُ (وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت فاطمہ علیہا السلام کے گھر گئے جبکہ آپ علیہا السلام نے اُونٹ کی کھال سے بنی چادر اوڑھ رکھی تھیں اور آپ علیہا السلام چکی پیس رہی تھیں پس آپ علیہا السلام کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ! دنیا کی کڑواہٹ کے مقابلہ میں آخرت کی مٹھاس کے لئے جلدی کرو۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: **"اور عنقریب آپ کا رب آپ کو اپنے ہاتھ سے اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے"**

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:10، ص:225)(آلوسی، روح المعانی، ج:15، ص:379)

(شوکانی، فتح القدیر، ج:8، ص:18)

1111۔ فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِي قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ. عَنْ نَصْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ. عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. فِي قَوْلِهِ [تَعَالَى]: (وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضى) قَالَ: يُدْخِلُ اللهُ ذُرِّيَّتَهُ الْجَنَّةَ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"اور عنقریب آپ کا رب آپ کو اپنے ہاتھ سے اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے"** کے بارے میں کہا: اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

1112۔ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ [حَدَّثَنَا] الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُبَيْشٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَسَدٍ الْمَوْصِلِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شُرَيْحٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَنَفِيَّةِ. عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: أَشْفَعُ لِأُمَّتِي حَتَّى يُنَادِيَ رَبِّي. رَضِيتَ يَا مُحَمَّدُ!!! فَأَقُولُ: رَبِّ رَضِيتُ.

ثُمَّ قَالَ: إِنَّكُمْ مَعْشَرَ أَهْلِ الْعِرَاقِ تَقُولُونَ: إِنَّ أَرْجَى آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ (يا عِبادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللهِ) قُلْتُ: إِنَّا لَنَقُولُ ذَلِكَ. قَالَ: وَلَكِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ. نَقُولُ. إِنَّ أَرْجَى آيَةٍ فِي كِتَابِ اللهِ [قَوْلُهُ تَعَالَى]: (وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضى) وَهِيَ الشَّفَاعَةُ.

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اپنی امت کی شفاعت کرتا رہوں گا یہاں تک کہ میرا رب مجھ سے فرمائے گا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! آپ راضی ہو گئے؟ پس میں کہوں گا: اے میرے رب! میں راضی ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اہل عراق کے گروہ! بے شک تم یہ کہتے ہو؛ "بے شک قرآن مجید میں سب سے زیادہ پُر امید آیت یہ ہے: **"فرما دیں: اے میرے بندو" جنہوں نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو کیونکہ اللہ سارے گناہوں کو بخش دے گا بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے"** میں نے عرض کیا: بے شک ہم یہ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لیکن ہم اہل بیت کہتے ہیں کہ بے شک قرآن مجید میں سب بڑھ کر پُر امید آیت یہ ہے: **"اور عنقریب آپ کا رب آپ کو اپنے ہاتھ سے اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے"**

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:10، ص:224)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

113 قَالَ: مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ فِي تَفْسِيرِهِ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ [قَالَ: حَدَّثَنَا] الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ ، عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فِي قَوْلِهِ: (وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضى) قَالَ: رِضَاءُ مُحَمَّدٍ صلي الله عليه وآله وسلم أَنْ لَا يَدْخُلَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ النَّارَ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"اور عنقریب آپ کا رب آپ کو اپنے ہاتھ سے اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے"** کے بارے میں روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاء اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہل بیت میں سے کوئی بھی آگ میں داخل نہ ہو۔

(طبری، جامع البیان، ج:24، ص:488، رقم:37862)(قرطبی، تفسیر قرطبی، ج:20، ص:95)

(ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، ج:8، ص:426)(سیوطی، الدر المنثور، ج:15، ص:484)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

وفيها [نزل أيضا] قوله تعالى:

(وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ) [والضحي: 11]

"اور اپنے رب کی نعمتوں کا خوب چرچا کیجئے"

1114 - حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ النَّجَّارُ ، عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِيِّ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ [الْكُوفِيُّ] قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ [بْنِ أَبِي طَالِبٍ] عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ خُلِقَتِ الْأَرْضُ لِسَبْعَةٍ الْحَدِيثَ .

حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا: زمین کو سات (افراد) کے لئے پیدا کیا گیا۔ (اگلی حدیث مکمل ہے)

1115 - فُرَاتٌ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ ، [قَالَ:] حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ خُلِقَتِ الْأَرْضُ لِسَبْعَةٍ بِهِمْ يُرْزَقُونَ وَبِهِمْ يُنْصَرُونَ وَبِهِمْ يُمْطَرُونَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَأَبُو ذَرٍّ وَعَمَّارٌ وَسَلْمَانُ وَالْمِقْدَادُ ، وَحُذَيْفَةُ . وَأَنَا إِمَامُهُمُ السَّابِعُ . قَالَ اللهُ: (وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ).

حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا: زمین کو سات کے لئے پیدا کیا گیا انہی کے باعث رزق دیا جاتا ہے انہی کی وجہ سے مدد کی جاتی ہے انہی کے وسیلہ سے بارشیں برسائی جاتی ہے، "عبد اللہ بن مسعود، ابو ذر، عمار، سلمان، مقداد، حذیفہ اور ساتواں میں ان کا امام ہوں" اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **"اور اپنے رب کی نعمتوں کا خوب چرچا کرو"**

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[204] ومن سورة ألم نشرح [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

(فَإِذا فَرَغْتَ فَانْصَبْ) [الم نشرح: 7]

"توجب آپ فارغ ہوں تو آمادہ محنت ہو جائیں"

1116۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ مُحَمَّدٍ، [قَالَ:] حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَمْدَانُ وَالْعَمْرَكِيُّ، عَنِ الْعُبَيْدِيِّ عَنْ يُونُسَ، عَنْ زُرْعَةَ، عَنْ سَمَاعَةَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ:

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى:] (فَإِذا فَرَغْتَ فَانْصَبْ) قَالَ: يَعْنِي [انْصِبْ] عَلِيّاً، لِلْوَلَايَةِ.

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"توجب آپ فارغ ہوں تو آمادہ محنت ہو جائیں"** کے بارے میں کہا: اس سے مراد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو منصب ولایت پر مقرر کریں۔

1117۔ وَبِهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (فَإِذا فَرَغْتَ فَانْصَبْ) يَعْنِي عَلِيّاً، لِلْوَلَايَةِ.

حضرت ابو عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"توجب آپ فارغ ہوں تو آمادہ محنت ہو جائیں"** کے بارے میں کہا: اس سے مراد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو منصب ولایت پر مقرر کریں۔

1118۔ حَدَّثَنَا جَبْرَئِيلُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ خُرَّزَادَ، قَالَ: حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى:] (فَإِذا فَرَغْتَ فَانْصَبْ)] قَالَ: [يَعْنِي] فَإِذا فَرَغْتَ فَانْصَبْ عَلِيّاً لِلنَّاسِ.

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "توجب آپ فارغ ہوں تو آمادہ محنت ہو جائیں" کے بارے میں کہا: اس سے مراد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو ولایت پر مقرر فرمائیں۔

1119۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَمَّادٍ، عَنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (فَإِذا فَرَغْتَ فَانْصَبْ) يَعْنِي انْصِبْ عَلِيّاً لِلْوَلَايَةِ.

حضرت ابو عبد اللہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"توجب آپ فارغ ہوں تو آمادہ محنت ہو جائیں"** کے بارے میں کہا: یعنی آپ علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو منصب ولایت پر مقرر فرمائیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ومن سورة والتين [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

(وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ . وَطُورِ سِينِينَ وَهذَا الْبَلَدِ الأَمِينِ لَقَدْ خَلَقْنَا الإِنسانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ . ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سافِلِينَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ . فَما يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ . أَلَيْسَ اللهُ بِأَحْكَمِ الحاكِمِينَ) [/ والتين: 1تا8] .

"قسم ہے انجیر کی، قسم ہے زیتون کی، اور قسم ہے طور سینا کی، اور اس امانت والے شہر کی، بے شک ہم نے انسان کو بہت ہی خوبصورت معیار پر پیدا کیا ہے، پھر ہم نے اسے لوٹا دیا نیچے سے نیچے حال میں، مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجا لائے تو ان کے لئے بے حد ثواب ہے، تو کیا چیز اب تجھے دین کو جھٹلانے پر اُبھارتی ہے؟، کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں"

خلفائے اربعہ رضی اللہ عنہم کی شان

1120 ـ حَدَّثَنَا [عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ] أَبُو مُحَمَّدٍ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاءً سَنَةَ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعِمِائَةٍ وَأَبُو سَعْدٍ [عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ] السَّعْدِيُّ قِرَاءَةً ، قَالا: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَتْحِ بْنِ الشِّخِّيرِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ بَيَانِ بْنِ مُسْلِمٍ الثَّقَفِيُّ زَادَ أَبُو سَعْدٍ: الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم سُورَةُ وَالتِّينِ ، . فَرِحَ لَهَا فَرَحاً شَدِيداً حَتَّى بَانَ لَنَا شِدَّةُ فَرَحِهِ. فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ تَفْسِيرِهَا. فَقَالَ: أَمَّا قَوْلُ اللهِ تَعَالَى: (وَالتِّينِ) فَبِلَادُ الشَّامِ ، (وَالزَّيْتُونِ) فَبِلَادُ فِلَسْطِينَ ، (وَطُورِ سِينِينَ) طُورُ سَيْنَاءَ الَّذِي كَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ مُوسَى (وَهذَا الْبَلَدِ الأَمِينِ) فَبَلَدُ مَكَّةَ (لَقَدْ خَلَقْنَا الإِنْسانَ) مُحَمَّدٌ صلي الله عليه وآله وسلم [وَهُوَ] (فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سافِلِينَ) عَبَدَةُ اللَّاةِ ، وَالْعُزَّى (إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحاتِ) [أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ] (فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ) [عُثْمَانُ] (فَما يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ) عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (أَلَيْسَ اللهُ بِأَحْكَمِ الحاكِمِينَ) بَعَثَكَ فِيهِمْ نَبِيّاً

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سورۃ التین نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت زیادہ خوش ہوئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی ہم پر واضح ہو گئی، زہری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے بعد میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کی تفسیر کے بارے میں پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہاں تک اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا تعلق ہے "**قسم ہے انجیر کی**" اس سے مراد شام کے علاقے ہیں "**قسم ہے زیتون کی**" اس سے مراد فلسطین کے علاقے ہیں۔ "**اور قسم ہے طورِ سینا کی**" طورِ سینا وہ ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا تھا۔ "**اور اس امانت والے شہر کی**" پس اس سے مراد شہر مکہ ہے۔ "**پس ہم نے انسان**" اس سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی ہے " **کو بہت ہی خوبصورت معیار پر پیدا کیا، پھر ہم نے اسے لوٹا دیا نیچے سے نیچے حال میں**" اس سے مراد لات وعُزیٰ کی عبادت کرنے والے ہیں "**مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے**" اس سے مراد حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔ "**تو ان کے لئے بے حد ثواب ہے**" اس سے مراد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔ "**تو کیا چیز اب تجھے دین کو جھٹلانے پر اُبھارتی ہے**" اس سے مراد حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کی تکذیب ہے۔ "**کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟**" اس نے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کو ان میں نبی بنا کر مبعوث فرمایا ہے۔

1121۔ فُرَاتٌ قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ:

سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (وَالتِّينِ) قَالَ: الْحَسَنُ [ثُمَّ قَالَ:] (وَالزَّيْتُونِ) الْحُسَيْنُ. [وَعَنْ قَوْلِهِ]: (وَطُورِ سِينِينَ) قَالَ: إِنَّمَا هُوَ طُورُ سَيْنَاءَ، وَذَلِكَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ (وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ) قَالَ: ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم (إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) قَالَ: ذَلِكَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَشِيعَتُهُمْ كُلُّهُمْ (فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ).

محمد بن فضیل بن یسار رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے ابوالحسن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان "**قسم ہے انجیر کی**" کے بارے میں پوچھا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد حضرت امام حسن علیہ السلام ہیں "پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا: **قسم ہے زیتون کی**" اس سے مراد حضرت امام حسین علیہ السلام ہیں "**قسم ہے طورِ سینا کی**" اس سے مراد طور سینا ہے اور وہ حضرت امیر المومنین علی کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔ "**اور قسم ہے اس امانت والے شہر کی**" آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی ہے۔ "**مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے**" فرمایا: اس سے مراد امیر المومنین علی کرّم اللہ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

وجہہ الکریم اور آپ سے محبت کرنے والے تمام لوگ ہیں۔ "توان کے لئے بے حد ثواب ہے"

1122۔ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ . قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي [قَالَ:] حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ أَبَا الْحَسَنِ عَنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) قَالَ: التِّينُ: الْحَسَنُ. وَالزَّيْتُونُ: الْحُسَيْنُ . فَقُلْتُ لَهُ: (وَطُورِ سِينِينَ) قَالَ: إِنَّمَا هُوَ طُورُ سَيْنَاءَ . قُلْتُ: فَمَا يَعْنِي بِقَوْلِهِ: طُورِ سَيْنَاءَ قَالَ: ذَاكَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ . قَالَ: قُلْتُ: (وَهٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ) قَالَ: ذَاكَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم وَهُوَ] سُبُلُنَا آمَنَ اللهُ بِهِ الْخَلْقَ فِي سَبِيلِهِمْ ، وَمِنَ النَّارِ إِذَا أَطَاعُوهُ . [قُلْتُ: قَوْلُهُ:] (إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) قَالَ: ذَاكَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَشِيعَتُهُ (فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ) قَالَ: قَوْلُهُ: (فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ) قَالَ: مَعَاذَ اللهِ . لَا وَاللهِ مَا هٰكَذَا. قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا كَذَا أُنْزِلَتْ . إِنَّمَا قَالَ: فَمَنْ يُكَذِّبُكَ بِالدِّينِ (أَلَيْسَ اللهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ).

محمد بن فضیل صیرفی نے کہا کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم بن جعفر صادق علیہما السلام سے پوچھا: **"قسم ہے انجیر کی، قسم ہے زیتون کی"** تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: انجیر سے مراد حضرت امام حسن اور زیتون سے مراد حضرت امام حسین علیہما السلام ہیں۔ میں نے آپ علیہ السلام سے پوچھا: **"قسم ہے طور سینا کی"** اس سے کیا مراد ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد طورِ سینا ہی ہے تو میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ کے اس قول سے کیا مراد ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔ میں نے پوچھا: **"اور اس امانت والے شہر کی"** اس سے کیا مراد ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ہمارے راستے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے سے ہی مخلوق کو اس کی زندگی کو آگ سے امان عطا فرمایا جبکہ مخلوق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرے۔ **"مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے"** اس سے مراد امیر المؤمنین علی کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں اور ان سے محبت کرنے والے، راوی نے کہا: پس اس فرمان الٰہی سے کیا مراد ہے **"تو کیا چیز اب تجھے دین کو جھٹلانے پر اُبھارتی ہے"** اللہ کی پناہ، ایسا نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے ایسے نہیں فرمایا، بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **"تو کون اب تجھے دین کو جھٹلانے پر اُبھارتا ہے کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟"**

[هذا] آخر حديث جعفر بن [محمد بن] مروان.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

1123۔ فُرَاتٌ. قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ [قَالَ:] حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّهْدِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ سَأَلْتُ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ عَنْ قَوْلِ اللهِ: (وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) قَالَ: أَمَّا (التِّينِ) فَالْحَسَنُ وَأَمَّا (الزَّيْتُونِ) فَالْحُسَيْنُ (وَطُورِ سِينِينَ) أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ (وَهٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ) رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم هُوَ سَبِيلٌ آمَنَ اللهُ بِهِ الْخَلْقَ فِي سُبُلِهِمْ وَمِنَ النَّارِ إِذَا أَطَاعُوهُ (إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) ذَاكَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٌّ وَشِيعَتُهُ (فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ).

محمد بن فُضیل صیرفی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے امام موسیٰ بن جعفر علیہما السلام سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں پوچھا: **"قسم ہے انجیر کی، قسم ہے زیتون کی"** آپ علیہ السلام نے فرمایا: **"انجیر"** سے مراد حضرت حسن علیہ السلام ہیں اور **"زیتون"** سے مراد حضرت حسین علیہ السلام ہیں **"قسم ہے طورِ سینا کی"** اس سے مراد امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام ہیں **"قسم ہے اس امانت والے شہر کی"** اس سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا راستہ ہیں جس کے سبب اللہ نے مخلوق کے راستوں کو آگ سے امان بخشا ہے جبکہ وہ اس کی اطاعت کرے۔ **"مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے"** وہ امیر المؤمنین علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اور ان سے محبت کرنے والے ہیں۔ **"تو ان کے لئے بے حد ثواب ہے"**

1124۔ وَفِي رِوَايَةٍ عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى:] (فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ) [قَالَ: يَعْنِي] وَلَايَةَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ.

ایک روایت میں ہے جو کہ حضرت امام موسیٰ بن جعفر علیہما السلام سے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے بارے میں مروی ہے **"تو کیا چیز تجھے دین کو جھٹلانے پر ابھارتی ہے"** آپ علیہ السلام نے فرمایا: یعنی ولایت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو جھٹلانے پر اُبھارتی ہے۔

سُورَةُ الْقَدْرِ:

اسْتِدْرَاكٌ

وَمِمَّا نَزَلَ فِي قَوَاعِدِ تَفْضِيلِهِمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَدَعَائِمِ تَشْرِيفِهِمْ قَوْلُهُ تَعَالَى فِي سُورَةِ الْقَدْرِ: (لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ).

اہل بیت علیہم السلام کو فضیلت دینے اور ان کو شرف وعزت دینے کے ستونوں میں سے جو سورۃ القدر میں اللہ تعالیٰ کا فرمان نازل

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ہوا وہ یہ ہے: "قدر والی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے"

نبی کریم ﷺ نے بنو امیہ کو اپنے ممبر پر اچھلتے کودتے دیکھا

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ عَسَاكِرَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ حَمْزَةَ. أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْخَطِيبُ. أَنْبَأَنَا ابْنُ الْفَضْلِ. وَابْنُ شَاذَانَ. قَالا: أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرَوَيْهِ الصَّفَّارُ. أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ. أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ. أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَدَّادُ. عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَازِنٍ قَالَ: عَرَضَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا مُسَوِّدَ وُجُوهِ الْمُسْلِمِينَ!!! فَقَالَ الْحَسَنُ [عَلَيْهِ السَّلَامُ]: لَا تَعْذِلْنِي فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآهُمْ يَثِبُونَ عَلَى مِنْبَرِهِ رَجُلاً رَجُلاً [فَسَاءَهُ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى (إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ. (إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ) يَمْلِكُونَهُ بَعْدِي. يَعْنِي بَنِي أُمَيَّةَ.

حضرت امام حسن علیہ السلام کے سامنے ایک شخص پیش ہوا اور بولا: اے مسلمانوں کے چہروں کو سیاہ کرنے والے !(العیاذ باللہ) تو امام حسن علیہ السلام نے فرمایا: مجھے ملامت نہ کر، بے شک رسول اللہ ﷺ نے بنو اُمیہ کے ایک ایک شخص کو اپنے منبر پر اچھلتے کودتے دیکھا پس آپ ﷺ نے اسے بُرا جانا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: "**بے شک ہم نے عطا کی آپ کو کوثر**" اس سے مراد جنت میں ایک نہر ہے" **بے شک اسے ہم نے قدر والی رات میں نازل فرمایا، قدر والی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے**" وہ یعنی بنو امیہ میرے بعد اس (امر حکومت) کے مالک ہوں گے۔

(ابن منظور افریقی، مختصر تاریخ دمشق، ج:2، ص:407)(اسماعیل بن ابو الفداء، تاریخ ابی الفداء، ج:1، ص:285)

(ابن الوردی، تاریخ ابن الوردی، ج:1، ص:159)

ذَكَرَهُ فِي الْحَدِيثِ: (327) مِنْ تَرْجَمَةِ الْإِمَامِ الْحَسَنِ مِنْ تَارِيخِ دِمَشْقَ صلي الله عليه وآله وسلم .198

اس بات کو تاریخ دمشق میں حضرت امام حسن علیہ السلام کے ترجمہ میں حدیث میں بیان کیا گیا۔

وَرَوَاهُ الْحَاكِمُ بِطُرُقٍ أُخَرَ فِي كِتَابِ مَعْرِفَةِ الصَّحَابَةِ مِنَ الْمُسْتَدْرَكِ

اور اسے امام حاکم نے کئی اور طُرق کے ساتھ مستدرک کی معرفۃ الصحابہ کتاب میں روایت کیا ہے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

وَقَالَ الْمَدَائِنِيُّ: وَدَخَلَ سُفْيَانُ بْنُ أَبِي لَيْلَى النَّهْدِيُّ عَلَيْهِ [أَيْ عَلَى الْإِمَامِ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ] فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُذِلَّ الْمُؤْمِنِينَ! فَقَالَ الْحَسَنُ: اجْلِسْ يَرْحَمُكَ اللهُ. إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ رُفِعَ لَهُ مُلْكُ بَنِي أُمَيَّةَ. فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ يَعْلُونَ مِنْبَرَهُ وَاحِدٌ فَوَاحِدٌ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ. فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى فِي ذَلِكَ قُرْآناً. قَالَ لَهُ: (وَما جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ).

سفیان بن ابی لیلی نہدی امام حسن علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور بولا: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُذِلَّ الْمُؤْمِنِينَ! تو امام حسن علیہ السلام نے فرمایا: بیٹھ جا، اللہ تجھ پر رحم کرے، بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بنوامیہ کی حکومت دکھائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ وہ ایک ایک کرکے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر چڑھ رہے ہیں یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر گراں گزری تو اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں قرآن نازل فرمایا: **"اور ہم نے آپ کو جو خواب دکھلایا تھا وہ لوگوں کے لیے آزمائش تھی اور وہ درخت بھی جس پر قرآن میں لعنت بھیجی گئی ہے"**.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[206] ومن سورة لم يكن [أيضا نزل] فيها قوله تعالى:

(إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) [6/البينة: 98]

"بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں"

مولا علی علیہ السلام اور ان کے چاہنے والے بہترین لوگ ہیں

1125۔ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً وَإِمْلاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْذِرِ. قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي. قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي الْحُسَيْنُ بْنُ سَعِيدٍ. عَنْ أَبِيهِ. عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زِيَادٍ الْبَزَّازِ. عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ مَوْلَى آلِ شَخْبَرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ شَرَاحِيلَ الْأَنْصَارِيُّ كَاتِبُ عَلِيٍّ. قَالَ:

سَمِعْتُ عَلِيّاً يَقُولُ حَدَّثَنِي رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم وَأَنَا مُسْنِدُهُ إِلَى صَدْرِي فَقَالَ: يَا عَلِيُّ أَمَا تَسْمَعُ قَوْلَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) هُمْ أَنْتَ وَشِيعَتُكَ، وَمَوْعِدِي وَمَوْعِدُكُمُ الْحَوْضُ. إِذَا اجْتَمَعَتِ الْأُمَمُ لِلْحِسَابِ تُدْعَوْنَ غُرّاً مُحَجَّلِينَ

(آلوسی، روح المعانی، ج:15، ص:432)(سیوطی، الدر المنثور، ج:15، ص:578)

قال الحاكم: [هذا حديث] غريب في الفضائل. لا أعلم أنا كتبناه إلا بهذا الإسناد.

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے کاتب یزید بن شراحیل انصاری نے کہا: میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے سنا آپ کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا جبکہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینے پر ٹیک لگائی تھی: اے علی! کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں سنا: **"بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں"** وہ آپ اور آپ سے محبت کرنے والے ہیں میرے اور تم سے سب کے وعدے کی جگہ حوض ہے جب اقوام حساب کے لئے جمع ہوگی تو تمہیں "روشن پیشانی والے" کہہ کر پکارا جائے گا۔

حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: یہ حدیث فضائل میں غریب ہے میں نہیں جانتا کہ ہم نے اسے ان اسناد کے علاوہ لکھا ہو۔

1126۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ حَدَّثَنَا حَيَّوَيْهِ يَعْنِي إِسْحَاقَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُمَرَ بْنِ هَارُونَ. عَنْ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَتَمِيمِ بْنِ حَدلمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) قَالَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم لِعَلِيٍّ: هُوَ أَنْتَ وَشِيعَتُكَ . تَأْتِي أَنْتَ وَشِيعَتُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَاضِينَ مَرْضِيِّينَ .! وَيَأْتِي عَدُوُّكَ غِضَاباً مُقْمَحِينَ.قَالَ [عَلِيٌّ] : يَا رَسُولَ اللهِ وَمَنْ عَدُوِّي قَالَ: مَنْ تَبَرَّأَ مِنْكَ وَلَعَنَكَ.ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم : مَنْ قَالَ: رَحِمَ اللهُ عَلِيّاً . يَرْحَمُهُ اللهُ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: جب یہ آیت نازل ہوئی: "**بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں**" تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: وہ آپ اور آپ سے محبت کرنے والے ہیں، آپ اور آپ سے محبت کرنے والے قیامت کے دن اس حال میں آئیں گے کہ وہ راضی ہوں گے اور ان سے ان کا رب راضی ہوگا اور آپ کے دشمن حالت غضب میں اس طرح ہوں گے کہ ان کے سر زنجیروں کے ساتھ اونچے کیے ہوں گے۔ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے دشمن کون ہے ؟آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آپ سے اظہار برات کرے گا اور آپ پر لعنت کرے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کہا: اللہ علی پر رحمت فرمائے اللہ اس پر رحم فرمائے گا۔

(آلوسی، روح المعانی، ج:15، ص:432)(سیوطی، الدر المنثور، ج:15، ص:577)

(شوکانی، فتح القدیر، ج:8، ص:40)

1127 ـ ورواه الفضل بن شاذان المقرئ ، عن حفص ، كذلك:

حدثنيه أبو عمرو المحتسب أخبرنا أبو علي القاسم بن علي [أخبرنا أبو القاسم] العباس بن الفضل بن شاذان القاضي بالري سنة وَ [وَرَدَ أَيضاً] عَنْ نَضْلَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَبِي بَرْزَةَ .

1130 ـ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْخَزَّازُ . قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ عَلِيٍّ وَبَحْرٍ الْمُسْلِيِّ .عَنْ أَبِي دَاوُدَ . عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ تَلَا رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم : (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) [وَ] قَالَ: هُمْ أَنْتَ وَشِيعَتُكَ يَا عَلِيُّ .ـ وَمِيعَادُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمُ الْحَوْضُ تسعين [قال:] حدثنا أبي [أبو العباس] الفضل حدثنا حفص بن عمر عن إسحاق

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

بن إسماعيل حيويه . عن عمر بن هارون ، عن جابر به لفظاً سواء.

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت تلاوت فرمائی: "بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں" اور فرمایا: اے علی! وہ بہترین لوگ آپ اور آپ سے محبت کرنے والے ہیں اور میری اور آپ سب کی حوض پر مدت نوے ہو گی۔

1129۔ ورواہ الفضل بن دکین ، عن عمرو بن شمر ، عن جابر وعن شداد بن رشید عن جابر . عن [الإمام] الباقر [عليه السلام] مرسلا .

1130۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْخَزَّازُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ عَلِيٍّ وَبَحْرٍ الْمُسْلِي . عَنْ أَبِي دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ تَلَا رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) [وَ] قَالَ: هُمْ أَنْتَ وَشِيعَتُكَ يَا عَلِيُّ ، . وَمِيعَادُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمُ الْحَوْضُ .

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت تلاوت فرمائی: "بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں" اور فرمایا: اے علی! وہ بہترین لوگ آپ اور آپ سے محبت کرنے والے ہیں اور میری اور آپ سب کی حوض پر مدت مقرر ہو گی۔

1131۔ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ أَقْرَأَهُ وَأَمْلَاهُ [عَلَيْنَا] حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْحَافِظُ إِمْلَاءً بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ الْحَمَّارُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّازُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ جُحَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَلَا النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم هَذِهِ الْآيَةَ: (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى كَتِفِ عَلِيٍّ وَقَالَ: هُوَ أَنْتَ وَشِيعَتُكَ . يَا عَلِيُّ تَرِدُ أَنْتَ وَشِيعَتُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رِوَاءً مَرْوِيِّينَ ، وَيَرِدُ عَدُوُّكَ عِطَاشاً مُقْمَحِينَ .

قال [الحاكم] لم نكتبه من حديث محمد بن جحادة إلا بهذا الإسناد.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت ابو بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت تلاوت فرمائی: "بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں" پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا: اس سے مراد آپ اور آپ سے محبت کرنے والے ہیں، اے علی! آپ اور آپ سے محبت کرنے والے قیامت کے دن روشن چہروں کے ساتھ اور پوری آب وتاب کے ساتھ آئیں گے اور آپ کے دشمن پیاسے آئیں گے جبکہ ان کے سر زنجیروں کے ساتھ اوپر کیے ہوں گے۔

حاکم حسکانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: محمد بن جحادۃ کی حدیث کو ہم نے فقط انہی اسناد کے ساتھ لکھا ہے۔

(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:1، ص:408، رقم:941) (ہیثمی، مجمع الزوائد، ج:9، ص:31، رقم:14752)

1132۔ فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُسَاوِرٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ: عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ: [قَالَ] رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) هُمْ أَنْتَ وَشِيعَتُكَ يَا عَلِيُّ.

حضرت امام ابو جعفر محمد بن علی علیہما السلام نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **"بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں"** اے علی! اس سے مراد آپ اور آپ سے محبت کرنے والے ہیں۔

1133۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَطَّارُ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ صَبِيحٍ. قَالُوا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ عَامِرٍ السَّرَّاجِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ: عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) [هُمْ] أَنْتَ وَشِيعَتُكَ يَا عَلِيُّ.

حضرت ابو جعفر علیہ السلام نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **"بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں"** اے علی! اس سے مراد آپ اور آپ سے محبت کرنے والے ہیں"

1134۔ [وَقَالَ أَيْضاً]: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم قَالَ هيا عَلِيُّ (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) [قَالَ: هُمْ] أَنْتَ وَشِيعَتُكَ. تَرِدُ عَلَيَّ أَنْتَ وَشِيعَتُكَ رَاضِينَ مَرْضِيِّينَ.

حضرت ابو جعفر علیہ السلام نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی! : **"بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں"** اس سے مراد آپ اور آپ سے محبت کرنے والے ہیں آپ میرے پاس آؤ گے جبکہ آپ خوش ہوگے اور رب آپ سے خوش ہوگا" (آلوسی، روح المعانی، ج:15، ص:432)

1135۔ [وَقَالَ أَيْضاً] حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ الْجُعْفِيُّ. عَنْ جَابِرٍ. عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم يَا عَلِيُّ الْآيَةُ الَّتِي أَنْزَلَهَا اللهُ: (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) هُمْ أَنْتَ وَشِيعَتُكَ يَا عَلِيُّ.

حضرت ابو جعفر امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی! اس آیت کو اللہ نے نازل فرمایا: **"بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں"** اس سے مراد آپ اور آپ سے محبت کرنے والے ہیں"

1136۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرْجَرَائِيُّ. حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ الْجُعْفِيُّ. عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ: عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) قَالَ: هُمْ عَلِيٌّ وَشِيعَتُهُ.

حضرت ابو جعفر علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں"** کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اور آپ سے محبت کرنے والے ہیں"

1137۔ [و] رواه [أيضا] أبو نعيم الفضل بن دكين الملائي عن شداد بن رشيد، عن جابر، وعن عمرو بن شمر عن جابر جميعا: عن أبي جعفر قال: قال النبي صلي الله عليه وآله وسلم وذكر كله في الصغيرة

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

1138۔ و [أيضا رواه] إسرائيل وأبان بن تغلب، عن جابر كذلك.

رسول اللہ ﷺ کے بعد مولا علی بہترین ہیں

1139۔ فُرَاتٌ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى بْنِ سُوَيْدٍ الْقُرَشِيُّ الْبَانِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ وَيُعْرَفُ بِابْنِ أَبِي فَاطِمَةَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ وَيُعْرَفُ بِابْنِ عَجْلَانَ مَوْلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ: عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم إِذْ أَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ قَالَ: قَدْ أَتَاكُمْ أَخِي. ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ: وَرَبِّ هَذِهِ الْبَنِيَّةِ إِنَّ هَذَا وَشِيعَتَهُ [هُمُ] الْفَائِزُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: أَمَا وَاللهِ، إِنَّهُ أَوَّلُكُمْ إِيمَاناً بِاللهِ وَأَقْوَمُكُم بِأَمْرِ اللهِ، وَأَوْفَاكُمْ بِعَهْدِ اللهِ وَأَقْضَاكُمْ بِحُكْمِ اللهِ. وَأَقْسَمُكُمْ بِالسَّوِيَّةِ وَأَعْدَلُكُمْ فِي الرَّعِيَّةِ. وَأَعْظَمُكُمْ عِنْدَ اللهِ مَزِيَّةً، قَالَ جَابِرٌ: فَأَنْزَلَ اللهُ (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) فَكَانَ عَلِيٌّ إِذَا أَقْبَلَ قَالَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ: قَدْ أَتَاكُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ.

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم آئے پس جب نبی کریم ﷺ نے انہیں دیکھا تو فرمایا: تمہارے پاس میرا بھائی آیا ہے، پھر آپ ﷺ نے کعبہ کی جانب رُخ کیا اور فرمایا: اس کے بانی کی قسم! بے شک یہ اور اس کے محبین قیامت کے دن کامیاب ہوں گے پھر آپ ﷺ نے ہماری جانب چہرہ کیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک یہ تم سب سے پہلے ایمان لایا اور اللہ کے دین کے معاملے میں تم سب سے زیادہ مضبوط ہے اور تم سب سے بڑھ کر اللہ کے عہد کو پورا کرنے والا ہے اور تم سب سے بڑھ کر اللہ کے حکم (قرآن) کے ساتھ فیصلہ کرنے والا ہے تم سب سے بڑھ کر درست تقسیم کرنے والا ہے رعیت میں تم سب سے بڑھ کر عدل کرنے والا ہے تم سب سے بڑھ کر اللہ کے ہاں ممتاز و منفرد ہے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: **"بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں"** پس جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم تشریف لاتے تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہتے: تمہارے پاس رسول اللہ ﷺ کے بعد تمام مخلوق میں بہترین شخصیت آ گئی۔ (ابن منظور افریقی، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:410)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

1140 ـ وحدثني أحمد بن عبيد بن سلام حدثنا الحسن بن عبد الواحد ، عن سليمان بن أبي فاطمة حدثنا جابر بن إسحاق ، عن أحمد بن محمد بن عبد الله بن عجلان مولى علي بن أبي طالب ، عن عبد الله بن لهيعة به لفظا سواء أنا اختصرته.

1141 ـ حَدَّثَنِي ابْنُ فَنْجَوَيْهِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم ، يَوْماً فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَذَكَرَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم : إِنَّ لِلَّهِ لِوَاءً مِنْ نُورٍ ، وَعَمُوداً مِنْ زَبَرْجَدٍ خَلَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ بِأَلْفَيْ سَنَةٍ ، مَكْتُوبٌ عَلَى رِدَاءِ ذَلِكَ اللِّوَاءِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ ، آلُ مُحَمَّدٍ ، خَيْرُ الْبَرِيَّةِ. صَاحِبُ اللِّوَاءِ إِمَامُ الْقَوْمِ. فَقَالَ عَلِيٌّ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا بِكَ.وَكَرَّمَنَا وَشَرَّفَنَا. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم : يَا عَلِيُّ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ مَنْ أَحَبَّنَا وَانْتَحَلَ مَحَبَّتَنَا.أَسْكَنَهُ اللهُ مَعَنَا ، وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ).

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک دن مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے تو بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جنت کا ذکر کیا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے لئے ایک جھنڈا ہے جو نور سے بنا ہے اور اس کا ستون زبرجد کا بنا ہے اللہ تعالیٰ نے اسے زمین و آسمان کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل پیدا فرمایا اس جھنڈے کے کپڑے پر لکھا ہے" لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ آلُ مُحَمَّدٍ ، خَيْرُ الْبَرِيَّةِ. "اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخلوق میں بہترین ہیں "اس جھنڈے کو قوم کا امام اٹھائے گا" تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے کہا: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں آپ کے ذریعے ہدایت عطا فرمائی اور ہمیں عزت و شرف سے نوازا" نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اے علی! کیا آپ جانتے ہو کہ جو بندہ ہم سے محبت کرے اور ہماری محبت کا راستہ اپنائے رکھے اللہ تعالیٰ اسے (جنت میں) ہمارے ساتھ رہائش دے گا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: **"صدق والے وعدے کے مطابق اعلیٰ مقامات میں قدرتیں رکھنے والے بادشاہ کے پاس"**

(ثعلبی، الکشف والبیان، ج:9، ص:174)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ آخری عمر میں مولا علی علیہ السلام کے بارے میں کیا فرماتے ؟

1142۔ وَ [بِسَنَدِهِ] عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ الْحَسَنِيُّ رَحِمَهُ اللهُ إِمْلاءً . أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّصْرَ آبَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ . حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ وَقَدْ سَقَطَ حَاجِبَاهُ عَلَى عَيْنَيْهِ مِنَ الْكِبَرِ . فَقُلْنَا لَهُ: أَخْبِرْنَا عَنْ عَلِيٍّ فَرَفَعَ حَاجِبَيْهِ بِيَدِهِ۔ ثُمَّ قَالَ: ذَاكَ مِنْ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ

عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ کی بار گاہ میں حاضر ہوئے جبکہ بڑھاپے کی وجہ سے آپ رضی اللہ عنہ کے ابرو لٹکے ہوئے تھے، ہم نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: ہمیں حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں بتائیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے ابرو اوپر اُٹھائے اور پھر فرمایا: آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم مخلوق میں سے بہترین ہیں۔

مولا علی علیہ السلام "خَيْرُ الْبَرِيَّةِ" ہیں

1143۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو [مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ] الْبَسْطَامِيُّ ، أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَمُرَةَ أَحْمَدُ بْنُ سَالِمِ بْنِ خَالِدِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ . حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ . عَنْ عَطِيَّةَ: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ . قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم عَلِيٌّ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علی مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔

(ابن طاہر مقدسی، کتاب معرفۃ التذکرۃ، ج:1، ص:166، رقم:512)(ابن منظور افریقی، مختصر تاریخ دمشق، ج:5، ص:410)

(سیوطی، الدر المنثور، ج:15، ص:577)(فتح القدیر، شوکانی، ج:8، ص:40)

1144۔ فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ . وَعَنْ ثَوْرِ [بْنِ يَزِيدَ] عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى] (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) قَالا: [هُوَ] عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ، مَا يَخْتَلِفُ فِيهَا أَحَدٌ.

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے بارے میں روایت ہے **"بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں"** دونوں صحابہ نے فرمایا: اس سے مراد حضر

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم ہیں اس میں کسی کو اختلاف نہیں ہے۔

1145۔ قُرِئَ عَلَى الْجَوْهَرِيِّ بِبَغْدَادَ فَأَقَرَّ بِهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ . قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حِبَّانُ . عَنِ الْكَلْبِيِّ . عَنْ أَبِي صَالِحٍ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى:] (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) [قَالَ: هُمْ] عَلِيٌّ ، وَشِيعَتُهُ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "**بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں**" کے بارے میں کہا: اس سے مراد حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اور آپ کے چاہنے والے ہیں۔

1146۔ وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ ، وَأَهْلِ بَيْتِهِ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "**بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں**" کے بارے میں کہا: یہ آیت حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم اور آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کی اہل بیت کے بارے میں نازل ہوئی۔

1147۔ [وَ] قَالَ [أَيْضاً]: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْأَعْمَشُ [عَنِ] الْبَلْخِيِّ [كَذَا] عَنِ الْكَلْبِيِّ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) [قَالَ:] نَزَلَتْ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "**بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں**" کے بارے میں کہا: یہ آیت حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں نازل ہوئی۔

1148۔ وَ [رَوَاهُ أَيْضاً] السَّبِيعِيُّ بِإِسْنَادِهِ عَنْ حِبَّانَ ، عَنِ الْكَلْبِيِّ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) [قَالَ: نَزَلَتْ] فِي عَلِيٍّ ، وَشِيعَتِهِ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان "**بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں مخلوق میں سب سے بہترین لوگ یہی ہیں**" کے بارے میں کہا: یہ آیت حضرت علی علیہ السلام اور ان کے محبین کے بارے میں نازل ہوئی۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[207] ومن سورة القارعة [أيضا ورد] فيها قوله جل ذكره:

﴿فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ﴾ [القارعة: 6-7]

"تو اب جس کی تولیں بھاری رہیں، تو اس کا معاش من پسند ہو گا"

مولا علی علیہ السلام کے نامہ اعمال میں صرف نیکیاں ہیں

1149 - عَنِ ابْنِ مُؤْمِنٍ، بِإِسْنَادِهِ [قَالَ]: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ [بْنِ إِسْمَاعِيلَ] الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ تَرْجَحُ كِفَّةُ حَسَنَاتِهِ فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَذَلِكَ أَنَّ مِيزَانَهُ لَا يَكُونُ فِيهِ إِلَّا الْحَسَنَاتُ وَتَبْقَى كِفَّةُ السَّيِّئَاتِ فَارِغَةً لَا سَيِّئَةَ فِيهَا. لِأَنَّهُ لَمْ يَعْصِ اللهَ طَرْفَةَ عَيْنٍ!!! فَذَلِكَ قَوْلُهُ: ﴿فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ﴾ أَيْ فِي عَيْشٍ فِي جَنَّةٍ قَدْ رَضِيَ عَيْشَهُ فِيهَا.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: قیامت کے دن سب سے پہلے میزان میں حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجہہ الکریم کی نیکیوں کا پلڑا جھکے گا کیونکہ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم کے نامہ اعمال میں سوائے نیکیوں کے کچھ نہ ہو گا اور برائیوں کا پلڑا خالی ہو گا اس میں کوئی برائی نہ ہو گی اس لیے کہ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے پلک جھپکنے کی دیر بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کی ہے پس اس بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **"تو اب جس کی تولیں بھاری رہیں، تو اس کا معاش من پسند ہو گا"** یعنی وہ جنت میں رہیں گے اور جنت میں اپنی زندگی پر خوش ہوں گے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[208] ومن سورة التكاثر [أيضا نزل] فيها قوله جل ذكره:

﴿ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ﴾ [التكاثر: 8]

"پھر ضرور اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں سوال ہوگا"

اہل بیت علیہم السلام اللہ کی نعمت ہیں

1150۔ حَدَّثُونَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ السَّبِيعِيِّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُقَانِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الصَّائِغُ [عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ] عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ﴾ قَالَ: نَحْنُ النَّعِيمُ. وَقَرَأَ ﴿وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ﴾. [الأحزاب: 37].

امام جعفر بن محمد علیہما السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"پھر ضرور اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں سوال ہوگا"** کے بارے میں کہا: ہم اللہ تعالیٰ کی نعمت ہیں اور آپ علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی: **"اور جب آپ اس شخص سے فرماتے تھے جس پر اللہ نے احسان کیا اور آپ نے بھی اس پر کرم فرمایا تھا"**

1151۔ فرات قال: حدثني علي بن العباس حدثنا الحسن بن محمد المزني حدثنا الحسن بن الحسين عن أبي حفص قال: سمعت جعفر به سواء

1152۔ [وَأَيْضاً قَالَ: فُرَاتٌ] حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْلَدٍ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الصَّائِغُ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ [فِي قَوْلِهِ تَعَالَى] : ﴿ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ﴾ [قَالَ: يَعْنِي] عَنْ وَلَايَتِنَا وَاللهِ يَا أَبَا حَفْصٍ

حضرت امام عبد اللہ بن حسن علیہما السلام نے حضرت ابو حفص رحمۃ اللہ علیہ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان **"پھر ضرور اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں سوال ہوگا"** کے بارے میں کہا: اے ابو حفص! اللہ کی قسم اس سے مراد ہماری ولایت کے بارے میں سوال کرنا ہے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

[209] ومن سورة والعصر [أيضا نزل] فيها [المستثنى من] قوله تعالى:

(وَالْعَصْرِ . إِنَّ الْإِنسانَ لَفِي خُسْرٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحاتِ وَتَواصَوْا بِالْحَقِّ وَتَواصَوْا بِالصَّبْرِ) [العصرر: 1-3]

"قسم ہے زمانہ کی، بے شک حق فراموش آدمی ضرور نقصان میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں اور آپس میں ایک دوسرے کو حق پر چلنے کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے"

سیدنا ابو بکر، سیدنا عمر اور سیدنا علی رضی اللہ عنہم کی شان

1153۔ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ [بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ بْنِ إِسْحَاقَ الْمُؤَذِّنُ] الْمُحْتَسِبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ حَاتِمِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُثْمَانَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْمُفَسِّرُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ زِيَادٍ التُّسْتَرِيُّ أَبُو سَعِيدٍ فِي مَسْجِدِ الْأَهْوَازِ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عَلِيُّ بْنُ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَجَجْتُ فَوَافَيْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ بِالْمَدِينَةِ [وَهُوَ] يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم فَقَرَأَ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ . وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسانَ لَفِي خُسْرٍ) [قَالَ : هُوَ] أَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ (إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا) أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ (وَعَمِلُوا الصَّالِحاتِ) عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ (وَتَواصَوْا بِالْحَقِّ وَتَواصَوْا بِالصَّبْرِ) عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حضرت علی بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے بابا سے روایت کرتے ہیں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے حج کیا اور تو میں نے حضرت علی بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم کو مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر خطبہ دیتے پایا، پس آپ رضی اللہ عنہ نے یہ آیات تلاوت فرمائی: "بے حد رحمت والے مہربان اللہ کے نام سے مدد حاصل کرتے ہوئے، قسم ہے زمانہ کی، بے شک حق فراموش آدمی ضرور نقصان میں ہے" فرمایا: اس سے مراد ابو جہل ہے۔ "سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے" اس سے مراد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ "اور نیکیاں کیں" اس سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔"

اور آپس میں ایک دوسرے کو حق پر چلنے کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے" اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔ (ثعلبی، الکشف والبیان، ج:10، ص:284)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

1154 ۔حَدَّثَنِيهِ أَبُو الْحَسَنِ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سران حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ . عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ . عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ . عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم: (وَالْعَصْرِ . إِنَّ الْإِنسانَ لَفِي خُسْرٍ) أَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ (إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ) عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ .

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں تلاوت کی: **"قسم ہے زمانہ کی، بے شک حق فراموش آدمی ضرور نقصان میں ہے"** آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس سے مراد ابو جہل ہے۔ **"سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں اور آپس میں ایک دوسرے کو حق پر چلنے کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے"** فرمایا: اس سے مراد علی بن ابی طالب علیہ السلام ہے۔

1155 ۔وَقَالَ [أَيْضاً]: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْوَرَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا أَسَدُ بْنُ رُسْتُمَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَزَّازُ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ . عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَفِيعَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ [صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ]: عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: (وَالْعَصْرِ . إِنَّ الْإِنسانَ لَفِي خُسْرٍ) فَقُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَفْسِيرُهَا فَقَالَ: (وَالْعَصْرِ) قَسَمٌ مِنَ اللهِ . أَقْسَمَ رَبُّكُمْ بِآخِرِ النَّهَارِ (إِنَّ الْإِنسانَ لَفِي خُسْرٍ) [وَهُوَ] أَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ (وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ) [هُوَ] عَلِيٌّ .

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں تلاوت کی: **"قسم ہے زمانہ کی، بے شک حق فراموش آدمی ضرور نقصان میں ہے"** تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے باپ اور ماں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان! اس کی کیا تفسیر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: **"قسم ہے زمانے کی"** اللہ تعالیٰ کی طرف سے قسم کی جارہی ہے، تمہارا رب دن کے آخری حصہ کی قسم کھا رہا ہے **"بے شک حق فراموش آدمی ضرور نقصان میں ہے"** اس سے مراد ابو جہل بن ہشام ہے۔ **"اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے"** فرمایا: اس سے مراد علی بن ابی طالب علیہ السلام ہے۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

1156. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبِي [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُقْرِئُ. أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ عُفَيْرِ الْأَنْصَارِيُّ [قَالَ] حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ قُتَيْبَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ) قَالَ: يَعْنِي أَبَا جَهْلٍ (إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) [قَالَ:] عَلِيٌّ. وَسَلْمَانُ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہم

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: **"قسم ہے زمانہ کی، بے شک حق فراموش آدمی ضرور نقصان میں ہے"** کے بارے میں کہا: اس سے مراد ابو جہل ہے۔ **"سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں"** وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم، حضرت سلمان اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما ہیں۔

1157. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبَسْطَامِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ إِسْرَافِيلَ بْنِ بِجماك قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ) [هُوَ] أَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ (إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ) عَلِيٌّ وَشِيعَتُهُ. قال [ابن عدي:] لم أكتبه إلا من عصمة

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے متعلق ارشاد فرمایا: **"قسم ہے زمانہ کی، بے شک حق فراموش آدمی ضرور نقصان میں ہے"** وہ ابو جہل بن ہشام ہے۔ **"سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں اور آپس میں ایک دوسرے کو حق پر چلنے کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے"** فرمایا: وہ علی اور اس سے محبت کرنے والے ہیں۔

1158. حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْجُمَحِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعَ اللهُ هَذِهِ الْخِصَالَ كُلَّهَا فِي عَلِيٍّ (إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا) كَانَ وَاللهِ أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَاناً (وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ صَلَّى. وَعَبَدَ اللهَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلي الله

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

عليه وآله وسلم (وَتَواصَوْا بِالْحَقِ) يَعْنِي بِالْقُرْآنِ ..وَتَعَلُّمِ الْقُرْآنِ مِنْ رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم وَكَانَ مِنْ أَبْنَاءِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ سَنَةً (وَتَواصَوْا بِالصَّبْرِ) يَعْنِي وَأَوْصَى مُحَمَّدٌ عَلِيّاً بِالصَّبْرِ عَنِ الدُّنْيَا وَأَوْصَاهُ بِحِفْظِ فَاطِمَةَ وَبِجَمْعِ الْقُرْآنِ بَعْدَ مَوْتِهِ وَبِقَضَاءِ دَيْنِهِ.وَبِغُسْلِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ وَأَنْ يَبْنِيَ حَوْلَ قَبْرِهِ حَائِطاً.لِئَلَّا تُؤْذِيَهُ النِّسَاءُ بِجُلُوسِهِنَّ عَلَى قَبْرِهِ.وَأَوْصَاهُ بِحِفْظِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (وَتَواصَوْا بِالصَّبْرِ)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ تمام خصائل (یعنی سورۃ العصر میں بیان کردہ) حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کی ذات میں جمع فرمائے ہیں۔ **"سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے"** آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم تمام مؤمنین میں سب سے پہلے ایمان لائے، **"اور آپس میں ایک دوسرے کو حق پر چلنے کی وصیت کی"** یعنی قرآن کے ساتھ "آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرآن سیکھتے وقت ستائیس برس کے تھے۔ **"اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے"** یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کو دنیا سے رُک جانے کی وصیت فرمائی اور حضرت سیدہ فاطمہ علیہا السلام کی حفاظت کی وصیت فرمائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دنیا سے جانے کے بعد قرآن مجید جمع کرنے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرض ادا کرنے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل دینے کی وصیت فرمائی اور یہ بھی کہ آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کے گرد دیوار بنائیں تاکہ عورتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر پر بیٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایذا نہ پہنچائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام کی حفاظت کی وصیت فرمائی پس اسی بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **"اور آپس میں ایک دوسرے کو حق پر چلنے کی وصیت کی"**

1159 . قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّسَائِيُّ الْإِمَامِيُّ: قَالَ لِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُؤْمِنٍ الْمُفَسِّرُ الشِّيرَازِيُّ أَخْرَجْتُ هَذِهِ الْآيَاتِ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ تَفْسِيراً [الْأَوَّلُ] تَفْسِيرُ يَعْقُوبَ بْنِ سُفْيَانَ وَ [الثَّانِي تَفْسِيرُ] ابْنِ جُرَيْجٍ وَ [الثَّالِثُ تَفْسِيرُ] مُقَاتِلٍ ..وَ [الرَّابِعُ تَفْسِيرُ] وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ . وَ [الْخَامِسُ تَفْسِيرُ] يُوسُفَ الْقَطَّانِ . وَ [السَّادِسُ تَفْسِيرُ] قَتَادَةَ ..وَ [السَّابِعُ تَفْسِيرُ] أَبِي عُبَيْدَةَ ..وَ [الثَّامِنُ تَفْسِيرُ] عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الطَّائِيِّ ..وَ (التَّاسِعُ تَفْسِيرُ) السُّدِّيِّ ..وَ (الْعَاشِرُ تَفْسِيرُ) مُجَاهِدٍ . (وَ (الْحَادِي عَشَرَ تَفْسِيرُ) مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ . وَ (الثَّانِي عَشَرَ تَفْسِيرُ) أَبِي صَالِحٍ.

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

ومن سورة الكوثر [أيضا نزل] فيها قوله عز اسمه:

﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ [الكوثر: 1]

"بے شک ہم نے عطا کی آپ کو کوثر"

1160۔ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو التَّاجِرُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: خَطَبَ الْحُسَيْنُ، عَائِذَةَ بِنْتَ شُعَيْبِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَقَالَ: كَيْفَ نُزَوِّجُكَ عَلَى فَقْرِكَ! فَقَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ تُعَيِّرُنَا بِالْفَقْرِ وَقَدْ نَحَلَنَا اللهُ الْكَوْثَرَ!!

حضرت امام حسین علیہ السلام نے حضرت عائذہ بنت شعیب بن بکّار بن عبد الملک کا رشتہ مانگا تو شعیب بن بکار نے کہا: آپ کی اس غربت میں ہم کیسے آپ کے ساتھ شادی کر دیں؟ تو امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: آپ ہمیں غربت سے عار دلاتے ہو جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کوثر بخش دی ہے۔

1161۔ وَأَخْبَرَنَا الْوَالِدُ، عَنْ أَبِي حَفْصِ بْنِ شَاهِينَ فِي التَّفْسِيرِ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ [قَالَ:] أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ، [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبِي [قَالَ:] حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ: عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم أَرَانِي جِبْرَئِيلُ مَنَازِلِي وَمَنَازِلَ أَهْلِ بَيْتِي عَلَى الْكَوْثَرِ.

حضرت زید بن علی علیہما السلام اپنے آباء سے روایت کرتے ہیں اور وہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کرتے ہیں آپ کرّم اللہ وجہہ الکریم نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبرائیل نے مجھے کوثر پر میرے اور میرے اہل بیت علیہم السلام کے درجات دکھائے۔

1162۔ وَبِهِ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم أُرِيتُ الْكَوْثَرَ فِي الْجَنَّةِ قُلْتُ مَنَازِلِي وَمَنَازِلَ أَهْلِ بَيْتِي.

حضرت امام علی بن حسین علیہما السلام نے اپنے بابا اور انہوں نے اپنے بابا حضرت علی کرّم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کیا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے جنت میں کوثر دکھایا گیا، میں نے کہا: یہ میرے اور میرے اہل بیت کے درجات ہیں۔

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

1163۔ حَدَّثَنِي الْمَاوَرْدِيُّ [قَالَ:] حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا رُوحُ بْنُ الْفَرَجِ . حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ . حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم فَقَالَ: قَدْ أُعْطِيتُ الْكَوْثَرَ . قُلْتُ: وَمَا الْكَوْثَرُ قَالَ: نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ عَرْضُهُ وَطُولُهُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ . لَا يَشْرَبُ أَحَدٌ مِنْهُ فَيَظْمَأُ . وَلَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ أَحَدٌ أَبَداً فَيَشْعَثَ لَا يَشْرَبُهُ إِنْسَانٌ خَفَرَ ذِمَّتِي وَلَا [مَنْ] قَتَلَ أَهْلَ بَيْتِي.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے "کوثر" عطا کی گئی ہے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! "کوثر" کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جنت میں ایک نہر ہے جس کی چوڑائی اور لمبائی مشرق سے لے کر مغرب جتنی ہے جو شخص بھی اس سے پیے گا وہ پیاسا نہیں رہے گا اور نہ ہی اس سے وضو کرنے والا کبھی میلا ہو گا اس سے وہ انسان کبھی پانی نہ پی سکے گا جس نے میرے عہد کو توڑا ہو اور نہ ہی وہ شخص پانی پی سکے گا جس نے میری اہل بیت کو شہید کیا ہو"

(آلوسی، روح المعانی، ج:15، ص:479)(طبرانی، المعجم الکبیر، ج:3، ص:208، رقم:2813)

(ابو نعیم اصبہانی، معرفۃ الصحابہ، ج:5، ص:341، رقم:1695)(سیوطی، جامع الاحادیث، ج:5، ص:69، رقم:3756)

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

مصادر و مراجع

کتب حدیث

صحیح بخاری، محمد بن اسماعیل بخاری، (المتوفیٰ:256ھ) دار طوق النجاۃ، 1422ھ

صحیح مسلم، مسلم بن حجاج قشیری، (المتوفیٰ:261ھ) دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان

جامع ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی (المتوفیٰ:279ھ) مصطفی البابی الحلبی مصر

سنن نسائی، ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی (المتوفیٰ:303ھ) مؤسسۃ الرسالہ لبنان

سنن ابی داؤد، ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، (المتوفیٰ:275ھ) دار ہجر، مصر

سنن ابن ماجہ، ابو عبد اللہ محمد بن یزید ماجہ قزوینی (المتوفیٰ:273ھ) دار الصدیق، السعودیہ

صحیح ابن حبان، محمد بن حبان (المتوفیٰ:739ھ) مؤسسۃ الرسالہ، بیروت لبنان

مسند ابی الجعد، علی بن جعد بغدادی، (المتوفیٰ:230ھ) بیروت لبنان

مسند احمد بن حنبل، احمد بن حنبل، (المتوفیٰ:241ھ) مؤسسۃ الرسالہ، بیروت

مسند ابو یعلیٰ، ابو یعلیٰ احمد بن علی موصلی (المتوفیٰ:307ھ) دار لماموں دمشق

مسند الفردوس، شیرویہ بن شہردار دیلمی (المتوفیٰ:509ھ) دار لکتب العلمیہ، بیروت لبنان

مسند بزار، ابو بکر احمد بن عمرو بزار بصری (المتوفیٰ:509ھ) دار لکتب العلمیہ بیروت لبنان

الاحادیث المختارۃ، ضیاء الدین محمد بن عبد الواحد مقدسی (المتوفیٰ:643ھ) دار حضر، بیروت لبنان

مصنف عبد الرزاق، عبد الرزاق بن ہمام، (المتوفیٰ:211ھ) المکتب الاسلامی، بیروت لبنان

المصنف، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابن شیبہ (المتوفیٰ:235ھ) مکتبۃ الرشد ریاض

المعجم الکبیر، ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، (المتوفیٰ:360ھ) مکتبہ ابن تیمیہ قاہرہ

المعجم الاوسط، ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، (المتوفیٰ:360ھ) مکتبہ ابن تیمیہ قاہرہ

المعجم الصغیر، ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، (المتوفیٰ:360ھ) دار عمار بیروت

معجم ابن الاعرابی، ابو سعید احمد بن محمد بن زیاد المعروف ابن الاعرابی (المتوفیٰ:340) دار ابن جوزی

مجمع الزوائد، ابو الحسن نور الدین علی بن ابی بکر ہیثمی (المتوفیٰ:807ھ) مکتبۃ القدسی مصر

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

المستدرک، محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، (المتوفیٰ:405ھ) دار الکتب العلمیہ لبنان

شعب الایمان، احمد بن حسین بیہقی خراسانی (المتوفیٰ:458ھ) مکتبۃ الرشد ریاض

السُّنَّۃ، ابو بکر احمد بن عمرو بن ابی عاصم (المتوفیٰ:287ھ) المکتب الاسلامی

کنز العمال، علاء الدین علی بن حسام متقی ہندی (المتوفیٰ:975ھ) مؤسسۃ الرسالہ بیروت

الذریۃ الطاہرۃ، ابو بشر محمد بن احمد بن حماد بن سعید رازی دولابی (المتوفیٰ:310ھ) دار الکتب العلمیہ

البدر المنیر، سراج الدین ابو حفص عمر بن علی شافعی مصری المعروف ابن ملقن (المتوفیٰ:804ھ) دار الہجرۃ، ریاض

السنن الکبریٰ، ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی (المتوفیٰ:303ھ) مؤسسۃ الرسالہ لبنان

جامع الاحادیث، جلال الدین سیوطی، (المتوفیٰ:911ھ) دار الفکر، لبنان

الاحکام الشرعیۃ، ابو محمد عبد الحق اشبیلی (المتوفیٰ:581ھ) مکتبۃ الرشد، ریاض

الآحاد والمثانی، أحمد بن عمرو بن الضحاک أبو بکر الشیبانی (المتوفیٰ:287ھ) دار الرایۃ، ریاض

امالی ابن سمعون، ابو الحسن محمد بن احمد بن اسماعیل بن عنبس بغدادی، (المتوفیٰ:387ھ) دار البشائر

شرح مشکل الآثار، ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ازدی مصری المعروف طحاوی (المتوفیٰ:321ھ) مؤسسۃ الرسالہ

کتاب الزہد، سلیمان بن اشعث سجستانی (المتوفیٰ:275ھ) دار المشکاۃ

ذخیرۃ الحفاظ، محمد بن طاہر مقدسی، (المتوفیٰ:507ھ) ناشر: دار السلف ریاض

فضائل الخلفاء الراشدین، ابو نعیم احمد بن عبد اللہ بن احمد اصبہانی، (المتوفیٰ:430ھ) ناشر: دار الوطن للنشر، ریاض

فضائل الصحابہ، امام احمد بن حنبل، (المتوفیٰ:241ھ) دار ابن جوزی

خصائص علی، ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی (المتوفیٰ:303ھ) دار الکتب العلمیہ، بیروت

المناقب، ابو الحسن علی بن محمد واسطی المعروف ابن المغازلی (المتوفیٰ:483ھ) ناشر: دار الاثار، صنعاء

فضائل ابی بکر رضی اللہ عنہ، ابو طالب محمد بن علی بن فتح بن محمد بن علی حربی عشاری، (المتوفیٰ:451ھ) دار الصحابۃ للتراث بطنطا

المطالب العالیہ، ابو الفضل احمد بن علی بن محمد بن احمد بن حجر عسقلانی (المتوفیٰ:852ھ) دار العاصمہ، سعودیہ

کتب تفاسیر

اسباب النزول، علی بن احمد واحدی، (المتوفیٰ:468ھ) دار الاصلاح

مفاتیح الغیب، محمد بن عمر رازی (المتوفیٰ:606ھ) دار الکتب العلمیہ، لبنان

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

اللباب فی علوم الکتاب، عمر بن علی بن عادل دمشقی، (التوفیٰ:880ھ) دارالکتب العلمیہ لبنان

انوار التنزیل واسرار التاویل، ناصر الدین عبد اللہ بن عمر شیرازی بیضاوی (التوفیٰ:685ھ) داراحیاء التراث

تفسیر القرآن العظیم، عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر، (التوفیٰ:774ھ) دار طیبہ شام

تفسیر ابن ابی زمنین، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن عیسی بن محمد بن ابراھیم بن ابی زمنین، (التوفی:324ھ)

تفسیر کشاف، محمد بن عمرو جاراللہ زمخشری (التوفیٰ:538ھ) دار الکتاب العربی، بیروت

الکشف والبیان، ابو اسحاق احمد بن محمد بن ابراھیم ثعلبی نیشاپوری (التوفیٰ:427ھ) دار لکتب العلمیہ، بیروت

غرائب القرآن ورغائب الفرقان، نظام الدین حسن بن محمد نیشاپوری (التوفیٰ:829ھ) دارالکتب العلمیہ

الدر المنثور، جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر سیوطی، (التوفیٰ:911ھ) دارالکتب العلمیہ، لبنان

روح المعانی، سید محمود بن عبد اللہ آلوسی (التوفیٰ:1270ھ) دارالکتب العلمیہ لبنان

النکت والعیون، علی بن محمد ماوردی، (التوفیٰ:405ھ) مؤسسۃ الکتب الثقافیہ، لبنان

جامع البیان فی تاویل القرآن، محمد بن جریر طبری (التوفیٰ:310ھ) دارالسلام قاہرہ، مصر

البحر المحیط، ابو حیان محمد بن یوسف بن علی اندلسی، (التوفیٰ:745ھ) دارالفکر بیروت

تفسیر صنعانی، ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی (التوفیٰ:211ھ) ناشر: مکتبۃ الرشد، ریاض

تفسیر مظہری، قاضی ثناء اللہ پانی پتی، (التوفیٰ:1225ھ) مکتبہ رشیدیہ پاکستان

تفسیر القرآن الکریم، محمد بن ابو بکر ابن قیم جوزی (التوفیٰ:751ھ) دار و مکتبۃ الھلال، بیروت

معانی القرآن، ابو جعفر نحاس احمد بن محمد بن اسماعیل مرادی نحوی، (التوفیٰ:338ھ) جامعۃ ام القریٰ، مکہ مکرمہ

مدارک التنزیل، ابو البرکات عبد اللہ بن احمد نسفی (التوفیٰ:710ھ) دارالکلم الطیب

معالم التنزیل، ابو محمد حسین ن مسعود بغوی (التوفیٰ:516ھ) دارالکتب العلمیہ

لباب التاویل فی معانی التاویل، ابو الحسن علی بن محمد خازن (التوفیٰ:741ھ) دارالفکر، بیروت

کتاب تفسیر القرآن، ابو بکر محمد بن ابراھیم بن منذر نیشاپوری (التوفیٰ:318ھ) دارالماثر، مدینہ منورہ

المحرر الوجیز، ابن عطیہ اندلسی محاربی (التوفیٰ:542ھ) دارالخیر دمشق

الجامع الاحکام القرآن، محمد بن احمد قرطبی انصاری، (التوفیٰ:671ھ) دار عالم الکتاب، سعودیہ

تفسیر مقاتل بن سلیمان، مقاتل بن سلیمان بن بشیر ازدی، (150ھ) دارالکتب العلمیہ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

زادالسیر، جمال الدین عبد الرحمن بن علی بن محمد جوزی (التوفیٰ:597ھ) ناشر: المکتب الاسلامی

تفسیر منیر، وہبۃ بن مصطفیٰ زحیلی (التوفیٰ:1915ء) دار الفکر المعاصر- دمشق

کتب شروح احادیث

عمدۃ القاری، ابو محمد محمود بن احمد بدر الدین عینی (التوفیٰ:855ھ) دار احیاء التراث العربی، بیروت

فتح الباری، احمد بن علی بن حجر عسقلانی (التوفیٰ:856ھ) دار لمعرفۃ بیروت

شرح بخاری لابن بطال، ابو حسن علی بن خلف بن عبد الملک ابن بطال قرطبی (التوفیٰ:449) ناشر، مکتبۃ الرشید، ریاض، السعودیہ

کتب سیرت

سیرت حلبیہ، نورالدین علی بن برھان الدین حلبی (التوفیٰ:1043ھ) دار لمعرفۃ، بیروت

سبل الہدیٰ، محمد بن یوسف صالحی شامی (التوفیٰ:942ھ) دار لکتب العلمیہ، بیروت لبنان

دلائل النبوۃ، موفق الدین ابو القاسم اسماعیل بن محمد بن فضل اصبہانی (التوفیٰ:535ھ) دار العاصمۃ

امتاع الاسماع، ابو العباس تقی الدین احمد بن علی بن عبد القادر مقریزی (التوفیٰ:845ھ) دار الکتب العلمیہ، بیروت

کتب تاریخ

تاریخ بغداد، احمد بن علی بن ثابت بغدادی (التوفیٰ:463ھ) ناشر: دار الکتب العلمیہ

تاریخ الاسلام، شمس الدین محمد بن احمد ذہبی، (التوفیٰ:748ھ)، ناشر: دار لکتب العلمیہ بیروت

مختصر تاریخ دمشق، محمد بن مکرم بن علی بن منظور افریقی (التوفیٰ:711) دار لفکر لطباع والتوزیع دمشق

الکامل فی التاریخ، عزالدین ابو الحسن علی بن محمد بن عبد الکریم جزری (التوفیٰ:630ھ) ادراۃ الطباعۃ المنیریہ، قاہرہ

تاریخ جرجان، ابو القاسم حمزہ بن یوسف جرجانی، (التوفیٰ:428ھ) عالم الکتب، بیروت

الصواعق المحرقہ، احمد بن محمد بن محمد بن حجر ہیتمی، (التوفیٰ:973) مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت لبنان

تاریخ الخلفاء، جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر سیوطی، (التوفیٰ:911ھ) دار الکتب العلمیہ، لبنان

تاریخ ابی الفداء، اسماعیل بن علی بن محمود بن محمد بن عمر ایوبی (التوفیٰ:734ھ) دار الکتب العلمیہ

تاریخ ابن الوردی، زین الدین عمر بن مظفر المعروف ابن الوردی (التوفیٰ:749ھ) دار الکتب العلمیہ، بیروت

المنتخب من کتاب السیاق لتاریخ نیسابور، إبراهيم بن محمد الصيرفيني (التوفیٰ:641) دار الفکر، بیروت

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

کتب رجال

تذکرۃ الحفاظ، شمس الدین محمد بن احمد ذہبی، (المتوفیٰ:748ھ)، ناشر: دار لکتب العلمیہ بیروت

تہذیب الکمال، ابو حجاج یوسف بن عبد الرحمن بن یوسف شافعی مزی (المتوفیٰ:742ھ) موسسۃ الرسالہ، لبنان

اسد الغابہ، عزالدین ابو الحسن علی بن محمد بن عبد الکریم جزری (المتوفیٰ:630ھ) ناشر: دار ابن حزم

سیر اعلام النبلاء، شمس الدین محمد بن احمد ذہبی، (المتوفیٰ:748ھ)، ناشر: مؤسسة الرسالة

میزان الاعتدال، شمس الدین محمد بن احمد ذہبی، (المتوفیٰ:748ھ) دار الکتب العلمیہ

لسان المیزان، احمد بن علی بن محمد بن محمد عسقلانی مصری شافعی، ناشر: مؤسسۃ الأعلمي للمطبوعات۔بیروت

ذیل میزان الاعتدال، ابو الفضل زین الدین ابراھیم بن فضل عراقی، (المتوفیٰ:806) دار الکتب العلمیۃ، بیروت

الجواهر المضية في طبقات الحنفية، عبد القادر بن محمد بن نصر اللہ (المتوفیٰ:775) ناشر: میر محمد کتب خانہ کراچی

تاج التراجم، قاسم بن قطلوبغا سودونی، (المتوفیٰ:879ھ): ناشر: دار القلم دمشق

طبقات الحفاظ، جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر سیوطی، (المتوفیٰ:911ھ) دار الکتب العلمیہ، لبنان

تدریب الراوی، جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر سیوطی، (المتوفیٰ:911ھ) دار الکتب العلمیہ، لبنان

معرفۃ الصحابہ، ابو نعیم احمد بن عبد اللہ بن احمد اصبہانی، (المتوفیٰ:430ھ) ناشر: دار الوطن للنشر، ریاض

متفرق کتب

وقعۃ صفین، نصر بن مزاحم منقری، (المتوفیٰ:212ھ) ناشر: المؤسسۃ العربیۃ الحدیثۃ للطبع والنشر والتوزیع

بُستان المحدثین، شاہ عبد العزیز محدث دہلوی، مترجم: نور الحسن کاندھلوی، ناشر: مکتبہ رحمانیہ

مناقب الامام شافعی،، ابو عبد اللہ فخر الدین محمد بن عمر رازی، ناشر: مکتبۃ الکلیات الازہریہ، قاہرہ

ترتیب المدارک، قاضی عیاض بن موسیٰ بن عیاض مالکی، ناشر: دار لکتب العلمیہ، بیروت لبنان

طبقات الحنابلہ، ابن ابی یعلیٰ محمد بن محمد، (المتوفیٰ:526ھ) ناشر: مطبعۃ السنۃ المحمدیہ، قاہرہ

المصنفات، ابو جعفر محمد بن عمرو بن البختری، (المتوفیٰ:339ھ) ناشر: دار البشائر الاسلامیہ

المجالسہ وجواہر العلم، ابو بکر احمد بن مروان بن محمد دینوری (المتوفیٰ:333ھ) ناشر: دار ابن حزم، بیروت لبنان

فضائل القرآن، ابو عبد اللہ محمد بن ایوب بن یحیی بن ضریس (المتوفیٰ:294ھ)، ناشر: دار الفکر

البدور السافرۃ فی امور الاخرۃ، جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر سیوطی، (المتوفیٰ:911ھ) دار الکتب العلمیہ،

کتاب المصاحف، ابو بکر عبد اللہ بن سلیمان بن اشعث سجستانی (المتوفیٰ:316ھ) ناشر: مؤسسۃ غراس للنشر

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

فیض القدیر شرح جامع الصغیر، زین الدین محمد عبد الرؤف مناوی، (المتوفیٰ:1031ھ) ناشر: دار الکتب العلمیہ

الاوائل، ابو ہلال حسن بن عبد اللہ عسکری، (المتوفیٰ:395ھ) ناشر: دار لعلوم لطباعۃ والنشر

فضائل فاطمۃ الزہراء، ابو حفص عمر بن احمد بن عثمان بغدادی المعروف ابن شاہین (المتوفی:385ھ)

ذخائر العقبیٰ، ابو العباس محب الدین احمد بن عبد اللہ بن محمد طبری (المتوفیٰ:694ھ) دار لکتب العلمیہ، بیروت

انساب الاشراف، ابو الحسن احمد بن یحیٰ بن جابر بن داؤد بلاذری، (المتوفیٰ:279ھ) ناشر: دار الفکر، قاہرہ

مقتل علی بن ابی طالب، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن عبید بن سفیان المعروف ابن ابی دنیا (المتوفیٰ:281ھ) دار البشائر

دیوان امام شافعی، محمد بن ادریس شافعی (المتوفیٰ:204ھ)، قافیۃ الضاد،

مکتوبات مہریہ، سید مہر علی شاہ گولڑوی (المتوفیٰ:1937ء) دربار عالیہ گولڑہ شریف

مہر منیر، مولانا فیض احمد فیض، ناشر: دربار عالیہ گولڑہ شریف

دیوان حمیری، اسماعیل بن محمد بن یزید حمیری (المتوفیٰ:173ھ) ناشر: مؤسسۃ الاعلمی للمطبوعات

فرش پر عرش، سید محمد اشرفی جیلانی (المتوفیٰ:1921ء)، ناشر: کتاب گھر دہلی انڈیا

مطالعہ بریلویت، ڈاکٹر خالد محمود، ناشر: حافظ بک ڈپو یوپی

علمائے اہل سنت سے روحِ اعلیٰ حضرت کی فریاد، ظہیر الدین خان قادری، محلہ پور ہیرا من متصل نئی سڑک کانپور

البریلویہ، احسان الٰہی ظہیر، مترجم از عطاء اللہ ثاقب، ص:26 تا30، ناشر: ادارہ ترجمان السنہ

www.Jafripdf.com

www.Jafripdf.com

محاسن و مضامین کتاب

احادیثِ مبارکہ کا بامحاورہ اور عام فہم اردو ترجمہ

مؤلف کتاب کی اپنی متصل سند کے ساتھ روایات

شانِ اہل بیت علیہم السلام کے حوالے سے ائمہ اہل بیت علیہم السلام سے روایت کردہ احادیث

قرآن مجید کے دو سو سے زائد مقامات سے اہل بیت علیہم السلام کی شان میں تقریباً تین سو قرآنی آیات پر احادیث

خصائص اہلِ بیت مصطفیٰ ﷺ اور انفرادیت شان مولا مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کا مدلل بیان

"عَلِيٌّ مَعَ الْقُرْآنِ وَالْقُرْآنُ مَعَ عَلِيٍّ" کا عکس جلی

قاری کی سہولت و آسانی کے لیے تمام عربی عبارات پر اعراب

اہل سنت کی دیگر کتب سے احادیث کی تخریج

امام حسکانی رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف

امام حسکانی رحمۃ اللہ علیہ پر لگائے گئے شیعت کے الزامات کا رد

امام حسکانی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں اہل سنت کے اکابرین کی آراء

RHSC

صراط الحسن ریسرچ سنٹر

www.Jafripdf.com